احسن الحدیث احسن القصص أمر الله آیات بینات حبل الله حق الیقین حکم عربی
نور نور مبین صراط مستقیم العروة الوثقی القرآن الحکیم القصص الحق ذکر
خیر ذکر مبارك صحف مطهرة صحف مکرمة کتاب منیر هدی
نذیر تذکرة بشری مرفوعة مطهرة مصدق امانة
شفاء روح
تبیان بشیر
وحی تنزیل

اضواء البیان

في

ترجمة القرآن

عجب رحمة
حکمة مبارك
متشابه بصائر
تصدیق تفصیل
مکرمة موعظة
مهیمن منادی
مثانی فرقان
عزیز عربی
فصل زبور
قرآن کریم

حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی

بلاغ مجید
عدل مبین
منیر بیان
بینة قول
صحف حکیم صدق کتاب حکم
علم قرآن عظیم قرآن کریم قرآن مبین قرآن مجید علی
قیم الکتاب الحکیم الکتاب المبین کتاب عزیز کتاب متشابه لسان عربی حق
کلام الله قرآن عجب القرآن ذی الذکر قرآن عربی قول فصل نبأ عظیم لسان عربی مبین

اضواء البیان

فی

ترجمة القرآن

حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی

ازہر
azhar
PUBLICATIONS

نام : اضواء البیان فی ترجمۃ القرآن

مترجم : حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی

صفحات : ۸۶۰

سن اشاعت : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : ازہرا کیڈمی، لندن، برطانیہ

ملنے کے پتے:

ہندوستان:

کتب خانہ یحیوی، متصل مدرسہ مظاہر العلوم، سہارنپور، یوپی۔

جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مرادآباد، یوپی۔

دارالعلوم سورت، چھڈا اول، رامپورا، سورت، گجرات۔ ۰۰۳ ۳۹۵

جامعۃ الزہراء، ملا محلّہ، نانی نرولی، سورت، گجرات۔ ۱۱۰ ۳۹۴

جنوبی افریقہ:

Madrasah Taleemuddin
4 Third Avenue, Isipingo Beach, Durban, South Africa, 4133

برطانیہ:

Azhar Academy Ltd
54-68 Little Ilford Lane, Manor Park,
London E12 5QA | UK | Tel: (+44) 208 911 9797 | Fax: (+44) 208 911 8999
E: sales@azharacademy.com | W: www.azharacademy.com

Printed and distributed in India by:
Islamic Book Service Pvt. Ltd., 2872/74 Kucha Chelan, Daryaganj
New Delhi - 110 002, India
Tel: (+91) 11 23253514 | Email: islamic@eth.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

☆ ہمارے مشفق شیخ اور استاذِ محترم حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا یوسف متالا صاحب دامت فیوضہم دار العلوم ہولکمب بری میں دار العلوم کے ابتدائی سالوں سے لے کر اب تک ترجمۂ قرآن شریف پڑھاتے رہے۔ شروع میں کئی سال طلبہ اپنی ترجمہ کی کاپیاں لاحقین کو منتقل کرتے رہے۔ پھر کاپیوں کی جگہ کیسٹس (Cassettes) ، پھر سی ڈیز (CDs) منتقل ہوتی رہیں۔ یہاں تک کہ پندرہ بیس برس سے جب یہ سی ڈیز ویب سائٹ پر رکھ دی گئیں، تو دار العلوم کے متعلقین کے لیے مزید آسانی ہوگئی تھی۔

☆ اب آخری مرحلہ طباعت کا رہ گیا تھا۔ اگر چہ طلبہ نے اپنے طور پر ٹائپ کر کے، معلوم نہیں کلی یا جزوی طور پر، یہ مرحلہ بھی طے کرلیا تھا، لیکن ہماری خواہش تھی کہ باقاعدہ صاحبِ ترجمہ کی اجازت سے ہم اس ترجمہ کو ازہرا کیڈمی کی طرف سے طبع کرائیں۔ مگر ہماری درخواست کے بعد شروع میں تو انکار ہوتا رہا۔ بعد میں اس شرط کے ساتھ اجازت ملی کہ کوئی ماہر اس ترجمہ کو بنظرِ تصحیح واصلاح مکمل طور پر دیکھ لے۔

☆ چنانچہ ہم نے مشفق دوست جناب خلیل اشرف صاحب عثمانی زید مجد ہم کے توسط سے حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم سے اس پرنظرِ ثانی کی درخواست کی، تو انہوں نے اپنے دار العلوم کراچی کے شعبۂ تخصص فی الدعوۃ کے ڈائرکٹر، حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب کاندھلوی دام ظلہم کے سپرد یہ کام فرمادیا۔

☆ ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب کے والدِ محترم محدثِ کبیر شارحِ سنن ترمذی حضرت مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب کاندھلوی نور اللہ مرقدہ ہیں۔ چنانچہ آپ نے چند ماہ میں کبرسنی اور علمی مشاغل اور دار العلوم کراچی کی خدمات کے ساتھ ترجمہ کی اصلاح وتصحیح کا کام مکمل فرمالیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں بے حد جزائے خیر عطا فرمائے، صحت وقوت میں برکت عطا فرمائے۔

☆ قرآنِ کریم کی ترجمانی کی عظمت واہمیت کے پیشِ نظر حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب سے استفادہ کے بعد ہم نے حضرت مولانا محمد سالم صاحب قاسمی، ہردوئی، بانی ومہتمم جامعہ قاسمیہ دار العلوم زکریا، مراد آباد، کے توسط سے اساتذۂ دار العلوم دیوبند سے رجوع کیا، اور ان حضرات نے شفقت فرمائی اور ترجمہ میں ترامیم واصلاحات فرمائیں اور مفید مشورے دیے۔

اساتذۂ دار العلوم دیوبند کی تائیدی تحریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم اللہ رب العزت کی طرف سے نازل کردہ سب سے آخری کتابِ رشد و ہدایت ہے اور تمام علوم وفنون کا سرچشمہ اور بحرِ ناپیدا کنار ہے، جس کے حقائق اور نکات بیان کرنے کے لیے قرونِ اولی سے ہی علماءِ کرام نے عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے اور مختلف زبانوں میں ترجمے وتفاسیر لکھے ہیں۔

چناں چہ اردو زبان جو اپنی وسعت ومقبولیت کے اعتبار سے دنیا کی چند بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہے، اس زبان میں بھی علماءِ کرام نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ ترجمے کیے ہیں، جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی نور اللہ مرقدہ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ کے ترجمے بے حد مقبول ہوئے، اور یہ مبارک سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

یہ ترجمۂ قرآن کریم جو آپ کے سامنے ہے، حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب دامت برکاتہم کا ہے۔

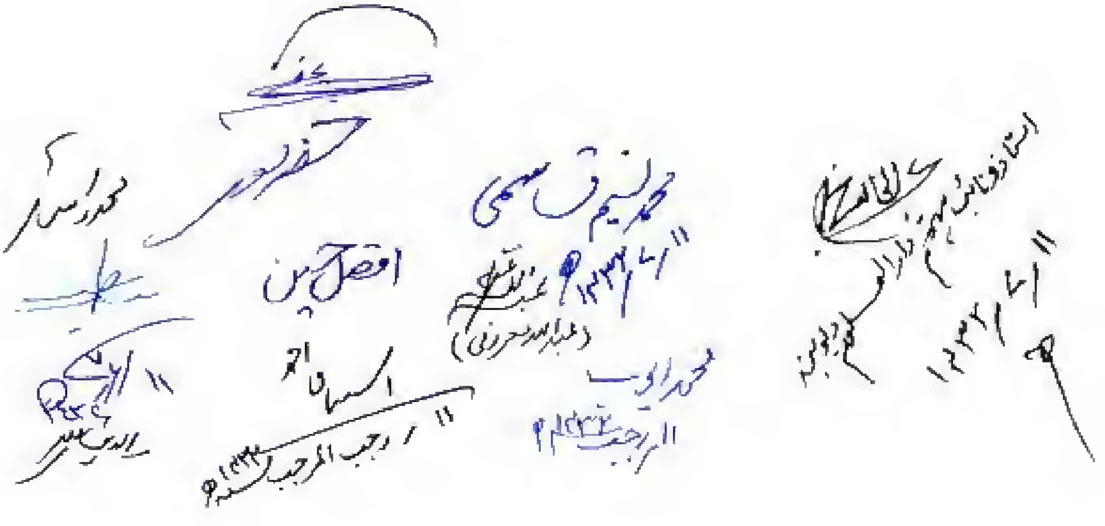
حضرت مولانا محمد یوسف متالا حفظہ اللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ کے معتمدِ خاص اور اجل خلفاء میں سے ہیں اور حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے ایماء پر دیارِ یورپ کے ملک برطانیہ میں دینِ اسلام کی اشاعت وتبلیغ کے لیے خیمہ زن ہوگئے اور وہاں دار العلوم، بری، کے نام سے ادارہ قائم کر کے آج تک شب وروز دین کی خدمت اور تعلیم وتعلم کے لیے وقف ہیں، اور اس وقت انگلینڈ، کینیڈا اور امریکہ کے مختلف شہروں میں آپ کے ادارہ کے فارغ التحصیل علماء کرام خدمتِ دین کے لیے پھیلے ہوئے ہیں، جو آپ ہی کے مرہونِ منت ہیں۔

زمانۂ تدریس میں حضرت والا سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے والے طلبہ ترجمۂ قرآن کریم نوٹ کرتے رہے اور کیسیٹوں اور سی ڈی میں ترجمہ کے درس کو محفوظ کرتے رہے۔ اسی محفوظ ترجمہ کو حضرت نے دقیق نظر ثانی اور ضروری اصلاح کے بعد تیار کیا ہے جو الحمد للہ قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔

حضرت والا نے اپنے برادرِ کبیر حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب متالا دامت برکاتہم کے دست گرفتہ حضرت مولانا محمد سالم صاحب القاسمی، بانی ومہتمم جامعہ قاسمیہ دار العلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مرادآباد، کی معرفت یہ ترجمہ نظرِ ثانی کے لیے ہم اساتذۂ دار العلوم دیوبند کے پاس ارسال فرمایا، جس کو ہم لوگوں نے تقریبا چار ماہ کی مدت میں بڑی گہرائی اور گیرائی اور خلوص ومحبت کے ساتھ دیکھا، پڑھا اور جہاں ضرورت محسوس ہوئی مشورے دیے، جس سے یہ ترجمہ مستند، قابلِ اعتماد، نافع اور مفید ہوگیا ہے۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب متالا حفظہ اللہ کا یہ ترجمۂ قرآن کریم عمدہ کتابت اوراعلیٰ طباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ دعاء ہے کہ رب رحیم وکریم مولانا متالا صاحب مدظلہ کو شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

مولانا محمد نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی، مولانا محمد ایوب صاحب مظفرنگری، مولانا منیر احمد صاحب، مولانا مفتی راشد صاحب، مولانا مفتی عبداللہ صاحب معروفی، مولانا خضر احمد صاحب، مولانا محمد افضل صاحب، مولانا محمد ساجد صاحب ومولانا محمد عارف جمیل صاحب



....

☆ اخیر میں دعا ہے کہ کلامِ الٰہی کے اس ترجمہ کے سلسلہ میں جو کوتاہی، کمی واقع ہوئی ہو، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے اور اب تک جن حضرات نے اس میں جانفشانی کی ہے یا آئندہ جو کریں گے، ان سب کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور سب کے لیے اُخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ادارہ ازہرا کیڈمی، لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمۂ قرآن حضرت مولانا یوسف متالا دام ظلہم

الحمد للّٰہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہٖ ونتوکل علیہ ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یھدہٖ اللّٰہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمداً عبدہ ورسولہ و صلی اللّٰہ علیہ وعلی آلہٖ وصحبہ وسلم.

وبعد: سیدی ومرشدی حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم نے ازراہِ کمال عنایت ارشاد فرمایا کہ احقر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم (مہتمم، دارالعلوم بری انگلینڈ) کے ترجمۂ قرآن کریم کا مطالعہ کرے اوراس کے بارے میں اپنی متواضعانہ رائے سے موصوف کو مطلع کردے۔ احقر نے حضرت شیخ کے ایماء کو حکم تصور کرتے ہوئے حضرت متالا صاحب مدظلہم کے ترجمۂ قرآن کو لفظاً لفظاً پڑھا اور جستہ جستہ اپنی متواضعانہ رائے بھی تحریر کی جس کو حضرت متالا صاحب مدظلہم نے اپنے الطاف کریمانہ سے شرف قبول بھی عطا فرمایا۔ **فللّٰہ الحمد ولہ الشکر.**

اس احقر کو اپنی کم علمی کی بنا پر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی گرانقدر شخصیت اوران کے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ سے تعلق کے بارے میں آگہی حاصل نہ تھی۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم نے اس عاجز کو ضروری کوائف سے مطلع فرمایا۔ اگرچہ میں ہرگز اس قابل نہ تھا کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی شخصیت اوران کے ترجمۂ قرآن کے بارے میں کوئی تحریر سپردِ قلم کرتا، مگر بقولِ شاعر ؎

حکایت از قد آں یار دل نواز کنیم
بایں بہانہ مگر عمرِ خود دراز کنیم

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ کمالات باطنی اور مدارج علمی کی ان بلندیوں تک پہنچے ہوئے تھے کہ بلا تأمّل ان کی شخصیت کو سلفِ صالح کی سیرت وکردار اوران کے علم وعمل کا ایک جامع ترین پیکر قرار دیا جاسکتا ہے۔
حضرت شیخ الحدیث کا تعلق کاندھلہ کے اس عظیم خانوادے سے تھا جس کا سلسلۂ نسب حضرت مفتی الٰہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور پھر اوپر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱ر رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ کو کاندھلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حضرت مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے جد امجد کا اسمِ گرامی حضرت مولانا محمد اسماعیل کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے علمِ حدیث اولاً اپنے والد مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور

بعدازاں اپنے مربی اور مرشد حضرت مولانا خلیل احمد رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا اور بذل المجہود کی تالیف میں اپنے شیخ کی معاونت فرمائی۔ حدیث اور علومِ حدیث شیخ کا اصل ذوق، موضوع اور محنت و تحقیق کا میدان تھا اور اس کو وہ تقرب الی اللہ اور تقرب الی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھتے تھے اور اس کو انہوں نے اپنا شعار و دثار بنالیا تھا یہاں تک کہ شیخ الحدیث ان کے نام کے قائم مقام اور اس سے زیادہ مشہور ہو گیا تھا۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم حضرت شیخ الحدیث کے تلمیذِ خاص ان کے مجازِ بیعت اور ان کے مقربین خاص میں سے ہیں۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم العالی مہتمم دارالعلوم بری انگلینڈ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ (۲۵ نومبر ۱۹۴۶ء) کو ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ ترغیب القرآن نانی نرولی میں حاصل کر کے ۱۹۶۱ء میں راندیر کے مشہور مدرسہ جامعہ حسینیہ میں داخلہ لیا اور ہدایہ اولین تک یہیں تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں مظاہر علوم (سہارنپور) میں داخلہ لیا اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب سے مشکوٰۃ پڑھی اور جلالین مولانا محمد عاقل صاحب سے اور ہدایہ ثالث مولانا مفتی محمد یحییٰ صاحب سے پڑھی۔ اس کے بعد نسائی اور ابوداؤد حضرت مولانا محمد یونس صاحب جونپوری سے، ترمذی اور صحیح مسلم حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب سے اور طحاوی حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے پڑھی اور صحیح بخاری (مکمل) حضرت شیخ مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی۔

دورانِ تعلیم ہی اصلاح کی فکر دامنگیر ہوئی اور حضرت مولانا احمد ادا گودھروی کے مشورہ سے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کے لیے ان کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا جس کو حضرت شیخ الحدیث نے شرفِ قبول بخشا اور داخل سلسلہ فرمالیا۔

تعلق ارادت قائم ہونے کے بعد تعلیم کے ساتھ معمولات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ حضرت شیخ سے پہلی ملاقات اس وقت ہوئی جب حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ اور حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ (امیر تبلیغی جماعت) سفرحج کے لیے تشریف لے جارہے تھے۔ اور دہلی سے بمبئی آنے والے تھے۔ سورت کے شائقین ملاقات ہزاروں کی تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو گئے تھے جن میں جامعہ حسینیہ، مدرسہ اشرفیہ (راندیر) اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ (ڈابھیل) کے طلبہ و اساتذہ کے علاوہ ہزاروں عوام سراپا اشتیاق زیارت بن کر شروع رات ہی سے وہاں پہنچ گئے تھے۔ صبح چار بجے ٹرین اسٹیشن پر پہنچی۔ ٹرین کے ٹھہرنے کا وقت صرف تین منٹ تھا۔ مگر ٹرین پندرہ منٹ ٹھہری رہی۔ اور مشتاقانِ زیارت نے حضرت کا دیدار کیا اور حضرت مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے ٹرین کے دروازہ میں کھڑے ہو کر حاضرین سے خطاب فرمایا، جو ٹرین کی روانگی تک جاری رہا۔

۱۳۸۴ھ میں حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں اپنے برادر محترم مولانا

عبدالرحیم صاحب کی معیت میں حاضری ہوئی۔مولانا عبدالرحیم صاحب دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں مستقل قیام کا ارادہ رکھتے تھے۔ برادر محترم کے ہمراہ سہارنپور پہنچ گئے۔اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔''کچے گھر میں قدم رکھتے ہی چوکھٹ سے آگے قدم بڑھانا مشکل ہوگیا۔نظریں چرا کر دیکھا تو نگاہیں چکا چوند ہوگئیں۔آفتاب کی طرح پُر جلال چہرہ جس میں نگاہوں کو خیرہ کرنے والی برق بار آنکھیں، سر کھلا ہوا، آستینیں چڑھی ہوئی، چہار زانو جلوہ افروز ہیں''۔

اسی سال حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے پورے ماہ کے اعتکاف کا سلسلہ مدرسہ قدیم کی دفتر والی مسجد سے شروع کیا۔ مسجد معتکفین سے بھر گئی۔

غرض حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے سہارنپور کے اپنے قیام کے دوران اپنے تعلیمی مراحل بھی مکمل کیے اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ سے روحانی فیوض بھی حاصل کرتے رہے۔

دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد والدہ نے انگلستان میں مقیم رشتہ داروں میں نکاح طے کردیا اور حضرت شیخ الحدیث نے حکم فرمایا کہ''جاؤ سورت جا کر والدین کی خدمت کرو''۔چند ماہ بعد والد محترم کا انتقال ہوگیا اور مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم انگلستان تشریف لے گئے۔

۱۳۸۹ھ میں حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہ رمضان المبارک میں حرمین تشریف لائے اور پندرہ روز مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا اور آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔دورانِ اعتکاف ایک شب تراویح وغیرہ سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ نے حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کو یاد فرمایا اور آپ کو بیعت کی اجازت عطا فرمائی۔اور اپنے دستِ مبارک سے مشلح پہنایا۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہم کا حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ سے بہت گہرا اور مربوط تعلق رہا اور یہ تعلق حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ کی حیات کے آخری لمحات تک جاری رہا۔حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے ایماء پر آپ نے انگلستان میں دارالعلوم قائم کیا اور دینی تعلیم وتربیت کا اہتمام فرمایا۔اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا کہ

''ان شاءاللہ،تمہارے مدرسہ کی ضروریات اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ جلد پوری ہوجائے گی''۔

دارالعلوم کے متعلق ایک دوسرے گرامی نامہ میں یہ بھی تحریر فرمایا کہ

''قاری یوسف!تمہارے مدرسہ کا فکر مجھے بھی ان شاءاللہ تم سے کم نہ ہوگا۔دل سے دعائیں بھی کررہا ہوں''۔

''مگر میرے پیارے!ان مشاغلِ عالیہ میں لگ کر ہماری لائن کو خیر باد نہ کہہ دینا۔دینی کاموں میں قوت روحانیت سے ہوتی ہے۔معمولات کی پابندی اور کم سے کم آدھ گھنٹہ یکسوئی کا رکھنا بہت ضروری ہے''۔

اسی طرح ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

''مگر یوسف پیارے!

ہے یہی شرط وفاداری کہ بے چون و چرا
وہ مجھے چاہے نہ چاہے میں اسے چاہا کروں

مجھے تو تمہارے دارالعلوم نے ایسا پاگل بنا رکھا ہے کہ ہر وقت اسی کا خیال اور سوچ و بچار اسی کا رہتا ہے۔ تم تو ماشاء اللہ

متی ما تلق من تھوی، دع الدنیا و اھملھا

کے مرتبہ پر فائز ہو اور تمہارے خدام تم سے بھی بیس گز آگے۔ یہ تو پیارے! جو اپنے بڑوں کے ساتھ جیسا سلوک کرتا ہے چھوٹے اس کے ساتھ یہی کرتے ہیں۔ منتظر رہو۔''

عام طور پر مسلمانوں کا علمی اور دینی انحطاط اب اس درجہ گہرا اور محیط ہو چکا ہے کہ عامۃ المسلمین بزرگوں کی اردو تحریروں کے پڑھنے اور ان کے کما حقہ سمجھنے پر بھی قادر نہیں رہے۔ یہ امر ایک ناگزیر ضرورت بن کر سامنے آ گیا ہے کہ علم دین کی اشاعت و تبلیغ کے لیے اردو زبان کے سہل اور رواں اسلوب نگارش کو ترجیح دی جائے اور علمی دقائق کے بجائے اصل حقیقت سے روشناس کرانے کی فکر کی جائے۔ خود یہ قرآنِ کریم کے اردو کے تراجم اب عام مسلمانوں کے لیے قابلِ فہم نہیں رہے اس لیے یہ ایک ناگزیر تقاضا تھا کہ موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر قرآن کریم کا سلیس اور رواں قابلِ فہم اردو میں ترجمہ کیا جائے۔ الحمد للّٰہ والمنۃ کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے اس ضرورت کو بہت احسن طریقہ سے مکمل فرما دیا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور اس کا احسانِ عظیم ہے کہ زیر نظر ترجمۂ قرآن متعدد خوبیوں اور گوناگوں ظاہری اور معنوی محاسن کا جامع بن گیا ہے۔ بطورِ خاص اس ترجمۂ قرآن کے چند نمایاں پہلو حسبِ ذیل ہیں:

- ☆ یہ ترجمۂ قرآن صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالح کے تفسیری نکات پر مشتمل ہے۔
- ☆ ترجمۂ قرآن میں آیات کے فقہی پہلو بخوبی اجاگر ہو گئے ہیں۔
- ☆ ہر آیت کا ترجمہ پچھلی اور مابعد آیت سے مربوط ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی جگہ پر مستقل ہے۔
- ☆ ترجمہ سلیس، رواں اور عام فہم ہے۔
- ☆ اس ترجمہ کی مدد سے قرآن کریم کے مضامین کو سمجھنا اور ذہن نشین کرنا آسان ہو گیا ہے۔

جہاں تک نظر ثانی کا تعلق ہے، تو یہ محض توفیق ربانی اور بزرگوں کے فیوض و برکات ہیں کہ احقر اپنی علمی بے بضاعتی کے باوجود اس خدمت کی انجام دہی کے قابل ہوا ہے۔ احقر نے یہ ترجمہ دو مرتبہ بالاستیعاب حرفاً حرفاً پڑھا ہے اور دیگر اردو تراجم سے موازنہ کیا ہے۔ اور بطور خاص سیدی و مرشدی حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کے آسان

ترجمۂ قرآن کو پیش نظر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس عاجز پر احسان عظیم اور لطف عمیم ہے کہ ترجمۂ قرآن پر نظر ثانی کا تمام کام اسی نہج پر مکمل ہوا۔ **فللّٰہ الحمد والشکر!**

دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش وکاوش کو شرف قبول سے سرفراز فرمائے اور اس خدمت کو ذخیرۂ آخرت بنائے اور اس کے ذریعہ مسلمانوں میں قرآن کے سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذوق وشوق پیدا فرمائے۔ آمین۔

وما ذلک علی اللّٰہ بعزیز!

(حضرت مولانا ڈاکٹر) ساجد الرحمٰن صدیقی (دامت برکاتہم)

۱؍ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

القرآن الكريم

ایاتہا ۷ (۱) سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رکوعہا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۱ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ‏ ۱ الرَّحۡمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان،

الرَّحِيۡمِ ۙ‏ ۲ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ‏ ۳

نہایت رحم والا ہے۔ جو حساب کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ‏ ۴

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ‏ ۵ صِرَاطَ

تو ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔ اُن لوگوں

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ‏ غَيۡرِ

کے راستہ کی جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ

ع الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۷

اُن کے راستہ کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کے راستہ کی۔

اس میں ۲۸۶ آیتیں ہیں سورۃ البقرۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

معانقة ۱
عند المتأخرین ۱۲

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ

الٓـمّٓ۔ یہ ایسی کتاب ہے کہ جس میں شک نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

جو متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ ان متقیوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ

جو ہم نے ان کو دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتابوں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں۔ اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

انہیں نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگادی ہے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کے کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لیے بھاری

عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ ع

عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وقف لازم

اور آخری دن پر حالانکہ وہ ایمان نہیں لائے۔ وہ اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩

اور ان کو بھی جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور انہیں احساس بھی نہیں۔

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں بیماری ہے، پھر اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھادی۔ اور ان کے لیے دردناک

أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١

تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢

سنو! یقیناً یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں، لیکن انہیں احساس نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا كَمَآ ءَامَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ایسا جیسا کہ یہ لوگ (یعنی صحابہ) ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں

كَمَآ ءَامَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن

کہ کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ سنو! یقیناً یہی لوگ بیوقوف ہیں، لیکن

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ
وہ جانتے نہیں۔ اور جب وہ ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں۔

وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ
اور جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں اپنے شیاطین کے پاس، تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف

مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
مذاق کر رہے تھے۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں

يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى
حیران پھریں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خریدا ہدایت کے بدلہ میں۔

فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۶﴾
پھر ان کی تجارت نفع بخش نہیں ہوئی اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ
ان کا حال ایسا ہے جیسا اس شخص کا حال جس نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے روشن کر دیا

مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ
اس کے اطراف کو تو اللہ نے ان کے نور کو سلب کر لیا اور ان کو چھوڑ دیا تاریکیوں میں کہ وہ

لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾
دیکھ نہیں پاتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ (کفر سے) رجوع نہیں کریں گے۔

اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ
یا ان کا حال آسمان سے برسنے والی بارش کی طرح ہے کہ جس میں تاریکیاں ہوں اور گرج ہو اور بجلی ہو۔

يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
وہ اپنی انگلیاں ڈال رہے ہیں اپنے کانوں میں گرج کی وجہ سے، موت کے

الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الۡبَرۡقُ
خوف سے۔ اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ قریب ہے کہ بجلی

يَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِيۡهِ ۙ
ان کی بینائیوں کو اچک لے۔ جب کبھی بجلی ان کے لیے روشنی کر دیتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں۔

وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَيۡهِمۡ قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ
اور جب ان پر تاریکی چھا جاتی ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سلب کر لیتا ان کے کان

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ یٰۤاَیُّهَا ع ٢ ١٣ ٢

اور ان کی آنکھوں کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اے انسانو!

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَ الَّذِیۡنَ

عبادت کرو اپنے اس رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی پیدا کیا

مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿ۙ۲۱﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ

جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ

بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا

پانی کے ذریعہ پھلوں کو نکالا تمہارے کھانے کے لیے۔ اس لیے تم اللہ کے شریک مت بناؤ

وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس قرآن کی طرف سے جو ہم نے اتارا

عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۪ وَ ادۡعُوۡا شُهَدَآءَکُمۡ

اپنے بندہ پر تو تم اسی جیسی ایک سورت لے آؤ۔ اور تم بلاؤ اپنے مددگاروں کو

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا

اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ

اور ہرگز تم ایسا نہیں کر سکوگے، تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَ الۡحِجَارَۃُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اور پتھر (بت) ہیں، جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے، (اس بات کی بشارت) کہ ان کے لیے جنتیں ہیں کہ جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ ؕ کُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَۃٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا

ہوں گی۔ جب کبھی وہاں سے کوئی پھل انہیں کھانے کو دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو

هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمۡ

ہمیں کھانے کو دیا گیا اس سے پہلے، اور انہیں ایک دوسرے کے مشابہ پھل دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے

فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ‌ۙ وَّ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ

ان میں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ‌ؕ

حیا نہیں کرتا اس سے کہ وہ کوئی مثال بیان کرے کسی مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۚ

پھر البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے، تو وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے، ان کے رب کی طرف سے ہے۔

وقف لازم

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ‌ۘ

اور البتہ جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے اللہ نے کس چیز کا ارادہ کیا؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا ۙ وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ

اللہ اس کے ذریعہ بہت سوں کو گمراہ کرتے ہیں اور بہت سوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعہ اللہ گمراہ

اِلَّا الۡفٰسِقِيۡنَ ۙ ﴿۲۶﴾ الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ

نہیں کرتے مگر نافرمان لوگوں کو۔ ان لوگوں کو جو اللہ کا عہد توڑتے ہیں اس کے پختہ

مِيۡثَاقِهٖ ۖ وَ يَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنۡ يُّوۡصَلَ

کرنے کے بعد، اور جو توڑتے ہیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ‌ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ

کیسے تم کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے، پھر اللہ نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ

وہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیں

مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ق ثُمَّ اسۡتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ

وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، پھر اس نے ان کو

٣ ع ٩ ٣

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ‌ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ

سات آسمان بنایا۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ‌ؕ قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ

فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ زمین میں

فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

مقرر کرتے ہیں اس کو جو زمین میں فساد پھیلائے اور خونریزی کرے؟ حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠

آپ کی حمد کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ

اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھلا دیے، پھر ان کو پیش کیا فرشتوں پر۔

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣١

اس کے بعد فرمایا کہ تم مجھے خبر دو ان چیزوں کے ناموں کی اگر تم سچے ہو۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ

فرشتوں نے کہا آپ پاک ہیں، ہمیں علم نہیں مگر اتنا ہی جو آپ نے ہمیں سکھلایا۔ یقیناً آپ ہی علم

الْحَكِيْمُ ۝٣٢ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

والے، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے آدم! آپ ان کو بتلایئے ان چیزوں کے نام۔ پھر جب آدم (علیہ

بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

السلام) نے ان کو ان چیزوں کے نام بتلا دیے، تو اللہ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں جانتا ہوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣

آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور میں جانتا ہوں وہ جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى

اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سجدہ کرو آدم کو، تو ان تمام نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ کہ اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٤ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ

اور اس نے بڑا بننا چاہا۔ اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم

اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪

اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ اور تم دونوں جنت سے کھاؤ کشادگی کے ساتھ جہاں تم چاہو۔

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٥ فَاَزَلَّهُمَا

لیکن تم قریب مت جانا اس درخت کے، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤ گے۔ پھر ان دونوں کو شیطان

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا

نے وہاں سے پھسلا دیا، پھر ان کو نکال دیا ان نعمتوں میں سے جن میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ تم نیچے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ
تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں عارضی ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ
تک۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات حاصل کیے، پھر اللہ نے آدم (علیہ السلام) کی توبہ قبول فرمائی۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ
یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے، تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا، تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
کو جھٹلایا، تو یہ لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
اے یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾
اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔ اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
اور ایمان لاؤ اس پر جس کو میں نے اتارا، جو سچا بتلانے والا ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے

كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ
سب سے پہلے انکار کرنے والے مت بنو۔ اور تم میری آیتوں کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت مت لو۔ اور تم مجھ ہی

فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا
سے ڈرو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور حق کو مت

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
چھپاؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیکی کا

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، اس حال میں کہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا

کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ اور یقیناً یہ نماز

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

بھاری چیز ہے مگر ان خشوع کرنے والوں پر، جو یقین رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ ع

کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ

(علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ

میں نے تم کو فضیلت دی تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ

کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور کسی کی طرف سے سفارش قبول نہیں کی جائے گی اور کسی کی طرف

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان کی نصرت کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

آلِ فرعون سے جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، وہ ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

بھاری امتحان تھا۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑا، پھر ہم نے تمہیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

اور آلِ فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ بھی رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے ان کے جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا

وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ

اس حال میں کہ تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر ہم نے تم سے معاف کیا اس کے بعد

لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ الۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی

اورحق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب دی تاکہ تم ہدایت یافتہ بنو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تمہارے بچھڑے کو معبود

الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ

بنانے کی وجہ سے تو تم توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، پھر بعض آدمی بعض کو قتل کرو۔ یہ تمہارے

خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ

لیے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے

الرَّحِیۡمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی

والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو

اللّٰہَ جَہۡرَۃً فَاَخَذَتۡکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

آمنے سامنے نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی ایک زوردار آواز نے پکڑ لیا اس حال میں کہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے

ثُمَّ بَعَثۡنٰکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

تھے۔ پھر ہم نے تمہیں (زندہ کر کے) اٹھایا تمہارے مر جانے کے بعد تاکہ تم شکرگزار بنو۔

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ؕ

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر منّ اور سلویٰ اتارا۔

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا

کہ تم کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃَ

اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم داخل ہو جاؤ اس بستی میں،

فَکُلُوۡا مِنۡہَا حَیۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا

پھر اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو کشادگی کے ساتھ اور تم دروازہ سے داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۸
اورتم یوں کہو توبہ(توبہ)، تو ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔اور ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
پھر ان ظالموں نے بدل دیا بات کو اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی، پھر ہم نے

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا
ان ظالموں پر اتارا آسمان سے عذاب اس وجہ سے

يَفْسُقُوْنَ ۵۹ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ ع
کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ
اپنا عصا پتھر پر ماریئے۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
تمام لوگوں نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ کھاؤ اور پیو

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۶۰ وَاِذْ قُلْتُمْ
اللہ کی روزی میں سے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور جب تم نے کہا

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
اے موسیٰ! ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک کھانے پر، اس لیے آپ ہمارے لیے دُعا کیجیے اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّاۗىِٕهَا
کہ وہ ہمارے لیے نکالے ان چیزوں میں سے جسے زمین اُگاتی ہے یعنی اس کی سبزی اور ککڑی

وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ۭ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
اور لہسن اور مسور اور پیاز۔ اللہ نے فرمایا کیا تم بدلہ میں مانگتے ہو

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا
اس چیز کو جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو اس سے بہتر ہے؟ تم شہر میں اتر جاؤ

فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۤ
تو یقیناً تمہارے لیے وہ چیزیں ہوں گی جن کا تم نے سوال کیا۔ اور ان کے اوپر ذلت اور فقر مار دیا گیا،

وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

ع ٧
بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں اور صابی ہیں، جو بھی ایمان لائیں گے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
اور آخری دن پر اور نیک کام کرتے رہیں گے تو ان کے لیے ان کا اجر ہوگا ان کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا
اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا۔ (کہا کہ) پکڑو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾
مضبوطی سے اس تورات کو جو ہم نے تمہیں دی اور یاد کرو اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
پھر تم نے اس کے بعد اعراض کیا۔ پھر اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جاتے۔ یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی سنیچر کے بارے میں، پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
بندر بن جاؤ۔ پھر ہم نے انہیں ان کے آگے والوں کے لیے اور ان سے پیچھے والوں کے لیے عبرت بنایا

وَمَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور متقیوں کے لیے نصیحت بنایا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا
اپنی قوم سے اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کوئی گائے ذبح کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ
کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ اس سے کہ میں جاہلوں میں

مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ
سے ہو جاؤں۔ یہودیوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ وہ

إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۖ عَوَانٌ
گائے کیا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے ایسی ہے جو نہ بہت بوڑھی ہو اور نہ بالکل

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا
جوان ہو، اس کے درمیان میں ادھیڑ عمر والی ہو۔ اور تم کر گزرو جس کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا
کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ (علیہ

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا
السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں وہ گائے پیلی ہو، اس کا رنگ کھلا ہوا ہو، جو دیکھنے والوں کو مسرور کرتی ہو۔ تو

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۖ
انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ گائے کیا ہے؟ اس لیے کہ

وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا
گائے ہم پر مشتبہ ہو گئی۔ اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا ہم راہ پالیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
گائے ایسی ہو جو کھیتی کے لیے جوتی نہ گئی ہو جو زمین کو پھاڑے، اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ
اور صحیح سالم ہو، اس میں کوئی دھبّہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا اب آپ حق بات لے آئے۔

فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ع ٨ ٨
پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ اس کے قریب بھی نہیں تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا،

فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾
پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا اس کو جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
پھر ہم نے کہا کہ تم گائے کے کسی ٹکڑے کو مقتول پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کریں گے۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٧٣ ثُمَّ قَسَتْ

اور اللہ تمہیں اپنی آیتیں دکھاتے ہیں تاکہ تم عقل والے بن جاؤ۔ پھر تمہارے دل

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ

اس کے بعد سخت ہو گئے، پھر وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ

قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

سخت۔ اور یقیناً پتھروں میں سے تو کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ البتہ ان سے نہریں پھوٹتی ہیں۔

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

اور ان میں سے کچھ پھٹ جاتے ہیں جن سے پانی نکلتا ہے۔ اور ان میں سے کچھ

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٧٤ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ

ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا پھر تم اس کی امید رکھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

گے، حالانکہ ان میں سے ایک جماعت اللہ کے کلام کو سنتی ہے، پھر اس میں تحریف کرتی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

اس کے بعد کہ وہ اس کو سمجھتی ہے، حالانکہ وہ علم بھی رکھتی ہے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

تو کہتے ہیں کہ 'ہم مومن ہیں' ۔ اور جب ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ

ہیں کہ کیا تم ان مسلمانوں سے بیان کر دیتے ہو وہ جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ تم سے اس کے ذریعہ حجت

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ

بازی کریں تمہارے رب کے پاس؟ کیا تمہیں عقل نہیں؟ کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَ مِنْهُمْ

اللہ جانتا ہے اس کو بھی جس کو وہ چھپاتے ہیں اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے سوائے تمناؤں کے۔ اور وہ صرف

النصف
يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ
گمان کرتے ہیں۔ پھر ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں،

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
لے لیں۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے اُس سے جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ
اُس مال سے جو وہ کما رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے چنے دن۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
آپ فرما دیجیے کیا تم نے اللہ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے کہ پھر اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
یا تم اللہ پر کہتے ہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو؟ کیوں نہیں! جو بھی برا کام

سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
کرے گا اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا تو یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ۧ وَاِذْ اَخَذْنَا ع ۹ ۱۱
تو یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب کہ ہم نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ
سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا
حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ
سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
پھر تم نے روگردانی کی مگر تم میں سے تھوڑے لوگوں نے اس حال میں کہ تم منہ پھیر رہے تھے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اور جب کہ ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم آپس میں خون مت بہاؤ اور ایک دوسرے کو

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
اپنے گھروں سے مت نکالو۔ پھر تم نے اقرار کیا اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا
پھر تم وہ لوگ ہو کہ تم ایک دوسرے کو قتل کرتے تھے اور تم اپنے میں سے ایک جماعت کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ
نکالتے تھے ان کے گھروں سے۔ تم ان کے خلاف گناہ اور ظلم میں

وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
مدد کرتے تھے۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے تھے اس

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
حال میں کہ تم پر ان کا نکالنا حرام تھا۔ کیا پھر تم تورات کے بعض حصہ پر ایمان رکھتے ہو، اور بعض کے

وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر اس شخص کی سزا کیا ہوگی جو تم میں سے اس کو کرے

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے؟ اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
ان کو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
مقابلہ میں خریدا۔ پھر ان کا عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
اور ان کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم

ع ۱۰

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
(علیہا السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔ کیا پھر جب کبھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
تمہارے پاس کوئی پیغمبر آیا ایسی چیزیں لے کر جن کو تمہارے نفس چاہتے نہیں تھے تو تم نے بڑا بننا چاہا۔

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا
پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا
ہمارے دل بند ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے، پھر بہت کم

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
یہ ایمان لائیں گے۔ اور جب ان کے پاس کتاب آئی اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
جو سچا بتلانے والی ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے، اور وہ اُس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ
طلب کرتے تھے۔ پھر جب اُن کے پاس آ گیا وہ جس کو وہ پہچانتے بھی تھے تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ
پھر اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ برا ہے جس کے بدلہ میں

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ
انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا، یہ کہ وہ کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو اللہ نے اتارا حسد کی وجہ سے، اس

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
وجہ سے کہ اللہ اتارتے ہیں اپنا فضل جس پر چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔ پھر وہ

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
غضب پر غضب کو لے کر لوٹے۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائیں گے

بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ
اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے اور وہ اس کے علاوہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

سچا بتلانے والا ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے۔ آپ فرما دیجیے تم کیوں قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩١ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

اس سے پہلے اگر تم مؤمن ہو۔ اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ

روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم نے بچھڑے کو معبود بنایا اُن کے بعد اِس حال میں کہ تم

ظٰلِمُوْنَ ۝٩٢ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور کو

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا

اٹھایا۔ (کہا) کہ مضبوطی سے پکڑو اُس کو جو ہم نے تمہیں دیا اور غور سے سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے

سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ق وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

سنا، لیکن ہم نافرمانی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی اُن کے کفر کی وجہ سے۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩٣

آپ فرما دیجیے برا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دے رہا ہے اگر تم مؤمن ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

آپ فرما دیجیے کہ اگر صرف تمہارے لیے ہے آخرت والا گھر اللہ کے پاس،

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٩٤

اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور وہ ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٩٥ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

اِن ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور ضرور آپ انہیں تمام انسانوں سے زیادہ حریص پائیں گے

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

زندہ رہنے پر اور مشرکین سے بھی۔ اُن میں سے ایک ایک شخص تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ایک ہزار سال

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ

کی زندگی دی جائے، حالانکہ ایک ہزار سال کی زندگی دیا جانا اُسے عذاب سے بچانے والا

معانقة ٢ عند المتأخرين

ع ۱۱

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
نہیں ہے۔ اور اُن کے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ جو

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
جبریل کا دشمن ہے تو یقیناً جبریل نے اِس قرآن کو آپ کے قلب پر اتارا ہے اللہ کے حکم سے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾
جو سچا بتلانے والا ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں، اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ
جو اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ
اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا۔ یقیناً

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ
ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاریں۔ اور اِن آیتوں کے ساتھ کفر نہیں کرتے

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مگر نافرمان لوگ۔ کیا پھر جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک جماعت نے اس کو

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
پھینک (نہیں) دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان ہی نہیں لاتے۔ اور جب اُن کے پاس رسول

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
آیا اللہ کی طرف سے جو سچا بتلانے والا ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے، تو

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے پھینک دیا اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
پیچھے گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔ اور وہ پیچھے پڑے اُن چیزوں کے جن کی شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
تلاوت کرتے تھے سلیمان (علیہ السلام) کے دورِ حکومت میں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ
لیکن شیاطین کفر کرتے تھے کہ وہ انسانوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ چیز

اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ

سکھاتے تھے جو دو فرشتوں پر اتاری گئی بابل میں، ہاروت اور ماروت پر۔

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

اور وہ کسی کو سکھلاتے نہیں تھے جب تک کہ یہ نہیں کہتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں،

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ

اس لئے تو کافر مت بن۔ پھر بھی وہ ان دونوں فرشتوں سے سیکھتے تھے وہ جادو جس کے ذریعہ وہ جدائی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

ڈالتے تھے شوہر اور بیوی کے درمیان۔ اور وہ اس کے ذریعہ کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

مگر اللہ کے حکم سے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ جادو جو ان کو نقصان دیتا تھا اور ان کو نفع نہیں دیتا تھا۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

اور یقیناً انہیں معلوم ہے کہ البتہ وہ آدمی جس نے اُس کو خریدا اُس کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا

کوئی حصہ نہیں۔ اور البتہ برا ہے جس کے بدلہ میں انھوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اللہ کے پاس سے

ع ۱۳ ۱۲ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جو ثواب ہے وہ بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

والو! تم رَاعِنَا مت کہو بلکہ اُنْظُرْنَا کہو اور غور سے سنو۔

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ

اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

جو کافر ہیں وہ، اور مشرکین یہ نہیں چاہتے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

کوئی خیر اتاری جائے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جو آیت منسوخ

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
کرتے یا ہم اس کو بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ
کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ
اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور حمایتی نہیں۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ
تم اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح سے موسیٰ (علیہ السلام) سے اِس سے پہلے سوال کیا گیا۔ اور جو

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾
کفر کو ایمان کے بدلہ میں لے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اہلِ کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ کاش کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ
بعد کافر بنا دیں اپنی طرف کے حسد سے اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ
ان کے لیے حق واضح ہوگیا۔ اس لیے تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ الثلثة
لے آئے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
اور زکوٰۃ دو۔ اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوْا
اللہ کے پاس پاؤ گے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوں گے مگر وہی جو یہودی ہیں یا نصرانی ہیں۔

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

یہ ان کی جھوٹی تمنائیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ

سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کیا اس حال میں کہ وہ

مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

نیکی کرنے والا ہے، تو اس کے لیے اپنے رب کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا

۱۳ ع ۹ ۱۴ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز

عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

پر نہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں۔

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح اُنہی جیسا قول انہوں نے بھی کہا جو کچھ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جانتے نہیں۔ پھر اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

روکے، (اس سے روکے) کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ یہ لوگ

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ

ہیں کہ ان کے لائق نہیں ہے کہ وہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

دنیا میں رسوائی ہوگی اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہوگا۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

اور اللہ کی ملک ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ تو جدھر تم منہ پھیروگے تو ادھر اللہ کا

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ
چہرہ ہے۔ یقیناً اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
اولاد رکھتا ہے۔ اللہ اولاد سے پاک ہے، بلکہ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
اورزمین میں ہیں۔ سب اس کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں۔ وہ آسمانوں اورزمین کوبغیرنمونہ

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
کے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو جانتے نہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یا ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ اس طرح ان ہی جیسا قول ان لوگوں نے بھی کہا جو ان سے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
پہلے تھے۔ ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ یقیناً ہم نے آیات کو صاف صاف بیان کیا

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو حق دے کر بھیجا بشارت دینے والا

وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾
اور ڈرانے والا بنا کر کے۔ اور آپ سے دوزخیوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
اور یہود و نصاریٰ ہرگز آپ سے راضی نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
پیروی کر لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلیں گے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ
تو آپ کے لیے اللہ سے کوئی (بچانے والا) مددگار اور حمایتی نہیں ہوگا۔ وہ لوگ

وقف منزل

اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ
جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہ

یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ
اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرے گا تو وہی

ع ۱۴ ۹ ۱۴ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ
خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جس کا

اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾
میں نے تم پر انعام کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام جہانوں (جہان والوں) پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا
اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا

وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّ لَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمۡ
اور کسی کی طرف سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور اس کو سفارش نفع نہیں دے گی اور ان کی

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ
نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کا امتحان لیا ان کے رب نے چند کلمات کے ذریعہ تو ابراہیم

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
(علیہ السلام) نے ان کو پورے طور پر ادا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں انسانوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ ابراہیم (علیہ

وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذۡ جَعَلۡنَا
السلام) نے کہا کہ اور میری اولاد میں سے بھی۔ اللہ نے فرمایا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور جب کہ ہم نے

الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمۡنًا ؕ وَ اتَّخِذُوۡا
بیت اللہ کو بنایا انسانوں کے بار بار آنے کی جگہ اور امن کی جگہ۔ اور (ہم نے حکم دیا کہ) تم

مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ وَ عَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ
مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور

وَ اِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَ الۡعٰکِفِیۡنَ
اسماعیل (علیہ السلام) کو تاکیدی حکم دیا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ

وَ الرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ
کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک کرو۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
رب! اس کو امن والا شہر بنائیے اور یہاں والوں کو پھلوں کی روزی دیجیے، اُن کو

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
جو اُن میں سے ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور آخری دن پر۔ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ
تو میں اسے تھوڑا نفع پہنچاؤں گا، پھر اس کو کھینچ کر آگ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) بیت اللہ کی بنیادوں کو اوپر اٹھا رہے تھے

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ
اوراسماعیل (علیہ السلام) بھی، (تو دعا کررہے تھے کہ) اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
سننے والا، علم والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی تابعداری کرنے والا بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی تابعدار امت بنا۔ اور ہم کو ہمارے حج کے احکام سکھلا

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
اور ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور تو

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ
اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیج جو اُن پر تیری آیتیں تلاوت کرے، اور انہیں کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
و حکمت کی تعلیم دے، اور اُن کو پاک کرے۔ یقیناً تو زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ ۱۵ ع ۸ ۱۵
حکمت والا ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت سے اعراض نہیں کرتا

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ
مگر وہ جس نے اپنے آپ کو بےوقوف بنایا۔ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دنیا میں منتخب کیا تھا۔

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ
اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب کہ اُن سے اُن کے

رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰى
رب نے فرمایا کہ تابعدار بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میں رب العالمین کا تابعدار بن گیا۔ اور اسی کی

بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى
ابراہیم (علیہ السلام) نے وصیت کی اپنے بیٹوں کو اور یعقوب علیہ السلام نے بھی۔ (فرمایا) اے میرے بیٹو! یقیناً

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ
اللہ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کر لیا ہے، اب تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
کیا تم موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) قریب الموت ہوئے، جب کہ آپ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا

لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
کہ میرے بعد تم کس چیز کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی، ایک ہی معبود کی۔

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
اور ہم اسی کی تابعداری کرنے والے ہیں۔ یہ امت گزر گئی۔ اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
وہ ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کمایا۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا اُن کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم یہودی یا نصرانی بن جاؤ، تو تم ہدایت یافتہ کہلاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ
آپ فرما دیجیے بلکہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (کا اتباع کرلو) جو صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُن کتابوں پر جو ہماری طرف اتاری

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
گئیں اور اُن کتابوں پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَمَاۤ اُوْتِیَ
اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتاری گئیں اور اُن کتابوں پر جو موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دی گئیں اور اُن

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ
کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو دی گئیں ان کے رب کی طرف سے۔ ہم اُن میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۶ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
اور ہم اللہ کے تابعدار ہیں۔ پھر اگر یہ کفار ایمان لے آئیں اس کے مانند جیسا تم صحابہ ایمان لائے ہو

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
تب یہ کفار ہدایت یافتہ کہلائیں گے۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو وہ صرف (آپ کی) مخالفت میں ہیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳۷ صِبْغَةَ
پھر عنقریب اللہ تمہاری طرف سے اُن کے لیے کافی ہو جائے گا۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔ (ہم نے) اللہ

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ
کا رنگ (اختیار کرلیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہوسکتا ہے؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرنے

عٰبِدُوْنَ ۝۱۳۸ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا اور

وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ
تمہارا رب ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ اور ہم اُسی کے

مُخْلِصُوْنَ ۝۱۳۹ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
لیے اخلاص کرنے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹے وہ یہودی یا

اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
نصرانی تھے؟ آپ فرما دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
جو وہ گواہی چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۰ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
نہیں ہے۔ یہ امت گزر چکی۔ اس کے لیے وہ عمل ہیں جو اس نے کمائے اور تمہارے لیے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۱ ۱۶ ع۱۲ ۱۶
وہ عمل ہیں جو تم نے کمائے۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا ان اعمال کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ

عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے اِن کو پھیر دیا

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

اُن کے اُس قبلہ سے جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق

وَ الْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾

اور مغرب ہے۔ اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ

گواہ رہو اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ رہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

اور ہم نے نہیں بنایا اس قبلہ کو جس پر آپ تھے مگر اس لیے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون

یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ

رسول کے پیچھے چلتا ہے (اور کون) اُن میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ

اور یقیناً یہ قبلہ بڑی بھاری چیز تھی مگر اُن پر جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ

اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾

ایسا نہیں کہ تمہاری نماز کو ضائع کرے۔ یقیناً اللہ انسانوں پر شفقت والے، نہایت رحم والے ہیں۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ

یقیناً آپ کے چہرہ کے بار بار آسمان کی طرف اٹھنے کو ہم دیکھ رہے ہیں۔ پھر ہم ضرور آپ کو

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیجیے۔

وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

اور جہاں بھی تم ہو تو تم اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لو۔

وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

اور یقیناً وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ
رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اگر آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ج
ان کے پاس جن کو کتاب دی گئی تمام معجزات بھی، تب بھی وہ آپ کے قبلہ کا اتباع نہیں کریں گے۔ اور

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ج وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
نہ آپ ان کے قبلہ کا اتباع کرنے والے ہیں۔ اور نہ ان میں سے ایک دوسرے کے قبلہ کا اتباع

بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلے اس کے بعد کہ آپ کے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف لازم
پاس علم آ گیا تو یقیناً آپ قصور واروں میں سے ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ وقف منزل
اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت حق کو چھپاتی ہے اس حال میں کہ وہ جانتی بھی ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷ ۱
یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؔ وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم
اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ منہ کرنے والا ہے، اس لیے تم خیر کے کاموں میں سبقت کرو۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
تم جہاں بھی ہو گے، اللہ تمہیں اکٹھا لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
قدرت والے ہیں۔ اور جہاں سے بھی تم نکلو تو مسجدِ حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
طرف اپنا رُخ کر لو۔ اور یقیناً یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
اور اللہ بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے۔ اور تم جہاں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیا کرو، تا کہ ان لوگوں کے لیے تم پر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
کوئی حجت باقی نہ رہے مگر وہ لوگ جو اُن میں سے ظالم ہیں۔ تو آپ اُن سے نہ ڈریں،

وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
بلکہ مجھ سے ڈریں۔ اور اس لیے تا کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۰ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
ہدایت یافتہ بن جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو تم پر تلاوت

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ
کرتے ہیں ہماری آیتیں اور تمہارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمہیں کتاب وحکمت کی تعلیم

معانقة ۳ عند المتأخرين ۱۲

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۵۱ۛ
دیتے ہیں اور تمہیں سکھاتے ہیں وہ جو تم جانتے نہیں تھے۔

ع ۱۸ ۵ ۲

فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝۱۵۲ؑ
اس لیے تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کرو اور تم میری ناشکری مت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ
اے ایمان والو! تم مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۳ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور تم ان لوگوں کے متعلق جو اللہ کے راستہ میں قتل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝۱۵۴
کیے جائیں، انہیں مردے مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا احساس نہیں۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ
اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵ۙ
جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان صبر کرنے والوں کو۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ
کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے، تو کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (ہم بھی اللہ کے مملوک ہیں

رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں ہیں

وَ رَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
اور خصوصی رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
اللہ کے (دین کی) یادگاروں میں سے ہیں۔ پھر جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کسی بھلائی کو خوشی سے کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
اللہ قدردان، جاننے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں اُن

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
واضح آیات کو اور ہدایت کو جس کو ہم نے اتارا اس کے بعد کہ ہم نے اس کو صاف صاف بیان کیا

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ
کتاب میں انسانوں کے لیے، تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان پر لعنت کرنے والے بھی لعنت

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور صاف صاف

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾
بیان کیا، ان کی توبہ میں قبول کروں گا۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو اُن پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
رہیں گے۔ اُن سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور اُن کو مہلت نہیں دی جائے گی۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ع ١٩ / ٢
نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس کشتی میں جو چلتی ہے

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جو انسانوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے اتارا، پھر اُس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلا دیے، اور ہواؤں کے الٹ پھیر میں،

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور اس بادل میں جو معلّق ہے آسمان اور زمین کے درمیان، البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ
ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
کئی معبود بناتے ہیں، ان سے وہ محبت کرتے ہیں اللہ کی محبت کی طرح۔ اور جو ایمان والے ہیں

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھنے والے ہیں۔ اور کاش کہ یہ ظالم سوچتے جب وہ عذاب

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
دیکھیں گے کہ قوت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
دینے والے ہیں۔ جب براءت کریں گے وہ لوگ جن کا اتباع کیا گیا ان سے جنھوں نے اتباع کیا

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ
اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان سے اسباب منقطع ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
جو تبع تھے کہ اگر ہمارے لیے (زمین میں) دوبارہ لوٹ کر جانا ہو، تو ہم ان سے براءت کریں گے جیسا

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
کہ انہوں نے ہم سے براءت کی۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال اُن پر حسرت بنا کر

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ٢٠ ع ٤ ٤
دکھائیں گے۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔ اے انسانو!

كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا
تم کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور تم شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا
وہ تو صرف تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس کا کہ تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کے پیچھے چلو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
جس کو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی عقل نہیں رکھتے تھے

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ
اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟ اور کافروں کا حال اس شخص کے حال کی طرح ہے جو

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
آواز دیتا ہے ایسی چیز کو جو سن نہیں سکتی سوائے بلانے اور پکارنے کے۔ وہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
گونگے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل بھی نہیں رکھتے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا
والو! تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور تم اللہ کے

لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ
شکر گزار رہو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تو تم پر حرام کیا ہے

الۡمَيۡتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ
مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ
گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو طلب کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے

عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ
زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا
چھپاتے ہیں اس کتاب کو جو اللہ نے اتاری اور اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں، تو یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ کے سوا نہیں بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ
اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا قیامت کے دن اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ ضلالت

بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصۡبَرَهُمۡ
خریدی اور مغفرت کے بدلہ عذاب خریدا۔ پھر وہ آگ پر کتنا صبر

عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ
کرنے والے ہیں؟ یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری۔ اور یقیناً

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱ ۹ ۵
جو لوگ کتاب میں اختلاف کر رہے ہیں، البتہ وہ دور کی مخالفت (لمبے جھگڑے) میں ہیں۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ
نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ تم اپنا رُخ پھیر لو مشرق کی طرف

وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
اور مغرب کی طرف، لیکن نیک وہ شخص ہے جو ایمان رکھے اللہ پر اور آخری دن

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
اور فرشتوں اور کتابوں اور انبیاء پر۔ اور مال دے

عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں کو اور یتیموں اور مسکینوں

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور زکوٰۃ دے، اور جو اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کریں،

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور جو صبر کرنے والے ہیں سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
یہی لوگ سچے ہیں۔ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا مقتولین کے

فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى
بارے میں کہ آزاد قتل کیا جائے آزاد کے بدلہ اور غلام قتل کیا جائے غلام کے بدلہ اور عورت قتل کی جائے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ
عورت کے بدلہ۔ پھر جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے معافی ہو جائے، تو معقول طریقہ پر

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مطالبہ کرنا ہے اور اس کی طرف بھلائی کے ساتھ ادا کر دینا ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
آسانی ہے اور رحمت ہے۔ لیکن اس کے بعد جو زیادتی کرے گا

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لیے اے عقل والو! قصاص میں

يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا
زندگی ہے تاکہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرو۔ تم پر فرض کیا گیا جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اِلْوَصِيَّةُ
تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے اگر اس نے مال چھوڑا ہو، (تو فرض کیا گیا)

لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
وصیت کرنا والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طریقہ پر۔ یہ متقیوں پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
لازم ہے۔ پھر اس کو جو بدل دے گا اس کو سننے کے بعد تو

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾
اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے خوف کرے ایک طرف مائل ہونے کا یا گناہ کا، پھر وہ ان کے

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ٢٢ ع ٦ ٦
درمیان صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾
جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بنو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
چند گنے چنے دنوں کے (روزے فرض کیے گئے)۔ پھر تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ
یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
روزہ کی طاقت رکھتے ہیں، ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے (یہ حکم منسوخ ہے)۔ پھر جو خوشی سے نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، جو انسانوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ
ہدایت ہے اور ہدایت کی صاف صاف آیات اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی صاف صاف آیتیں ہیں۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
پھر تم میں سے جو یہ مہینہ پائے تو اس کو چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ
ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اللہ

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ٚ وَ لِتُكْمِلُوا
تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتے ہیں اور اللہ تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں فرماتے۔ اور اس لیے

الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تاکہ تم تعداد کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
شکر گزار بنو۔ اور جب آپ سے میرے بندے سوال کریں میرے متعلق، تو میں قریب ہی ہوں۔

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
میں پکارنے والے کی پکار قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ میرے حکم کو

وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
قبول کریں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔ تمہارے لیے اپنی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
بیویوں سے جماع روزوں کی رات میں حلال کیا گیا۔ وہ تمہارا لباس

لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتے ہیں کہ تم اپنے نفسوں سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ
خیانت کرتے تھے، اس لیے اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠
اس لیے اب تم ان سے مباشرت کرو اور تم طلب کرو وہ (اولاد) جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔

وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
اور تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگا

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ

سیاہ دھاگے سے صبح (صادق) الگ نظر آ جائے۔ پھر رات تک روزوں کو

اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

پورا کرو۔ اور تم ان سے جماع مت کرو اس حال میں کہ تم مسجدوں میں

فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

معتکف ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تم ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا

اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ متقی بنیں۔ اور اپنے مال آپس

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ

میں باطل طریقہ سے مت کھاؤ اور تم ان کو حکام تک مت لے جاؤ

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ

تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ، اس حال میں کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ۧ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ ع ۲۳ ۷

جانتے ہو۔ یہ لوگ آپ سے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ چاند

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

انسانوں کے لیے اوقات معلوم کرنے اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا

تم گھروں میں آؤ ان کی پشت کی جانب سے، لیکن نیک وہ شخص ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اور اللہ کے راستہ میں قتال کرو ان لوگوں سے جو تم سے قتال کریں

وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ

اور تم زیادتی مت کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ اور ان کو قتل کرو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
اور فتنہ یہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ اور ان سے قتال مت کرو

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
مسجدِ حرام کے پاس جب تک کہ وہ تم سے مسجدِ حرام میں قتال نہ کریں۔ پھر اگر وہ تم سے قتال کریں

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
تو تم ان کو قتل کر دو۔ اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی

فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی نہیں ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ اس حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
مہینہ کے بدلہ میں ہے اور دوسری محترم چیزوں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪
تو تم اس پر زیادتی کرو اسی جیسی جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور خود اپنے کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ مع عند المتقدمين ١٢
مت ڈالو۔ اور تم نیکی کرو۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تمہیں گھیر لیا جائے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
تو جو ہدی میسر ہو (وہ دو)۔ اور اپنے سروں کو مت منڈاؤ یہاں تک کہ

یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا

ہدی اپنے حلال ہونے کی جگہ پہنچ جائے۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو

اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ

یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا جانور ذبح کر کے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٙ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

فدیہ دینا ہے۔ پھر جب تم مامون ہو جاؤ، تو پھر جو شخص حج کے ساتھ عمرہ

اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ

کو ملا کر فائدہ اٹھائے، تو جو ہدی میسر ہو (وہ دے)۔ پھر جو شخص

لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ

ہدی نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنے ہیں حج میں اور سات روزے رکھنے ہیں

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ

جب تم واپس لوٹو (جب تم فارغ ہو جاؤ)۔ یہ پورے دس دن ہیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے

اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے پاس موجود نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرو

ع ۲۴ ۸ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ۧ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

اور جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

معلوم ہیں۔ پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو پھر نہ جماع پر ابھارنے والی گفتگو اور نہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

گناہ کی بات کرنی ہے اور نہ حج میں جھگڑا کرنا ہے۔ اور جو بھلائی تم

مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ٘

کرو تو اللہ اسے جانتے ہیں۔ اور توشہ تیار کر لو، پھر بے شک بہترین توشہ تقوی ہے۔

وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ

اور مجھ سے ڈرو، اے عقل والو! تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ

کہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو۔ پھر جب عرفات

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪

سے واپس لوٹو تو اللہ کو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں) یاد کرو۔

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اور اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور یقیناً تم اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

البتہ گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے سب لوگ واپس لوٹتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو، تو اللہ کو یاد کرو اپنے یاد کرنے کی طرح

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اپنے باپ دادا کو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر کچھ لوگ وہ ہیں جو

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا ہی میں دے دے اور ان کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ النصف

بچا لے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کیے کا حصہ ہے۔

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

اور اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور اللہ کو چند گنے چنے دنوں میں

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ

یاد کرو۔ پھر جو دو دن میں جلدی (مکہ) واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ

نہیں ہے۔ اور جو اس کے بعد بھی رہے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے، یہ ان کے لیے ہے جو متقی ہیں۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٠٣
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
اور لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے کہ جس کا کلام آپ کو اچھا لگتا ہے دنیوی زندگی کے

الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
بارے میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اس پر جو اس کے دل میں ہے۔ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ۝٢٠٤ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ واپس لوٹتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے تاکہ اس میں فساد

فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
پھیلائے اور وہ کھیتی اور جانوروں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ کو فساد پسند

الْفَسَادَ ۝٢٠٥ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
نہیں۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اسے بڑائی

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٢٠٦
گناہ پر ابھارتی ہے، پھر اس کے لیے جہنم کافی ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کی رضا کی طلب میں اپنی جان دے دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اسلام

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٠٨ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٠٩
تمہارے پاس واضح آیتیں آ چکیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ
وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس بات کے کہ ان کے پاس اللہ آجائے بادلوں کے سایہ بانوں

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

میں اور فرشتے آ جائیں اور معاملہ ختم کر دیا جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٢١٠ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ ع ۲۵ ۱۴ ۹

تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ آپ بنی اسرائیل سے سوال کیجیے کہ ہم نے انہیں کتنی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ

روشن نشانیاں عطا کیں۔ اور جو اللہ کی نعمت کو بدلے گا اس

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢١١

کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ

کافروں کے لیے دنیوی زندگی مزین کی گئی اور وہ ایمان

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ وقف لازم

والوں سے مذاق کرتے ہیں۔ اور جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان کے اوپر

الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٢١٢

رہیں گے۔ اور اللہ بے حساب روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ نے انبیاء بھیجے

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور ان کے ساتھ کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

حق کے ساتھ تاکہ وہ انسانوں کے درمیان فیصلہ کرے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

اُن کے پاس روشن معجزات آئے، آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

اپنے حکم سے ہدایت دی ایمان والوں کو اس حق کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾

اور اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر اب تک اُن لوگوں جیسے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے۔ جن کو سختی اور

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیے گئے یہاں تک کہ کہہ اٹھے رسول اور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾

ایمان لائے تھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ سنو! یقیناً اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ

وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے کہ جو مال تم خرچ کرو

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وہ والدین، اور رشتہ داروں، اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور مسافر کے لیے ہونا چاہیئے۔ اور جو بھلائی تم کروگے تو یقیناً اللہ

بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ

اسے جانتے ہیں۔ تم پر قتال فرض کیا گیا حالانکہ یہ تمہیں ناپسند ہے۔

وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اور شاید کسی چیز کو تم ناپسند کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اور شاید تم کسی چیز سے محبت کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ ٢٦ ع ٢ ١٠

جانتے ہیں اور تم جانتے نہیں ہو۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ

کے متعلق، اس میں قتال کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اس میں قتال کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
اللہ کے راستہ سے روکنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے روکنا

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
اوروہاں والوں کو وہاں سے نکالنا، یہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ لوگ تم سے برابر قتال کرتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ
یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے مرتد بنا دیں اگر وہ اس کی طاقت رکھیں۔ اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہوجائے گا، پھر وہ مرے گا اس حال میں کہ وہ کافر ہے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
تو اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے دنیا اور آخرت میں۔

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾
اور یہ دوزخی ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ کے راستہ میں، یہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ
بخشنے والے،نہایت رحم والے ہیں۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق۔ آپ فرما

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے، اورلوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں۔ اوران کا گناہ ان کے نفع سے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ
زیادہ بڑا ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے

الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
کہ زائد کو خرچ کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تا کہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْــَٔلُوْنَكَ

دنیا اور آخرت میں سوچو۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

یتیموں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔ اور اگر اُن کا خرچ اپنے ساتھ تم ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے مال برباد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

اور مشرک عورتوں سے تم نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ ایمان والی باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

مشرک عورت سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے۔ اور مشرک مردوں سے نکاح

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ مؤمن غلام بہتر ہے

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ

مشرک مرد سے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

اور اللہ دعوت دیتے ہیں جنت کی طرف اور اپنے حکم سے مغفرت کی طرف۔

وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع ٢٧ ع ٥ ١١

اور اللہ اپنی آیتیں انسانوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حیض کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ گندی چیز ہے، اس لیے عورتوں سے حیض

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

کی حالت میں الگ رہو۔ اور ان کے قریب مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان عورتوں کے پاس آؤ اس جگہ سے جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾
یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں اور پاک رہنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں آؤ جس طریقہ سے تم چاہو۔

وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور اپنے لیے آگے کی تدبیر کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سے

مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
ملنے والے ہو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ
مت بناؤ کہ تم نیکی نہیں کروگے اور پرہیزگاری نہیں کروگے اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
نہ کراؤ گے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ مؤاخذہ نہیں کریں گے

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر۔ لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے اس پر جس کا تمہارے دلوں نے پختہ

قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
ارادہ کیا ہو۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ
اپنی بیویوں کے پاس جانے سے چار مہینے انتظار کرنا ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ
تو یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنی ذات کے بارے میں

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
تین حیض تک انتظار کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے حلال نہیں ہے

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
کہ وہ چھپائیں اس کو جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا اگر وہ

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور ان کے شوہر حق دار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ

ان کے لوٹانے کے اس مدت میں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

بھی حق ہے اسی جیسا جو اُن عورتوں کے ذمہ حق ہے عرف کے مطابق۔ لیکن مردوں کے لیے اُن عورتوں

دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ ۲۸ ع ۱۲

پر ایک درجہ (زیادہ حق) ہے۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ طلاق دو مرتبہ (دی جاسکتی)

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ

ہے۔ اس کے بعد یا تو قاعدہ کے مطابق روک لینا ہے یا پھر اچھی طرح چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا اِلَّآ

لیے حلال نہیں ہے کہ کچھ بھی لے لو اس مہر میں سے جو تم نے ان کو دیا ہو، مگر

اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ

یہ کہ وہ دونوں ڈریں اس سے کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تم ڈرو

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ

اس میں کہ عورت فدیہ دے کر صلح کرلے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تو ان سے آگے مت بڑھو۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

اور جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مرد بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے، تو پھر وہ عورت مرد کے لیے حلال نہیں ہے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ عورت

زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کرلے۔ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی اُسے طلاق دے دے، تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ

نہیں ہے اس میں کہ وہ آپس میں دوبارہ نکاح کرلیں اگر وہ گمان رکھتے ہوں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اور یہ اللہ کی حدود ہیں، جن کو اللہ بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
طلاق دو، پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں تو انہیں روک لو عرف کے مطابق

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
یا انہیں چھوڑ دو عرف کے مطابق۔ اور ان کو مت روکے رکھو ضرر پہنچانے کے لیے

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ کی آیتوں کو مذاق مت بناؤ۔ اور یاد کرو اللہ کی اس نعمت

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
کو جو تم پر ہے اور اس کتاب اور حکمت کو جو اس

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
نے تم پر اتاری، اس کی اللہ تمہیں نصیحت کرتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ ع ٢٩ الثلث
کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں تو ان کو مت روکو اس سے کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
نکاح کریں جب وہ آپس میں راضی ہوں عرف کے مطابق۔ اسی کی

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتا

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
ہے۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے اور زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
پورے دو سال، اس کے لیے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اور باپ (شوہر) کے ذمہ دودھ پلانے والی عورتوں کو کھانا اور کپڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ
کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جائے گی، مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ کسی ماں کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَ عَلَى الْوَارِثِ
اس کے بچہ کی وجہ سے اور کسی باپ کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور وارث کے ذمہ

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
بھی اسی کے مانند ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں ارادہ کریں دودھ چھڑانے کا آپس کی رضامندی سے

وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اور آپس کے مشورہ سے تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر چاہو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
کہ تم دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو، تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جب تم دو

مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
وہ مال جو تم دیتے ہو عرف کے مطابق۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
کہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جو تم میں سے وفات

مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے بارے میں انتظار کریں

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جو وہ اپنے بارے میں کریں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا
عرف کے مطابق۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس کو تم اشارہ سے بیان کرو عورتوں کی منگنی کے متعلق

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
یا تم اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان عورتوں کا تذکرہ کروگے

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
لیکن تم ان سے چپکے چپکے وعدہ مت کر لو، مگر یہ کہ کوئی اچھی بات

مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ
کہو۔ اور نکاح کا بندھن مضبوط مت باندھ لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی مدت

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اپنی انتہاء کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ٣٠ ع٢ ١٤
تو تم اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو جب تم نے ان کو چھوا نہ ہو،

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ
اور تم نے ان کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور ان کو ایک جوڑا دو، وسعت والے کے ذمہ

قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اس کی استطاعت کے بقدر ہے اور تنگدست کے ذمہ اس کی استطاعت کے بقدر ہے۔ یہ جوڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر۔ اور اگر تم عورتوں کو طلاق دو اس سے پہلے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
کہ تم ان کو چھوؤ اس حال میں کہ تم نے ان کے لیے مہر مقرر

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
کیا ہو، تو اس مہر کا آدھا دینا ہے جو تم نے مقرر کیا ہے، مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص (ولی)

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو

اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی ؕ وَ لَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ
یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے۔ اور تم آپس میں احسان کرنا مت بھولو۔

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ
یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمام نمازوں کی حفاظت کرو،

وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی ٭ وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ ﴿۲۳۸﴾
خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے خشوع کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُکۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو (پھر نماز پڑھو) کھڑے کھڑے یا سواری پر۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ

فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾
تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں علم دیا اس چیز کا جو تم جانتے نہیں تھے۔

وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۚۖ
اور وہ لوگ جو تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں،

وَّصِیَّۃً لِّاَزۡوَاجِہِمۡ مَّتَاعًا اِلَی الۡحَوۡلِ غَیۡرَ
تو اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا ہے خرچ دینے کی ایک سال تک اس حال میں کہ (ان کو مکان سے)

اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡ
نکالا نہ جائے۔ پھر اگر وہ خود ہی شوہر کے مکان سے نکل جائیں، تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں

مَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ
جو وہ اپنی ذات کے بارے میں کریں عرف میں سے۔ اور اللہ زبردست ہیں،

حَکِیۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا
حکمت والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے لیے فائدہ پہنچانا ہے عرف کے مطابق۔ یہ

عَلَی الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲۴۱﴾ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ
متقیوں پر لازم ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں

لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا ۳۱ ع ۱۵
تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے

مِنۡ دِیَارِہِمۡ وَ ہُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۪
گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے، (وہ نکلے) موت کے ڈر سے۔

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

پھر اللہ نے ان سے فرمایا کہ تم سب مر جاؤ۔ پھر اللہ نے ان سب کو زندہ فرما دیا۔ یقیناً اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

انسانوں پر احسان والے ہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

شکر ادا نہیں کرتے۔ اور قتال کرو اللہ کے راستہ میں اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

کہ اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط

اچھا قرض، پھر اللہ اس کے لیے اس کو کئی گنا بڑھائے۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ص وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾

اور اللہ تنگی کرتے ہیں اور وسعت کرتے ہیں۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کیا آپ نے دیکھا نہیں بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

مُوْسٰى م اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ وقف لازم

جب کہ انہوں نے کہا اپنے نبی سے کہ آپ ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا کر ہمارے ساتھ بھیجئے تا کہ ہم اللہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ

کے راستہ میں قتال کریں۔ تو نبی نے فرمایا اگر تم پر قتال فرض کیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَا لَنَآ

تو یہ ہو سکتا ہے کہ تم قتال نہ کرو؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا کہ ہم

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا

قتال نہ کریں اللہ کے راستہ میں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے

وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

نکال دیا گیا ہے۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو مکر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾

مگر ان میں سے تھوڑے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ

اور ان لوگوں سے ان کے نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔

مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ

انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ہم پر بادشاہت کیسے ہوسکتی ہے، حالانکہ ہم اس کی

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

بہ نسبت بادشاہت کے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو تو مال کی وسعت بھی نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے اور اس کے لیے علم اور

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ

جسامت میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت دیتے ہیں جسے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

کہ یقیناً اس کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

تمہارے رب کی طرف سے تسکین کی چیز ہے اور ان تبرکات کا بقیہ ہے جس کو آلِ موسیٰ

وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

اور آلِ ہارون نے چھوڑا، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ ع ۳۲ ۱۶

نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان لاتے ہو۔ پھر جب طالوت لشکروں کو

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

لے کر چلے تو طالوت نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہارا ایک نہر کے ذریعہ امتحان لینے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ

والے ہیں۔ پھر جو اس نہر میں سے پیئے گا، تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور جو

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ

اس کو چکھے گا بھی نہیں تو یقیناً وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے چلو

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ
اٹھا لے۔ پھر ان سب نے پیا نہر میں سے مگر ان میں سے تھوڑے لوگوں نے۔

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
پھر جب اس نہر کو پار کر لیا طالوت نے اور ان لوگوں نے جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے، تو وہ کہنے لگے کہ آج

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
ہمیں جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ تو ان لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
ہمیں اللہ سے ملنا ہے کہ بہت سی چھوٹی جماعتیں بڑی

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾
جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آ گئی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ کے لیے نکلے تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور تو ہماری نصرت فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ
کافر قوم کے خلاف۔ پھر انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو سلطنت اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
دی اور انہیں علم دیا ان چیزوں کا جو اللہ نے چاہا۔ اور اگر اللہ کا انسانوں میں سے ایک کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا تو زمین خراب ہو جاتی،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن اللہ تمام جہان والوں پر فضل والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
جن کو ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

الْجُزْءُ الثَّالِثُ (٣)
وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ م
یہ ایسے پیغمبر ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی۔

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور ان میں سے بعض کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی روح القدس کے ذریعہ تائید کی۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ باہم قتال نہ کرتے جو ان کے بعد ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
اس کے بعد کہ ان کے پاس معجزات آئے، لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
پھر ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا

ع ٣٣ ۵ ١ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ﴿٢۵٣﴾
تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ کرتے ہیں وہی جو وہ چاہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اے ایمان والو! خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢۵٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اور کافر لوگ وہی ظالم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ
اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
سفارش کرسکے اس کے پاس مگر اس کے حکم سے۔ اللہ خوب جانتا ہے ان چیزوں کو

اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ
جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اور وہ اللہ کے علم میں سے کسی ایک چیز کا بھی احاطہ
مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
نہیں کر سکتے مگر جتنا اللہ چاہے۔ اللہ کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع
وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ
ہے۔ اور آسمان اور زمین کی حفاظت کرنا اللہ کو تھکاتا نہیں ہے۔ اور وہ برتر ہے،
الۡعَظِيۡمُ ﴿٢٥٥﴾ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ
عظمت والا ہے۔ دین میں زبردستی نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی
مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ
سے الگ ہو چکی۔ پھر جو شیطان کے ساتھ کفر کرے گا اور اللہ پر ایمان لائے گا
فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ
تو یقیناً اس نے بڑے مضبوط حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے۔
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ
اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔
يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
اللہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں
اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ
ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ انہیں نور سے ظلمتوں کی طرف
اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
نکالتے ہیں۔ وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں
خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ ع ٣٤ ٤ ٢
ہمیشہ رہیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اس شخص کی طرف جس نے حجت بازی کی ابراہیم (علیہ السلام) سے
فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ وقف لازم
اپنے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ
میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ تو اس نے کہا کہ میں بھی زندگی دیتا ہوں اور میں بھی موت دیتا

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے،

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ
تو تو اس کو مغرب کی طرف سے لے آ، پھر وہ کافر مبہوت رہ گیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۲۵۸ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ یا اس شخص (عزیر علیہ السلام) کی طرح جو ایک بستی پر گذرے اس

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔ اس (عزیر علیہ السلام) نے کہا کہ کیسے اس بستی کو اس کے ویران ہو

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
جانے کے بعد اللہ زندہ کریں گے؟ پھر اللہ نے اس شخص (عزیر علیہ السلام) کو موت دے دی

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
سو سال تک، پھر انہیں زندہ کر کے اٹھایا۔ اللہ نے پوچھا کہ آپ کتنی مدت تک اس حال میں رہے؟ وہ (عزیر علیہ

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
السلام) کہنے لگے کہ میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہا۔ اللہ نے فرمایا کہ بلکہ تم رہے پورے سو سال، اس

اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
لیے آپ اپنے کھانے کی چیزوں کو اور پینے کی چیزوں کو دیکھئے کہ وہ سڑی بھی نہیں۔ اور آپ دیکھئے اپنے

اِلٰى حِمَارِكَ ۛ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
دراز گوش کی طرف۔ اور اس لیے تاکہ ہم آپ کو انسانوں کے لیے نشانی بنائیں۔ اور آپ دیکھئے

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
ہڈیوں کی طرف کہ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں، پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پھر جب اس (عزیر علیہ السلام) کے سامنے یہ واضح ہو گیا تو وہ کہنے لگے کہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ اللہ

قَدِيْرٌ ۲۵۹ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ
ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! آپ مجھے دکھائیے

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
کہ آپ کیسے مردوں کو زندہ کریں گے۔ تو اللہ نے پوچھا کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے

لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

عرض کیا کیوں نہیں؟ لیکن اس لیے تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ تو اللہ نے فرمایا کہ پھر آپ پرندوں میں سے چار

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ

پرندے لیجیے، پھر ان کو اپنی طرف مانوس کر لیجیے، پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک حصہ

جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ

رکھ دیجیے، پھر آپ ان کو بلائیے، تو وہ آپ کے پاس تیز چلتے ہوئے آئیں گے۔ اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۶۰ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ۳۵ ع ۴

یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جو اپنے مال اللہ کے

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ

راستہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی طرح ہے جس نے سات خوشے

سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

اگائے، ہر ایک خوشہ میں سو دانے ہیں۔ اور اللہ کئی گنا کرتے ہیں

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۶۱ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

جس کے لیے چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ جو لوگ اپنے مال کو

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر اپنے خرچ کرنے کے پیچھے وہ نہیں لاتے

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

احسان جتلانے کو اور نہ ایذاء پہنچانے کو، تو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۲۶۲ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

اور معاف کر دینا بہتر ہے ایسے صدقہ سے جس کے پیچھے ایذاء پہنچانا ہو۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۲۶۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اور اللہ بے نیاز ہے، حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے صدقات احسان

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

جتلا کر کے اور ایذاء پہنچا کر باطل مت کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ

خرچ کرتا ہے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور جو ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور آخری دن پر۔

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

پھر اس شخص کا حال اس چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی ہو، پھر اسے تیز

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ

بارش پہنچے، پھر اسے صاف کر چھوڑے۔ وہ اپنی کمائی میں سے کسی چیز پر قادر

مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤

نہیں ہوں گے۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

اور ان لوگوں کا حال جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا طلب

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

کرنے کے لیے اور اپنی طرف سے عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اس باغ کی طرح ہے جو ٹیلہ پر ہو،

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ فَاِنْ

جس کو زور کی بارش پہنچی ہو، پھر وہ اپنے پھل دوگنے پیدا کرتا ہو۔ پھر اگر

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٦٥

اسے زیادہ بارش نہ پہنچے، تو پھر تھوڑی بارش بھی کافی ہوجائے۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ

کیا تم میں سے کوئی ایک چاہے گا یہ کہ اس کے لیے کھجور اور انگور کا ایک

وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا

باغ ہو، جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں، اس کے لیے اس باغ میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

تمام پھل ہوں اور اسے بڑھاپا پہنچ چکا ہو اور اس کی کمزور

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْؕ

اولاد ہو۔ پھر اس باغ پر ایک بگولا آئے جس میں آگ ہو، پھر وہ باغ جل جائے۔

٣٦ ع ٦ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٦٦

اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو! تم خرچ کرو ان عمدہ چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں
وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں۔ اور تم اس میں سے
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ
بری چیز کا قصد مت کرو خرچ کرنے کے لیے اور خود تم بھی اس کو نہیں لو گے مگر
اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
یہ کہ تم اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖۚ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
وسعت والے، علم والے ہیں۔ اللہ حکمت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور جسے
يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
حکمت دی گئی، اسے بڑی بھلائی دی گئی۔
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔ اور جو خرچ
مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
تم کرو یا جو نذر تم مانو تو یقیناً اللہ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا
اسے جانتے ہیں۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اگر تم صدقات
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا
علانیہ دو تو یہ اچھی بات ہے۔ اور اگر تم ان کو چھپا کر فقراء کو
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تم سے تمہاری برائیاں دور

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ

کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ کے

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ذمہ نہیں ہے ان کو ہدایت دینا، لیکن اللہ ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ

اور جو مال تم خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے۔ اور تم خرچ نہیں کرتے ہو

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

مگر اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے۔ اور جو مال خرچ کروگے

يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ

تو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم سے کمی نہیں کی جائے گی۔ (صدقات) ان فقراء کے لیے ہیں

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

جو اللہ کے راستہ میں گھرے رہتے ہیں، جو زمین میں سفر کرنے کی

ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

طاقت نہیں رکھتے، ناواقف آدمی ان کو نہ مانگنے کی وجہ سے مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ

سمجھتا ہے۔ آپ ان کے چہرہ سے ان کو پہچان لوگے۔ وہ لوگوں سے اصرار سے سوال

ع ۳۷ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع

نہیں کرتے۔ اور جو مال تم خرچ کروگے تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن میں چپکے

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ

اور علانیہ تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ اور ان پر نہ خوف

وقف منزل عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو سود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ

کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) نہیں اٹھیں گے مگر ایسا جیسا کہ اٹھتا ہے وہ شخص جسے شیطان

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا
نے چھو کر کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

وقف لازم

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے، پھر وہ رک جائے تو اس کے لیے وہ ہے

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
جو پہلے ہو چکا ہے۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو یہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٧٥ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتے ہیں

وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝٢٧٦
اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔ اور اللہ کسی گنہگار کافر سے محبت نہیں کرتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم کی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٢٧٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ
اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو اس سود کو جو باقی رہ گیا ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٢٧٨ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
ایمان والے ہو۔ پھر اگر ایسا نہیں کروگے تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
اعلانِ جنگ ہے۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝٢٧٩ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
نہ تم ظلم کروگے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ اور اگر وہ قرض لینے والا

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
تنگدست ہو تو اسے وسعت حاصل ہونے تک مہلت دی جائے۔ اور یہ کہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اور تم ڈرو اس دن سے جس دن میں تم

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ان اعمال کا جو اس نے کیے،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ٣٨ ٨ ٤
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو!

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو کسی وقتِ مقررہ تک کے لیے، تو اس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ
اور چاہیئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور لکھنے والا انکار

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
نہ کرے لکھنے سے جیسا کہ اللہ نے اس کو علم دیا ہے، تو اسے چاہیئے کہ لکھے۔ اور لکھوائے وہ شخص

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
جس کے ذمہ حق ہے اور چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کم

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق ہے وہ بے وقوف ہو

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
یا کمزور ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو تو لکھوائے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
اس کا ولی انصاف سے۔ اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
بنا لو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
ہونی چاہئیں ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو، اس وجہ سے کہ ان دو عورتوں میں سے ایک بھول

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ

جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔ اور گواہ انکار نہ کریں

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا

جب انہیں بلایا جائے۔ اور نہ اکتاؤ اس سے کہ تم اس کو لکھو، چاہے چھوٹی رقم ہو یا بڑی،

اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اس کی مقررہ مدت تک کے لیے۔ یہ زیادہ انصاف والا ہے اللہ کے نزدیک اور گواہی کو زیادہ سیدھا رکھنے والا ہے

وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو، مگر یہ کہ وہ موجود (نقد، کیش)

حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ

تجارت ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو، تو تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَایَعْتُمْ ۪

نہیں ہے کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور تم گواہ بنا لو جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو۔

وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور لکھنے والے کو اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم ایسا کروگے

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

تو یہ تمہارے واسطے گناہ ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں تعلیم دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

اور کسی لکھنے والے کو نہ پاؤ، تو پھر رہن ہے جس پر قبضہ کرلیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

اعتبار کرے، تو چاہیئے کہ امانت ادا کر دے وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی گئی

وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ یَّكْتُمْهَا

اور چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو مت چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع ٣٩

تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال خوب جانتے ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا

اللہ کی مملوک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور اگر ظاہر کرو

مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ

ان باتوں کو جو تمہارے دلوں میں ہیں یا تم ان کو چھپاؤ تب بھی اللہ تم سے ان کا محاسبہ کرے گا۔

فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ

پھر بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا۔ اور اللہ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ رسول ایمان لے آئے اس پر جو اُن کی طرف اتارا گیا

اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ

اُن کے رب کی طرف سے اور ایمان لے آئے ایمان والے بھی۔ سب کے سب ایمان لے آئے اللہ پر

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اس کے پیغمبروں میں سے کسی

مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ

کے درمیان ہم تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے خوشی سے مان لیا۔

رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا

اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے مگر

اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ

اس کی وسعت کے مطابق۔ اس کے لیے وہ اعمال ہیں جو اس نے کیے اور اس کے ذمہ وہ گناہ پڑیں گے جو اُس نے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا

کمائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارا مؤاخذہ مت کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں۔ اے

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ

ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد بوجھ جیسا کہ تو نے اُس کو لادا اُن لوگوں پر جو

مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ

ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد اس کو جس کی ہم میں طاقت نہیں۔

وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا

اور تو ہمیں معاف کر دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے،

ع ۲۰ ٨

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

تو کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

ایاتھا ۲۰۰ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) رکوعاتھا ۲۰

اس میں ۲۰۰ آیتیں ہیں سورۃ آلِ عمران مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ

الٓـمّٓ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ برحق کتاب اتاری جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں،

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے تورات اور انجیل انسانوں کی ہدایت کے لیے اس سے پہلے اتاری۔ اور اسی نے حق اور باطل

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن) نازل کی۔ یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اللہ کی

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴﴾

آیات کے ساتھ، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

یقیناً اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں۔ وہی تمھاری صورتیں بناتا ہے بچہ دانیوں میں جس طرح

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

وہ چاہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اسی نے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

آپ پر یہ کتاب اتاری، اس میں سے کچھ آیتیں محکم (اشتباہِ مراد سے محفوظ) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

وہی اصل کتاب ہیں، اور دوسری آیتیں متشابہات ہیں۔ پھر البتہ وہ لوگ

وقفُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ

جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اس میں سے متشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں فتنہ طلبی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ

کی غرض سے اور ان کا مطلب معلوم کرنے کے لیے۔ حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے کوئی

وقف لازم / وقف منزل

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ

نہیں جانتا۔ اور جو علم (دین) میں مضبوط ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سب پر ایمان لے آئے، یہ سب کی سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞٧

آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور تو

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞٨

ہمارے لیے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

اے ہمارے رب! یقیناً تو انسانوں کو جمع کرنے والا ہے ایسے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

ع ٥ / ١ / ٩

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یقیناً اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

بالکل ان کے کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۞١٠ كَدَاْبِ اٰلِ

ذرا بھی۔ اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

کے حال کی طرح ہے اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞١١

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى

آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف تم اکٹھے

جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ
کیے جاؤ گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے دو لشکروں میں

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بہت بڑا معجزہ تھا جو باہم مقابل ہوئے تھے۔ ایک لشکر تو قتال کر رہا تھا اللہ کے راستہ میں

وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ
اور دوسرا لشکر کافر تھا۔ یہ کافر لشکر ان مسلمانوں کو اپنے سے دُوگنا دیکھ رہا تھا کھلی آنکھوں سے۔

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
اور اللہ اپنی نصرت سے مدد کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے

لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
آنکھوں والوں کے لیے۔ انسانوں کے لیے مزین کی گئی مرغوب چیزوں کی محبت

مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
یعنی عورتیں اور بیٹے اور ڈھیر لگائے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
سونے اور چاندی اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے

وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اور چوپائے اور کھیتی۔ یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے۔

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ
اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
خبر دوں اس سے بہتر چیز کی؟ ان لوگوں کے لیے جو متقی ہیں (ان کے لیے) اپنے رب کے پاس

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ملے گی۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِیْنَ
تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ جو صبر کرنے والے

وَ الصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اور سچ بولنے والے اور فرماں برداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت مغفرت طلب

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
کرنے والے ہیں۔اللہ گواہی دیتے ہیں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ
اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں، (اس حال میں کہ) اللہ انصاف کے

اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫
ساتھ قائم ہیں۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک

النصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
صرف اسلام ہی ہے۔اور اختلاف نہیں کیا ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ
ان کے پاس علم آیا آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور جو بھی اللہ کی آیتوں

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾
کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ
پھر اگر وہ آپ سے حجت بازی کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر لیا ہے اور انہوں نے بھی جنہوں نے

وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّیّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ
میرا اتباع کیا۔ اور آپ اہل کتاب سے اور ان پڑھ لوگوں (مشرکین عرب) سے فرما دیجیے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ

ع ۱۰ ۲

عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ
صرف پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً

الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ
وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق

بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقۡتُلُوۡنَ الَّذِيۡنَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ
قتل کرتے ہیں اور ان کو بھی قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف
مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝٢١ اُولٰٓئِكَ
کا حکم کرتے ہیں، تو آپ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں
الَّذِيۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۡ
جن کے اعمال ضائع ہو گئے دنیا اور آخرت میں۔
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۝٢٢ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا
اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو
مِّنَ الۡكِتٰبِ يُدۡعَوۡنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ
کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، ان کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے درمیان وہ فیصلہ کرے،
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝٢٣
پھر ان میں سے ایک جماعت اعراض کرتے ہوئے روگردانی کرتی ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے
مَّعۡدُوۡدٰتٍ ۖ وَّ غَرَّهُمۡ فِىۡ دِيۡنِهِمۡ مَّا كَانُوۡا
چنے دن۔ اور ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کے دین کے بارے میں ان چیزوں نے
يَفۡتَرُوۡنَ ۝٢٤ فَكَيۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ
جن کو وہ خود گھڑتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایسے دن میں جس میں
فِيۡهِ ۚ وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا
شک نہیں۔ اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اس عمل کا جو اس نے کیا اور ان پر ظلم
يُظۡلَمُوۡنَ ۝٢٥ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ
نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دیتا ہے
مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ
جسے چاہتا ہے اور سلطنت چھینتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ اور تو عزت دیتا ہے
مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ
جسے چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ یقیناً تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ٘ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے

وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور تو جسے چاہتا ہے، بے حساب

بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ

روزی دیتا ہے۔ ایمان والے کافروں کو دوست

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ

نہ بنائیں ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ اور جو ایسا کرے گا،

فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

اس کا اللہ سے کسی بھی چیز کا تعلق نہیں ہے مگر یہ کہ تم کفار سے کسی طرح

تُقٰىةً ؕ وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸﴾

بچنا چاہو۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ

آپ فرما دیجیے اگر تم چھپاؤ ان چیزوں کو جو تمہارے سینوں میں ہیں یا تم ان کو ظاہر کرو، تب بھی اللہ

اللّٰهُ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

انہیں جانتے ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ

جو اس نے خیر میں سے کیے حاضر پائے گا اور اپنے کیے ہوئے برے اعمال کو بھی

مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ

حاضر پائے گا، تو وہ چاہے گا کہ کاش کہ اس کے درمیان اور اس دن کے درمیان بڑی دور کی مسافت ہوتی۔

وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہیں۔

معانقة ۲ عند المتأخرين ۱۲

ع ۳ / ۱۱

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
آپ فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میرا اتباع کرو، تو اللہ تمھیں محبوب بنا لے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾
اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
آپ فرما دیجیے تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ
کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ نے منتخب کیا آدم (علیہ السلام) کو

وَ نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ۙ
اور نوح (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ۚ
جو ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
جب کہ عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب! میں نے آپ کی نذر کر دیا

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
آزاد بنا کر اس بچہ کو جو میرے پیٹ میں ہے، تو آپ اسے میری طرف سے قبول کر لیجیے۔ یقیناً آپ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
سننے والے، علم والے ہیں۔ پھر جب عمران کی بیوی نے اس کو جنا تو کہنے لگی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ
میں نے تو اس کو لڑکی جنا۔ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس نے جنا۔ اور

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
لڑکا اس لڑکی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا

وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾
اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
پھر ان کے رب نے ان کو قبول کیا اچھا قبول کرنا اور مریم کو بڑھایا اچھی طرح

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
بڑھانا۔ اور مریم (علیہا السلام) کی کفالت کی زکریا (علیہ السلام) نے۔ جب کبھی مریم (علیہا السلام) کے پاس داخل

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى
ہوتے زکریا (علیہ السلام) محراب میں، تو مریم (علیہا السلام) کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے۔ پوچھتے اے مریم!

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
کہاں سے تیرے پاس یہ چیزیں آئیں؟ تو مریم (علیہا السلام) کہتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ بے حساب

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ٣٧ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ وہیں پر زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
دعا کی۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝ ٣٨ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ
فرما۔ یقیناً تو دعا کو سننے والا ہے۔ تو ان کو فرشتوں نے آواز دی

وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
جب کہ وہ کھڑے ہوئے محراب میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ آپ کو بشارت دیتے ہیں

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا
یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والے ہوں گے اللہ کے کلمہ کی اور سیّد ہوں گے اور عورتوں سے بے رغبت پاک دامن

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ٣٩ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
ہوں گے اور نبی ہوں گے، نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ
میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ ٤٠ قَالَ رَبِّ
اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے کلام نہیں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ
کروگے تین دن تک مگر اشارہ سے۔ اور آپ اپنے رب کو بہت زیادہ یاد کیجیے اور

ع ٤ ١٢

سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
صبح و شام تسبیح کیجیے۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا

یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ
اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاکباز بنایا ہے اور تجھ کو

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ
تمام جہان کی عورتوں پر منتخب کیا ہے۔ اے مریم! تو اپنے رب کی عبادت کر

وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ
اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ
غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم اس کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے

اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪
جب وہ اپنے قلم (نہر میں) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا

یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ
اے مریم! یقیناً اللہ تم کو بشارت دیتے ہیں اپنی طرف سے کلمہ کی

اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا
جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، جو وجاہت والے ہوں گے

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ یُكَلِّمُ
دنیا اور آخرت میں اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور وہ انسانوں سے

النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۴۶﴾
کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑے ہو کر کے اور صلحاء میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ
مریم (علیہا السلام) نے کہا اے میرے رب! مجھے اولاد کہاں سے ہوگی، حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا نہیں ہے۔

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى
تو اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ جب وہ کسی کام

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ
کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ کُنْ ہوجا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو اللہ

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا
کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دیں گے۔ اور بنی اسرائیل کی طرف

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
رسول بنا کر بھیجیں گے۔ (وہ کہیں گے کہ) یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
لے کر آیا ہوں۔ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتا

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ
ہوں، پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے۔ اور

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
میں اچھا کرتا ہوں اندھے کو اور برص والے کو اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ
اور میں تمہیں بتلا دیتا ہوں وہ چیزیں جو تم کھا کر آتے ہو اور وہ چیزیں جو تم اپنے گھروں میں

فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
ذخیرہ کر کے آتے ہو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ
ایمان لاتے ہو۔ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
پہلے تھی اور تاکہ میں تمہارے لیے حلال کر دوں ان بعض چیزوں کو جو تم پر حرام کی گئیں

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ
اور میرا کہنا مانو۔ یقیناً اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ
یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے کفر

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ
محسوس کیا تو فرمایا کون میرے مددگار ہیں اللہ کی طرف؟ حواریین کہنے لگے

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾
ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ اور آپ گواہ رہیے کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا
اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ نے اتارا اور ہم نے رسول کا اتباع کیا، تو آپ

مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ
ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لیجیے۔ اور ان کفار نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ

الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ؑ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ النصف ع ۵ ۱۴ ۱۳
بہترین تدبیر کرنے والے ہیں۔ جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کو پورا پورا لینے والا ہوں (جسم

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وروح سمیت اٹھانے والا ہوں) اور آپ کو اٹھانے والا ہوں اپنے پاس اور آپ کو پاک کرنے والا ہوں ان

وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور قیامت کے دن تک آپ کے متبعین کو کافروں کے

اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ
اوپر رکھوں گا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان

بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾
فیصلہ کروں گا اس میں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا
پھر البتہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، میں انہیں سخت عذاب دوں گا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾
دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
اور البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اللہ ان کو ان کا پورا پورا ثواب دیں گے۔

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ
اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ یہ ہم آپ کے سامنے آیات کی

مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى
اور محکم ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) کا حال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کے حال کی طرح ہے۔ جن کو اللہ نے مٹی سے پیدا کیا، پھر ان سے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ
فرمایا کہ ہو جا، تو وہ ہو گئے۔ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اس لیے آپ شک کرنے والوں میں

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
سے نہ ہوں۔ پھر جو بھی آپ سے حجت بازی کرے عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اس کے بعد کہ آپ

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ
کے پاس علم آیا، تو آپ کہہ دیجیے کہ تم آؤ، ہم بلاتے ہیں ہمارے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور ہماری

وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف
عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾
پھر ہم مباہلہ کریں، پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
یقیناً یہ سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾
نہیں۔ اور یقیناً اللہ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

ع ۶ ۱۴ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
پھر بھی اگر وہ منہ موڑیں تو یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب!

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
تم آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے،

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ
یہ کہ ہم عبادت نہ کریں مگر اللہ کی اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
ایک دوسرے کو اللہ کو چھوڑ کر کے رب نہ بنائیں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ
تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ
اور انجیل نہیں اتاری گئیں مگر ان کے بعد۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ سنو! تم تو

هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وہ لوگ ہو کہ تم نے حجت بازی کی ایسی چیز میں جس کا تمہیں علم ہے،

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
پھر تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ایسی چیز میں جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
اور تم جانتے نہیں ہو۔ ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے،

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ
نہ نصرانی تھے، لیکن صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے، مسلمان تھے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ یقیناً تمام انسانوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیم (علیہ السلام) کے البتہ وہ لوگ ہیں

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
جنہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کیا اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ
اور اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔ اہل کتاب کی ایک جماعت تو

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ
چاہتی ہے کہ کاش کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے

اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
مگر اپنے آپ کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ
تم کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیات کے ساتھ اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو؟ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ

کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور حق کیوں

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٧١ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ ع ۸/۱۵

چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو؟ اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ

کہا کہ تم ایمان لاؤ اس قرآن پر جو ایمان والوں پر اتارا گیا دن کے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝٧٢

شروع حصہ میں اور تم کافر بن جاؤ دن کے آخری حصہ میں، تاکہ یہ بھی مرتد ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى

اورتم امین مت سمجھنا مگر اسی کو جو تمہارے دین پر چلتا ہو۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت

اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ

ہے۔ (ایسا اس وجہ سے کرتے ہو) کہ کسی کو دیا جائے اسی جیسا جو تمہیں دیا گیا یا وہ تم سے تمہارے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ

کے پاس حجت بازی کریں۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اسے دیتا ہے جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝٧٣ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ وہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝٧٤ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ڈھیروں مال پر تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا کر دے۔ اور ان میں کچھ لوگ

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

ایسے ہیں کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ایک دینار پر بھی، تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا نہ کرے، مگر جب تک

عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا

آپ اس پر (نگراں بن کر) کھڑے رہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ان امیوں کے لیے ہم پر

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

کوئی راستہ نہیں۔ اور یہ اللہ پر جھوٹ کہہ رہے ہیں اور وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
جانتے بھی ہیں۔ کیوں نہیں! جو اپنا عہد پورا کرے اور ڈرے تو یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
ڈرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہد کے بدلہ میں

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ
اور اپنی قسموں کے بدلہ میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں، ان کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ
میں اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف قیامت کے دن نگاہ نہیں

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾
کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت ہے جو اپنی زبانوں کو موڑتی ہے کتاب (کے پڑھنے) میں تاکہ تم اسے

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
کتاب میں سے سمجھو، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ
اس حال میں کہ وہ جانتے بھی ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں ہے کہ اللہ اسے

اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ
کتاب اور شریعت اور نبوت دے، پھر وہ انسانوں سے کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
تم اللہ کو چھوڑ کر کے میری عبادت کرنے والے بن جاؤ، لیکن (وہ تو کہے گا کہ) تم ربّانی بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾
اس وجہ سے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود پڑھتے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ
اور وہ تمہیں اس بات کا حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو۔

ع ۸ / ۱۶

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾

کیا تمہیں وہ کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو؟

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

اور جب کہ اللہ نے انبیاء (علیہم الصلوۃ والسلام) سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے جو سچا بتلانے والا ہو اس کو جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ

تو تم اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور ان کی نصرت کرو گے۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

پر میرا عہد تم نے قبول کیا؟ انبیاء نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا پھر تم گواہ رہو،

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ پھر اس کے بعد جو روگردانی

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر اللہ کے دین کے علاوہ کو یہ لوگ

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

چاہتے ہیں؟ حالانکہ اللہ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

خوشی سے اور زبردستی سے، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیم، اور اسماعیل،

وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

اور اسحاق، اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰ

وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

(علیہ السلام) کو دیا گیا اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے انبیاء کو دیا گیا ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ

سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ اور ہم اللہ ہی کے تابعدار ہیں۔ اور جو اسلام کے علاوہ کو

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ
دین کے طور پر طلب کرے گا، تو اس کی طرف سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ کیسے ہدایت دے گا اس قوم کو جنھوں نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ
اپنے ایمان لانے کے بعد اور شہادت دینے کے بعد کہ یہ رسول حق ہے، اور ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ
روشن معجزات بھی آ گئے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیں گے۔ ان کی سزا

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
یہ ہے کہ ان پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
جائے گا اور ان کو مہلت نہیں ملے گی۔ مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾
اس کے بعد اور اصلاح کی، تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہو گئے اپنے ایمان لانے کے بعد، پھر وہ کفر میں بڑھ گئے،

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾
تو ہرگز ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ
یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ
ان میں سے کسی ایک کی طرف سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ اس کو فدیہ کے طور پر دے دے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ۹/۱۷
ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ۚ

کامل نیکی کو تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز میں سے خرچ نہ کرو۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

اور جو چیز بھی خرچ کرو، تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔ تمام

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

کھانے کی چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں مگر جو حضرت یعقوب (علیہ السلام) نے

اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اپنے آپ پر حرام کر لی تھی اس سے پہلے کہ تورات اتاری جائے۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

آپ فرما دیجیے کہ پھر تورات لاؤ اور اس کی تلاوت کرو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اس کے بعد

وقف جبرئیل علیہ السلام

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ نے سچ فرمایا۔ پھر تم ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

اتباع کرو جو ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا، البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے،

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

برکت والا ہے اور تمام جہان والوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں،

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

مقامِ ابراہیم ہے۔ اور جو اس میں داخل ہو گیا وہ امن والا ہو گیا۔ اور اللہ کے لیے

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

انسانوں پر فرض ہے بیت اللہ کا حج کرنا اس شخص کے لیے جو بیت اللہ تک راستہ قطع کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اور جو کافر ہوگا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے تمام جہان والوں سے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ
آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کیوں کفر کرتے ہو؟
وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور اللہ دیکھ رہا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب!
لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا
کیوں روکتے ہو اللہ کے راستہ سے اس شخص کو جو ایمان لائے، تم اس میں کجی
عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
تلاش کرتے ہو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو تم
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا
کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لوگے
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ
اہلِ کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
دوبارہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔ اور کیسے کفر کروگے، حالانکہ تم پر
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ
اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع
اللہ کی رسّی مضبوط پکڑے گا، تو یقیناً اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جاتی ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا
اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ کی رسّی کو
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اکٹھے ہو کر مضبوط پکڑو اور الگ الگ مت ہو۔ اور یاد کرو اللہ کی
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ تم دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دل جوڑ دیے،

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ

پھر تم اللہ کی نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے

مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

کنارہ پر تھے، پھر اللہ نے تمہیں وہاں سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

جو خیر کی طرف بلاتی ہو اور امر بالمعروف کرتی ہو اور نہی

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

عن المنکر کرتی ہو۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

مت بنو جو الگ الگ فرقے ہو گئے اور جنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ

معجزات آئے۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اس دن جس دن

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔ پھر البتہ وہ لوگ جن کے

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

چہرے سیاہ ہوں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

اور البتہ وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

تلاوت کرتے ہیں۔ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کی مِلک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ ع ۱۱ ۴
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے، امر بالمعروف کرتے ہو اور نہی عن المنکر کرتے ہو

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
ان کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ لوگ مؤمن ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
وہ تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر تھوڑا سا ایذا پہنچانا۔ اور اگر وہ تم سے قتال کریں گے تو وہ تم سے پشت

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ ان پر ذلت مار دی گئی

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ
جہاں وہ پائے جائیں، مگر ایسے ذریعہ سے جو اللہ کی طرف سے ہو اور ایسے ذریعہ سے

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ
جو انسانوں کی طرف سے ہو اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
پستی جما دی گئی۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ
اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ
اس وجہ سے کہ وہ نافرمان ہیں اور حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یہ سارے کے سارے برابر نہیں ہیں۔

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ
اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت ہے جو حق پر قائم ہے، اللہ کی آیتوں کی رات کی گھڑیوں میں تلاوت

الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
کرتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری
الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ
دن پر اور امر بالمعروف کرتے ہیں اور نہی عن المنکر کرتے
عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ
ہیں اور نیکی کے کاموں میں تیزی کرتے ہیں۔ اور یہ
مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ
اچھے لوگوں میں سے ہیں۔ اور جو بھلائی بھی وہ کریں گے تو ہرگز اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
اور اللہ متقیوں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،
لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
ہرگز ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے
شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾
ذرا بھی۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ان چیزوں کا حال جن کو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں
كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا
اس طوفانی ہوا کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو، جو ایسی قوم کی کھیتی کو پہنچی ہو جنہوں نے
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
اپنی جان پر ظلم کیا، پھر وہ اس کو برباد کردے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا
لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اپنے علاوہ کسی کو
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا
رازداں مت بناؤ، وہ تم سے فساد کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں
مَا عَنِتُّمۡ‌ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ‌ۖۚ
وہ چیز جس سے تم مشقت میں پڑو۔ یقیناً بغض ظاہر ہو چکا ہے ان کے منہ سے۔

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
اور جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑی ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ
آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا اگر تم عقل رکھتے ہو۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ

تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
تم ان سے محبت کرتے ہو اور یہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان

كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا
رکھتے ہو۔ اور جب یہ تم سے ملتے ہیں تو اٰمَنّا (کہ ہم ایمان لائے ہیں) کہتے ہیں۔ اور جب تنہائی میں

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ
ہوتے ہیں، تو تم پر غصہ کی وجہ سے انگلیوں کے پورے کاٹتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اپنے غصہ سے مر جاؤ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ
یقیناً اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔ اگر تمہیں بھلائی

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا
پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو اس سے وہ خوش ہو جاتے

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
ہیں۔ اور اگر صبر کروگے اور متقی بنوگے تو ان کا مکر تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ ع ۱۲ ۱۱ ۴
سکے گا۔ یقیناً اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب آپ اپنے اہل سے

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ
صبح کے وقت نکلے، آپ ایمان والوں کو لڑنے کی جگہوں پر متعین کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ
اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
وہ ہمت ہار بیٹھیں، حالانکہ اللہ ان کا کارساز ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ
کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بدر میں اس حال

اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

میں کہ تم کمزور تھے۔ پھر تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر ادا کرو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ

جب کہ آپ ایمان والوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب

رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ؕ

تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ذریعہ جو اتارے جائیں گے۔

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

کیوں نہیں! اگر تم صبر کروگے اور متقی بنوگے تو وہ تمہارے پاس فوراً آجائیں گے،

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

یہ وہ ہے کہ تمہارا رب پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں کے ذریعہ تمہاری امداد

الربع مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

کرے گا۔ اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر تمہارے لیے بشارت

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا

اور اس لیے تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہوں۔ اور نصرت تو صرف زبردست، حکمت والے

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ۙ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ تاکہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

کاٹ کر رکھ دے یا انہیں (قیدی بنا کر) ذلیل کرے، کہ وہ ناکام واپس چلے جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ

آپ کا اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے، چاہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یا انہیں عذاب دے، کیوں کہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور اللہ کی مِلک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ

اور جو زمین میں ہیں۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں اور عذاب

ع ١٣ ٤ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪

والو! سود مت کھاؤ کئی کئی گنا کر کے۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ وَاتَّقُوا النَّارَ

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور ڈرو اس آگ سے

الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کا کہنا مانو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۳۲ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی مغفرت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے،

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۳ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

جو متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ان کے لیے جو خرچ کرتے ہیں آسانی اور

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

تکلیف میں اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو

عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۴ وَالَّذِيْنَ

معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا

کہ جب وہ کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کر لیتے ہیں، تو اللہ کو یاد کرنے

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ

لگ جاتے ہیں، پھر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہیں۔ اور سوائے اللہ کے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڦ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا

کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے

وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ

اس حال میں کہ وہ جانتے ہوں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدۡ
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کام کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔ یقیناً

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
تم سے پہلے طریقے گذر چکے، تو زمین میں چلو پھرو

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾
انسانوں کے لیے بیان ہے اور ہدایت اور متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
اور ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو اور تم ہی بلند رہوگے اگر

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ
تم ایمان والے ہو۔ اگر تمہیں زخم پہنچا ہے تو اسی جیسا زخم اس قوم کو

قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ
بھی پہنچ چکا ہے۔ اور یہ جنگیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہا کرتے ہیں۔

وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ
اور تاکہ اللہ جان لے ان کو جو ایمان والے ہیں اور تم میں سے شہداء بنائے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اس لیے تاکہ اللہ خالص کرے ان کو

اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا
جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹائے۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں داخل

الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ
ہو جاؤگے حالانکہ اب تک اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں

وَ يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ
اور اب تک صبر کرنے والوں کو معلوم نہیں کیا۔ اور یقیناً تم موت کی تمنا کرتے تھے

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ
اس سے پہلے کہ اس سے ملو۔ تو یقیناً تم نے اس کو اپنی آنکھوں

تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ؑ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ ۱۴ ع ۱۴ ۵

سے دیکھ لیا۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

بہت سے پیغمبر گذر چکے۔ کیا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مر جائیں یا قتل کیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

کے بل پلٹ جاؤ گے؟ اور جو بھی اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جائے گا

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

تو وہ اللہ کو ہرگز ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

اور کسی جاندار کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ مر سکے مگر اللہ کے حکم سے لکھی ہوئی (مقرر کی ہوئی)

مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

مدت پر۔ اور جو دنیا کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى

اور جو آخرت کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور عنقریب ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

شکرادا کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔ اور بہت سے نبی تھے کہ ان کے ساتھ بہت سے

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ

اللہ والوں نے قتال کیا۔ پھر ان مصیبتوں کی وجہ سے جو انہیں پہنچیں اللہ کے راستہ میں انہوں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ

نے نہ ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ دبے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ

صبر کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان کی دعا صرف یہ تھی

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا

کہ کہنے لگے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور اس کام میں ہماری زیادتی

فِىْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

معاف کر دے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
فرما۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا

وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ۱۵ ع ۵
اور آخرت کا بہتر ثواب بھی دیا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مان لوگے

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل پلٹا کر مرتد بنا دیں گے، پھر تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ
بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ بہترین نصرت کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ
کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ
ایسی چیزیں جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ
جب تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم ہمت ہار بیٹھے

وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اور تم نے اس معاملہ میں آپس میں جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ

مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا
اللہ نے تمہیں دکھائی وہ (فتح) جو تم پسند کرتے تھے۔ تم میں سے کچھ وہ ہیں جو دنیا چاہتے ہیں

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو آخرت چاہتے ہیں۔ پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ اللہ تمہیں

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
آزمائے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ ایمان والوں پر

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ

فضل والے ہیں۔ جب تم پہاڑ پر چڑھے چلے جا رہے تھے اور پیچھے مڑکر کسی کو

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ

دیکھتے بھی نہیں تھے حالانکہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں پکار رہے تھے تمہارے پیچھے، پھر اللہ نے

غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا

تمہیں غم کے بدلہ غم دیا تاکہ تم غم نہ کرو اس فتح پر جو تم سے فوت ہوگئی اور نہ اس شکست پر

مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾

جو تمہیں پہنچی۔ اور اللہ باخبر ہے ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى

پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد اطمینان والی اونگھ اتاری جو تم میں سے ایک جماعت

طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآٮِٕفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ

پر طاری تھی اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر تھا،

يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ؕ

وہ اللہ کے ساتھ حق کے علاوہ کا جاہلیت کا گمان کرتے تھے۔

يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ قُلۡ

وہ کہتے تھے کہ ہمارے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

کہ تمام امور اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں وہ جس کو

مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ

آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ منافقین کہتے تھے کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کوئی بھی اختیار

شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا‌ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ

ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی رہتے

لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ۚ

تو بھی یقیناً مبارز بن کر نکلتے وہ جن پر قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا، (وہ نکلتے) اپنے قتل ہونے کی جگہوں کی طرف۔

وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا

اور اللہ نے ایسا اس لیے کیا تاکہ اللہ امتحان لے اس کا جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کرے اس کو جو

فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾

تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ

یقیناً وہ لوگ جو تم میں سے میدان چھوڑ کر چلے گئے اس دن جس دن دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے،

اِنَّمَا اسۡتَزَلَّہُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ

تو ان کو تو صرف شیطان نے پھسلایا ان بعض حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں۔

ع ۱۶ ۷ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾

یقیناً اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

اے ایمان والو! تم ان کی طرح مت بنو جنہوں نے کفر کیا

وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِہِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِی الۡاَرۡضِ

اور جنہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں

اَوۡ کَانُوۡا غُزًّی لَّوۡ کَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا

یا غازی بن کر جاتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ حَسۡرَۃً فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ

اور قتل نہ کیے جاتے۔ تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے۔

وَاللّٰہُ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾

اور اللہ ہی زندگی دیتے ہیں اور موت دیتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَۃٌ

اور اگر تم اللہ کے راستہ میں قتل کیے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی طرف سے مغفرت

مِّنَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ

اور رحمت بہتر ہے اس دولت سے جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر مر جاؤ

اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَی اللّٰہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَۃٍ

یا تم قتل کیے جاؤ تو یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ پھر اللہ کی رحمت کی

مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ لَہُمۡ ۚ وَلَوۡ کُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ

وجہ سے ہی ان کے لیے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نرم ہو گئے ہیں۔ اور اگر آپ سخت یا سخت دل والے ہوتے

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
تو یقیناً صحابۂ کرام آپ کے آس پاس سے منتشر ہو جاتے۔ اس لیے آپ انہیں معاف کیجیے اور ان کے لیے مغفرت

لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
طلب کیجیے اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہیے۔ پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ ہی پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ
توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری نصرت کرے

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ
تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہاری نصرت چھوڑ دے تو اللہ

ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کے بعد کون ہے جو تمہاری نصرت کرے؟ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ
کرنا چاہیے۔ اور کسی نبی کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى
خیانت کرے گا تو لے کر آئے گا قیامت کے دن وہ چیز جس میں خیانت کی ہے۔ پھر ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ
اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
وہ شخص جس نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ
اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے؟ اور وہ بری جگہ ہے۔ وہ اللہ کے پاس مختلف درجات

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
میں ہوں گے۔ اور اللہ دیکھ رہے ہیں ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً اللہ نے احسان فرمایا

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ایمان والوں پر جب کہ ان میں رسول بھیجا اُنہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
جو اُن پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے البتہ کھلی گمراہی میں تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ

کیا تمہیں جو ایک مصیبت پہنچی تو اس کی دوگنی تم ان کافروں کو نہیں پہنچا چکے؟

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ

تم کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہاں سے آ گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ تمہاری ہی طرف سے آئی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ

یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی اس دن جس دن

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے وہ اللہ کے حکم سے (پہنچی) اور اس لیے تاکہ اللہ ایمان والوں کو معلوم کریں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تاکہ اللہ منافقین کو معلوم کریں۔ حالانکہ ان سے کہا گیا کہ آؤ،

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ

اللہ کے راستہ میں قتال کرو، یا کم از کم دفاع تو کرو۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم ڈھنگ کی لڑائی

قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ

جانتے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے چلتے۔ وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر کے زیادہ

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جو ان کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

دلوں میں نہیں تھی۔ اور اللہ خوب جانتے ہیں جو وہ چھپا رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں، اور خود بیٹھ گئے ہیں، کہ اگر یہ ہمارا کہنا مانتے تو وہ قتل نہ کیے جاتے۔

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اپنے آپ سے موت کو دفع کرو اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

سچے ہو۔ اور آپ ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں قتل کیے جائیں

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾
مردے گمان نہ کریں۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں روزی دی جاتی ہے۔
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ
وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اور وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں
بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ
ان لوگوں کو جو ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے والوں میں سے اس بات کی کہ ان پر نہ خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۘ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ وقف لازم
ہے اور نہ وہ غمگین ہیں۔ وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں اللہ کی
مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
نعمت کی اور اللہ کے فضل کی اور اس بات کی کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚۛ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ع ۱۷/۸
کریں گے۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مع عند المتقدمین ۱۲
اس کے بعد کہ ان کو زخم پہنچا، ان لوگوں کے لیے جو ان میں سے نیک ہیں
مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
اور متقی ہیں، ان کے لیے بھاری اجر ہے۔ وہ لوگ جن سے لوگوں نے
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
کہا کہ یقیناً یہ لوگ تمہارے لیے جمع ہوگئے ہیں، تو تم ان سے ڈرو
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
تو اس چیز نے ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہمیں کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
پھر وہ اللہ کی نعمت اور اللہ کے فضل کو لے کر لوٹے، ان کو کسی تکلیف نے
سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
چھوا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
یہ تو صرف شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو تم ان سے مت ڈرو

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان والے ہو۔ اور آپ کو غمگین نہ کریں

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں۔ یقیناً وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا
پہنچا سکیں گے۔ اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
نہ رکھیں۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کو

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ
ایمان کے بدلہ میں خریدا، وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ یہ نہ سمجھیں کہ جو

نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ
ہم ان کو ڈھیل دے رہے ہیں، یہ ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو ڈھیل دے رہے ہیں

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ
اس لیے تاکہ وہ گناہ میں اور بڑھیں۔ اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اللہ ایسا نہیں ہے

اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ
کہ ایمان والوں کو چھوڑ دے اس پر جس پر تم ہو جب تک کہ اچھے

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
سے بُرے کو الگ نہ کر دے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمہیں غیب

عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
پر مطلع کرے لیکن اللہ منتخب کرتے ہیں اپنے پیغمبروں میں سے جسے

يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
چاہتے ہیں۔ تو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لے آؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
اور متقی بنو گے تو تمہارے لیے بھاری اجر ہوگا۔ اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
ان چیزوں میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہیں، وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ بخل ان کے لیے بہتر ہے۔
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
بلکہ یہ ان کے لیے برا ہے۔ قیامت کے دن عنقریب طوق بنا کر پہنائے جائیں گے ان کو وہ جس کے
الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
ساتھ انہوں نے بخل کیا۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۸۰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ ع ۱۸ ۹
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات سن
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ وقف لازم
لی جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اس کو جو انہوں نے کہا اور اُن کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو (ہم لکھ رہے ہیں)۔
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان اعمال کے بدلہ میں ہے جن کو تمہارے
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲ۚ
ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ نے ہمیں تاکیدی حکم دیا ہے یہ کہ ہم ایمان نہ لائیں
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
کسی پیغمبر پر جب تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جس کو آگ کھا جائے۔ آپ فرما دیجیے کہ
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
یقیناً تمہارے پاس مجھ سے پہلے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے اور اس چیز کو بھی لے کر آئے
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳
جو تم نے کہی۔ پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر سچے ہو۔
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر جھٹلائے گئے جو

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ
روشن معجزات اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر شخص

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور تمہیں تمہارے ثواب قیامت کے دن پورے پورے دیے جائیں گے۔

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
پھر جس شخص کو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ
اور دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان۔ تمہیں تمہارے

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
مالوں میں اور تمہارے نفسوں میں ضرور آزمایا جائے گا۔ اور ان لوگوں کی طرف سے جن کو تم سے پہلے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا
کتاب دی گئی اور مشرکین کی طرف سے بہت سی ایذاء پہنچانے والی چیزیں

اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
ضرور سنو گے۔ اور اگر صبر کرو گے اور متقی رہو گے، تو یقیناً یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
تاکیدی امور سے ہے۔ اور جب کہ اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
اور تم اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ پھر انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلہ میں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
تھوڑی قیمت لے لی۔ پھر برا ہے وہ جس کو وہ خرید رہے ہیں۔ آپ گمان نہ کیجئے

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا
وہ لوگ جو خوش ہوتے ہیں ان حرکتوں پر جو وہ کر رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
ایسے کاموں میں جو انہوں نے نہیں کیے تو آپ ان کو عذاب سے نجات میں گمان نہ کیجیے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِىْ خَلْقِ ۱۹
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے آنے جانے میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ ان کے لیے جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ
کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلو پر لیٹ کر اور وہ غور و فکر کرتے ہیں

فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں۔ اے ہمارے رب! تو نے اس کو بیکار

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ
پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے، تو تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب!

اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ
یقیناً جس کو تو آگ میں داخل کرے گا تو یقیناً تو نے اس کو رسوا کر دیا۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک منادی کو سنا

يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
جو ایمان کی آواز لگا رہا تھا کہ ایمان لے آؤ اپنے رب پر، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا
پھر تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات

مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
دے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا تیرے پیغمبروں کی زبانی

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾
اور تو ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ یقیناً تو وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ
پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
کروں گا، وہ مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے۔ تم میں سے ایک

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
دوسرے سے ہو۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے

وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
اور جن کو ایذاء دی گئی میرے راستہ میں اور جنہوں نے قتال کیا اور وہ قتل کیے گئے تو میں ان سے ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
برائیاں ضرور دور کردوں گا اور میں اُنہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ
نہریں بہتی ہوں گی۔ اللہ کی طرف سے ثواب کے طور پر۔ اور اللہ کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ
بہترین ثواب ہے۔ آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ان کافروں کا

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ
ملکوں میں آنا جانا۔ یہ تھوڑا نفع اٹھانا ہے، پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
جہنم ہے۔ اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
ان کے لیے باغات (جنتیں) ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
رہیں گے، اللہ کی طرف سے ضیافت کے طور پر۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے

لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
بہتر ہے۔ اور یقیناً اہلِ کتاب میں سے البتہ وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ
اور اس کتاب پر جو تمہاری طرف اتاری گئی اور اس کتاب پر جو اُن کی طرف اتاری گئی جو اللہ کے لیے خشوع کرنے والے ہیں،

الثلثة

لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

وہ اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ ان کے لیے

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

ان کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ قف

اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو مضبوط کرو اور پہلے سے تیاری رکھو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ / ۱۱

اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ۔

ایاتہا ۱۷۶ (۴) سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رکوعاتہا ۲۴

اس میں ۱۷۶ آیتیں ہیں سورۃ النساء مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ

اے انسانو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمھیں پیدا کیا

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا

ایک جان سے اور اُنہی سے ان کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ

بہت سے مردوں اور بہت سی عورتوں کو پھیلایا۔ اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے

بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری توڑنے سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ

اور یتیموں کو ان کا مال دو اور حلال کے بدلہ میں حرام کو (پاکیزہ کے بدلہ میں گندے کو)

بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ

مت لو۔ اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر کے مت کھاؤ۔

اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا

یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر ڈرو اس سے کہ تم انصاف نہیں کر سکوگے

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى
یتیموں کے بارے میں تو تم نکاح کرو ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں، دو دو سے

وَثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
اور تین تین سے اور چار چار سے۔ پھر اگر ڈر و اس سے کہ تم عدل نہیں کرسکو گے تو پھر ایک ہی سے نکاح کرو

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾
یا اپنی باندیوں سے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ بالکل ایک کی طرف تم مائل نہ ہو جاؤ۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
اور عورتوں کو ان کے مہر (خوشی سے) دو۔ پھر اگر وہ تمہیں خوش دلی سے اس میں سے

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤْتُوا
کوئی چیز دیں تو تم اس کو کھاؤ، خوشگوار اور آسانی سے حلق سے اترنے والا ہونے کی حالت میں۔ اور

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
بیوقوفوں کو اپنا وہ مال مت دو جن پر اللہ نے تمہیں نگراں بنایا ہے

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
اور اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان کو کپڑا دو اور ان سے اچھی

مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
بات کہو۔ اور یتیموں کا امتحان لو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ
پھر اگر تم ان کی طرف سے عقلمندی کو محسوس کرو تو ان کو ان کے مال دے دو۔

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ
اور ان کو اسراف کرتے ہوئے مت کھا جاؤ اور جلدی کرتے ہوئے کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
مالدار ہو اسے چاہئے کہ عفیف رہے۔ اور جو فقیر ہو تو وہ کھا سکتا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
عرف کے مطابق۔ پھر جب ان کو ان کے مال دو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ
تو تم ان پر گواہ بنا لو۔ اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ مردوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ

حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔ اور عورتوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ

حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا، قلیل مال میں سے

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ

یا کثیر مال میں سے۔ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر۔ اور جب تقسیم

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین حاضر ہوں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

تو اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان سے اچھی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

اور ان لوگوں کو بھی ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹

تو ان پر وہ ڈرتے۔ تو انہیں چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کے مال کھاتے ہیں ظلم سے وہ صرف

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع ۱/۱۲

اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

اللہ تمہیں تاکیدی حکم دیتے ہیں تمہاری اولاد کے بارے میں کہ مرد کے لیے دوعورتوں کے حصہ کے

الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

برابر ہے۔ پھر اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے اس مال کا

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

دوتہائی حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور اگر وہ عورت ایک ہو تو اس کو آدھا حصہ ملے گا۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور مرنے والے کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو مرنے والے نے چھوڑا

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ
اگر اس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین
اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ‌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ
اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کو تہائی ملے گا۔ پھر اگر اس مرنے والے کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کو
السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ‌ ؕ
چھٹا حصہ ملے گا وصیت کے بعد جس کی وصیت مرنے والا کرے اور قرض ادا کرنے کے بعد۔
اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ
تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ نفع کے اعتبار سے ان میں تم سے زیادہ قریب
نَفۡعًا‌ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا
کون ہے۔ یہ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر ہے اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ علم والے،
حَكِيۡمًا‏ ﴿۱۱﴾ وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ
حکمت والے ہیں۔ اور تمہارے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر
لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ‌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَـكُمُ
ان کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ‌ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ
چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو بیویاں چھوڑیں وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کریں
اَوۡ دَ يۡنٍ‌ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ
اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ اور ان عورتوں کے لیے چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو تم شوہر چھوڑ وا اگر
لَّكُمۡ وَلَدٌ‌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
تمہاری اولاد نہ ہو۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو انہیں آٹھواں حصہ ملے گا
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ‌ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَ يۡنٍ‌ ؕ
اس مال میں سے جو تم شوہروں نے چھوڑا وصیت کے بعد جس کی تم وصیت کر واور قرض ادا کرنے کے بعد۔
وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ
اور اگر کوئی مرد ایسا ہو کہ جس کا وارث بنا جا رہا ہو کلالہ ہونے کی حالت میں یا کوئی عورت ہو اس حال میں کہ
اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ‌ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا
اس کا کوئی بھائی ہو یا کوئی بہن ہو، تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ پھر اگر وہ

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِی الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

جس کی وصیت کی جائے اورقرض ادا کرنے کے بعد، اس حال میں کہ کسی کوضرر نہیں پہنچایا جائے گا۔ یہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝١٢ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے۔ اور اللہ علم والے ،حلم والے ہیں۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

اور جو اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٣

نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بھاری کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اور جو اللہ اوراس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا ،تو اللہ اسے آگ میں

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝١٤ ۧ وَالّٰتِیْ ع ۲ ۱۴ ۱۲

داخل کریں گے،اس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اوراس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جو

يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا

عورتیں تمہاری عورتوں میں سے بے حیائی (یعنی زنا) کا ارتکاب کریں تو تم ان کے

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ

خلاف تم میں سے چار کو گواہ بنا لو۔ پھر اگر وہ گواہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو روک لو گھروں میں

فِی الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے

لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝١٥ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

کوئی دوسرا راستہ پیدا کردے۔اورتم میں سے جو مرد اس بے حیائی کوکریں (لواطت) توان دونوں کوایذاء دو۔

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان سے اعراض کر لو۔ یقیناً اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝١٦ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ
جو برے کام کرتے ہیں ناواقفیت سے، پھر قریب ہی میں توبہ کر

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
لیتے ہیں، تو اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برائیاں کرتے

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آجاتا ہے، تب وہ کہتا ہے کہ

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا
ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ
ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث

كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
بن جاؤ۔ اور ان عورتوں کو مت روکو تاکہ تم لے لو اس مال کا کچھ حصہ

مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
جو تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
اور ان کے ساتھ زندگی گزارو بھلائی کے مطابق۔ پھر اگر انہیں ناپسند کرو

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا
تو شاید کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت ساری بھلائی

كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
رکھی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنے کا ارادہ

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ
کرو، اس حال میں کہ تم نے ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں مال دیا ہو، تب بھی اس میں سے کچھ

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۲۰ وَ كَيْفَ
مت لو۔ کیا تم اس کو لیتے ہو بہتان ہونے کی حالت میں اور کھلا ہوا گناہ ہونے کی حالت میں؟ اور تم کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
اس کو لیتے ہو حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا ہے

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۲۱ وَلَا تَنْكِحُوْا
اور ان عورتوں نے تم سے بھاری عہد لیا ہے؟ اور نکاح مت کرو

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
ان عورتوں سے جن سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝۲۲ ۳ ع۸ ۱۲
یقیناً یہ بے حیائی ہے اور اللہ کی نفرت کا موجب ہے۔ اور برا راستہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ
تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَ عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ
اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری ربیبہ اولاد، جو تمہاری پرورش میں ہیں

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
تمہاری بیویوں کی طرف سے، (ان بیویوں کی طرف سے) جن سے تم نے دخول کیا (صحبت کی)۔ پھر اگر تم

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
نے ان سے دخول نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور حرام کی گئیں تمہارے اُن بیٹوں کی بہوئیں

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
جو تمہاری پشتوں سے ہیں۔ اور حرام کیا گیا یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۲۳ ۙ
مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
اور حرام کی گئیں عورتوں میں سے شوہر والی عورتیں مگر تمہاری باندیاں۔

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
یہ تم پر اللہ کی طرف سے لکھا ہوا (فرض کیا ہوا) ہے۔ اور تمہارے لیے اس کے علاوہ (عورتیں) حلال ہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ
اس طرح کہ طلب کرو اپنے مال کے ذریعہ اس حال میں کہ تم نکاح کرنے والے ہو، زنا کرنے والے نہ ہو۔

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
پھر ان میں سے جن سے تم نے (صحبت سے) فائدہ اٹھایا تو ان کو ان کا مہر دے دو جو

فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مقرر کیا تھا۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس پر آپس میں تم راضی ہو جاؤ

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾
مقرر کر لینے کے بعد۔ یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
اور تم میں سے جو طاقت نہ رکھے اس کی کہ وہ پاکدامن ایمان والی عورتوں سے

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
نکاح کرے، تو پھر تمہاری لونڈیاں (سہی)، تمہاری مؤمن باندیوں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ
میں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو۔ تم میں سے ایک

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
دوسرے سے ہو۔ تو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
ان کا مہر دو عرف کے مطابق، اس حال میں کہ وہ پاکدامنی اختیار کرنے والی ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
اور چھپکے چھپکے دوست بنانے والی نہ ہوں۔ پھر جب وہ باندیاں، شادی شدہ ہونے کے بعد، پھر اگر وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
زنا کا ارتکاب کریں تو ان باندیوں پر اس سزا کا آدھا حصہ ہے جو آزاد پاکدامن عورتوں

اَلۡعَذَابِؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِیَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡؕ
پر ہے۔ یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے زنا کی مشقت میں پڑنے سے ڈرتا ہو۔

وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع يُرِيۡدُ
اور یہ کہ صبر کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اللہ چاہتے

اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ وَ يَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ
ہیں کہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کریں اور تمہیں ہدایت دیں ان لوگوں کے راستہ کی

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَيَتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ
جو تم سے پہلے تھے اور تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ

يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ قف وَ يُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ
چاہتے ہیں کہ تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور وہ لوگ جو خواہشات کا اتباع

الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيۡدُ اللّٰهُ
کرتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ مائل ہو جاؤ۔ اللہ یہ چاہتے ہیں

اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ وَ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ﴿۲۸﴾
کہ تم سے تخفیف کریں۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ
اے ایمان والو! اپنے مال آپس میں باطل طریقہ سے

بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ قف
مت کھاؤ، مگر یہ کہ وہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو۔

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۲۹﴾
اور اپنے آپ کو قتل مت کرو۔ یقیناً اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ عُدۡوَانًا وَّ ظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِيۡهِ
اور جو اس کو کرے گا زیادتی اور ظلم سے تو ہم اسے آگ میں داخل

نَارًاؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾ اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا
کریں گے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اگر تم بچو گے

كَبٰٓئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ
ان بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ

عزت کی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور اس کی تمنا مت کرو جس کے ذریعہ تم میں سے ایک کو

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ

دوسرے پر اللہ نے فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ

اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔ اور اللہ سے اس کے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

فضل کا سوال کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہر ایک کے لیے ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں اس مال کے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

اور انہوں نے چھوڑا جن سے تم نے عقد (عہد) کیا ہے، تو تم ان کو ان کا حصہ دو۔

ع ۵ ۸/۲ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ۧ ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ

یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ مرد

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

نگراں ہیں عورتوں پر اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ وہ اپنے اموال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ تو نیک عورتیں وہ ہیں جو

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ

خشوع کرنے والی ہوں اور غیبت میں حفاظت کرنے والی ہوں اس میں جس پر اللہ نے محافظ بنایا ہے۔ اور جن

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو، تو ان کو نصیحت کرو اور ان کو الگ چھوڑ دو

فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

بستروں میں اور تم ان کو مارو (ایوب علیہ السلام کی طرح)۔ پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں تو تم ان کے

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

خلاف حجت تلاش مت کیا کرو۔ یقیناً اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
اور اگر تمہیں اندیشہ ہو آپس میں ان دونوں کے جھگڑے کا تو ایک حَکَم بھیجو شوہر کے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
کنبہ کی طرف سے اور ایک حَکَم بھیجو بیوی کے کنبہ کی طرف سے۔ اگر وہ دونوں حَکَم صلح کرانے کا ارادہ کریں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾
تو اللہ ان کے درمیان موافقت ڈال دیں گے۔ یقیناً اللہ علم والے، باخبر ہیں۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ اور پہلو والے ساتھی

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
کے ساتھ اور راستہ چلتے مسافر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں کے ساتھ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ۙ
یقیناً اللہ اس شخص سے محبت نہیں کرتے جو اکڑنے والا، فخر کرنے والا ہے۔

اِۨلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں

وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا
اور چھپاتے ہیں اس کو جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے۔ اور ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
خرچ کرتے ہیں لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ پر ایمان نہیں رکھتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور شیطان جس کا ساتھی بن گیا

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
تو وہ برا ساتھی ہے۔ اور ان پر کیا بوجھ ہوتا اگر وہ اللہ پر ایمان لاتے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
اور آخری دن پر ایمان لاتے اور خرچ کرتے اس مال میں سے جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دیا۔ اور

اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
اللہ ان کو خوب جاننے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ بھر ظلم نہیں کرتے۔

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اور اگر کوئی ایک نیکی ہوگی تو اللہ اسے کئی گنا کریں گے اور اپنی طرف سے بھاری اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ
دیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
اور ہم آپ کو ان کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
جو کافر ہیں اور جنھوں نے رسول کی نافرمانی کی کہ کاش کہ ان پر زمین برابر کر دی جاتی۔

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ سے وہ کسی بات کو چھپا نہیں سکیں گے۔ اے ایمان والو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
نماز کے قریب مت جاؤ اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
اس کو جو بول رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) مگر راستہ عبور کرتے ہوئے

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
جب تک کہ غسل نہ کر لو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
کوئی قضاءِ حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو،

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی پر تیمّم کر لو، پھر اپنے چہروں

وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

ع ۶

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۴۳

اور ہاتھوں پر پھیر لو۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝۴۴

جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بھٹک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہیں۔ اور اللہ

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝۴۵ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

کافی مددگار ہیں۔ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں وہ کلمات کو اپنے معانی

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا

سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا۔

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا

اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کہتے ہیں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانوں کو مروڑتے ہوئے (یعنی رَاعِيْنَا) اور دین میں

فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

طعنہ زنی کرتے ہوئے۔ اور اگر وہ کہتے کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

اور اِسْمَعْ وَانْظُرْنَا تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتر ہوتا اور زیادہ سیدھا رکھنے والا ہوتا۔

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۴۶

لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت فرمائی، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

اے اہلِ کتاب! ایمان لے آؤ اس قرآن پر جس کو ہم نے اتارا،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

جو سچا بتلانے والا ہے اس تورات کو جو تمہارے ساتھ ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

مٹادیں، کہ ہم ان چہروں کو اس کے پیچھے کی طرف کر دیں یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
کہ ہم نے سنیچر والوں پر لعنت کی۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور مغفرت کر دیں گے اس کے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
علاوہ کی جس کے لیے چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اس نے بھاری گناہ کا

اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
ارتکاب کیا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے آپ کو مزکّٰی (پاک وصاف) بتا رہے ہیں؟

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
بلکہ اللہ مقدس بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور تاگے کے برابر بھی ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى
آپ دیکھیے کہ کیسے وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور یہی

ع ۷/۴ بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
صریح گناہ کے لیے کافی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن کو کتاب کا

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
ایک حصہ دیا گیا وہ ایمان رکھتے ہیں بت پر اور شیطان پر

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
اور کہتے ہیں کافروں کے متعلق کہ یہ ایمان والوں کی

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
بہ نسبت زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾
فرمائی۔ اور جس پر اللہ لعنت فرمائے تو آپ اس کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے؟ پھر تب تو وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
بھی نہیں دیں گے۔ کیا انہیں لوگوں سے حسد ہے اس پر

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ

جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے۔ یقیناً ہم نے آلِ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں ملکِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ

دیا۔ پھر ان میں سے کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئے اور ان میں سے کچھ اس سے دور

عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھاگے۔ اور جہنم جلانے کے لیے کافی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ

کفر کیا، عنقریب ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں جل جائیں گی،

بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ

تو ہم اس کے علاوہ اور کھال سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا نزل

یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کرتے رہے، عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَھُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے ان میں پاک صاف بیویاں

مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُھُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

ہوں گی۔ اور ہم انہیں گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِھَا ۙ

تمہیں حکم دیتے ہیں اس کا کہ امانت والوں کو امانتیں ادا کر دو۔

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا

یقیناً اللہ تمہیں کتنی اچھی چیز کی نصیحت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سننے والے،

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ
اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے اولی الامر کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
پھر اگر تم کسی چیز میں آپس میں جھگڑو تو اس کو پیش کرو اللہ اور رسول کی طرف

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ
اگر ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔ یہ

ع ۸/۵ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
بہتر ہے اور اچھے انجام والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس قرآن پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان کتابوں پر جو آپ

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
سے پہلے اتاری گئیں، وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ لے جائیں شیطان کے پاس

وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ کفر کریں۔ اور شیطان تو یہ چاہتا ہے

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
کہ وہ انہیں دور کی گمراہی میں گمراہ کر دے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ

اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ
اس کی طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف آؤ، تو آپ منافقین کو دیکھوگے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ۚ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
کہ وہ آپ سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ان کو مصیبت

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ
پہنچے گی ان اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں

يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے کہ ہم نے تو ارادہ نہیں کیا مگر نیکی کا

وَّتَوْفِيْقًا۝۶۲ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
اور آپس میں موافقت کا۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ خوب جانتے ہیں اسے جو
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
ان کے دلوں میں ہے۔ اس لیے آپ ان کی طرف سے اعراض کیجیے اور انہیں نصیحت کیجیے اور ان کے
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا۝۶۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
سامنے ان کے بارے میں قولِ بلیغ (دل میں اترنے والی بات) کہیے۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجے
اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
مگر اس لیے تاکہ ان کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے۔ اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا تھا
جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
تو اگر وہ آپ کے پاس آتے، پھر اللہ سے استغفار کرتے اور ان کے لیے رسول بھی استغفار کرتے
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝۶۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
تو البتہ وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پاتے۔ پھر آپ کے رب کی قسم! بالکل یہ لوگ
حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَھُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا
مؤمن نہیں ہوسکتے جب تک کہ وہ آپ کو حَکَم نہ بنائیں ان کے آپس کے جھگڑوں میں، پھر وہ اپنے دلوں
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِــيْمًا۝۶۵
میں کوئی تنگی بھی نہ پائیں آپ کے فیصلہ سے اور دل سے مان لیں۔
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا
اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دو یا اپنے
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْھُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّھُمْ
گھروں سے نکل جاؤ تو اس کو نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ۔ اور اگر وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ
کریں گے وہ جس کی انہیں نصیحت کی جا رہی ہے تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور زیادہ ثابت قدم
تَثْبِيْتًا۝۶۶ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا۝۶۷ۙ
رکھنے والا ہوگا۔ اور تب تو ہم انہیں اپنی طرف سے اجرِ عظیم دیں گے۔
وَّلَهَدَيْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا۝۶۸ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
اور ہم انہیں صراطِ مستقیم کی رہنمائی کریں گے۔ اور جو اللہ اور رسول کی

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اطاعت کرے گا تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
انبیاء، اور صدیقین، اور شہداء اور صالحین میں سے۔

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
اور رفاقت کے لیے یہ لوگ اچھے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے۔

ع ١١ ٩ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾
کے ہتھیار لے لو، پھر چھوٹی چھوٹی جماعتیں بن کر نکلو یا تم اکٹھے نکلو۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
اور یقیناً تم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دیر لگاتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾
کہ اللہ نے میرے اوپر انعام فرمایا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
اور اگر تمہیں اللہ کا فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا، گویا

لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، (وہ کہے گا کہ) کاش کہ میں ان کے ساتھ ہوتا،

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
پھر میں بھی بھاری کامیابی سے کامیاب ہو جاتا۔ پھر چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں قتال کریں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
وہ لوگ جو آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں۔ اور جو بھی

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
اللہ کے راستہ میں قتال کرے، پھر وہ قتل ہو جائے یا غالب آئے تو ہم

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ
عنقریب اسے بھاری اجر دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستہ میں قتال

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
نہیں کرتے حالانکہ مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں کمزور کر کے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ
رکھا گیا ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے بسنے

الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
والے ظالم ہیں۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے حمایتی متعین

وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
فرما۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے نصرت کرنے والا متعین فرما۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں۔ اور جو

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
کافر ہیں وہ شیطان کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، تو تم شیطان کے

ع ۱۰ ۴ ۷ اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾
دوستوں سے قتال کرو۔ یقیناً شیطان کا مکر کمزور ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھ روکے رہو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب ان پر قتال فرض

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
کیا گیا تو اچانک ان میں سے ایک جماعت انسانوں سے ڈرنے لگی اللہ سے ڈرنے کی

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
طرح یا اس سے بھی زیادہ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر قتال

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ
کیوں فرض کیا؟ تو نے ہمیں قریبی مدت تک (جینے کی) کیوں مہلت نہیں دی؟ آپ فرما دیجیے کہ

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ
دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے۔ اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جو متقی ہے۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ
اورتم پر ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے تو موت تمہیں

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
پکڑ لے گی اگرچہ تم اونچے اونچے قلعوں میں ہو۔ اور اگر انہیں کوئی

حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اگر انہیں کوئی مصیبت

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ
پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ سب کچھ

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر اس قوم کو کیا ہوا کہ وہ بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں

حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫
ہوتے۔ (اے مخاطب!) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ
اور تجھے جو مصیبت پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ
تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کافی گواہ ہے۔ جو رسول کی اطاعت

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
کرے گا تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جو منہ موڑے گا تو پھر ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنا کر

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا
نہیں بھیجا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کام تو خوشی سے بات کو ماننا ہے۔ لیکن جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکلتے

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ
ہیں تو ان میں سے ایک جماعت رات کو چپکے چپکے باتیں کرتی ہے اس کے علاوہ جو وہ پہلے کہہ رہی تھی۔ اور اللہ لکھ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
رہے ہیں اس کو جو وہ رات کو چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔ پھر آپ ان سے اعراض کیجیے اور اللہ پر توکل

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ کیا پھر وہ قرآن میں تدبر

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) اللہ کے علاوہ کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب امن یا خوف کی کوئی بات

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

آتی ہے، تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اس کو پیش کرتے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف

وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

اور صحابہ میں سے اولی الامر کی طرف تو ضرور اس کو جانتے وہ لوگ جو ان میں سے اس سے استنباط کر

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

سکتے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم بھی شیطان کے

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

پیچھے پڑ جاتے مگر تھوڑے۔ اس لیے آپ اللہ کے راستہ میں قتال کیجیے۔

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ

آپ کو مکلّف نہیں بنایا جاتا مگر آپ کی ذات کا اور آپ ایمان والوں کو ابھاریئے۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

کافروں کے زور کو روک دے۔ اور اللہ زیادہ سخت لڑائی والا اور زیادہ سخت عبرت

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ

دلانے والا ہے۔ جو نیک کام میں سفارش کرے تو اس کے لیے اس

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ

میں سے حصہ ہوگا۔ اور جو برے کام کی سفارش کرے تو اس کے لیے

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

اس میں سے حصہ ہوگا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ

اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کے ساتھ جواب دو یا اسی کو دہرا دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ النصف

یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ

نہیں۔ وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا قیامت کے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ ع ۱۱ ۸

اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟ پھر تمہیں کیا ہوا کہ

فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ

منافقین کے بارے میں دو جماعتیں بن رہے ہو، حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو اوندھا کر دیا ہے۔

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ

کیا یہ چاہتے ہو کہ تم ان کو ہدایت دو جن کو اللہ نے گمراہ کیا؟ اور جس کو اللہ

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

گمراہ کردے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کاش کہ تم بھی کافر بن جاؤ

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

جیسا کہ وہ کافر بن گئے ہیں کہ پھر تم اور وہ برابر ہو جاؤ، تو تم ان میں سے کسی کو دوست

أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا

مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کے راستہ میں ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ

تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں تم ان کو پاؤ۔

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ

اور تم ان میں سے کسی کو مددگار اور دوست مت بناؤ۔ مگر وہ لوگ جو

يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ

ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہے یا وہ تمہارے پاس آئیں

حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا

اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں اس سے کہ وہ تم سے قتال کریں یا اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ

قتال کریں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کرتا، پھر وہ تم سے قتال کرتے۔

فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ

پھر اگر یہ لوگ تم سے الگ رہیں، پھر تم سے قتال نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کو

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

ڈالیں، تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی راستہ نہیں بنایا۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

عنقریب تم دوسروں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی وہ فتنہ کے لیے بلائے جاتے ہیں تو اس میں اوندھے

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

گرتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہاری طرف صلح کو نہ ڈالیں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

ان کو پاؤ۔ اور یہی ہیں کہ ان پر ہم نے تمہارے لیے واضح دلیل مقرر

مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا ع ۱۲ ۹

کر دی ہے۔ اور کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مؤمن کو قتل کرے مگر غلطی

اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

سے۔ اور جو کسی مؤمن کو غلطی سے بھی قتل کرے گا تو اسے ایک مؤمن گردن (غلام یا باندی) کو آزاد

مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ

کرنا ہے اور دِیت ہے جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو مگر

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر وہ مقتول تمہارے دشمن کی قوم میں سے ہو اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

مؤمن بھی ہو تو پھر ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

ایسی قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہو تو دِیت ہے

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو اور ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۡ تَوۡبَةً

پھر جو اس کو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنے ہیں۔ اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنۡ

توبہ کے طور پر۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو

يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ

فِيۡهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہے اور اس پر لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بھاری عذاب

عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ

تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کے راستہ میں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤى

سفر کرو تو اچھی طرح تحقیق کر لو اور اس شخص کے متعلق جو تمہیں سلام کرے

اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ

اس کو یوں مت کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے۔ کیا تم دنیوی زندگی کا

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۡ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

سامان چاہتے ہو؟ پھر اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ اسی طرح

كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ

اس سے پہلے تم بھی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان فرمایا تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسۡتَوِى

یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ ایمان والوں میں سے

الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ

جہاد سے بیٹھنے والے جو معذورین کے علاوہ ہوں،

وَالۡمُجٰهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ

وہ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ

اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو فضیلت دی ہے

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ

جہاد سے بیٹھنے والوں پر ایک درجہ کے اعتبار سے۔ اور ہر ایک سے اللہ نے اچھے بدلہ کا

الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو جہاد سے بیٹھنے والوں پر فضیلت دی ہے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ

بھاری اجر سے۔ جو اللہ کی طرف سے درجات ہوں گے اور مغفرت اور رحمت ہوگی۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ ع ۱۴ ۵ ۱۰

اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنی جانوں پر

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ

ظلم کرنے والے ہیں، ان کی فرشتے جان نکالتے ہیں تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس جگہ میں تھے؟

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا

تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس ملک میں کمزور کر کے رکھے گئے تھے۔ تو وہ کہتے ہیں کہ

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

مگر وہ جو کمزور کر کے رکھے گئے ہوں مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

اور بچوں میں سے، جو کسی حیلہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ نہ کوئی راستہ

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ

جانتے ہیں۔ تو امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ

اور اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والے، بہت زیادہ بخشنے والے ہیں۔ اور جو ہجرت کرے گا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

اللہ کے راستہ میں تو وہ زمین میں بہت سی کشائش

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا
اور وسعت پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے نکلے مہاجر بن کر

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف، پھر اس کو موت پا لے تو اس

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۱۰۰ ع ۱۴ ۴ ۱۱
کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کرو، پھر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ
کہ نماز کو قصر پڑھو، اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا
تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن

مُّبِیْنًا ۝۱۰۱ وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
ہیں۔ اور جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہوں، پھر آپ ان کے لیے نماز قائم کریں

فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْیَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫
تو چاہئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو جائے اور انہیں چاہئے کہ وہ اپنا اسلحہ لیے رہیں۔

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ
پھر جب وہ سجدہ کریں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور دوسری

طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَكَ
جماعت آ جائے جس نے نماز نہیں پڑھی، پھر چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِیْنَ
اور وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا اسلحہ لیے رہیں۔ کافر لوگ چاہتے ہیں

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ
کہ کاش کہ تم اپنے اسلحہ اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ،

فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْكُمْ مَّیْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
پھر وہ اچانک تمہارے اوپر حملہ کر دیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ

اس میں کہ اپنے ہتھیار رکھ دو۔ اور اپنے بچاؤ کے سامان کو لیے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾

یقیناً اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا

پھر جب نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

اور اپنے پہلو پر لیٹ کر۔ پھر جب تم مطمئن ہو تو نماز قائم کرو۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

یقیناً نماز ایمان والوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

اور اس قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ اگر تمہیں الم (تکلیف) پہنچا ہے

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

تو انہیں بھی الم پہنچا ہے جیسا کہ تمہیں الم پہنچا ہے۔ اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ ۱۲

ان چیزوں کی جو وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

یقیناً ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں انسانوں کے درمیان

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ ۙ

اس کے مطابق جو اللہ آپ کو دکھائے۔ اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ بنیں۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ۚ

اور آپ اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ

اور آپ ان کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ
اللہ اس شخص سے محبت نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہے۔ وہ لوگوں

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
سے چھپنا چاہتے ہیں اور اللہ سے چھپ نہیں سکتے اس حال میں کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ
جب وہ رات کے وقت سرگوشی کررہے ہوتے ہیں ایسی باتوں کی جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ اور

اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ تم نے

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
ان کی طرف سے دنیوی زندگی میں جھگڑا کر لیا۔ پھر کون اللہ سے جھگڑے گا

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹
ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل بنے گا؟

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اور جو کوئی برا کام کر لے یا اپنی جان پر ظلم کر لے، پھر وہ اللہ سے استغفار

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ
کر لے تو وہ اللہ کو بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو

اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
گناہ کماتا ہے تو وہ صرف اپنی جان ہی کے خلاف گناہ کما رہا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓــَٔةً اَوْ اِثْمًا
علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی غلطی کر لے یا کوئی گناہ کر لے،

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۲ ع ۱۶ ۱۸ ۱۳
پھر اس کے ذریعہ کسی بے گناہ کو متہم کرے، تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
سے ایک جماعت نے ارادہ کرلیا تھا اس بات کا کہ وہ آپ کو گمراہ کردیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اپنے آپ کو اور وہ آپ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور اللہ نے آپ پر
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
کتاب اور حکمت اتاری اور آپ کو علم دیا ایسی چیزوں کا جو آپ جانتے
تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ الثلثة
نہیں تھے۔ اور اللہ کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ ان کی
فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
سرگوشیوں میں سے بہت سی سرگوشی میں کوئی بھلائی نہیں، مگر وہ شخص جو صدقہ کا حکم کرے
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ
یا نیکی کا حکم دے یا انسانوں کے درمیان صلح کا حکم دے۔ اور جو ایسا
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
کرے گا اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے تو عنقریب ہم اسے بھاری اجر
عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ
دیں گے۔ اور جو رسول کی مخالفت کرے گا اس کے بعد کہ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اس کے لیے ہدایت واضح ہوگئی اور وہ ایمان والوں کے راستہ کے علاوہ پر چلے گا،
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۷ / ۴
تو ہم اس کے لیے محبوب بنادیں گے جسے اس نے پسند کیا ہے اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور وہ اس کے علاوہ کی
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
مغفرت کردیں گے جس کے لیے وہ چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے، تو یقیناً وہ دور کی
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ج
گمراہی میں گمراہ ہو گیا۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر عبادت نہیں کرتے مگر مؤنث کی۔
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ م وقف لازم
اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

وَّ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۱۱۸ ۙ
اور جس نے کہا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر کیا ہوا حصہ ضرور بناؤں گا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور میں انہیں گمراہ کیا کروں گا اور میں انہیں تمنائیں دلاؤں گا اور میں انہیں حکم کروں گا، پھر وہ چوپاؤں

اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ
کے کان چیریں گے اور میں انہیں حکم دوں گا پھر وہ اللہ کے بنائے ہوئے جسم کو بدلیں گے۔

وَمَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ
اور جو شیطان کو دوست بنائے گا اللہ کو چھوڑ کر کے تو

خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِيۡنًا ۱۱۹ ؕ يَعِدُهُمۡ وَ يُمَنِّيۡهِمۡ ؕ
اس نے کھلا خسارہ اٹھایا۔ شیطان انہیں وعدہ دلاتا ہے اور انہیں تمنائیں دلاتا ہے۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ۱۲۰ اُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ
اور شیطان ان سے وعدہ نہیں کرتا مگر دھوکے کا۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يَجِدُوۡنَ عَنۡهَا مَحِيۡصًا ۱۲۱ وَالَّذِيۡنَ
جہنم ہے۔ اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ
نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی طرف سے سچے

حَقًّا ؕ وَ مَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا ۱۲۲ لَيۡسَ
وعدہ کے طور پر۔ اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟ نہ تمہاری

بِاَمَانِيِّكُمۡ وَلَاۤ اَمَانِىِّ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ مَنۡ يَّعۡمَلۡ
تمناؤں پر مدار ہے اور نہ اہلِ کتاب کی تمناؤں پر مدار ہے۔ جو کوئی برا کام

سُوۡٓءًا يُّجۡزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدۡ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
کرے گا تو اس کی سزا پائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور کوئی کارساز

وَّلَا نَصِيۡرًا ۱۲۳ وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ
نہیں پائے گا۔ اور جو نیک اعمال کرے گا، وہ مردوں میں سے ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

یا عورتوں میں سے ہو، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

اوران پر کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اس شخص سے بہتر دین کس کا ہوسکتا ہے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہے اور جو ابراہیم (علیہ السلام) کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

ملت پر چلا جو ایک اللہ ہی کے ہوکر رہنے والے تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل بنایا تھا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ

اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

عورتوں کے بارے میں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ تمہیں اجازت دیتے ہیں ان عورتوں کے بارے میں۔

فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ

اور وہ جو تم کو سنایا جاتا ہے قرآن میں یتیم لڑکیوں کے بارے میں جن کو تم نہیں دیتے

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

وہ جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور تم اعراض کرتے ہو اس سے کہ تم ان سے نکاح کرو

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى

اور کمزور بچوں کے متعلق اور اس بات کا کہ تم یتیموں کے لیے انصاف کو لے کر کھڑے

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہو جاؤ۔ اور جو بھلائی بھی تم کروگے تو یقیناً اللہ اسے

بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا

خوب جانتے ہیں۔ اور اگر کسی عورت کو اندیشہ ہو اپنے شوہر کی طرف سے

نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

حق تلفی یا بے اعتنائی کا تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ آپس

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ

میں صلح کر لیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ اور بخل سب ہی طبائع میں

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

رکھا گیا ہے۔ اور اگر تم نیکی کروگے اور متقی بنوگے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١٢٨ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

سے باخبر ہے۔ اور تم اس کی طاقت ہرگز نہیں رکھتے کہ انصاف کرو

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

بیویوں کے درمیان اگرچہ تم کتنی حرص کرو، اس لیے پورے طور پر ایک طرف مائل نہ ہوجاؤ کہ تم اسے

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

ادھر لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور متقی بنو تو یقیناً اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٢٩ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں الگ ہوجائیں گے تو اللہ اپنی وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝١٣٠ وَلِلّٰهِ

سے سب کو غنی کردیں گے۔ اور اللہ وسعت والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ کی ملک ہیں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ

وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تاکیدی حکم دیا ان کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

جنہیں کتاب دی گئی تم سے پہلے اور تمہیں بھی یہ کہ اللہ سے ڈرو۔

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اگر تم کفر کروگے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝١٣١ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝١٣٢ اِنْ يَّشَاْ

اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اگر اللہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ

تو تمہیں ہلاک کردے اے انسانو! اور دوسروں کو لے آئے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ
اس پر قدرت والا ہے۔ جو دنیا کا ثواب چاہے گا

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ
تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا ع ۱۹ ۸ ۱۶
سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کو لے کر

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
کھڑے ہونے والے بن جاؤ، اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ، اگرچہ اپنی جانوں کے خلاف

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
وہ گواہی کیوں نہ ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف کیوں نہ ہو۔ اگر وہ مالدار یا فقیر ہے

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
تو اللہ ان سے زیادہ محبت والا ہے۔ تو خواہشات کے پیچھے مت پڑو کہ تم انصاف نہ کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اگر تم منہ موڑوگے یا اعراض کروگے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
باخبر ہے۔ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اتاری اپنے رسول پر اور ان کتابوں پر

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
جو اس سے پہلے اس نے اتاری ہیں۔ اور جو کفر کرے گا اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ
اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخری دن کے ساتھ تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں گمراہ

بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا
ہو گیا۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کافر ہوگئے، پھر ایمان لائے،

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
پھر کافر ہوگئے، پھر کفر میں وہ بڑھتے رہے، تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کی مغفرت کرے

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو راستہ کی ہدایت دے۔ منافقوں کو بشارت سنا دیجیے اس بات کی کہ ان کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

دردناک عذاب ہے۔ ان کو جو کافروں کو دوست بناتے ہیں

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا وہ ان کے پاس عزت چاہتے ہیں؟

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

تو یقیناً ساری کی ساری عزت اللہ ہی کی ہے۔ یقیناً اس نے تم پر کتاب میں یہ بات

فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

اتاری ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے

وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

دوسری بات میں لگ جائیں۔ یقیناً تب تو تم اُنہی جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ منافقوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ﴿١٤٠﴾ الَّذِيْنَ

اور کافروں کو جہنم میں سب کو اکٹھا کرنے والا ہے۔ ان کو جو

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

تمہارے متعلق منتظر رہتے ہیں، پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہارے لیے فتح ہو تو وہ کہتے ہیں

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو کہتے ہیں

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ

کیا ہم تم پر غالب نہیں آ گئے تھے اور مسلمانوں سے بچایا نہیں تھا؟ پھر اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ

تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ ع ٢٠ ١٧

ایمان والوں پر راستہ ہرگز نہیں بنایا۔ یقیناً منافق لوگ وہ اللہ کو دھوکا

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
دے رہے ہیں اور اللہ بھی ان کے خلاف تدبیر کررہا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو
كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
سستی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں سے دکھلاوا کرتے ہیں اور وہ اللہ کو یاد نہیں کرتے
اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
مگر تھوڑا۔ وہ اس کے درمیان تذبذب میں ہیں، نہ ان کی طرف
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
اور نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ
سَبِيْلًا ۝۱۴۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اے ایمان والو! تم کافروں کو
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ
دوست مت بناؤ ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴
اللہ کے لیے اپنے خلاف واضح دلیل مقرر کر دو؟
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ
یقیناً منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے والے طبقہ میں ہوں گے۔
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝۱۴۵ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا
اور آپ ان کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
اور اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کیا تو یہ لوگ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
بھاری ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷
اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لاؤ۔ اور اللہ قدرداں ہے، علم والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
برے کلام سے آواز بلند کرنا اللہ کو پسند نہیں مگر جو

ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
مظلوم ہو۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اگر کسی بھلائی کو ظاہر کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
یا اسے تم چھپاؤ یا کسی برائی سے معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا،

قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ
قدرداں ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ
اور جو چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ
ہم بعض پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
وہ اس کے درمیان راستہ بنائیں۔ یہی لوگ یہ حقیقی کافر

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ
ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کی

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
تو یہی لوگ ہیں کہ جنہیں اللہ عنقریب ان کے ثواب دے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اہلِ کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
آسمان سے کوئی لکھی ہوئی کتاب اتاریں، تو یقیناً انہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
چیز کا سوال کیا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دیجیے، پھر ان کو ان کے

ع ۲۱

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

ظلم کی وجہ سے بجلی نے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا اس کے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا

بعد کہ ان کے پاس روشن معجزات آئے، پھر ہم نے اس سے درگذر کر دیا۔ اور ہم نے

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۵۳ وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو روشن معجزہ دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل پر کوہِ طور کو اٹھایا

بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا

ان سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے ان سے کہا کہ تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

ان سے کہا کہ سنیچر کے بارے میں زیادتی مت کرو اور ہم نے ان سے بھاری

غَلِيْظًا ۝۱۵۴ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

عہد لیا۔ پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ کی آیات

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا

کے ساتھ اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

محفوظ ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر مہر لگا دی ہے ان کے کفر کی وجہ سے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

مگر تھوڑے۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بھاری

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

بہتان کہنے کی وجہ سے۔ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ

کو قتل کر دیا جو اللہ کے رسول ہیں۔ حالانکہ انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا

وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

اور نہ انہوں نے ان کو سولی دی، لیکن ان کے سامنے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کے) مشابہ بنا دیا گیا۔ اور یقیناً وہ لوگ

فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا

جو ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں یقیناً ان کی طرف سے شک میں ہیں۔ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًاۢ ۙ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

نہیں سوائے گمان کے پیچھے چلنے کے۔ اور یقیناً انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے ان کو

اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اور سب ہی اہل کتاب

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ضرور ان پر ایمان لائیں گے۔ اور قیامت کے دن

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

ہم نے ان پر حرام کیں پاکیزہ چیزیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

اور ان کے لوگوں کے مالوں کو باطل طریقہ سے کھانے کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان میں سے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو اُن میں سے علم

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

میں پختگی والے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

اتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر ایمان رکھنے والے ہیں اور آخری دن پر ایمان رکھنے

ع ٢٢ ٢ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۠﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ

والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں بڑا اجر دیں گے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ

وحی کی جیسا کہ ہم نے وحی کی نوح (علیہ السلام) کی طرف اور نوح (علیہ السلام) کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ
اور ہم نے وحی کی ابراہیم، اور اسماعیل، اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی طرف
وَالۡاَسۡبَاطِ وَ عِيۡسٰى وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡنُسَ وَ هٰرُوۡنَ
اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں کی طرف اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام)
وَ سُلَيۡمٰنَ‌ ۚ وَاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ۚ‏ ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدۡ
کی طرف۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔ اور ہم نے پیغمبر (بھیجے)
قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَ رُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ
جن کے قصے ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کیے اور کچھ پیغمبر (بھیجے) جن کے قصے ہم نے
عَلَيۡكَ‌ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا ۚ‏ ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا
آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کلام فرمایا۔ رسولوں کو
مُّبَشِّرِيۡنَ وَ مُنۡذِرِيۡنَ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ
(بھیجا) بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر تاکہ انسانوں کے لیے ان پیغمبروں کے بعد اللہ کے
حُجَّةٌ ۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا‏ ﴿۱۶۵﴾
خلاف کوئی حجت باقی نہ رہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشۡهَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ‌ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ‌ ۚ
لیکن اللہ گواہی دیتے ہیں اس پر جو اس نے آپ کی طرف قرآن اتارا کہ اللہ نے قرآن اپنے علم سے اتارا ہے۔
وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ يَشۡهَدُوۡنَ‌ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ‏ ﴿۱۶۶﴾
اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ ہی گواہ کافی ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ قَدۡ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا،
ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا‏ ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا
وہ دور کی گمراہی میں گمراہ ہو گئے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ‏ ﴿۱۶۸﴾
تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کی مغفرت کرے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انہیں راستہ کی ہدایت دے۔
اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ وَكَانَ
مگر جہنم کے راستہ کی، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
یہ اللہ پر آسان ہے۔ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس یہ پیغمبر حق لے کر آئے ہیں

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط
تمہارے رب کی طرف سے، پھر تم ایمان لے آؤ، (اگر ایمان لاؤ گے) تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
اور اگر کفر کروگے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
تم دین میں غلو مت کرو اور اللہ پر حق کے سوا

اِلَّا الْحَقَّ ط اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مت کہو۔ مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہا السلام) تو صرف اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں

وَكَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اور اللہ کا کلمہ ہیں، جس کو مریم (علیہا السلام) تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں۔ تو ایمان لاؤ

وَرُسُلِهٖ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا
اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر۔ اور یوں مت کہو کہ (الٰہ) تین ہیں۔ باز آجاؤ، اگر تم باز آجاؤ گے تو تمہارے لیے بہتر

وقف لازم اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ
ہوگا۔ اللہ تو صرف یکتا معبود ہے۔ اللہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو۔ اس کی تو ملک ہیں

ع ٢٣ / ٢ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ع ﴿١٧١﴾
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ
مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہا السلام) کو عار نہیں ہے اس سے کہ وہ اللہ کے بندہ ہیں

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
اور نہ مقرب فرشتے انکار کرتے ہیں۔ اور جو بھی اللہ کی عبادت سے عار

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾
کرے گا اور بڑا بننا چاہے گا تو اللہ ان تمام کو اپنے پاس اکٹھا کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ
پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو ان کو اللہ ان کے ثواب

اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا
پورے پورے دے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ اور البتہ جو عار کریں گے

وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ
اور تکبر کریں گے تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے

لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا
علاوہ کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ اے

النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ
انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گیا اور ہم نے تمہاری

اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا
طرف روشن نور اتارا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسّی

بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ فَضۡلٍ ۙ وَّيَهۡدِيۡهِمۡ
کو مضبوط پکڑا تو جلد ہی ان کو اللہ اپنی رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور انہیں اپنی طرف

اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ
سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ

يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ
تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ وہ مر گیا کہ جس کی اولاد نہ ہو

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ‌ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ
اس حال میں کہ اس کی بہن ہو، تو اس کے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور وہ اس

اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا
بہن کا وارث ہوگا اگر اس بہن کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان دو بہنوں کے لیے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً
دو ثلث ملے گا اس مال میں سے جو بھائی نے چھوڑا۔ اور اگر وہ کئی بھائی اور بہنیں ہوں

فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ‌ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ
تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کر رہے ہیں

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ٢٤

تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ١٢٠ ۔۔۔ (٥) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

اس میں ۱۲۰ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ المائدۃ مدینہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! عہد و قرار پورے کرو۔ تمہارے لیے حلال کیے گئے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى

چرنے والے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر آئندہ تلاوت کیے جائیں گے اس حال میں کہ تم شکار کو حلال

الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾

سمجھنے والے نہ ہو محرم ہونے کی حالت میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کرتا ہے وہی جو وہ چاہتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ کے شعائر کو حلال مت کرو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ

اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ ہدی کے جانوروں کو اور نہ پٹے والے جانوروں کو

وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور نہ حرمت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کو، جو اپنے رب کا فضل طلب کرتے ہیں

وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اور اس کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اور جب حلال ہو جاؤ، تب تم شکار کرو۔ اور تمہیں آمادہ نہ کرے

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا (وقف لازم)

اس بات پر کہ زیادتی کرو۔ بلکہ تم ایک دوسرے سے نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو۔ اور تعاون مت کرو

عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

گناہ پر اور ظلم پر۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے

(البقرۃ ۱۲۱)

الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ

والے ہیں۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

گوشت اور وہ جانور جن پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اور ٹکرا کر مرا ہوا اور اوپر سے لڑھک کر مرا ہوا اور وہ جانور جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مارا ہو اور وہ جانور

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

کہ جسے درندوں نے کھایا ہو مگر وہ جن کو تم ذبح کر لو۔ اور حرام کیا گیا وہ جو ذبح کیا گیا ہو بتوں پر

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ

اور یہ بھی حرام کیا گیا کہ تم تیروں کے ذریعہ تقسیم کرو۔ یہ نافرمانی والی چیز ہے۔ آج کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

لوگ تمہارے دین سے مایوس ہوگئے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ

آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک

نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ

پہنچایا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین کے پسند کیا۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بھوک کی وجہ سے اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے،

رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ

نہایت رحم والے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لیے حلال کی گئی۔ آپ فرما دیجیے کہ

الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں، اور شکاری جانور جن کو تم تعلیم دو چھوڑتے ہوئے، ان کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا

تعلیم دیتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں علم دیا، تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے لیے روکے رہیں اور تم

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

اللہ کا نام اس پر لے لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
آج تمہارے لیے حلال کی گئی پاکیزہ چیزیں۔ اور اہلِ کتاب کا ذبیحہ تمہارے

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
لیے حلال کیا گیا۔ اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور حلال کی گئیں مؤمن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور ان کی پاکدامن عورتیں جن کو تم سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
کتاب دی گئی جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو اس حال میں کہ تم پاکدامنی اختیار کرنے والے ہو،

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
زنا کرنے والے نہ ہو اور نہ چھپے چھپے دوست بنانے والے ہو۔ اور جو ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ
کفر کرے گا تو یقیناً اس کا عمل حبط ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں

ع ٥ ٥ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے

اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
کھڑے ہو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ
اور تم اپنے سروں پر مسح کر لو اور اپنے پیر ٹخنے تک دھو لو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ
اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ۔ اور اگر بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضاءِ حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
مقاربت کی ہو، پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو،

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
پھر اس سے اپنے ہاتھوں اور اپنے چہروں پر مسح کر لو۔ اللہ یہ ارادہ نہیں کرتا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
کہ تم پر تنگی کرے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اچھی طرح پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا
اور تا کہ تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک پہنچائے تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اور تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ
اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے اور اس کے اس عہد کو جس کا اس نے تم سے عہد لیا ہے،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ
جب کہ تم نے کہا کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
دلوں کے حال کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
تم اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے بن جاؤ، انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ۔ اور تمہیں مجرم نہ بنائے

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ
کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم انصاف نہ کرو۔ بلکہ تم انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے زیادہ

لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨
قریب ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
مغفرت ہے اور بھاری اجر ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ ایک قوم نے ارادہ کیا

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج
کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ پھیلائیں، پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
اور تم اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا
اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔ اور ہم نے

مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
ان میں سے بارہ نقیب بھیجے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
اگر نماز قائم کروگے اور زکوٰۃ دوگے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
ایمان لاؤگے اور ان کی مدد کروگے اور تم اللہ کو اچھا قرض دوگے

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور میں تمہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ
کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنا عہد

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دل سخت بنا دیے۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا
وہ کلمات کو بدلتے تھے اپنے معانی سے اور اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ اور آپ برابر مطلع ہوتے رہوگے ان کی طرف سے خیانت پر

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مگر ان میں سے تھوڑے لوگ، اس لیے آپ ان کو معاف کیجیے اور درگذر کیجیے۔ یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا

ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، پھر اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ پھر ہم نے ان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ

کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔ اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اللہ ان کو خبر دے گا ان اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اے اہل کتاب!

قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آئے جو تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں اس میں سے بہت سی چیزیں

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ

جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی چیزوں سے درگذر کرتے ہیں۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ

طرف سے روشنی اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب آ پہنچی۔ اللہ اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

اس کو جو اللہ کی خوشنودی کا اتباع کرے، (یعنی) سلامتی کے راستوں پر چلے، اور اللہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ

تاریکیوں سے نور کی طرف اپنے حکم سے اور اللہ انہیں سیدھے راستہ کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا

رہنمائی کرتے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ پھر کون مالک ہوگا

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

اللہ کی طرف سے کسی بھی چیز کا اگر اللہ ارادہ کریں کہ وہ مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

(علیہما السلام) کو اور اُن کی ماں کو اور ان تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کردے۔ اور اللہ کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اُن چیزوں کی جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ

جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور

الْیَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ

یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر اللہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں کیوں عذاب دے گا؟ بلکہ تم اللہ کی مخلوق میں سے ایک انسان

خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

ہو۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور عذاب دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؗ وَاِلَیْهِ

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اُن چیزوں کی جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور اُسی کی

الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

طرف لوٹنا ہے۔ اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر پیغمبروں کے فترت کے زمانہ میں

یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

آئے جو تمہارے سامنے (دین کی باتیں) بیان کرتے ہیں، اس لیے کہ کہیں تم یوں نہ کہو کہ ہمارے پاس تو

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ

کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ تو اب یقیناً تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَّنَذِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ ٣ ع ٨ ٧

والا آچکا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ

کہ اے میری قوم! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے

اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ

جب کہ اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں

مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۰﴾ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا

وہ نعمتیں دیں جو جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔ اے میری قوم! تم مقدس سرزمین

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا

میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم

تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا

اپنی ایڑیوں کے بل مت پلٹو، ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

اے موسیٰ! اس میں تو بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

جب تک کہ وہ وہاں سے نہ نکلیں۔ پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تب ہم

دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

داخل ہوں گے۔ دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو ڈرتے تھے، جن پر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ ہی پر تمہیں توکل کرنا چاہیئے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا

مؤمن ہو۔ تو وہ کہنے لگے اے موسیٰ! ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے کبھی بھی

مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ

جب تک وہ اس میں ہیں، اس لیے تم اور تمہارا رب جاؤ اور تم دونوں لڑو،

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ

ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میں صرف اپنے آپ پر اور اپنے

وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

بھائی ہی پر اختیار رکھتا ہوں، اس لیے آپ ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دیجیے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

اللہ نے فرمایا کہ یقیناً یہ زمین ان پر حرام کر دی گئی چالیس سال تک کے لیے

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

کہ وہ اس زمین میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ اس لیے آپ نافرمان قوم پر افسوس

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ۧ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ع ٤

نہ کیجیے۔ اور آپ ان کے سامنے تلاوت کیجیے آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ حق کے مطابق۔

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

جب کہ دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے

مِنَ الْاٰخَرِؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

قبول نہیں کی گئی۔ دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو صرف

النصف

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٧ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ

متقیوں کی طرف سے قبول کرتے ہیں۔ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا

لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

تاکہ تو مجھے قتل کرے تب بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں تاکہ میں تجھے قتل کروں۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ

اس لیے کہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں

اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ

کہ تو میرے اور اپنے گناہ لے کر لوٹے، پھر تو دوزخیوں میں سے بن

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

جائے۔ اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ پھر اس کے سامنے اس کے نفس نے اچھا بنا کر

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٣٠

پیش کیا اپنے بھائی کا قتل، چنانچہ اس نے اس کو قتل کر دیا، پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے بن گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ

پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین میں کرید رہا تھا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ

يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ

اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے۔ قابیل کہنے لگا ہائے افسوس! کیا میں عاجز رہا

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ

اس سے کہ میں اس کوے کی طرح ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

معانقة عند المتأخرين ۱۲
وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝٣١ۚۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

دفن کرتا۔ پھر وہ ندامت کرنے والوں میں سے بن گیا۔ اسی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ

ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو بھی کسی ایک نفس کو کسی نفس کے بغیر

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
قتل کرے یا زمین میں فساد پھیلائے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا
کو قتل کیا۔ اور جو اس کو زندہ رہنے دے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں کو

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ
زندہ رہنے دیا۔ یقیناً ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے۔

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ
پھر ان میں سے بہت سے اس کے بعد بھی زمین میں حد سے آگے

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
تجاوز کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ
یا انہیں سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
دیے جائیں یا انہیں اس جگہ سے جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ
رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ
مگر جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم ان کے اوپر قادر ہو جاؤ۔

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ٥ ع ٨ ٩
تو جان لو کہ اللہ بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ طلب کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ
اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ یقیناً

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
وہ لوگ جو کافر ہیں اگر ان کی ملک ہو جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں ساری کی ساری اور اسی جیسی اس

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تا کہ وہ اس کو فدیہ میں دے دیں قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۳۶ یُرِیْدُوْنَ
تو ان کی طرف سے قبول نہیں کی جائیں گی۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ چاہیں گے

اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنْهَا ؗ
کہ وہ دوزخ سے نکلیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝۳۷ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ
اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت

فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
تو تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کی سزا کے طور پر جو حرکت ان دونوں نے کی اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۳۸ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ
عبرت کے طور پر۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ پھر اپنے ظلم کے بعد جو توبہ

ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ
کرے اور اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کریں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳۹ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
یقیناً اللہ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَغْفِرُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور جس کی چاہے مغفرت کرے۔

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۴۰ یٰۤاَیُّهَا
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اے

الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ
رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں

مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ
ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے اٰمَنَّا کہتے ہیں حالانکہ ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ

ایمان نہیں لائے۔ اور یہودیوں میں سے بھی کچھ لوگ جھوٹ کی طرف زیادہ

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

کان لگانے والے ہیں، دوسری قوم کے لیے غور سے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ

جو کلمات کو اس کے معانی کے متعین ہو جانے کے بعد بدلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

اگر یہ فتویٰ تمہیں دیا جائے تو اس کو لے لو اور اگر تمہیں یہ فتویٰ نہ دیا جائے،

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ

تو تم بچ کر رہنا۔ اور جس کے گمراہ ہونے کا اللہ ارادہ کرے تو آپ اللہ کے مقابلہ میں اس کے لیے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

کسی بھی چیز کے ہرگز مالک نہیں ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ارادہ ہی

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ

نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔

وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ

اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔ وہ جھوٹ کی طرف زیادہ کان

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

لگانے والے ہیں، وہ حرام بہت زیادہ کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

کے درمیان فیصلہ کیجیے یا ان کی طرف سے اعراض کیجیے۔ اور اگر آپ ان سے اعراض کریں گے

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تو وہ آپ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

ساتھ فیصلہ کیجیے۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ آپ کو

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

کیسے حَکَم بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے،

مع عند المتقدمین ١٢ الوقف علی الاول اجوز ١٢

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

پھر وہ اس کے بعد اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ ایمان والے نہیں ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

یقیناً ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے۔ جس کے مطابق فیصلہ

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

کرتے رہے وہ انبیاء جو مطیع تھے ان لوگوں کے لیے جو یہودی تھے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا

اور فیصلہ کرتے رہے اللہ والے اور علماء، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ اس لیے تم انسانوں سے

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت مت لو۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ اور ہم نے ان پر فرض کر دیا تھا تورات میں کہ نفس (کو قتل کیا جائے گا)

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

نفس کے بدلہ اور آنکھ (پھوڑی جائے گی) آنکھ کے بدلہ اور ناک (کاٹی جائے گی) ناک کے بدلہ

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان (کاٹا جائے گا) کان کے بدلہ اور دانت (توڑا جائے گا) دانت کے بدلہ اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

قصاص لیا جائے گا۔ لیکن جو اس کو معاف کر دے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص
مریم (علیہا السلام) کو بھیجا جو تصدیق کرنے والے تھے تورات کی جو اس سے پہلے تھی۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ لا وَّ مُصَدِّقًا
اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا۔ اور وہ سچا بتلانے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً
اس تورات کو جو اس سے پہلے تھی اور متقیوں کے لیے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ط وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
نصیحت تھی۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے

اللّٰهُ فِيْهِ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
انجیل میں اتارا۔ اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لوگ نافرمان ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں

وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور ان کتابوں کی نگرانی کرنے والی ہے، اس لیے آپ ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اس کے مطابق جس کو اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلٍّ
نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا۔ تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ
تو تمہیں ایک امت بناتا، لیکن (ایسا اس لیے نہیں کیا) تاکہ تمہیں آزمائے اس میں جو اللہ

مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
نے تمہیں دیا، اس لیے تم خیر کے کاموں میں دوڑو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ لا وَاَنِ احْكُمْ
پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ آپ فیصلہ کیجیے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
ان کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اور ان سے بچ کر رہیے کہ آپ کی طرف اللہ کے نازل کردہ کسی حکم سے کہیں آپ کو فتنہ میں

اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
ڈال نہ دیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ جان لیجیے کہ اللہ یہ چاہتے ہیں

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا
کہ اُنہیں اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے مصیبت پہنچائے۔ اور یقیناً ان میں سے اکثر

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ وہ چاہتے ہیں؟

ع ۷ ۱۱
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع
اور اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے؟

وقفہ · وقف لازم · وقف منزل عند البعض ۱۲ وقف غفران ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت

اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
بناؤ۔ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
دوستی رکھے گا تو وہ بھی اُنہی میں سے ہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
نہیں دیتے۔ پھر آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا
وہ ان کے بارے میں جلدی کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت کا حادثہ

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
نہ پہنچ جائے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ اللہ فتح لے آئے یا اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
کوئی حکم لے آئے، تو پھر وہ نادم ہوں گے اس پر جو انہوں نے اپنے دلوں میں

نٰدِمِيْنَ ۝٥٢ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
چھپایا تھا۔ اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
لوگ ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے تھے اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ یقیناً ہم

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٥٣ الثلثة
تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال حبط ہوگئے، پھر وہ خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
اے ایمان والو! جو تم میں سے مرتد ہو جائے گا اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ
تو پھر اللہ ایسی قوم کو لے آئیں گے جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫
وہ ایمان والوں کے سامنے عاجزی کرنے والے ہوں گے، کافروں پر بھاری ہوں گے۔

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
ڈرتے نہیں ہوں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٤ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ
اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ تمہارا ولی تو صرف اللہ اور اس کا رسول ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥ وَمَنْ
اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع بھی کرتے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ
اللہ اور اس کے رسول سے اور ایمان والوں سے دوستی کرے گا، تو یقیناً اللہ کی

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٥٦ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٨ ١٢
جماعت ہی غالب ہے۔ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا
تم ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی
وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
اور کافروں کو دوست مت بناؤ۔ اور تم اللہ سے ڈرو اگر تم
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ اس کو
هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾
ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! تمہیں ہماری طرف سے بری نہیں لگی
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
مگر یہ بات کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر اتاری گئی اور ان کتابوں پر
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ
جو اس سے پہلے اتاری گئیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا
اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
میں تمہیں خبر دوں اس سے بُری چیز کی اللہ کے نزدیک ثواب (یعنی سزا) کے اعتبار سے؟
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ
وہ شخص ہے کہ جس پر اللہ نے لعنت فرمائی اور جس پر اس نے غضب کیا اور جن میں سے اس نے
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰٓئِكَ
بندر اور خنزیر بنائے اور جو اللہ سے سرکشی کرنے والے شیطان کی عبادت کرتا ہے۔ یہی لوگ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾
برے درجہ والے اور سیدھی راہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔
وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو اٰمنّا کہتے ہیں حالانکہ وہ کفر کو لے کر داخل ہوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
اور وہ کفر ہی کو لے کر نکلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپا

يَكْتُمُوْنَ ۝۶۱ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
رہے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو آپ دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور

وَالْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
اپنے حرام کھانے کی طرف تیز دوڑتے ہیں۔ بے شک بُرے ہیں وہ کام جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝۶۲ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
کر رہے ہیں۔ ان کو کیوں روکتے نہیں اللہ والے اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ
ان کے گناہ کی بات بولنے سے اور ان کے حرام کھانے سے؟ یقیناً بُرے ہیں وہ

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۶۳ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ وقف لازم
ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے لعنت ہو۔ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
وہ خرچ کرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اور ان میں سے بہت سوں کو ضرور سرکشی اور کفر میں

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
بڑھائے گا وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ
جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکائیں گے تو اللہ اسے بجھا دیں گے۔ اور وہ زمین میں

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۶۴
فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے ان کی برائیاں

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٦٥ وَلَوْ اَنَّهُمْ
دور کر دیتے اور ہم انہیں جناتِ نعیم میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور ان کتابوں کو جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتاری گئیں،

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
تو وہ البتہ ضرور کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پیروں کے نیچے سے۔

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ
ان میں سے ایک جماعت اعتدال والی ہے۔ اور ان میں سے اکثر بُرے ہیں وہ کام

ع ٩ ١٠ ١٣ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٦ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
جو وہ کررہے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ اس کو پہنچا دیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ
اتارا گیا۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کروگے تو پھر آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
اور اللہ آپ کی انسانوں سے حفاظت کریں گے۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٧ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! تم کسی چیز پر بھی نہیں

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور ان احکام کو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
طرف اتارے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا وہ

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔ اس لیے آپ

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
اور جو یہودی ہیں اور جو صابی ہیں اور جو نصاریٰ ہیں ان میں سے جو بھی ایمان لائے گا

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
اللہ پر اور آخری دن پر اور نیک عمل کرتا رہے گا تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ
بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے۔

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ
جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر اس کو لے کر آتا تھا جسے ان کے نفس چاہتے نہیں تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا
تو انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو وہ قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے گمان کیا

اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
کہ فتنہ نہیں ہوگا، پھر وہ اندھے بنے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
فرمائی، پھر وہ اندھے ہوگئے اور بہرے ہوگئے ان میں سے بہت سے۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
دیکھ رہا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہی ہے۔ حالانکہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ
اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
یقیناً جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾
کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ تین میں کا

وقف لازم

ثَلٰثَةٍ م وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط
تیسرا ہے۔ حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر یکتا معبود۔

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اگر وہ باز نہیں آئیں گے ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کافروں

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ کیا پھر وہ اللہ کی طرف توبہ

اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾
نہیں کرتے اور اس سے استغفار نہیں کرتے؟ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ
مسیح ابن مریم (علیہما السلام) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً ان سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ط كَانَا
پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ وہ دونوں

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
کھانا بھی کھاتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ ہم ان کے لیے کیسے آیتیں بیان کرتے ہیں،

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
پھر آپ دیکھئے کہ وہ کہاں الٹے پھرے جا رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
کے علاوہ عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو تمہارے لیے نہ ضرر کی مالک ہیں،

وَّلَا نَفْعًا ط وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
نہ نفع کی مالک ہیں؟ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
کتاب! تم اپنے دین میں حق کے علاوہ سے غلو مت کرو اور تم

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
ایسی قوم کی خواہشات کے پیچھے مت چلو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے

١٠ ع ١١ ١٤ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع
اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کر دیا اور خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ
بنی اسرائیل میں سے کافروں پر لعنت کی گئی داؤد (علیہ السلام) کی

دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
زبانی اورعیسی ابن مریم (علیہما السلام) کی زبانی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے

يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ
آگے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے ایسے برے کاموں سے

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩ تَرٰى كَثِيْرًا
جنہیں وہ خود کرتے تھے۔ یقیناً برے تھے وہ کام جو وہ کر رہے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سوں

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
کو دیکھو گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ البتہ بُرے ہیں وہ اعمال جو خود انہوں نے اپنے لیے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ
آگے بھیج دیے ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ ان پر ناراض ہے اور وہ عذاب میں

هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ
ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور اِس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
اور اس قرآن پر جو اِس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف اتارا گیا تو انہیں دوست نہ بناتے،

وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ ضرور پاؤ گے تمام انسانوں میں سے

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
سب سے زیادہ سخت عداوت رکھنے والا ایمان والوں سے یہودیوں کو اور مشرکین کو۔

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اور ضرور آپ مسلمانوں سے سب سے زیادہ محبت کے اعتبار سے قریب پاؤ گے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں

قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢
علماء ہیں اور راہب ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ

اور جب وہ اس قرآن کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا تو آپ ان کی آنکھوں کو

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ

آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھیں گے اس حق کی وجہ سے جو انہوں نے پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، اس لیے آپ ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ دیجیے۔ اور ہمیں کیا ہوا

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ

کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، حالانکہ ہم

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ

امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کر دے۔ پھر اللہ نے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے اس کہنے کی وجہ سے بدلہ میں ایسی جنتیں دیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ

اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت کرو جو اللہ نے تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے آگے مت بڑھو۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠

محبت نہیں کرتے۔ اور تم اللہ تعالی کی دی ہوئی حلال و پاکیزہ روزی کو کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اور تم اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا مؤاخذہ

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

نہیں کریں گے تمہاری لغو قسموں میں، لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
تمہاری پختہ قسموں میں۔ پھر اس کا کفارہ دس مسکین کو کھانا

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
کھلانا ہے اس درمیانی کھانے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جو اس کو نہ پائے تو تین دن کے روزے ہیں۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا
یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر گندگی ، شیطان کے کاموں میں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
سے ہیں، اس لیے تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو صرف یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کی وجہ سے تمہارے درمیان

فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اور نماز سے روک دے۔ کیا پھر تم باز آتے ہو؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ
تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ
ان پر کوئی گناہ نہیں ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اس میں جو وہ پہلے کھا چکے جب کہ وہ متقی رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ
پھر وہ متقی رہے اور ایمان لائے پھر متقی رہے اور نیکوکار رہے۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ ۱۲ ع ۷ ۲
نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ تمھیں ضرور
اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
آزمائیں گے کسی قدر شکار کے ذریعہ جن کو پہنچتے ہوں گے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے،
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
اس لیے تا کہ اللہ معلوم کرے اس شخص کو جو اللہ سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے۔ پھر بھی اس کے بعد جو زیادتی
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا
کرے گا تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار کو مت قتل
الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
کرو اس حال میں کہ تم محرم ہو۔ اور جو تم میں سے اس کو قتل کرے گا جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
تو بدلہ دینا ہے اسی جیسا چوپایہ جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عادل
مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ
آدمی، جو ہدی بن کر کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دینا ہے مسکینوں کا کھانا
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
یا اس کے برابر روزے رکھنے ہیں تا کہ وہ اپنے گناہ کے وبال کو چکھے۔ اللہ نے
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
معاف کر دیا اس کو جو پہلے ہو چکا۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لیں گے۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
اور اللہ زبردست ہیں، انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے حلال کیا گیا سمندر کا شکار

وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لیے اور مسافروں کے لیے۔ اور تم پر حرام کیا گیا

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

خشکی کا شکار جب تک تم محرم ہو۔ اور اس اللہ سے ڈرو،

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

بنایا، انسانوں کے قیام کا ذریعہ بنایا، اور اللہ نے حرمت والے مہینے اور ہدی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پٹوں کو (امن کا ذریعہ بنایا)۔ یہ اس لیے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اس کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

جاننے والے ہیں۔ جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ رسول کے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي

خوب جانتا ہے اسے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا

پاکیزہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے اگرچہ گندی چیز کی کثرت تجھے اچھی لگے۔ تو اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ١٣ ٣

ڈرو اے عقل والو! تاکہ فلاح پاؤ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

ایمان والو! بہت سی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر سوال کرو گے ان چیزوں کے متعلق جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہے

تُبْدَ لَكُمْ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾
تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ سابقہ سوالات اللہ نے معاف کر دیے۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
تم سے پہلے ایک قوم نے ان چیزوں کا سوال کیا، پھر وہ اس کے ساتھ

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ
کفر کرنے والے بن گئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن وہ لوگ جو کافر ہیں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾
وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا

وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ
اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے کافی ہے وہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾
کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی جانتے نہیں تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ
اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ تمہیں ضرر نہیں دے سکتا

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
وہ شخص جو گمراہ ہو گیا جب تم ہدایت یافتہ رہو گے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کے متعلق جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ
تمہارے درمیان کی گواہی جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے، تو

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ
وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل آدمی ہیں یا تمہارے علاوہ میں سے دو،

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کرو، پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

پہنچے۔ تو تم ان دونوں گواہوں کو روک لو نماز کے بعد، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں،

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۙ

اگر تم شک کرو، کہ ہم اس قسم کو کسی قیمت پر نہیں بیچ رہے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ۝۱۰۶ فَاِنْ عُثِرَ

اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ یقیناً تب تو ہم گنہگاروں میں سے بن جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع

عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

مل جائے اس بات کی کہ وہ دونوں (قسم کھانے والے) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں (حق دبا کر کے) تو پھر دوسرے دو آدمی

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

میت کے قریبی رشتہ داران کے قائم مقام ہوں ان میں سے جن کا حق دبا ہے، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖ ز اِنَّاۤ

کہ یقیناً ہماری گواہی ان (پہلے والوں) کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ تب تو

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰۷ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ

ہم ہی قصوروار بن جائیں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو ادا کریں

عَلٰی وَجْهِهَاۤ اَوْ یَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ

اس کے طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں لی جائیں گی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں

الْفٰسِقِیْنَ ۝۱۰۸ ۧ یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَاۤ ۱۴ ع ۷ ۴

دیتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریں گے، پھر پوچھیں گے کہ تمہیں کیا

اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝۱۰۹

جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں۔ یقیناً تو ہی غیب کی چیزوں کو جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ

جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام)! یاد کرو میری اس نعمت کو

وقف لازم

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

جو آپ پر ہوئی اور آپ کی والدہ پر۔ جب کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

تم انسانوں سے کلام کرتے تھے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب میں نے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتے تھے میرے حکم سے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے،

فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

پھر وہ اڑتا ہوا پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم نابینا اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ

کرتے تھے۔ اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے (زندہ کرکے) نکالتے تھے۔ اور جب میں نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

اسرائیل کو تم سے روکا جب آپ ان کے پاس معجزات لے کر آئے، پھر ان میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ

کافروں نے کہا بس، یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا

میں نے وحی کی حواریّین کی طرف کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہ حواریّین نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب اس کی طاقت رکھتا ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

مائدہ (بھرا ہوا دسترخوان) اتارے۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

مؤمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا
مطمئن ہوں اور معلوم کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ
والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا اے اللہ!
رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا
اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے
عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
اگلے اور پچھلوں کے لیے خوشی کا باعث بنے اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور آپ ہمیں روزی دیجیے،
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
اور آپ بہترین روزی دینے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اسے اتاروں گا تم پر۔
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ ع ۱۵ ۵
جہان والوں میں سے کسی کو وہ عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے فرمایا کہ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ نے انسانوں سے کہا تھا کہ تم مجھے
وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ
اور میری ماں کو اللہ کو چھوڑ کر دو معبود بنا لو۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ آپ پاک ہیں، میرے لیے
لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
مناسب نہیں تھا کہ میں کہوں وہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً
عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ
آپ کو معلوم ہوتا۔ (کیوں کہ) آپ جانتے ہیں اس کو جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو آپ کے جی میں ہے۔
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا
یقیناً آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ میں نے تو ان سے نہیں کہا مگر
مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ
وہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں

الربع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ‌ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ
ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝۱۱۷
تو آپ ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز دیکھ رہے تھے۔

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ
اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں تو یقیناً

اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۱۱۸ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ
آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ‌ؕ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
سچوں کو اُن کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لیے جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنۡهُ‌ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۱۱۹ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
ہوئے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں

۱٦ ع ۵ ۲ وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِيۡهِنَّ‌ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۱۲۰
کی سلطنت ہے جو اُن میں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱٦۵ (٦) سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) رُكُوۡعَاتُهَا ۲۰

اس میں ۱٦۵ آیتیں ہیں سورۃ الانعام مکہ میں نازل ہوئی اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور تاریکیوں اور نور کو

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ۝۱
پیدا کیا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے ایک آخری مدت کا فیصلہ کر لیا۔

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ
اور مقرر کی ہوئی آخری مدت اللہ کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ
آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی ہے۔ وہ جانتا ہے تمہاری چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور تمہاری زور

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
سے کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ
ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ
انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ پھر عنقریب ان کے

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کو ہم نے قدرت دی تھی زمین میں،

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪
اتنی جتنی ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان برستا ہوا چھوڑا۔

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اور ہم نے نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کیا

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶
اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ
اور اگر ہم آپ کے اوپر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب اتارتے، پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
چھوتے، تب بھی کافر لوگ کہتے کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا

مُّبِيْنٌ ۝۷ وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ
جادو۔ اور انہوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ
ہم فرشتہ اتارتے تو البتہ معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩
بناتے تو اس فرشتہ کو بھی مرد بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کا بھی استہزاء کیا گیا، پھر ان میں سے مذاق کرنے والوں کو

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ ع
اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کیسا ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ کس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں؟

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
آپ فرما دیجیے یہ اللہ ہی کی ہیں۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ ضرور وہ تمہیں جمع

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے، وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو رات اور دن میں سکون حاصل کرتی ہیں۔ اور وہی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کو دوست بناؤں،

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ
جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانا دیتا ہے اور اسے کھانا نہیں دیا جاتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس کا حکم ہے کہ میں سب سے اول فرمانبردار بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
اور آپ مشرکین میں سے ہرگز نہ بنیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں میرے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

کروں تو میں بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

وہ عذاب ہٹا دیا جائے گا، تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اگر اللہ آپ کو ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ

آپ فرما دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ! میرے

بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس کے ذریعہ تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ

ڈراؤں اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ قرآن پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ تو صرف

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ — وقف لازم باختلاف

یکتا معبود ہے اور یہ کہ میں بَری ہوں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ — وقف لازم

کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ — ع ٢ / ٨

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے، پھر ہم

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
مشرکین سے کہیں گے تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
کرتے تھے؟ پھر ان کا جواب نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم!

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹ بولا اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔ اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں گے

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ
ہوئے کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں۔ اور یہ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
دوسروں کو اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کرتے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
مگر اپنی جانوں کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
گے، پھر وہ کہیں گے کہ کاش کہ ہم زمین میں دوبارہ لوٹائے جاتے اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
ایمان لانے والوں میں سے ہوتے۔ بلکہ ان کے سامنے کھل جائیں گے وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

جس کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ زمین میں لوٹا بھی دیے جائیں تب بھی دوبارہ وہی کریں گے کہ جس

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری صرف دنیوی زندگی، اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰ؑ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ع ۳ ۹

گے کہ پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا

ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ

ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے گناہ اٹھا رہے ہوں گے

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱ وَمَا الْحَيٰوةُ

اپنی پشتوں پر۔ سنو! برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ دنیوی زندگی

الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

نہیں ہے مگر کھیل اور اللہ سے غافل کرنے والی۔ اور البتہ پچھلا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

ان کے لیے جو متقی ہیں۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

غمگین کرتی ہے وہ بات جو یہ کہتے ہیں، کہ یہ کفار آپ کو جھوٹا نہیں کہتے،

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى

کو جھٹلایا گیا، پھر انہوں نے صبر کیا ان کے جھٹلائے جانے پر اور ان کو ایذاء دیے جانے پر، یہاں تک کہ

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

ان کے پاس ہماری نصرت آ ئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یقیناً آپ کے پاس

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

پیغمبروں کی خبروں میں سے کچھ حصہ آ چکا ہے۔ اور یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ان کا اعراض

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

بھاری ہے، پھر اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لیں، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ آپ لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

النصف

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

تو ان کو ہدایت پر اکٹھا کر دیتا، اس لیے آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔

ط وقف غفران

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ

بات صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے

۲ وقف منزل
عند البعض عن علی ۔عمران ۱۲

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اٹھائیں گے، پھر اللہ کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی معجزہ اتارے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

اور نہ کوئی پرندہ اپنے بازوؤں کے ذریعہ اڑتا ہے، مگر وہ تم جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر اپنے رب کی طرف انہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہیں

يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

اُسے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے اللہ چاہتے ہیں اسے سیدھے راستہ پر کر دیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ فرما دیجیے کیا تمہاری رائے ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آ جائے یا تمہارے پاس قیامت آ جائے،

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ

کیا اللہ کے علاوہ کو تم پکاروگے، اگر تم سچے ہو؟ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

پکاروگے، پھر وہی دور کرے گا وہ جس کی طرف تم پکارتے ہو اگر وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ ع ٤ ١١

اور تم بھول جاؤ گے ان کو جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

جو آپ سے پہلے تھیں، پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی اور تکلیف کے ذریعہ، شاید کہ وہ عاجزی کریں۔

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی؟

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور ان کے لیے شیطان نے مزین کیے وہ اعمال جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اسے جس کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ

ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس کی وجہ سے جو انہیں دیا گیا تھا

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پھر ظالم قوم کی جڑ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ

کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تمہاری قوتِ سماع اور تمہاری بصارت کو لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ

مہر لگا دے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے جو اس کو تمہارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھیے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ۝۴۶ قُلْ

کہ ہم کیسے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا کھلم کھلا آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۴۷ وَمَا نُرْسِلُ

تو سوائے ظالموں کے کوئی اور ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسولوں کو نہیں

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔ پھر جو ایمان لائے

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝۴۸

اور اصلاح کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچ کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُوْنَ۝۴۹ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

نافرمان تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اندھا اور بینا

ع ٥ ۹ ١١ وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۝۵۰ۧ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ

برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم سوچتے نہیں ہو؟ اور آپ اس کے ذریعہ ڈرائیے ان کو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

جو ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے ان کے رب کی طرف، ان کے لیے اس کے

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ۝۵۱

علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ہوگا، (ڈرائیے) تاکہ وہ ڈریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور آپ ان کو نہ دھتکاریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح و شام

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ آپ پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، پھر آپ ان کو دھتکار دو گے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
تو آپ بھی ظالموں میں سے بن جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے لیے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
فتنہ (آزمائش کا ذریعہ) بنایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے

مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣ وَاِذَا جَآءَكَ
انعام فرمایا؟ کیا اللہ قدر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتے ؟ اور جب آپ کے پاس آئیں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہیے السلام علیکم، تمہارے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے کہ جو تم میں سے کوئی برا کام

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ
کرلے گا ناواقفیت سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے گا اور اصلاح کر لے گا تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٤ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ ع ٦ ١٢
مجرموں کا راستہ صاف ہو جائے۔ آپ فرما دیجیے مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
اللہ کو چھوڑ کر کے جن کو تم پکارتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦ قُلْ
یقیناً تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں گا۔ آپ فرما دیجیے

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ
یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔ میرے پاس وہ عذاب نہیں

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

ہے جس کو تم جلدی طلب کررہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اللہ حق کو بیان کرتا ہے اور

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو تو معاملہ میرے اور تمہارے درمیان ختم کر دیا جاتا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں،

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

ان کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور اللہ جانتا ہے ان تمام چیزوں کو جو خشکی اور سمندر میں ہیں۔

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

اور کوئی پتّہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

تاریکیوں میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز ہے، مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہے۔ اور وہی اللہ تمہیں رات میں وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں اٹھاتا ہے نیند سے دن میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

تاکہ مقرر کی ہوئی آخری مدت پوری کی جا سکے۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے،

ع ۷/۵/۱۳ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب

عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

قریب آتا ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟

پھر وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ سنو! اسی کے لیے حکم ہے اور وہ حساب

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝۶۲ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

لینے والوں میں سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں خشکی اور

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے، تم اسی کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۳

کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے نجات دیتا ہے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر تم

تُشْرِكُوْنَ ۝۶۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگ جاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا مختلف فرقے بنا کر

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

تمہیں خلط ملط کر دے اور تمہیں آپس کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ آپ دیکھئے کہ ہم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ وَكَذَّبَ بِهٖ

آیتوں کو کیسے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶۶

جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷ وَاِذَا رَاَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک واقع ہونے کا وقت ہے۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور جب آپ

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

دیکھیں ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ کلام کرتے ہیں تو آپ ان سے اعراض کیجیے

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر آپ کو شیطان

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھیے۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
اور متقیوں پر ان کے حساب کی ذمہ داری ذرا بھی نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
لیکن نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ متقی بن جائیں۔ اورآپ چھوڑ دیجیے ان لوگوں کو

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
جنہوں نے اپنا دین لہو ولعب کو بنا رکھا ہے اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
اور اِس کی آپ نصیحت کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص ان اعمال کی وجہ سے ہلاک ہوجائے جو اس نے کیے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ
کہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اوراگر وہ سارے فدیے بھی دے دے گا تو اس کی طرف سے نہیں لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
ہلاک ہوئے ان اعمال کی وجہ سے جوانہوں نے کیے۔ ان کے لیے گرم پانی سے پینا ہوگا اور دردناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ ۸ ع ۱۰ ۱۴
عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
کرکے ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہمیں ضرر پہنچا سکتی ہیں اور ہم پلٹ جائیں ہماری ایڑیوں کے بل

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اس شخص کی طرح جس کو شیاطین نے

فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
خبطی بنا دیا ہو زمین میں حیران ہو۔ اس کے دوست اس کو بلا رہے ہوں

اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ
ہدایت کی طرف کہ تو ہمارے پاس آجا۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے جھک جائیں۔ اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

قائم کرو اور اس سے ڈرو۔ اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا حق کے ساتھ۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا حق ہے۔ اور اسی کے لیے

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

سلطنت ہے اس دن جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

فرمایا کہ کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں آپ کو اور آپ کی قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم (علیہ السلام) کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

دکھانے لگے آسمانوں اور زمین کی سلطنت تاکہ وہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی تو ابراہیم (علیہ السلام) نے ستارہ دیکھا۔

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾

کہنے لگے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمانے لگے کہ میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ

پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی، تو میں گمراہ لوگوں

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے جگمگاتا سورج دیکھا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
تو فرمایا یہ میرا رب ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا
يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ
اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ یقیناً میں نے سب
وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا
طرف سے کٹ کر اپنا رخ کر لیا ہے اُس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) سے حجت بازی کی ان کی قوم نے۔ ابراہیم (علیہ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ
السلام) نے فرمایا کیا تم مجھ سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ
میں ذرا بھی نہیں ڈرتا ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے۔ میرا رب ہر
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ
چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور کیسے
اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
میں ڈروں گا ان چیزوں سے جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے اس سے کہ تم نے اللہ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ
کے ساتھ شریک ٹھہرا رکھا ہے ایسی چیزوں کو جس پر اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔
وقف لازم
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾
پھر دونوں جماعتوں میں سے کونسی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے، اگر تم علم رکھتے ہو؟
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ
وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، تو انہی
۹ ع ۱۵
لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری حجت ہے

اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

جو ہم نے دی ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے خلاف۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔ یقیناً

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے۔

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح (علیہ السلام) کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی اور اُنہی کی اولاد

وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ

میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔ اور اسی طرح

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ

ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ

سب کے سب صلحاء میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام)

وَ لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ

کو ہدایت دی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ان کے باپ دادا

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان کو منتخب کیا اور ہم نے ان کو ہدایت دی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ

سیدھے راستہ کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ وہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر یہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان سے حبط ہو جاتے وہ عمل جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

انہوں نے کیے۔ یہ وہ تھے کہ جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے تو ہم اِسے ایسی قوم کو سونپ دیں گے

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

جو اس کے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، تو ان کی ہدایت کی

اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

آپ اقتداء کیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ یہ تو صرف تمام جہان

ع ١٠ / ١٨ / ١٦ لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا

والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے،

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

جب کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجیے کہ کس نے اتاری وہ کتاب

الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو نور تھی اور ہدایت تھی انسانوں کے لیے جس کو تم

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ

کاغذات میں رکھتے ہو، کچھ حصہ کو تم کھولتے ہو اور بہت سی چیزیں چھپاتے ہو۔ اور تمہیں علم دیا گیا

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

ان چیزوں کا جو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے نہیں تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ (ہی نے کتاب اتاری ہے)، پھر

يَلْعَبُوْنَ ۝٩١ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

آپ ان کو چھوڑ دیجیے ان کی دل لگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ

کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں اور اس لیے تا کہ آپ مکہ والوں کو ڈرائیں اور ان بستیوں کو جو اس کے ارد گرد ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی

يُحَافِظُوْنَ ۝٩٢ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

یا یوں کہے کہ میری طرف بھی وحی کیا گیا، حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو یوں کہے کہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

عنقریب میں بھی اتاروں گا اس کے مانند جو اللہ نے اتارا۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ یہ ظالم لوگ موت

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہتے ہوں گے کہ) اپنی جانیں نکالو۔

اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ

آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر حق

عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ

کے علاوہ کہتے تھے اور تم اللہ کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ

تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم وہ مال جو ہم نے

مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفعاء کو نہیں

الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ

دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ یہ تم میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان جدائی واقع ہوگئی

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ ۱۱ ع۲ ۱۷

اور تم سے کھو گئے وہ جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ دانہ کو پھاڑنے والا ہے اور گٹھلی کو

وَالنَّوٰى ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ

نکالنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالنے والا ہے

مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ

زندہ سے۔ یہی اللہ ہے، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔

وَ جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

اور اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

زبردست علم والے اللہ کی مقرر کی ہوئی مقدار ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ

تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کیں

لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ

پھر ایک مستقل ٹھکانا ہے اور ایک عارضی ٹھکانا ہے۔ یقیناً ہم نے آیتیں تفصیل سے بیان کیں ایسی قوم

يَفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
کے لیے جو سمجھتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے
بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
اس کے ذریعہ ہر چیز کے سبزہ کو نکالا، پھر ہم نے اس سے سرسبز پودے نکالے جس سے ہم تہ بہ تہ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور سے یعنی اس کے خوشہ سے ملے ہوئے گچھے ہوتے ہیں
وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور اس نے نکالا انگور کے باغات اور زیتون اور انار کو کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ
اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں۔ تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ اپنا پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے
شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ
جنات کو شرکاء قرار دیا، حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹے گھڑے اور بیٹیاں گھڑیں علم
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ ع ١٢ ١٨
کے بغیر۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین
وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ
کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے لیے اولاد کہاں ہوسکتی ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں؟
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اور ہر چیز اس نے پیدا کی ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا
رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ
ہر چیز پر نگران ہے۔ اس کا ادراک نہیں کر سکتی آنکھیں اور وہ آنکھوں کا
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ
ادراک کرتا ہے۔ اور وہ لطف کرنے والا، باخبر ہے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ

آ گئیں۔ پھر جو بصیرت کو استعمال کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور جو اندھا رہے گا تو اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۱۰۴ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۰۵ اِتَّبِعْ

اور اس لیے تا کہ وہ کہیں کہ تم نے تو سبق پڑھ لیا ہے اور اس لیے تا کہ ہم اس کو بیان کریں ایسی قوم کے لیے جو سمجھے۔ آپ اس

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

کا اتباع کیجیے جو آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۶ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ

سے اعراض کیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۱۰۷ وَلَا تَسُبُّوا

ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہو۔ اور تم لوگ گالی نہ دو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

انہیں جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، ورنہ وہ اللہ کو گالی دیں گے حد سے تجاوز کر کے علم نہ ہونے کی

عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

وجہ سے۔ اسی طرح ہر امت کے لیے ہم نے ان کے اعمال مزین کیے۔ پھر ان کے رب کی طرف

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۸ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

اُن کا لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ

اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ اگر اُن کے پاس معجزہ آ جائے گا تو ضرور وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ

کہ تمام معجزات صرف اللہ کے پاس ہیں اور آپ کو کیا معلوم کہ جب معجزہ آ جائے گا

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۹ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا

تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُن کے دلوں کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور ان کی آنکھوں کو جیسا

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰ ع ۱۳ ع ۱۹

کہ وہ اس پر پہلی مرتبہ میں ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے کلام کرتے

وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم ان پر ہر چیز کو اکٹھا کر دیتے آمنے سامنے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کو دشمن بنایا ہے،

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

ان میں سے ایک دوسرے کو مزین بات کی دھوکا دینے کے لیے خبر دیتے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

ہیں۔اور اگر تیرا رب چاہتا، تو وہ ایسا نہ کرتے،اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور اس چیز کو جس کو وہ خود گھڑ رہے ہیں۔

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور اس لیے تاکہ اس کی طرف مائل ہو جائیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

اور اس لیے تاکہ وہ اس کو پسند کریں، اور تاکہ وہ کرتے رہیں وہ برے کام جو وہ کر رہے ہیں۔ کیا پھر

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

اللہ کے علاوہ کو میں حَکَم کے طور پر تلاش کروں حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

کتاب تفصیل سے اتاری ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ

وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے، اس لیے آپ شک

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کے کلمات سچائی اور انصاف میں تام

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہیں۔ اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
علم والا ہے۔ اور اگر آپ ان میں سے اکثر کا کہنا مان لوگے جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ
اور وہ صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو

يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾
جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا۔ اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
پھر تم کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اللہ کی آیتوں پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
لیا گیا ہو، حالانکہ اس نے تمہارے لیے تفصیل سے بیان کر دیا ہے اس کو جو اس نے تم پر حرام کیا ہے

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
مگر وہ جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کے ذریعہ بغیر علم کے گمراہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾
کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
اور ظاہری گناہ اور باطنی گناہ چھوڑ دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
ہیں، عنقریب انہیں ان کے کرتوت کی سزا دی جائے گی۔ اور تم مت کھاؤ

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ
اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یقیناً یہ نافرمانی ہے۔

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ
اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
تم ان کا کہنا مان لوگے تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا جس کو لے کر وہ انسانوں میں چلتا ہے،

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
اس کے مانند ہو سکتا ہے جس کا حال تاریکیوں میں ہے، جس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ
اسی طرح کافروں کے لیے مزین کیے گئے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ
ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں مکاری کریں۔

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾
اور وہ مکاری نہیں کرتے مگر اپنی ہی جان کے ساتھ اور انہیں پتہ نہیں۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ
اور جب ان کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں اس کے جیسا

مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
(معجزہ) نہ دیا جائے جو اللہ کے دوسرے پیغمبروں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس جگہ کو جہاں وہ اپنے پیغام کو رکھتا ہے۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ
عنقریب مجرموں کو ذلت پہنچے گی اللہ کے پاس اور سخت عذاب

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ مکاری کرتے ہیں۔ پھر وہ شخص جس کو ہدایت دینے کا اللہ

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ارادہ کرے تو اللہ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں۔ اور جس کے گمراہ کرنے کا اللہ ارادہ

اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
کرتے ہیں اس کا سینہ تنگ کر دیتے ہیں، بہت زیادہ تنگ، گویا کہ وہ آسمان میں

فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ گندگی ڈالتے ہیں ان لوگوں پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ
جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔ یقیناً

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
ہم نے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ایسی قوم کے لیئے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ ان کے لیئے دارالسلام ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ
ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا کارساز ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
اللہ ان تمام کو اکٹھا کرے گا، (تو کہے گا کہ) اے جنات کی جماعت! تم بہت زیادہ

مِّنَ الْاِنْسِ ج وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
انسانوں کو طلب کر چکے۔ اور ان کے دوست انسانوں میں سے کہیں گے اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
ہم میں سے ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم پہنچ گئے ہماری مقرر کی ہوئی آخری مدت تک

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں ہمیشہ رہو گے،

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ
مگر جتنا اللہ چاہے۔ یقیناً تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور اسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع ١٥ ٨
ہم ظالموں میں سے ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
اے جنات اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
جو تم پر میری آیتیں تلاوت کرتے اور جو تمہیں تمہارے اس دن کے ملنے سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
ڈراتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہماری جانوں کے خلاف گواہی دی اور ان کو دنیوی زندگی نے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
دھوکے میں ڈالے رکھا اور انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی کہ وہ

كٰفِرِيْنَ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کافر تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

ظلم سے اس حال میں کہ وہاں والے غافل ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے مطابق

مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ

درجات ہیں۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور تیرا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

بے نیاز ہے، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے اور تمہارے

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

بعد جانشین بنائے جسے چاہے جیسا کہ تمہیں دوسری قوم کی ذرّیت میں

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

سے پیدا کیا۔ یقیناً جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والا ہے۔ اور تم بھاگ کر

بِمُعْجِزِيْنَ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

یقیناً میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے حصہ

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

مقرر کیا اس کھیتی میں سے اور چوپاؤں میں سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھر انہوں نے اپنے زعم کے

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ

مطابق کہا کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا حصہ ہے۔ پھر جو اُن کے شرکاء کا حصہ ہے

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ

وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے شرکاء کو

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

پہنچ جاتا ہے۔ بُرے ہیں وہ فیصلے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح مشرکین میں سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

بہت سوں کے لیے ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کا قتل مزین کیا تا کہ وہ انہیں ہلاک کر دیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور تا کہ ان پر ان کے دین کو ملتبس کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ

اس لیے آپ چھوڑ دیجیے ان کو اور ان چیزوں کو جس کو وہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے ہیں

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور یہ کھیتیاں ہیں جو ممنوع ہیں۔ اس کو نہیں کھا سکتا مگر وہی جو ہم چاہیں ان کے زعم کے مطابق اور یہ

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

چوپائے ہیں کہ جن کی پشت (ان کی سواری) حرام ہے اور یہ چوپائے جن پر وہ لوگ

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

اللہ کا نام نہیں لیتے، اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ عنقریب اللہ ان کو سزا دے گا

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

ان کے جھوٹ گھڑنے کی۔ اور انہوں نے کہا کہ جو ان چوپاؤں کے پیٹوں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ

میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام ہے۔

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ (جنین) مُردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوں گے۔ عنقریب اللہ ان کو اُن کے

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

بیان کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے

قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا حماقت سے علم نہ ہونے کی وجہ سے اور انہوں نے حرام کی

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وہ چیزیں جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دی اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ ع ١٦ ١١ ٣ نصف

انہوں نے ہدایت نہیں پائی۔ اور وہی اللہ ہے جس نے بیلوں والے اور جس نے بیلوں کے علاوہ کے

وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
(تنہ والے درختوں کے) باغات بنائے، اور اس نے کھجور اور کھیتی کو بنایا جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں (مزے اور شکل
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
میں) اور جس نے زیتون اور انار کو بنایا کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ ۗ
ہیں۔ تو تم اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور تم اُس کا اُس کی کھیتی کاٹنے کے دن حق ادا کرو۔
وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ۙ
اور تم اسراف مت کرو۔ یقیناً اللہ اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اور اس نے چوپاؤں میں سے کچھ جانور بنائے بوجھ اٹھانے والے اور کچھ چھوٹے چوپائے بنائے۔ تو تم کھاؤ اس میں
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ۙ
سے جو اللہ نے تم کو روزی کے طور پر دیے اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
اس نے آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ بھیڑوں میں سے دو دو اور بکریوں میں سے
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں مذکر اس نے حرام کیے یا دونوں مادائیں
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ
یا جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانیاں محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ تم مجھے خبر دو دلیل سے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ ۙ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ
اگر تم سچے ہو۔ اور اس نے اونٹ میں سے پیدا کیے دو دو
وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اور گائے میں سے دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادائیں حرام کیں
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ
یا اس کو جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانی محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ کیا تم
شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اس کا حکم دیا؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ وہ انسانوں کو بغیر تحقیق کے گمراہ کرے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ ع ١٧/٤
یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو نہیں پاتا

فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ
اس میں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے کوئی حرام چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے سوائے

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، پھر وہ یقیناً

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
سراپا گندگی ہے، یا نافرمانی کا ذریعہ ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو یقیناً تیرا پروردگار بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کیا تھا۔ اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر حرام کیا تھا

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
ان کی چربیوں کو مگر وہ چربی جس کو ان کی پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ
یا آنتیں جس کو اٹھائے ہوئے ہو یا جو ہڈیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ
اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے تمہارا رب وسیع

رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرم قوم سے لوٹایا نہیں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
جائے گا۔ عنقریب مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ
چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب
بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
چکھا۔ آپ فرما دیجیے تمہارے پاس کیا دلیل ہے، تو تم اسے ہمارے سامنے نکالو۔
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾
تم تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو اور تم تو صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہو۔
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
آپ فرما دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے (دل تک) پہنچنے والی حجت ہے۔ پھر اگر اللہ چاہتا تو تم تمام کو ہدایت
اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
دے دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
اس کی کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے۔
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ ع ١٨ ٥
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے
تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
کہ تم آؤ، میں تلاوت کرتا ہوں وہ جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی بھی
شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ
چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور اپنی اولاد کو فقر کی وجہ سے
مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
قتل مت کرو۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور بے حیائی کی چیزوں
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
کے قریب مت جاؤ، ان کے جو اس میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں۔ اور اس نفس کو
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
قتل مت کرو جس کو اللہ نے محترم بنایا ہے، مگر حق کی وجہ سے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
کرتا ہے تاکہ تم عقلمند بنو۔ اور یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ،

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا
مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو۔ ہم کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
مگراس کی وسعت کے مطابق۔ اور جب بات کرو تو انصاف کی بات کرو اگرچہ رشتہ دار کیوں نہ ہوں۔

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
نصیحت حاصل کرو۔ اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
تو اس پر چلو۔ اور الگ الگ راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے الگ کر

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
دیں گے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو مکمل کتاب دی ایسے لوگوں کے لیے جو نیک ہیں

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب سے ملنے

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ ع ١٩ ٦
پر ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب ہے برکت والی جس کو ہم نے اتارا ،

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا
تو اس کے مطابق چلو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اس وجہ سے اتاری) کہ کہیں تم کہو

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠
کہ کتاب ہم سے پہلے کی دو جماعتوں پر اتاری گئی۔

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا

اور ہم ان اہل کتاب کی قراءت (زبان اور علم) سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہیں تم یہ کہو کہ

لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

پھر یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب آ گئی اور ہدایت اور رحمت آ گئی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے اعراض

عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

کرے۔ عنقریب ہم ان کو جو ہماری آیتوں سے اعراض کرتے ہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

بدترین عذاب کی سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ اعراض کرتے ہیں۔ وہ منتظر نہیں ہیں

اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ

مگر اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا رب آ جائے یا تیرے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

رب کی بعض علامات آ جائیں۔ جس دن تیرے رب کی بعض علامات آ جائیں گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا جو اُس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو

اَوْ كَسَبَتْ فِىْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا

یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو،

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ

الگ الگ گروہ بن گئے آپ ان میں سے کسی چیز میں نہیں ہو۔ ان کا معاملہ تو صرف اللہ کے سپرد ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہ انہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ جو بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
تو اس کے لیے اس کے جیسی دس بھلائیاں ہوں گی۔ اور جو برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ
تو اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اسی جیسی ایک برائی کی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے یقیناً مجھے

هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا
میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت دی ہے۔ سیدھے دین کی،

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾
ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی، جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ
آپ فرما دیجیے یقیناً میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا
اور میں سب سے پہلا اسلام لانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں کسی کو رب کے طور پر تلاش

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟ اور کوئی گناہ نہیں کرتا

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ
مگر وہ اسی کی جان پر وبال ہوگا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾
تمہارے رب کی طرف تمہیں واپس جانا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان چیزوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں اور جس نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ
درجات کے اعتبار سے بلند کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا۔

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع
یقیناً تیرا رب جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ع النصف

اٰيَاتُهَا ۲۰٦ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

اس میں ۲۰٦ آیتیں ہیں سورۃ الاعراف مکہ میں نازل ہوئی اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۝١ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الٓـمٓـصٓ۔ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے، اس لیے آپ کے سینہ میں اس کی طرف

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

سے کوئی تنگی نہ رہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور تم اللہ کو چھوڑ کر دوستوں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ

کے پیچھے مت چلو۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝٤

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا اس طرح کہ ہمارا عذاب ان پر آیا رات کے وقت یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

پھر ان کی پکار نہیں تھی جب کہ ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔ پھر ہم ضرور سوال کریں گے ان سے جن کی طرف پیغمبروں کو بھیجا گیا

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦ۙ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

اور پیغمبروں سے بھی ضرور ہم سوال کریں گے۔ پھر ہم ان کے سامنے اپنے علم سے قصے بیان کریں گے

وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

اور ہم غائب نہیں تھے۔ اور وزن اس دن حق ہے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ

رہیں گے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جس کے پلڑے ہلکے

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

رہیں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے تمہیں بسایا زمین میں

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع ۱/۸

اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں زندگی کے اسباب بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ

میں سے نہیں رہا۔ اللہ نے فرمایا تجھے کیا مانع ہوا اس سے کہ تو سجدہ نہیں کرتا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آپ نے اُسے

مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ

مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ پھر تو جنت سے نیچے اتر جا، پھر تیری یہ طاقت نہیں ہے

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ

کہ تو جنت میں تکبر کرے، تو تو نکل جا! یقیناً تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ ابلیس نے کہا کہ

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ

آپ مجھے مہلت دیجیے اس دن تک جس دن مُردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ

یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ ابلیس نے کہا کہ پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں ان کے لیے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ

تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝۱۷ قَالَ

اور ان کے بائیں سے۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ اللہ نے فرمایا

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
کہ ذلیل اور مردود ہو کر تو جنت سے نکل جا۔ البتہ ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ
تو میں تم تمام سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (اللہ نے فرمایا کہ) اے آدم!
اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم چاہو
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
لیکن اس درخت کے قریب مت جانا، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤگے۔
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا
پھر شیطان نے ان کے لیے وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے کھول دے ان کے چھپے
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا
ہوئے ستر کو اور ابلیس نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا
درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤگے یا ہمیشہ رہنے والوں
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا
میں سے بن جاؤگے۔ اور ابلیس نے ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ یقیناً میں تم دونوں کے لیے
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔ چنانچہ ابلیس نے ان دونوں کو دھوکا دے کر نیچے گرادیا کہ جب دونوں نے درخت کو
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
چکھا تو ان کے لیے ان کے ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا
پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے رب نے ان دونوں کو پکارا، کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ
اس درخت سے اور میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا
مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ
دشمن ہے؟ آدم اور حوا (علیہما السلام) کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ

آپ ہماری مغفرت نہیں کروگے اور ہم پر رحم نہیں کروگے تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ اللہ نے

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

عارضی ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ زمین میں تم زندگی گزاروگے

وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ع ٢ ١٥ ٩

اور اسی میں مروگے اور اسی سے تم نکالے جاؤگے۔ اے انسانو!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ

یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے انسانو! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسا کہ تمہارے والدین کو جنت سے نکالا کہ ان سے ان کے لباس اتروا رہا تھا

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ

تاکہ ان کو ان کے ستر دکھائے۔ اس لیے کہ ابلیس اور اس کی جماعت تمہیں دیکھتی ہے

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

ایسی جگہ سے کہ تم ان کو نہیں دیکھ پاتے۔ یقیناً ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ

کہ ہم نے اس پر ہمارے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَ اَقِیۡمُوۡا
جوتم جانتے نہیں ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ تم اپنے رخ
وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ
سیدھے رکھو ہر سجدہ کے وقت اور تم اس کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص
لَهُ الدِّیۡنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ؕ فَرِیۡقًا هَدٰى
کرتے ہوئے۔ جیسا کہ اس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا، تم دوبارہ لوٹ کر آؤ گے۔ ایک جماعت کو
وَ فَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
اللہ نے ہدایت دی اور ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہوگئی۔ یقیناً ان لوگوں نے شیاطین کو
الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ
دوست بنایا اللہ کو چھوڑ کر کے اور وہ سمجھتے رہے کہ
اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَكُمۡ
وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے انسانو! تم اپنی زینت لے لیا کرو
عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ
ہر نماز کے وقت اور تم کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز مت کرو۔ یقیناً اللہ
لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ؒ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِیۡۤ ۳ع۱۰
حد سے تجاوز کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے
اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِیَ
بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی عمدہ چیزوں کو کس نے حرام کیا؟ آپ فرما دیجیے یہ نعمتیں
لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا خَالِصَةً یَّوۡمَ
ایمان والوں کے لیے دنیوی زندگی میں ہیں، قیامت کے دن خالص اُنہی کے لیے
الۡقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۲﴾
ہوں گی ۔ اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو۔
قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا
آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے بے حیائی کی چیزوں کو حرام کیا ہے، ان میں سے ظاہری کو بھی
وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا
اور باطنی کو بھی اور اس نے حرام کیا گناہ اور ناحق ظلم کو۔ اور حرام کیا یہ کہ تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا
شریک ٹھہراؤ ایسی چیز جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور ہر امت کے لیے ایک آخری وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر جب اس کا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
آخری مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے انسانو! اگر تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر آئیں جو تم پر میری آیتیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
تلاوت کریں، پھر جو تقوی اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا تو نہ ان پر خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اور ان سے تکبر کیا وہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو اُن کا حصہ لکھے ہوئے میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
پہنچ کر رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے جو اُن کی جان نکال رہے ہوں گے،

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
تو وہ پوچھیں گے کہاں ہیں وہ شرکاء جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
کہ وہ ہم سے کھو گئے اور وہ گواہی دیں گے اپنی جانوں کے خلاف یہ کہ وہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
کافر تھے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم داخل ہو اُن امتوں میں جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ

جنات اور انسانوں کی گزر چکی ہیں، (ان میں شامل ہو کر) جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ جب کبھی کوئی جماعت

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ

جہنم میں داخل ہوگی تو وہ اپنی ساتھ والی جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ جہنم میں اکٹھے ہو جائیں گے

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَاۤءِ اَضَلُّوْنَا

تو ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت ان میں سے پہلی والی جماعت سے کہے گی اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا، اس لیے آپ انہیں آگ کا دوگنا عذاب دیجیے۔ اللہ فرمائیں گے ہر ایک کے لیے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

دوگنا ہے، لیکن تم جانتے نہیں ہو۔ اور ان میں سے پہلی جماعت کہے گی

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت سے کہ پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع ۴ ع ۸ ۱۱

اس لیے تم بھی عذاب چکھو ان ہی اعمال کی وجہ سے جو تم خود کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۤءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

کھولے نہیں جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ

سزا دیں گے۔ ان کے لیے جہنم ہی سے بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اوڑھنا بھی ہوگا۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ؗ

اور نیک کام کرتے رہے، ہم کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

أُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعۡنَا مَا فِيۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِيۡ

اور ہم نکال دیں گے وہ کینہ جو ان کے سینوں میں ہے، ان کے نیچے سے

مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ هَدٰىنَا

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت

لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِيَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

دی۔ اور ہم ایسے نہیں تھے کہ ہم ہدایت پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَنُوۡدُوۡۤا

یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر حق لے کر آئے۔ اور ان کو آواز دی جائے گی

اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٤٣﴾ الثلثة

کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کی بدولت جو تم کرتے تھے۔

وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ

اور جنتی دوزخیوں کو پکاریں گے کہ یقیناً

وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ

ہم نے تو حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، پھر کیا تم نے اس وعدہ کو حق پایا

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ ۢ

جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ تو وہ کہیں گے، جی ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان کے

بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٤٤﴾ۙ الَّذِيۡنَ

درمیان اعلان کرے گا کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ جو

يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ

اللہ کے راستہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے۔

وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ﴿٤٥﴾ۘ وَ بَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وقف لازم باختلاف

اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان (اعراف کی) دیوار ہوگی۔

وَ عَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّا ۢ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ

اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف

اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ السلام علیکم۔

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝٤٦ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ

اب تک وہ جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، بلکہ وہ اس کا لالچ رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی، تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالموں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا ٥ ع ٨/١٢

کے ساتھ مت کرنا۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (چند) لوگوں کو

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ

جن کو وہ اُن کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمہارے کچھ کام نہیں آیا

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰۤؤُلَآءِ

تمہارا جمع کیا ہوا مال اور وہ جو تم بڑا بننا چاہتے تھے۔ کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا

کہ تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اُن کو رحمت نہیں پہنچائے گا؟ تم جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩

داخل ہو جاؤ، تم پر خوف نہیں ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا

اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا

پانی میں سے کچھ بہاؤ یا اُس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

یقیناً اللہ نے اِن دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ اُن پر جنہوں نے اپنے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

دین کو دل بہلانے کا ذریعہ اور کھیل بنا لیا اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا

پھر آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا کہ انہوں نے بھلائے رکھا تھا ان کے اس دن کے ملنے کو۔ اور اس

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے ہیں

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

جس کو ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ہدایت اور رحمت کے طور پر ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے نتیجہ کے۔ جس دن اس کا نتیجہ آ جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ

تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے اس کو بھلا رکھا تھا اس سے پہلے کہ یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا

حق لے کر آئے تھے۔ پھر کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہے جو ہمارے لیے سفارش

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ

کرے یا ہم (دنیا میں) واپس لوٹائے جائیں کہ ہم (جا کر) عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم عمل کرتے تھے؟ یقیناً

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۱۳/۶

انہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ رات کو

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

ڈھانپتا ہے دن پر، دن رات کی تلاش میں تیزی سے دوڑتا ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

اور ستاروں کو اپنے حکم سے کام میں لگا رکھا ہے۔ سنو! اسی کے لیے (عالمِ) خلق ہے اور اسی کے لیے (عالمِ) امر ہے۔

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اللہ بابرکت ہے، تمام جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو خوف سے اور لالچ
وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾
سے پکارو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان والوں سے قریب ہے۔
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
اور وہی اللہ ہے جو ہواؤں کو بشارت کے طور پر اپنی رحمت سے پہلے
رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب یہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتی ہیں تو ہم اس کو
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر ہم اس سے تمام
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
پھلوں کو نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو بھی (قبروں سے) نکالیں گے، شاید کہ تم نصیحت
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
حاصل کرو۔ اور اچھی زمین، اس کا سبزہ اس کے رب کے
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ
حکم سے نکلتا ہے۔ اور وہ زمین جو بُری ہے، اس کا سبزہ نہیں نکلتا مگر نکمّا۔
ع ٧ / ١٤ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾
اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو شکر ادا کرتی ہے۔
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا ان کی قوم کی طرف، پھر انہوں نے کہا اے میری قوم!
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ
اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً میں
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ
تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾
کے سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ
نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں لیکن میں رب العالمین کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦١ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ
طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦٢
اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی

عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم متقی بنو اور تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُوْنَ ۝٦٣ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
کیا جائے؟ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان

مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
لوگوں کو جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور ہم نے غرق کیا ان لوگوں کو جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝٦٤ ع ۸ ۱۵
ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ اندھی قوم تھی۔

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور قومِ عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٦٥ قَالَ
عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ ان کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ
قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو حماقت میں دیکھ

فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٦٦ قَالَ
رہے ہیں اور یقیناً ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اے میری قوم! مجھ میں حماقت نہیں، لیکن میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٧ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا
پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝٦٨ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
تمہارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ
تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم نوح کے

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
بعد اور تمہارے ڈیل ڈول کے پھیلاؤ کو زیادہ کیا۔ پھر اللہ کی نعمتوں

اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٦٩ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
تاکہ ہم یکتا اللہ کی عبادت کریں اور ہم چھوڑ دیں ان معبودوں کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت

اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
کرتے تھے؟ تو پھر ہمارے پاس آپ اس عذاب کو لے آئیے جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے ہو اگر آپ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧٠ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
سچوں میں سے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ
عذاب اور غضب نازل ہو چکا۔ کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو چند ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، جس پر اللہ نے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ
دلیل نہیں اتاری؟ اور انتظار کرو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٧١ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ہود (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان لوگوں کو جو آپ کے

مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
ساتھ تھے ہماری رحمت سے اور ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ ع ۹ ۸ ۱۶
اور وہ ایمان والے نہیں تھے۔ اور قوم ثمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
تمہارے لیے معجزہ کے طور پر ہے، تو اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھوؤ، ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم عاد کے بعد

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور تمہیں ٹھکانا دیا زمین میں، تم اس کے ہموار میدانوں میں

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
محل بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے ہو۔ تو اللہ

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾
کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
ان سرداروں نے جنھوں نے تکبر کیا آپ کی قوم میں سے ان لوگوں سے کہا جو

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
کمزور کیے گئے تھے، ان لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لائے تھے کہ کیا تم یہ عقیدہ رکھتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں؟ ان مؤمنین نے کہا کہ یقیناً ہم تو اس پر بھی ایمان

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
رکھتے ہیں جس کو دے کر صالح (علیہ السلام) بھیجے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا جنہوں نے بڑا بننا چاہا یقیناً

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے اور انہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور انہوں نے کہا کہ اے صالح! ہمارے پاس وہ عذاب لے آیئے جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
اگر تم بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہو۔ پھر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ
اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا
خیر خواہی کی، لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو، ایسی بے حیائی جو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی؟ کہ مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر کے۔ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
حد سے تجاوز کرتی ہو۔ اور ان کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾
ان کو نکال دو اپنی بستی سے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
پھر ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی، جو ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگئی۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پھر آپ دیکھئے کہ مجرموں کا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ ع ١٠ / ١٢ / ١٧

کیسا ہوا۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا، تو ناپ اور تول کو پورا

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا

پورا دو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ ج وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

اگر تم مؤمن ہو۔ اور ہر راستہ پر مت

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بیٹھو کہ تم ڈراؤ اور روکو اللہ کے راستہ سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

ان لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔ اور تم یاد کرو جب کہ

كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ص وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

تم تھوڑے تھے، پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کیا۔ اور دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ

کا انجام کیسا ہوا؟ اور یقیناً تم میں سے ایک جماعت

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

ایمان لائی اس پر جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی،

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان سرداروں نے کہا جو بڑائی طلب کرتے تھے آپ کی قوم میں سے کہ اے شعیب!

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ

ہم تمہیں اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے،

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۟ۚ ۸۸

مگر یہ کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

تب تو ہم نے اللہ پر جھوٹ بولا اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔ اور ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس میں

فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔ ہمارا رب علم کے اعتبار سے

شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہر چیز پر وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان اور ہماری قوم

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۸۹ وَقَالَ

کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے کہا جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ اگر تم نے شعیب (علیہ السلام) کا اتباع کیا

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۹۰ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۹۱ ۚۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

گویا وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۹۲ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔ پھر شعیب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے قوم!

اَبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى

یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں کیسے افسوس

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ ع ١١ ١

کروں کافر قوم پر؟ اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

مگر ہم نے وہاں والوں کو تکلیف اور سختی کے ذریعہ پکڑا، شاید وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

عاجزی کریں۔ پھر ہم نے برائی کے بدلہ میں بھلائی دی

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

یہاں تک کہ وہ خوب پھولے پھلے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی،

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

پھر اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا اس حال میں کہ انہیں پتہ نہیں تھا۔ اور اگر بستیوں

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ

والے ایمان لاتے اور متقی بنتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ

کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا یہ (مکہ کی) بستیوں والے مامون ہیں اس سے کہ ان کے پاس

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

ہمارا عذاب آ جائے رات کے وقت اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ کیا یہ بستیوں والے اس سے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ

مامون ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آ جائے چاشت کے وقت اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر وہ

اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع ١٢ ٢

اللہ کی تدبیر سے امن میں ہیں؟ پھر اللہ کی تدبیر سے امن میں نہیں رہتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

کیا ہدایت کا باعث نہیں بنی ان لوگوں کے لیے جو اِس زمین کے وارث ہوتے ہیں یہاں والوں کے

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

بعد یہ بات کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں مصیبت پہنچاتے ان کے گناہوں کی وجہ سے؟ اور ہم ان کے دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

مہر لگاتے ہیں، پھر وہ سن نہیں پاتے۔ یہ بستیاں جن کے کچھ قصے ہم

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً ان کے پیغمبر ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے تھے اس وجہ سے کہ وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفاءِ عہد نہیں پایا۔ اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

نافرمان پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی آیات دے کر

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، پھر انہوں نے ان آیات کے ساتھ ظلم کیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون!

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

یقیناً میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ لائق ہوں کہ میں اللہ کے

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ذمہ نہ کہوں سوائے حق بات کے۔ یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ لے کر آیا ہوں،

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ

تو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ فرعون نے کہا کہ اگر تو معجزہ

بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

لایا ہے، تو تو اس کو پیش کر اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

اپنا عصا ڈالا، تو اچانک وہ کھلا اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ۱۳ ع ۹ ۳

وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

یقیناً یہ ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمہارے ملک

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ

سے نکال دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجیے اور

وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

شہروں میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دیجیے۔ کہ وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا

لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آگئے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے لیے

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب ہوئے۔ فرعون نے کہا کہ جی ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ

مقربین میں سے کر دیے جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ ڈالو گے

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا

یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہوں نے ان کو ڈرانا چاہا اور وہ بھاری جادو کو لے کر

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

آئے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے۔

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو اچانک وہ نگلنے لگا ان چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر حق ثابت ہو گیا اور ان کا عمل

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

باطل ہو گیا۔ وہاں پر جادوگر مغلوب ہو گئے، اور وہ ذلیل

صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا
ہو گئے۔ اور جادو گر سجدہ میں گر گئے۔ اور انہوں

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
فرعون نے کہا کہ تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ
یقیناً یہ حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس شہر سے یہاں والوں کو

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ
نکال دو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر

وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾
جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو سولی دوں گا۔

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ
انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے رب ہی کے پاس پلٹ کر جائیں گے۔ اور ہماری طرف سے تجھے بری نہیں لگی

اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ
مگر یہ بات کہ ہم اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم

ع ۱۴ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ
پر صبر انڈیل دے اور تو ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ اور فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا
سرداروں نے کہا کہ تم چھوڑتے ہو موسیٰ اور اس کی قوم کو تاکہ وہ اس ملک میں فساد

فِی الْاَرْضِ وَ یَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
پھیلائیں حالانکہ وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ فرعون نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو

وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ
قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ

مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

یہ زمین اللہ کی ہے، اللہ اس کا وارث اسے بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ

اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایذاء دی گئی اس سے پہلے کہ

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

آپ ہمارے پاس آئیں اور اس کے بعد بھی کہ آپ ہمارے پاس آئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

کہ ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں اس ملک میں جانشین بنائے، پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ع ۱۵ ۵

تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون کو پکڑا

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

قحط سالی اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

پھر جب انہیں خوشحالی پہنچتی، تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ

اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی تو وہ بدفالی لیتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اور ان لوگوں سے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے۔

اَلَاۤ اِنَّمَا طٰۤئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سنو! ان ہی کی نحوست اللہ کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ

جانتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو معجزہ بھی آپ ہمارے پاس لاؤ گے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا

تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو، تب بھی ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

پھر ہم نے ان پر بھیجا طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

اور خون تفصیل وار نشانیاں۔ پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ مجرم

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہو چکا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے اس عہد کی وجہ سے جو اس نے آپ سے کر رکھا ہے۔ کہ اگر یہ عذاب تو

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ
ہم سے ہٹا دے گا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا ایک وقت تک جس

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
کو وہ پہنچنے والے تھے، تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر ہم نے انہیں

فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا
غرق کیا سمندر میں اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنایا اس قوم کو جس کو کمزور کیا جا رہا تھا

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
زمین کے مشرق و مغرب میں اس زمین کا جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬
اور آپ کے رب کے اچھے کلمات پورے ہو کر رہے بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا اس کو جسے فرعون اور اس کی قوم

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ ع ۱۶
بنا رہی تھی اور ان عمارتوں کو جنہیں وہ اونچا بناتے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
کو سمندر پار کرا دیا، پھر وہ آئے ایک قوم پر جو اپنے بتوں پر

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
جمے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اے موسیٰ! آپ ہمارے لیے بھی معبود مقرر کر دیجیے جیسا کہ

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

ان کے لیے معبود ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یقیناً یہ

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لوگ جس چیز (دین) میں لگے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور باطل ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو معبود کے طور پر تمہارے لیے تلاش کروں حالانکہ

عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اس نے تمہیں تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی

یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے

وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾ۧ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ ۱۶ ع ۱۴

طرف سے بھاری امتحان تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا

لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ

وعدہ کیا اور ہم نے ان کو اور دس راتوں کے ذریعہ پورا کیا، پھر آپ کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت چالیس

لَیْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ

راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا کہ تم

فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴۲﴾

میرے جانشین بن کر رہو میری قوم میں اور اصلاح کرنا اور فساد پھیلانے والوں کے راستہ پر مت چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) آئے ہمارے وقتِ مقررہ پر اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے

رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ

میرے رب! آپ مجھے دکھائیے کہ میں آپ کی طرف دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا کہ آپ ہرگز مجھے دیکھ نہیں سکتے، لیکن آپ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

نگاہ کیجیے پہاڑ کی طرف، پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے تو عنقریب آپ

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مجھے دیکھو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
(علیہ السلام) بیہوش ہو کر گر گئے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے آپ پاک ہیں، میں آپ کی
اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى
طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!
اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۖ
میں نے آپ کو ممتاز کیا تمام انسانوں سے اپنے پیغامات دے کر اور میری ہم کلامی کے ذریعہ۔
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ
اس لیے آپ لیجیے اسے جو میں نے آپ کو دیا اور آپ شکر گزاروں میں سے رہیے۔ اور ہم نے انہیں
فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
لکھ کر دی تھی۔ پھر تم اس کو مضبوط پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکامات پر
بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ
عمل کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ میں عنقریب میری آیتوں (کے سمجھنے)
عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
سے ہٹا دوں گا اُن کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں تب بھی وہ ایمان نہ لاویں۔ اور اگر وہ ہدایت کے راستہ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
کو دیکھیں تو اس کو راستہ نہ بناویں۔ اور اگر وہ سرکشی کے راستہ کو دیکھیں
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا
تو اسے راستہ بنا لیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
اس سے غافل تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے ملنے کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
جھٹلایا اُن کے اعمال حبط ہو گئے۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ ع ۱۷ ۶
اُنہی کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے جانے کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیورات سے بچھڑے کا ایک جسم بنایا جس کی بیل جیسی آواز تھی۔ کیا وہ سمجھتے نہیں تھے کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا وقف لازم
وہ ان سے کلام نہیں کرسکتا اور ان کو راستہ نہیں دکھا سکتا؟ انہوں نے اس کو بنالیا اس حال میں کہ وہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
شرک کر رہے تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
گمراہ ہوگئے، تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہیں کرے گا اور ہماری مغفرت نہیں کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى
تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے بن جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) واپس لوٹے

اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف غصہ میں افسوس کرتے ہوئے، فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے میرے جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بری جانشینی کی۔ تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کیوں کی؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے تختیوں کو ڈالا

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور اپنے بھائی کا سر پکڑا، اس کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ ہارون (علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میری ماں

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ٘
کے بیٹے! یقیناً اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
اس لیے آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسایئے اور مجھے مشرک قوم کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
نہ کیجیے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور تو ہمیں

ع ۱۸ / ۸

فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ٘ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ یقیناً وہ لوگ

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
جنہوں نے بچھڑے کو بنایا تھا، عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیوی

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾
زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور اسی طرح ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۫
اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے۔

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
یقیناً تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ

عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِیْ نُسْخَتِهَا
(علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو آپ نے تختیوں کو لیا۔ اور اس کے مضمون میں

هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے وقت مقررہ کے لیے منتخب کیا۔

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو انہیں بھی ہلاک کرتا اس سے پہلے اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس حرکت کی وجہ سے جو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ
میں سے بے وقوفوں نے کی ہے؟ یہ تو صرف تیرا امتحان ہے۔ اس کے ذریعہ تو گمراہ کرتا ہے

تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تو ہمارا کارساز ہے، تو ہماری مغفرت کر دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پر رحم فرما، تو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ
اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم نے

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ
آپ کی طرف رجوع کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اپنا عذاب میں اسے پہنچاؤں گا جسے میں چاہوں گا۔

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ
اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔ عنقریب میں اسے لکھوں گا ان لوگوں کے لیے

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس رسول نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کرتے

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور ان کے لیے بری چیزیں

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بھاری بوجھ کو ہٹاتے ہیں (جو ان پر لادے گئے تھے) اور وہ طوق جو

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ
ان کے اوپر تھے۔ پھر وہ لوگ جو نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی حمایت کی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ۧ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ع ۱۹ ۹
پانے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں، اس اللہ کا جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر تم ایمان لاؤ اللہ پر
وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
اور اس کے رسول نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے کلمات پر
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
اور تم اسی کا اتباع کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ
جماعت تھی جو حق کی رہنمائی کرتی تھی اور اسی کے ساتھ انصاف کرتی تھی۔ اور ہم
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
نے ان کو بارہ قبیلے بنایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا، (وحی کی) کہ آپ اپنا عصا پتھر پر ماریئے۔
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ یقیناً سب لوگوں نے
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا
وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے ان پر منّ اور سلویٰ اتارا۔ کہ تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر
يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ رہو اس بستی میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
اور اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو اور تم کہو حِطَّة اور تم دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ
پھر ان میں سے ظالموں نے بات کو بدل دیا اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
گئی تھی، اس لیے ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ

یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ
ظالم تھے۔ اور آپ ان سے سوال کیجیے اس لبستی کے متعلق جو سمندر ع ۲۰ ۵

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ
کے کنارہ پر تھی۔ جب وہ سنیچر کے بارے میں زیادتی کرتے تھے وقف لازم

اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ یَوْمَ
اس لیے کہ ان کے پاس ان کی مچھلیاں آتی تھیں سنیچر کے دن پانی پر تیرتی ہوئی اور جس دن

لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِیْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ
سنیچر نہیں ہوتا تھا ، تو مچھلیاں ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے تھے معانقة

بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ
اس وجہ سے کہ وہ فاسق تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ النصف

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
تم کیوں نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں؟

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰی رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ
انہوں نے کہا کہ (ہم نصیحت کرتے ہیں) تمہارے رب کی طرف عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے کہ

یَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ
شاید وہ ڈریں۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اس کو جس کے ذریعہ ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے نجات دی

یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
ان کو جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جو ظالم تھے

بِعَذَابٍۭ بَـِٔیْسٍۭ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾
سخت عذاب میں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
بندر بن جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے اعلان کیا کہ وہ ان پر قیامت کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
دن تک ضرور بھیجتا رہے گا ایسے شخص کو جو انہیں بدترین سزا سے تکلیف دے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾
یقیناً تیرا رب البتہ جلد سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
اور ہم نے انہیں زمین میں الگ الگ امتیں بنایا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اوران میں سے کچھ اس سے کم تر ہیں۔ اور ہم نے انہیں آزمایا نعمتوں اور نقمتوں (عذاب) کے ذریعہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
شاید وہ باز آئیں۔ پھر ان کے بعد ناخلف آئے

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى
جو کتاب کے وارث ہوئے جو اس ذلیل دنیا کا سامان لیتے تھے

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
اور کہتے تھے کہ عنقریب ہماری تو مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا سامان آتا

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
تو اس کو بھی لے لیتے۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
کہ وہ اللہ پر سوائے حق کے نہیں کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا تھا اسے جو اُس کتاب میں ہے۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ
اور آخرت والا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ
کرتے ہیں۔ یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ
ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
ان پر گرنے والا ہے۔ (کہا کہ) مضبوطی سے پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۷۱ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ ع ۲۱ ۹ ۱۱
اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔ اور جب کہ تمہارے رب نے

مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
بنو آدم کی ذرّیت کو ان کی پشتوں سے نکال کر عہد لیا اور انہیں اپنی جانوں

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ معانقہ عند المتاخرین ۱۲
کے خلاف گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۷۲ ۙ
(یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یوں کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر (غافل) تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا تم کہیں یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں ہلاک کرتے ہیں اس حرکت کی وجہ سے جو

الْمُبْطِلُوْنَ ۝۱۷۳ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
باطل پرستوں نے کی؟ اور اسی طرح آیات کو ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ۝۱۷۴ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ
باز آئیں۔ اور آپ ان کے سامنے اس شخص کا قصہ تلاوت کیجیے جسے ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں، پھر وہ ان سے سالم نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے پڑا، پھر وہ

مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝۱۷۵ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ
گمراہوں میں سے ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی وجہ سے اوپر اٹھاتے، لیکن وہ

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
ہمیشہ نیچے زمین کی طرف گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا رہا۔ تو اس کا حال کتے کے حال

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
کی طرح ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی ہانپے گا یا اس کو چھوڑ دو تب بھی وہ

يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
ہانپے گا۔ یہ اس قوم کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
تو آپ یہ قصے بیان کیجیے تاکہ وہ سوچیں۔ بری

مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ
مثال ہے اس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ
اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا۔

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
ان کے پاس دل ہیں جس سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ
(لیکن) اُن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے پاس کان تو ہیں (لیکن) اُن سے وہ سنتے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تو اللہ کو ان ناموں کے ذریعہ

بِهَا ۠ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ
پکارو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
عنقریب انہیں سزا دی جائے گی اس حرکت کی جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہماری مخلوق میں سے

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۲

ایک جماعت ہے جو حق کی رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ انصاف کرتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ

اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے سوچا نہیں کہ ان کے نبی کو جنون

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا

نہیں ہے؟ یہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے پیدا

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

کیں، اور (نہ دیکھا) یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی آخری مدت قریب آ چکی ہو۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

پھر اس کے بعد کس چیز پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے متعلق کہ اس کے واقع ہونے کا وقت

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اس کے وقت پر

لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وقف لازم وقف منزل

ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ قیامت بڑی بھاری چیز ہے آسمانوں اور زمین میں۔

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

وہ تمہارے پاس نہیں آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ قیامت کے بارے میں جانتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن لوگوں میں سے اکثر جانتے

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا
نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مگر وہی جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں خیر زیادہ

مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ
طلب کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا

وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ۧ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
اور بشارت دینے والا ہوں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ
ایک جان سے (آدم علیہ السلام سے) اور اسی سے اُن کی بیوی کو بنایا تاکہ وہ اُن کی طرف سکون

اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ
حاصل کرے۔ پھر جب (آدم علیہ السلام) نے ان سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہوگئیں ہلکے حمل سے، پھر وہ اس کو لے

بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَیْتَنَا
کر چلتی رہیں۔ پھر جب وہ بوجھل ہوئیں تو دونوں نے اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں نیک

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا
اولاد دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے انہیں صالح اولاد دی

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
تو وہ اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے اس میں جو اللہ نے انہیں دیا۔ تو اللہ برتر ہے ان چیزوں سے جس

اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ
کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان چیزوں کو جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی،

شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖز وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى
بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی

معانقۃ عند المتأخرین ۱۲

ع ۲۳ ۷ ۱۴

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
طرف تو وہ آپ کے پیچھے نہیں چلیں گے۔ تم پر برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یا تم چپ رہو۔ یقیناً جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے
اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
علاوہ وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر تم انہیں پکارو، تو انہیں چاہیئے کہ وہ تمہیں جواب دیں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے
بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے
يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ
وہ دیکھتے ہیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ
ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
تم اپنے شرکاء کو پکارو، پھر تم میرے خلاف مکر کرو، پھر مجھے مہلت بھی مت دو۔
اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
یقیناً میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری۔ اور وہ نیک لوگوں کا
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
والی ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
وہ تمہاری نصرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی طرف تو وہ سنتے بھی نہیں۔ اور آپ انہیں دیکھو گے
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ
کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھ نہیں پاتے۔ آپ معافی کو لیجیے
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا
اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔ اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ
سننے والا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ ۚ
سے کوئی وسوسہ پہنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اُسی وقت انہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
اور اُن کے بھائی انہیں کھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ
اور جب اُن کے پاس آپ کوئی معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم کوئی معجزہ چن کر کیوں نہیں لائے؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ یہ

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے اور آواز بلند کیے بغیر

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
صبح و شام اور آپ غافلوں میں سے نہ بنیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے تکبر

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ السجدة ع
نہیں کرتے، بلکہ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٧٥ (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الأنفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

یہ آپ سے سوال کرتے ہیں اموالِ غنیمت کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات استوار کر لو۔ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان والے ہو۔ ایمان والے صرف وہی

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ آیتیں ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے کھانے کے لیے انہیں دیں

يُنْفِقُوْنَ ۝٣ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں۔ یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ۚ

ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے خاطر نکالا۔ اور یقیناً ایمان والوں کی ایک

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

جماعت البتہ ناپسند کر رہی تھی۔ وہ آپ سے جھگڑ رہے تھے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۞ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور جب تم سے اللہ وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
کہ یقیناً ایک تمہارے لیے ہے اور تم چاہ رہے تھے کہ (خطرہ کے) کانٹے والا نہ ہو

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ
وہ جماعت تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۞
حق ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞
تاکہ وہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو باطل بنائے اگرچہ مجرمین ناپسند کریں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
جب کہ تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری دعا قبول کی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۞
کہ میں لگاتار آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج
اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر بشارت اور اس لیے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوں۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ۞ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ ع ١ ١٠ ١٥
حکمت والا ہے۔ جب اللہ تم پر نیند ڈال رہا تھا اپنی طرف سے امن کے لیے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے

وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۞ اِذْ يُوْحِيْ
مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔ جب کہ تمہارا

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تو تم ایمان والوں کو جمائے

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
ڈال دوں گا، تو تم مارو گردنوں کے اوپر اور ان

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مخالفت کی۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١٣ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ
تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اس کو تم چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝١٤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا
والو! جب تم کفار کی جمعیت کے مقابل ہو جاؤ

فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝١٥ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
تو تم ان کی طرف پیٹھ مت کرو (مت بھاگو)۔ اور جو اُن سے اس دن

دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
بھاگے مگر وہ جو لڑائی کے لیے کنارہ پر آنے والا ہو یا لشکر کی طرف قوت حاصل کرنے والا ہو،

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کو لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ
اور وہ بُری جگہ ہے۔ پھر تم نے ان کو قتل نہیں کیا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔

رَمٰى ج وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط
اور اس لیے تاکہ اللہ اپنی طرف سے آزمائے ایمان والوں کو اچھی طرح آزمانا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
مکر کو کمزور کرنے والے ہیں۔ اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس

الْفَتْحُ ج وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج وَاِنْ تَعُوْدُوْا
فتح آ پہنچی۔ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ ایسا کروگے

نَعُدْ ج وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا
تو ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے۔ اور ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گی تمہاری جمعیت کچھ بھی

ع ٢ ٩ ١٤ وَّلَوْ كَثُرَتْ لا وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا
اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ مت

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ صلے ج وَلَا تَكُوْنُوْا
موڑو اس حال میں کہ تم سنتے بھی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت بنو

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾
جنہوں نے کہا کہ سَمِعْنَا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ
یقیناً بدترین چوپائے اللہ کے نزدیک وہ بہرے اور گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ط
سمجھتے بھی نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سناتا۔

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اگر انہیں اللہ سناتا تو وہ منہ پھیرتے اعراض کرتے ہوئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ
ایسی چیز کی طرف جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔ اور تم جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتے ہیں

الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا
انسان اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور تم ڈرو

فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
اس فتنہ (آزمائش) سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا
اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور تم یاد کرو

اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
جب کہ تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کیے جا رہے تھے، تم ڈرتے تھے کہ

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
تمہیں لوگ اچک لیں گے، پھر اللہ نے تمہیں ٹھکانا دیا اور تمہاری تائید کی

بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
اپنی نصرت کے ذریعہ اور تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اے ایمان والو! خیانت مت کرو اللہ اور رسول سے

وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا
اور تم اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ

اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا ع ۳ ۹ ۱۷
بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
تو وہ تمہارے لیے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی قوت عطا کر دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ
اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور جب کہ

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
آپ کے ساتھ کفار مکر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
یا آپ کو وطن سے نکال دیں۔ اور وہ مکر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہے تھے۔ اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ
تدبیر کرنے والے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں بس

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ
ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو یقیناً ہم بھی اس کے جیسا کلام کہہ لیں۔ یہ تو صرف

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ
پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ اور جب کہ انھوں نے کہا اے اللہ!

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا
اگر یہ تیری طرف سے حق ہے، تو تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۲
آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
حالانکہ اللہ انہیں عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہیں۔ اور اللہ انہیں

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ
عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ اور ان کو کیا ہوا

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
ہیں، حالانکہ وہ اس کے حقدار بھی نہیں ہیں۔ اس کے حقدار تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ
صرف متقی لوگ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور ان کی

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ
نماز بیت اللہ کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیوں کے نہیں ہوتی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
تو عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
اللہ کے راستہ سے روکیں۔ پھر وہ عنقریب اُسے خرچ کریں گے، پھر وہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
ان پر حسرت کا باعث بنے گا، پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ بُرے کو اچھے سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
الگ کرے اور اللہ بُرے کو ایک دوسرے کے اوپر کر دے، پھر اس کو اکٹھا تہ بہ تہ

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ؒ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ ع ۹ ۱۸
اٹھانے والے ہیں۔ آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں گے تو ان کے لیے مغفرت کر دی

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
جائے گی ان گناہوں کی جو پہلے ہو چکے۔ اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے تو پہلے لوگوں کا

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
طریقہ گذر چکا ہے۔ اور تم ان سے قتال کرو یہاں تک کہ کفر کا فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور دین سارا کا سارا اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا
ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو تم جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
اللہ تمہارا مولیٰ ہے، بہترین مولیٰ اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ

وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ

اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے

وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا

اس کا خمس ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس قرآن پر جو ہمارے بندہ پر

عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ

حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کے دن ہم نے اتارا، جس میں دو لشکر باہم مقابل ہوئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿٤١﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جب تم قریب والے

الدُّنۡیَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَالرَّکۡبُ اَسۡفَلَ

کنارہ میں تھے اور وہ دور والے کنارہ میں تھے اور قافلہ تم سے

مِنۡکُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ

نیچے تھا۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کر لیتے تو البتہ وعدہ میں ضرور تم آگے پیچھے ہو جاتے ۔

وَلٰکِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ لِّیَهۡلِکَ

یہ اس لیے کیا تا کہ اللہ فیصلہ فرما دے ایک کام کا جو مقرر ہو چکا تھا، تا کہ ہلاک ہو

مَنۡ هَلَکَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ

جسے ہلاک ہونا ہو قیامِ حجت کے بعد اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہو

عَنۡۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿٤٢﴾ اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰهُ

قیامِ حجت کے بعد۔ اور یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب اللہ نے آپ کو دکھلایا

فِیۡ مَنَامِکَ قَلِیۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىکَهُمۡ کَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ

ان کفار کو آپ کے خواب میں کم کر کے۔ اور اگر آپ کو اللہ ان کفار کو زیادہ دکھاتا تو تم مسلمان ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

اور تم اس معاملہ میں باہم الجھ پڑتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔ یقیناً وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذۡ یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ اِذِ

دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ ان کفار کو جب تم مقابل

اِلْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ
ہوئے ، تمہاری نگاہوں میں تمہیں کم دکھا رہا تھا اور تمہیں کم دکھا رہا تھا ان کی نگاہوں میں

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تاکہ اللہ ایک کام کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم کسی لشکر کے مقابل ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج
تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا
اور اللہ اور اس کے رسول کا خوشی سے کہنا مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے

وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج
اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
اور ان لوگوں کی طرح مت بنو جو اپنے گھروں سے نکلے تھے

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ
روکتے تھے۔ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب ان کے لیے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
شیطان نے ان کے اعمال مزین کیے اور شیطان نے کہا کہ آج تم پر انسانوں میں سے

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
کوئی غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارا مددگار ہوں۔ پھر جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مقابل ہوئے تو شیطان اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے

مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
بری ہوں کہ میں دیکھ رہا ہوں وہ (فرشتے) جو تم نہیں دیکھ رہے، اس لیے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

ع ۲

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۴۸ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ جب منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور بنا رکھا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۴۹

اور جو اللہ پر توکل کرے گا تو یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ کافروں کی جان نکال رہے ہوں گے فرشتے،

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

مار رہے ہوں گے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔ اور (کہتے ہوں گے کہ)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۵۰ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان گناہوں کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ۵۱ كَدَاْبِ اٰلِ

اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کے حال کی طرح اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے تھے۔ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ قوت والا ہے، سخت سزا دینے

الْعِقَابِ ۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلتا نہیں جس کا اُس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

کسی قوم پر انعام کیا ہو یہاں تک کہ وہ خود نہ بدل لیں اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ۵۳ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور یہ کہ اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ ان کا حال آلِ فرعون کے حال کی طرح

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور اُن لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے بھی پہلے تھے۔ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ ۚ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کیا۔

وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
اور سب کے سب ظالم تھے۔ یقیناً بدترین مخلوق اللہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۖۚ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيۡنَ
نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ اُن میں سے

عٰهَدْتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ
وہ جن سے آپ نے عہد کر رکھا ہے، پھر وہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں

فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ
ہر مرتبہ میں اور وہ ڈرتے نہیں ہیں۔ پھر اگر آپ اُن پر قابو پائیں

فِى الۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِمۡ مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿٥٧﴾
جنگ میں تو اُن کے ذریعہ سے منتشر کردیجیے اُن کو جو اُن کے پیچھے ہیں، شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ
اور اگر تمہیں ڈر ہو کسی قوم کی طرف سے خیانت کا تو اُن کی طرف برابر سرابر

عَلٰى سَوَآءٍ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآٮِٕنِيۡنَ ﴿٥٨﴾ ع ٧ ١٠ ٣
معاہدہ کو پھینک دو۔ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿٥٩﴾
اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بھاگ کر آگے نکل گئے ہیں۔ یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے۔

وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ
اور تم تیاری رکھو ان کے لیے اس سامان کی جس کی تم استطاعت رکھتے ہو

وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ
اور گھوڑوں کو باندھ کر کے بھی جس کے ذریعہ تم ڈراوٗ اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو

وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ
اور ان کے علاوہ دوسروں کو جن کو تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ

يَعۡلَمُهُمۡ ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
انہیں جانتے ہیں۔ اور جو چیز بھی خرچ کروگے اللہ کے راستہ میں

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا
تو وہ تمہیں پوری پوری دی جائے گی اور تمہیں کم کر کے نہیں دی جائے گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی صلح کی طرف جھکئے اور اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
سننے والے، علم والے ہیں۔ اور اگر وہ چاہیں کہ وہ آپ کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
تو یقیناً اللہ آپ کو کافی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنی نصرت اور ایمان والوں کے ذریعہ

وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
آپ کو قوت دی۔ اور جس نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ اگر آپ خرچ کر دیتے

مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وہ دولت جو زمین میں ہے ساری کی ساری تو بھی اُن کے دلوں کو جوڑ نہیں سکتے تھے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾
لیکن اللہ نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو اللہ کافی ہے اور وہ مومنین کافی ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو آپ کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایمان والوں کو قتال

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
پر ابھاریئے۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو ایک ہزار کافروں پر غالب آ جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ایسی

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اللہ نے

اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔ تو اگر تم میں سے سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ‌ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا

تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو غالب آئیں گے

اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝۶۶ مَا كَانَ

دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کے لیے

لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ

مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ اچھی طرح خون بہا دے

فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ‌ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

زمین میں۔ تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت

الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝۶۷ لَوۡلَا كِتٰبٌ

چاہتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے لکھی ہوئی تحریر

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۶۸

نہ ہوتی تو تمہیں بھاری عذاب پہنچتا اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے لیا۔

فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ‌ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ

اب تم کھاؤ اس میں سے جو تم نے غنیمت کے طور پر حاصل کیا حلال پاکیزہ سمجھ کر اور اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۶۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ ع ۹ ۵

یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرما دیجیے ان قیدیوں

فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ

سے جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی معلوم

خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ‌ ؕ

کرے گا تو اللہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷۰ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہتے ہیں

فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ‌ ؕ

تو یقیناً وہ اللہ سے اس سے پہلے خیانت کر چکے ہیں، پھر اللہ نے ان پر قدرت دی۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ
اور جنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستہ میں اور جنھوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی

اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ
ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت نہیں کی تو تمہارے لیے ان کی کسی بھی چیز کی ولایت نہیں ہے

مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ
(نہ ارث کی، نہ غنیمت کی) جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے

وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾
اور ان کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
اور وہ جو کافر ہیں، وہ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ
اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ ہو جائے گا اور بڑا

كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
فساد ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
اللہ کے راستہ میں اور جنھوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی، یہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾
حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ

اور وہ جو ایمان لائے اس کے بعد اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

تو یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں۔ اور قریبی رشتہ دار ان میں سے ایک دوسرے

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۧ ٧٥ ع

کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب میں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اٰیَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

اس میں ١٢٩ آیتیں ہیں سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی اور ١٦ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے براءت کا اعلان ہے ان مشرکین کی طرف جن

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ کہ (مشرکو!) تم زمین میں چلو پھرو چار

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ

مہینے تک اور تم جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکوگے،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ

انسانوں کی طرف عام اعلان ہے حج اکبر کے دن کہ اللہ

بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

بری ہے مشرکین سے اور اس کا رسول بھی بری ہے۔ پھر اگر تم توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے ۔ اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ اللہ کو (بھاگ کر)

مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تم عاجز نہیں کر سکتے۔ اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت

اَلِيْمٍ ۝٣ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

سنا دیجیے۔ مگر ان کو جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
پھر انہوں نے تم سے کسی چیز کی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ
نہیں کی، تو تم ان کے ساتھ ان کے معاہدہ کو پورا کرو اس کی مدت تک۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتے ہیں۔ پھر جب حرمت والے مہینے گذر

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ

وَ خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
اور ان کو پکڑو اور ان کو قید کرو اور تم ان کے لیے ہر تاکنے کی جگہ میں بیٹھو۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾
تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کے کلام کو سنے، پھر اس کو اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دیجیے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے

ع قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
جو جانتی نہیں۔ مشرکین کے لیے کیسے معاہدہ باقی رہ

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے پاس مگر ہاں، جن سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے لیے جب تک سیدھے

لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾
رہیں تم بھی ان کے لیے سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ متقیوں سے محبت فرماتے ہیں۔

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ
کیسے (معاہدہ باقی رہ سکتا ہے) حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آ جائیں تو تمہارے بارے میں وہ پرواہ نہ کریں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ تَاۡبٰى
رشتہ داری اور عہد کی۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار
قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَ اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۸ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ
کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ
کے بدلہ تھوڑی قیمت لی، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ سے روکا۔ یقیناً
سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۹ لَا يَرۡقُبُوۡنَ
برے ہیں وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ وہ پرواہ نہیں کرتے
فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ۱۰
کسی مؤمن کے بارے میں رشتہ داری اور ذمہ کی۔ اور وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔
فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں
فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے
يَّعۡلَمُوۡنَ ۱۱ وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
جو جانتی ہے۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑیں اپنے معاہدہ
عَهۡدِهِمۡ وَ طَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ
کے بعد اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم کفر کے سرغنوں سے
الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ۱۲
قتال کرو، اس لیے کہ ان کو قسموں کی کوئی پرواہ نہیں، (ان سے قتال کرو) تاکہ وہ باز آ جائیں۔
اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَ هَمُّوۡا
تم قتال کیوں نہیں کرتے ایسی قوم سے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور جنہوں نے رسول کو
بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے (نقض عہد میں) پہل کی۔

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ

مؤمن ہو۔ ان سے قتال کرو تاکہ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے

وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ

اور انہیں رُسوا کرے اور ان کے خلاف تمہاری نصرت کرے اور ایمان والی قوم

قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

کے دلوں کو شفا دے۔ اور ان کے دلوں کے غیظ کو دور کرے۔

وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور اللہ توبہ قبول کرے جس کی چاہے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ

حکمت والے ہیں۔ کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم چھوٹ جاؤ گے حالانکہ اب تک

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا

اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں اور انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

اللہ کے علاوہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہیں بنایا۔

ع ۲ ۱۰ ۸ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ۧ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اور اللہ کو خبر ہے ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کا کام نہیں ہے

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں اس حال میں کہ وہ اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ

والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال حبط ہوگئے۔ اور وہی دوزخ میں ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

رہنے والے ہیں۔ اللہ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ

اللہ پر اور آخری دن پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے، تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
لوگوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور مسجدِ حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کی طرح بنا دیا جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور آخری

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ
دن پر اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ
یہ سب برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ وہ لوگ

وقف لازم

اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کے راستہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ، یہ اللہ کے نزدیک درجہ کے اعتبار سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ
اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں بشارت دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ
اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ان میں دائمی نعمتیں

مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے

اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دوست مت بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں

عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
کفر کو پسند کریں۔ اور جو تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ
لوگ گنہگار ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا قبیلہ اور وہ مال جو تم

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے گھاٹے سے تم ڈرتے ہو

وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، (اگر یہ تمام چیزیں) تمہیں اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اس کے رسول اوراس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں، تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ

٣ع٨ ٩ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾
اپنا عذاب لے آئے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ
یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بہت سے میدانوں میں، (خاص طور پر)

حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
جنگِ حنین میں، جب کہ تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں مبتلا کیا، پھر یہ کثرت تمہارے

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
کچھ بھی کام نہیں آئی اور تم پر زمین تنگ ہو گئی اپنی وسعت کے باوجود،

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا
اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور فوجیں اتاریں

لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
جو تم نے نہیں دیکھیں اور اللہ نے کافروں کو عذاب دیا۔ اور یہ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد توبہ قبول کریں گے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جس کی چاہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں، اس لیے وہ مسجدِ حرام کے قریب

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
اس سال کے بعد نہ جانے پائیں۔ اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ
تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دیں گے اپنے فضل سے اگر چاہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۸ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
یقیناً اللہ علم والے ،حکمت والے ہیں۔ تم قتال کرو ان لوگوں سے جو اہلِ کتاب میں سے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
ایمان نہیں رکھتے اللہ پر اور آخری دن پر اور جو حرام نہیں قرار دیتے ان چیزوں کو

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دی ہیں اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے،

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
(قتال کرو) یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ

ع ۵ ۱۰ صٰغِرُوْنَ ۝۲۹ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ اِۨبْنُ اللّٰهِ
ذلیل بھی ہوں۔ یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کی اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں جیسی باتیں کرتے ہیں جو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰ اِتَّخَذُوْٓا
کافر ہو چکے۔ ان پر اللہ کی مار ہو۔ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں؟ انہوں نے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا اللہ کو چھوڑ کر کے

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا
اور رب بنا لیا مسیح ابن مریم کو۔ حالانکہ خود انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر اسی کا کہ وہ عبادت کریں گے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾
ایک ہی معبود کی۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ انکار

اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾
کرتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو اتمام تک پہنچائیں اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ
وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
تاکہ اسے غالب کر دے تمام ادیان پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

النصف

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
اے ایمان والو! یقیناً بہت سے علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
اور راہب لوگوں کے مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور جو بھی سونا اور چاندی کو

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
خزانہ کر کے رکھتے ہیں اور اسے خرچ نہیں کرتے اللہ کے راستہ میں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
تو آپ انہیں بشارت سنا دیجیے دردناک عذاب کی۔ جس دن جہنم کی آگ میں

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ
اسے گرم کیا جائے گا، پھر اس کے ذریعہ ان کی پیشانی اور ان کے پہلوؤں اور ان کی

وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا
پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو اپنے جمع کرنے کا

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

مزہ چکھو۔ یقیناً مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔ یہ

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

سیدھا دین ہے۔ اس لیے تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اور تمام مشرکین سے قتال کرو جیسا کہ وہ تم سب سے قتال

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦

کرتے ہیں۔ اور تم جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مہینوں کی تقدیم وتاخیر یہ کفر میں زیادتی ہے، اس کے ذریعہ گمراہ کیا جاتا ہے ان لوگوں کو جو کافر ہیں

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ

کہ اسے ایک سال حلال مہینہ بناتے ہیں اور اگلے سال اسے حرام مہینہ بناتے ہیں تاکہ وہ اس تعداد کے موافق

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

بنادیں جسے اللہ نے حرمت والا بنایا کہ پھر وہ حلال کرلیں اسے جس کو اللہ نے حرمت والا بنایا۔ ان کے لیے ان کی بدعملی

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧ ع ٥ ٨ ١١

مزین کی گئی۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

تم نکلو اللہ کے راستہ میں تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے؟ جب کہ دنیوی زندگی

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا

کا فائدہ اٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا۔ اگر تم (اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ دوسری قوم کو بدلہ میں لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾

اور تم اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔

اِلَّا تَـنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ

اگر تم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نصرت نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ آپ کی نصرت کر چکا ہے جب آپ کو کافروں نے

كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ

وطن سے نکالا اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو میں سے دوسرے تھے، جب کہ وہ دونوں غار میں تھے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ

جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے کہ غم نہ کرو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ

سَكِيۡنَـتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا

نے اپنا سکینہ ان پر اتارا اور ان کی مدد کی ایسے لشکروں کے ذریعہ جن کو تم نے دیکھا نہیں

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى ؕ وَكَلِمَةُ

اور اللہ نے کافروں کے کلمہ کو نیچے والا بنا دیا۔ اور

اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنۡفِرُوۡا

اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ

ہلکے ہونے کی حالت میں اور بوجھل ہونے کی حالت میں اور تم جہاد کرو مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اللہ کے راستہ میں۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

جانتے ہو۔ اگر قریب ہی مال ہو اور درمیانہ سفر ہو

لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

تو ضرور وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن انہیں سفر مشقت بھرا، دور معلوم ہوا۔

وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ

اور اب وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں استطاعت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ ع ۵ ۱۴

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو معاف کر دیا۔ آپ نے ان منافقین کو اجازت کیوں دی یہاں تک

لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾

کہ آپ کے سامنے الگ ہو جاتے وہ جو سچے ہیں اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

آپ سے اجازت نہیں مانگتے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری دن پر

اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ

کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ متقیوں کو

بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

خوب جانتے ہیں۔ آپ سے تو وہی لوگ اجازت طلب کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ

اللہ پر اور آخری دن پر اور ان کے دل شک کرتے ہیں، پھر وہ

فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ

اپنے شک میں حیران ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے

لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ

تو ضرور اس کے لیے تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ناپسند فرمایا ان کا اٹھنا،

فَثَبَّطَهُمۡ وَ قِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

اس لیے ان کو پڑا رہنے دیا اور کہا گیا کہ تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکلتے بھی تو وہ تمہارا نقصان ہی زیادہ کرتے اور البتہ تیز دوڑتے

خِلٰلَكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَ فِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ

پھرتے تمہارے درمیان فتنہ کی غرض سے۔ اور تم میں ان کے لیے کچھ کان لگانے والے

لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابۡتَغَوُا
(جاسوس) ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی
الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَ قَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ
فتنہ برپا کرنا چاہا اور آپ کے سامنے امور کو الٹ پلٹ کر کے پیش کیا یہاں تک کہ حق
الۡحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ
آ گیا اور اللہ کا امر واضح ہو گیا اس حال میں کہ وہ ناپسند کر رہے تھے۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں
مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ
جو کہہ رہے تھے کہ آپ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ سنو! فتنہ میں تو وہ
سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾
گر چکے ہیں۔ اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔
اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ
اگر آپ کو بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو مصیبت پہنچے
يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ يَتَوَلَّوۡا
تو کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے پہلے ہمارے معاملہ میں احتیاط کو لے لیا تھا اور وہ لوٹتے ہیں
وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ
اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ ہرگز ہمیں نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
لیے لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى
کرنا چاہیے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے بارے میں منتظر نہیں ہو مگر دو بھلائیوں میں
الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ
سے ایک کے۔ اور ہم بھی تمہارے لیے منتظر ہیں اس کے کہ اللہ
اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا
تمہیں اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھ سے عذاب پہنچائے۔ تو تم منتظر رہو،
اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا
یقیناً ہم تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا

یا زبردستی، ہرگز تمہاری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ تم نافرمان

فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ

لوگ ہو۔ اور ان کو مانع نہیں ہوا اس سے کہ ان کی طرف سے ان کے صدقات قبول کیے جائیں

اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ

مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ نماز میں نہیں

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ

آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ‌ؕ

ناپسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھی نہ لگے۔

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں اس کے ذریعہ عذاب دے دنیوی زندگی میں

وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحۡلِفُوۡنَ

اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ اور وہ اللہ

بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ

کی قسم کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ

قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ

ایسی قوم ہے جو ڈرتی ہے۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ لینے کی جگہ یا کوئی غار

اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ مِنۡهُمۡ

یا کوئی گھسنے کی جگہ تو وہ ضرور اس کی طرف بھاگیں گے اس حال میں کہ وہ سروں کو اونچا کیے ہوئے ہوں گے۔ اور ان

مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا

میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کو صدقات کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں۔ پھر اگر انہیں صدقات میں

رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

سے کچھ دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں صدقات میں سے کچھ نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ ۙ

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو اللہ اور اس کا رسول ان کو دیتے ہیں

وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے، اللہ ہمیں اپنے فضل سے عنقریب دے گا

ع ۱۳ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ

اوراس کا رسول بھی دے گا۔ یقیناً ہم تو اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو اچھا ہوتا)۔ صدقات تو

لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

صرف فقراء اور مساکین اور صدقات پر کام کرنے والوں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ

اور جن کی تالیفِ قلب مقصود ہو ان کا حق ہے اور صدقات غلاموں کی گردن آزاد کرانے میں اور جو مقروض

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً

ہوں ان میں اور اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں۔ اللہ کی طرف سے فریضہ کے طور پر۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ

کو ایذاء پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں جو

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور تصدیق کرتے ہیں ایمان والوں کی

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور رحمت ہیں تم میں سے مؤمنین کے لیے، اور جو

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۱

اللہ کے رسول کو ایذاء پہنچائیں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے تا کہ تمہیں راضی کر دیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

الثلثة اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲

اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ ان کو راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ

اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

رسوائی ہے۔ منافق اس سے ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت اتاری

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ

جائے جوخبر دیتی ہواُن کواُن چیزوں کی جواُن کے دلوں میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مذاق اڑاتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

یقیناً اللہ اسے ظاہر کرے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ ان سے سوال کریں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کر رہے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اللہ کے ساتھ

وَاٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم مذاق کرتے ہو؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

تم عذرمت پیش کرو، یقیناً تم کافر ہوگئے تمہارے ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

ایک جماعت کو معاف کریں گے تو ایک جماعت کو عذاب دیں گے اس بناء پر

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ ع

کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ان میں سے

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ وقف لازم

ایک دوسرے سے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے بھلا دیا اللہ کو،

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ

پھر اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق وہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

وعدہ کیا ہے منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ۚ
آگ کا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ان کو کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌۙ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ تمہارا حال ان کے حال کی طرح ہے جو تم سے پہلے تھے

كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ
جو تم سے زیادہ قوت والے تھے اور تم سے زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔

فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ
پھر انہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا، پھر تم نے بھی فائدہ اٹھا لیا تمہارے حصہ سے

كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ
جیسا کہ ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے۔

وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰۤـئِكَ حَبِطَتۡ
اور تم مذاق اڑانے میں لگے رہے جیسا کہ وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان کے اعمال

اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ۚ وَاُولٰۤـئِكَ هُمُ
حبط ہوگئے دنیا اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ خسارہ

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو اُن سے پہلے تھے

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ
قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ
اور مدین والے اور الٹ دی جانے والی بستیوں کی۔ جن کے پاس ان کے پیغمبر

بِالۡبَيِّنٰتِ‌ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا
روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ
خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

وقف لازم

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾

ان لوگوں پر اللہ جلد ہی رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ نے وعدہ کیا ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے جنتوں کا

تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ

اور (اس نے وعدہ کیا ہے) عمدہ رہنے کی جگہوں کا جناتِ عدن میں۔ اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۱۵

خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ جہاد کیجیے کافروں سے اور منافقین سے

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾

اور ان کے بارے میں سختی برتئے۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یہ بات انہوں نے نہیں کہی۔ یقیناً انہوں

كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَ هَمُّوۡا

نے کفر کا کلمہ کہا اور وہ ان کے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ارادہ کیا ایسی چیز کا جس کو وہ

بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ

حاصل نہ کر سکے۔ اور انہیں بری نہیں لگی مگر یہ بات کہ اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ

نے انہیں غنی کر دیا اپنے فضل سے۔ پھر اگر وہ توبہ کریں گے تو یہ

خَیۡرًا لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ یَّتَوَلَّوۡا یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

ان کے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ اعراض کریں گے تو اللہ انہیں عذاب دیں گے

عَذَابًا اَلِیۡمًا ۙ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ

دردناک عذاب دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کا

فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنۡهُمۡ

زمین میں کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔ اور ان میں سے

مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ

کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾

تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم صلحاء میں سے بن جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ

پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ لوٹتے ہیں اعراض

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ

کرتے ہوئے۔ پھر اللہ نے سزا کے طور پر اُن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اِلٰی یَوۡمِ یَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ

اس دن تک جس دن وہ اللہ سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے

مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا یَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا

وعدہ خلافی کی اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ اللہ جانتا ہے اُن کے دل کی بات کو اور اُن کی سرگوشی بھی اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِیۡنَ

تمام پوشیدہ چیزوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں صدقات کے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ

بارے میں ایمان والوں میں سے صدقہ کرنے والوں کو اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے

اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَیَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ

مگر اپنی طاقت بھر، پھر وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے۔

مِنۡهُمۡ ؕ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾ اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ
استغفار کریں یا نہ کریں۔ اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی استغفار
مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
کریں گے، پھر بھی ہرگز اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے
كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت
الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ ع ۸ ۱۶
نہیں دیتے۔ جہاد سے پیچھے رہنے والے خوش ہو گئے اپنے بیٹھے رہنے پر
رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ
اللہ کے رسول کے پیچھے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں
وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَرِّ ؕ
اور جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستہ میں اور انہوں نے کہا تم بھی اس گرمی میں مت نکلو۔
قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾
آپ فرما دیجیے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش کہ وہ سمجھتے۔
فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ جَزَآءًۢ
پھر انہیں چاہیے کہ وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں۔ ان اعمال کی سزا
بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ
کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔ پھر اگر آپ کو اللہ لوٹائے
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلْ
ان میں سے ایک جماعت کی طرف، پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں نکلنے کی تو آپ کہہ دیجیے
لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ
کہ تم میرے ساتھ ہرگز کبھی بھی مت نکلو اور ہرگز قتال مت کرو میرے ساتھ رہ کر کبھی بھی کسی دشمن سے۔
اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ
اس لیے کہ تم بیٹھے رہنے پر راضی ہو گئے پہلی مرتبہ میں، تو اب تم بیٹھے رہو

الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ
پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ اور ان میں سے کسی ایک کی جو مر جائے نہ کبھی نمازِ جنازہ
اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ
پڑھیے، نہ اس کی قبر پر کھڑے رہیے۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعۡجِبۡكَ
کفر کیا اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد
اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ
آپ کو اچھے نہ لگیں۔ اللہ تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں
بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾
عذاب دیں اس کے ذریعہ دنیا میں اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔
وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا
اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور تم جہاد کرو
مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَقَالُوۡا
اللہ کے رسول کے ساتھ مل کر تو ان میں سے استطاعت والے آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں
ذَرۡنَا نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا
کہ آپ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں اس کو کہ وہ
مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۷﴾
پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہوں، اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، پھر وہ سمجھتے نہیں۔
لٰكِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ جٰهَدُوۡا
لیکن رسول اور وہ لوگ جو رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے جہاد کیا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاُولٰۤئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ز
اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ۔ ان ہی کے لیے بھلائیاں ہیں۔
وَاُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ
اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے جنات تیار کر رکھی ہیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ع ١١ / ١٧

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ
یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے عذر پیش کرنے والے
مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور بیٹھے رہ گئے وہ جنہوں نے اللہ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔ عنقریب ان میں سے کافروں کو دردناک
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
عذاب پہنچے گا۔ ضعفاء پر اور بیماروں پر اور ان پر کوئی حرج نہیں
وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
جو نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں
اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور نہ ان پر کوئی حرج ہے کہ
اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ
جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ فرماتے ہیں کہ میں نہیں پاتا
مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۨ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ
وہ سواری جس پر میں تمہیں سوار کراؤں۔ تو وہ واپس لوٹتے ہیں اس حال میں کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ؕ اِنَّمَا
بہہ رہے ہوتے ہیں غم کے مارے اس وجہ سے کہ وہ نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں۔ الزام
السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
تو صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اس حال میں کہ
اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
وہ مالدار ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں۔
وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، پھر انہیں معلوم بھی نہیں۔

یَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ ؕ قُلۡ
وہ تمہاری طرف عذر پیش کریں گے جب ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ
تم عذر مت پیش کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے، اس لیے کہ اللہ نے ہمیں تمہاری پوشیدہ باتوں کی خبر دے دی ہے۔

وَ سَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ
عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ
پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰہِ لَکُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ
کرتے تھے۔ عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پلٹ کر

اِلَیۡہِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡہُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡہُمۡ ؕ اِنَّہُمۡ
جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے کہ وہ

رِجۡسٌ ۫ وَّ مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾
سراپا گندگی ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا ان کے کرتوت کی سزا میں جہنم ہے۔

یَحۡلِفُوۡنَ لَکُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡہُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡہُمۡ
وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ گے

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرۡضٰی عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ
تب بھی یقیناً اللہ نافرمان قوم سے راضی نہیں ہوں گے۔ اعراب

اَشَدُّ کُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا یَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ
زیادہ سخت کفر والے اور زیادہ سخت نفاق والے ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ سمجھیں اس کی حدود

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۹۷﴾
کو جو اللہ نے اپنے رسول پر اتاری ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ یَتَرَبَّصُ
اور اعراب میں سے کچھ لوگ وہ ہیں کہ جسے وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان قرار دیتے ہیں اور منتظر رہتے

بِکُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَیۡہِمۡ دَآئِرَۃُ السَّوۡءِ ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ
ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کے۔ برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والے،

عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
علم والے ہیں۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری

الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ
دن پر اور ان چیزوں کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اللہ کے یہاں قرب کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور رسول (صلی اللہ

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
علیہ وسلم) کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یقیناً یہ ان کے لیے قربت ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اپنی

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ ع ١٢
رحمت میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور پہل کر کے

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور ان میں سے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
جنہوں نے ان کا اتباع کیا نیکی میں۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور ان اعراب میں سے بھی

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مع عند المتقدمين ١٢ وقف منزل
جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بھی منافق ہیں اور اہلِ مدینہ میں سے۔

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
کچھ نفاق میں بہت آگے نکل گئے ہیں، جن کو آپ نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ج
عنقریب ہم انہیں دوگنی سزا دیں گے، پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا جنہوں نے اعمالِ صالحہ اور دوسرے برے

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کاموں کو خلط ملط کر دیا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے جو انہیں پاک کرے

وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
اور ان کا تزکیہ کرے اور آپ ان کے لیے دعائے رحمت کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
باعث ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
آپ اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتے ہیں اور صدقات قبول فرماتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو،

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ
عنقریب تمہارا عمل اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
جو تم کرتے تھے۔ اور دوسرے وہ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے،

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
یا اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
حکمت والے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اور ایمان والوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کے گھات لگانے میں جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
رسول کے ساتھ پہلے سے جنگ کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں

فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ

کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

دن سے وہ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ (اس لیے کہ) اس میں ایسے مرد ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ

جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ کیا پھر وہ شخص جس نے

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

مسجد کی بنیاد اللہ کی خشیت اور اس کی رضا پر رکھی ہے وہ زیادہ بہتر ہے یا وہ

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ

جس نے اس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو اسے لے کر

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

جہنم کی آگ میں گر جائے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ

ان کی بنائی ہوئی تعمیر برابر ان کے دلوں میں شک (کا کانٹا) بنی رہے گی

اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ؑ اِنَّ اللّٰهَ ١٣ ع ١١ ٢

یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً اللہ

اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

نے ایمان والوں سے خرید لیں ان کی جانیں اور ان کے مال

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ

اس کے عوض کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں

وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو تم خوش ہو جاؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اپنے اس سودے پر جو تم نے کیا ہے۔ اور یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
کامیابی ہے۔ جو توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
جہاد کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، امر

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ
بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کی

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ
حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ نبی کے لیے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ استغفار کریں مشرکین کے لیے اگرچہ وہ

اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
رشتہ دار کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی

الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا استغفار اپنے ابا کے لیے نہیں تھا مگر

اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
ایک وعدہ کی وجہ سے جو انہوں نے ان سے کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے واضح ہو گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾
اس سے انہوں نے براءت کر لی۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، حلم والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کرے انہیں ہدایت دینے کے بعد

حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ کن باتوں سے انہیں بچنا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
یقیناً اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ
اور تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔ یقیناً

تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اللہ نے توجہ فرمائی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ دیا تنگی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ ان میں سے ایک جماعت
قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
کے دل متزلزل ہونے لگے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ یقیناً وہ ان پر مہربان،
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ
نہایت رحم والا ہے۔ اور (یقیناً توبہ قبول کی) ان تین صحابہ کی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا۔
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ
یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی اپنی وسعت کے باوجود اور ان پر
عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ
ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھا کہ اللہ سے کوئی چھپنے کی جگہ نہیں
اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
مگر اسی کے پاس۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ توبہ کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا،
الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا ع
نہایت رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ
کے ساتھ رہو۔ اہل مدینہ کے لیے اور ان اعراب کے لیے جو اُن کے
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
اردگرد ہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہیں
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ عالی کو چھوڑ کر کے اپنی جانوں سے رغبت رکھیں۔ یہ اس وجہ سے کہ
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
انہیں لگتی نہیں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک اللہ کے
اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ
راستہ میں اور وہ نہیں روندتے کسی چلنے کی جگہ کو جو کفار کو غصہ دلاتی ہو اور وہ نہیں چھینتے

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ
دشمن سے کوئی چیز مگر ان کے لیے اس کے عوض عملِ صالح لکھا جاتا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ
یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے
نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا
کوئی چھوٹا خرچ اور نہ بڑا خرچ اور نہ کسی وادی کو قطع کرتے ہیں
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
مگر ان کے لیے وہ لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ پھر ایسا کیوں نہیں کرتے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ
کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک گروہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرے
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب ان کی طرف واپس لوٹیں، ہو سکتا ہے کہ وہ
ع ۱۵ ۴ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
متنبہ ہو جائیں۔ اے ایمان والو! تم قتال کرو ان
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا
کفار سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں شدت کو محسوس کریں۔ اور تم جان لو
الربع اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے زیادہ کر دیا؟ پھر البتہ جو
اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
ایمان والے ہیں تو یہ سورت انہیں ایمان میں بڑھاتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى
اور البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے، تو اس سورت نے ان کی گندگی کے ساتھ گندگی

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

اور بڑھا دی اور وہ مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، پھر بھی

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے

نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں؟

ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

پھر وہ سرک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

جو سمجھتی نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے، وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ

رحم والے ہیں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۶ ۵

معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

اس میں ۱۰۹ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے یہ بات

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

باعثِ تعجب ہوئی کہ ہم نے اُنہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ

اور ایمان والوں کو بشارت سناؤ اس بات کی کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس پورا

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲

مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا کہ یقیناً یہ صاف جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ

کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے،

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ

تو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ

یہ اللہ کا برحق وعدہ ہے۔ یقیناً وہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وہ انصاف سے بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے۔ اور

كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا

کافروں کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ

يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ

کفر کرتے تھے۔ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو

نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ

نورانی بنایا اور اسی نے اس کی منزلوں کی مقدار متعین کی تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب

وَالۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ۚ يُفَصِّلُ

معلوم کرو۔ اس کو اللہ نے نہیں بنایا مگر فائدہ کے ساتھ۔ وہ تمام آیتوں کی

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۵ اِنَّ فِى اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ

تفصیل کرتا ہے ایسی قوم کے لیے جو سمجھ رکھتی ہے۔ یقیناً رات اور دن کے آنے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ

جانے میں اور ان چیزوں کے پیدا کرنے میں جس کو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا البتہ نشانیاں

لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا

ہیں ایسی قوم کے لیے جو ڈرتی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور جنہوں نے دنیوی

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا

زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اس پر مطمئن ہیں اور جو ہماری آیتوں سے

غٰفِلُوۡنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۸

غافل ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے اُن کو اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے

بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِيۡ جَنّٰتِ

ہدایت دے گا۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جناتِ نعیم

النَّعِيۡمِ ۝۹ دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ

میں۔ ان کی پکار اُن میں ہوگی سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے) اور اُن کا تحیہ

فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ان میں سلام ہوگا۔ اور ان کی آخری دعا ان میں یہ ہوگی کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۰ وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ ع

اَلۡعٰلَمِیۡنَ۔ اور اگر اللہ انسانوں کے لیے برائی (عذاب) میں جلدی کرے، ان کے بھلائی میں جلدی

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ

کرنے کی طرح تو ان کی اجل آ چکی ہوتی۔ اس لئے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے

لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝۱۱ وَاِذَا مَسَّ

ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کو اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ رہے ہیں۔ اور جب انسان

الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ

کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى

پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کردیتے ہیں تو ایسے آگے بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾
کی وجہ سے جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح اسراف کرنے والوں کے لیے مزین کیے گئے وہ اعمال جو وہ کر رہے ہیں۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ
اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ
حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ
اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیں گے۔ پھر ہم نے تمہیں

خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ
زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ
جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ تم اس کے علاوہ قرآن لے آؤ

اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ
یا اسے بدل دو۔ آپ فرما دیجیے کہ میری یہ مجال نہیں کہ میں اسے بدل دوں اپنی

نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ
طرف سے۔ میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوۡ شَآءَ
بھاری دن کے عذاب سے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر

اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ
اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر تلاوت نہ کرتا اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دیتا۔ یقیناً

لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ
میں تمہارے ساتھ اس سے پہلے عمر کے کئی سال رہا۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے؟ پھر اس سے

اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ

یقیناً مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ

عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں، نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ

یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ایسی چیز کی جو اللہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور زمین میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت،

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

پھر وہ الگ الگ ہوگئے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی نہ ہوتی تو ان کے

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ غیب تو صرف

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع

اللہ کے لیے ہے، تو تم منتظر رہو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

اور جب انسانوں کو ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ

تو اچانک ہماری آیتوں میں ان کا مکر شروع ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جلد تدبیر والا ہے۔

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ

یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں اُسے جو تم مکر کرتے ہو۔ وہی اللہ

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي

تمہیں سفر کراتا ہے خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں

الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا

ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں عمدہ ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

تو کشتی پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ان پر موج آ جاتی ہے ہر طرف

مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا۔ تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ

کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اچانک وہ ناحق زمین میں سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ

کرنے لگتے ہیں۔ اے انسانو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں ہی کے خلاف پڑے گا۔

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

یہ دنیوی زندگی کا نفع اٹھانا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر ہم تمہیں خبر دیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کا حال تو

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى

مل گیا اس چیز میں سے جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ

جب زمین نے اپنی زینت لے لی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا

کہ وہ اس پر قادر ہیں، تو اس پر ہمارا حکم آ گیا رات کے وقت یا دن کے وقت،

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

پھر ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی بنا دی گویا کہ وہ کل کو آباد ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا
ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ دارالسلام کی طرف

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۵﴾
بلاتے ہیں۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں اس شخص کو جسے وہ چاہتے ہیں۔

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِیَادَةٌ ؕ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائیاں کیں اچھا بدلہ ہے اور مزید بھی ملے گا۔ اور ان کے چہروں پر نہ

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا
(شرمندگی کی) سیاہی ہوگی، نہ ذلت۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِیْنَ كَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَةٍۭ
رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائی کمائی تو ان کے لیے اسی جیسی برائی کا

بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
بدلہ ملے گا۔ اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔

كَاَنَّمَآ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا ؕ
گویا کہ ان کے چہرے ڈھانپ دیے گئے ہوں گے تاریک رات کے ٹکڑوں سے۔

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَیَوْمَ
یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا
ہم ان تمام کو اکٹھا کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ وَ قَالَ
تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ پر رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی کر دیں گے اور ان کے شرکاء

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِیَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ
کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ ہمارے

شَهِیْدًۢا بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے

لَغٰفِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص معلوم کر لے گا ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے

وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ
اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے اور اُن سے کھو جائیں گے

ع ٣ النصف

مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝٣٠ قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ
جسے وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمان سے

وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ
اور زمین سے؟ یا کون سماعت اور بصارت پر قادر ہے؟ اور کون

يُّخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ
زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے؟ اور مُردہ کو زندہ سے

مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ ؕ فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ ۚ فَقُلۡ
نکالتا ہے؟ اور کون تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ تو عنقریب وہ کہیں گے اللہ۔ پھر آپ فرما دیجیے

اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝٣١ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ‌ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ
کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ پھر یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے

الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ‌ۖ‌ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۝٣٢ كَذٰلِكَ حَقَّتۡ
بعد سوائے گمراہی کے کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کے کلمات

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٣٣
ثابت ہو گئے ان پر جو نافرمان ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ
آپ فرما دیجیے کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرے،

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ‌ فَاَنّٰى
پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر

تُؤۡفَكُوۡنَ ۝٣٤ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ
تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

اِلَى الۡحَـقِّ‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ‌ ؕ اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ
کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى‌ ۚ
وہ اس کے زیادہ لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اسی کی رہنمائی کی جائے۔

فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

پھر تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر نہیں چلتے مگر گمان کے

اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیچھے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلہ میں کوئی بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

خوب جانتا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ

کہ اس کو گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا (کسی اور کی طرف سے) لیکن (یہ قرآن) اس کو سچا بتاتا ہے جو پہلے

يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

سے تھا اور تمام کتابوں کی تفصیل کرنے والا ہے، اس میں کوئی شک نہیں، یہ رب العالمین

الْعٰلَمِيْنَ قف ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اس کے

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

جیسی ایک سورت لے آؤ اور بلاؤ ان سب کو جن کی طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

اور اب تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾

ان سے پہلے تھے، پھر آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ

پھر ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ع ﴿٤٠﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ ع ٤ ١٠ ٩

اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

لِّىْ عَمَلِىْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔ تم بری ہو میرے عمل سے

وَاَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُوۡنَ
اور میں بری ہوں تمہارے عمل سے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

اِلَیۡکَ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ کَانُوۡا لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾
لگاتے ہیں۔ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ انہیں عقل بھی نہ ہو؟

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّنۡظُرُ اِلَیۡکَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ
اور ان میں کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ کیا پھر آپ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں

وَلَوۡ کَانُوۡا لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظۡلِمُ النَّاسَ
اگرچہ وہ دیکھ نہ سکتے ہوں؟ یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم

شَیۡـًٔا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوۡمَ
نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

یَحۡشُرُهُمۡ کَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو گویا کہ وہ ٹھہرے ہی نہیں تھے مگر دن کی ایک گھڑی۔

یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ
وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا

اللّٰهِ وَمَا کَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعۡضَ
اللہ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِیۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ
جس سے ہم ان کو ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں، پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے،

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِکُلِّ اُمَّةٍ
پھر اللہ گواہ ہے ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک امت کے لیے

رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ
ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ
اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِکُ لِنَفۡسِیۡ ضَرًّا
اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنے لیے نفع اور ضرر

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
کا مالک نہیں مگر جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک آخری مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جب ان کا

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٤٩
آخری وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
آپ فرما دیجیے تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب رات کے وقت آئے یا دن کے وقت،

مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٠ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ
تو مجرم لوگ کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١
تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (تب تو کہا جائے گا کہ) اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کو جلدی طلب کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ
پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ
تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور یہ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔۚ وَمَآ اَنْتُمْ
کیا یہ حق ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے۔ اور تم اللہ کو (بھاگ کر)

بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
عاجز نہیں بنا سکتے۔ اور اگر ہر ظالم شخص کو دنیا کی تمام چیزیں مل جائیں جو زمین میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ع ۵

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
ہیں، تو یقیناً وہ ان سب کو فدیہ میں دے دے گا۔ اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
جب عذاب کو دیکھیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
سنو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡيٖ وَ يُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾

جانتے نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ

اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

رحمت آئی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی بناء پر ہے، پھر اس پر

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

انہیں خوش ہونا چاہئے۔ یہ بہتر ہے اُن تمام چیزوں سے جو وہ اکٹھی کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ

غور نہیں کرتے جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا، پھر اس میں سے کچھ تم

حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ

نے حلال اور کچھ حرام بنا دیا۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ نے تمہیں خبر دی

اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ

یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہو؟ اور ان لوگوں کا گمان جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ

جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن کیا ہوگا؟ یقیناً اللہ انسانوں

فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

پر فضل والے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ

اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے

مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ

ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے ہیں مگر ہم تمہیں دیکھ رہے

شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ

ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور آپ کے رب سے غائب

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا
نہیں ہے ذرہ بھر کوئی چیز، نہ زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ
آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ
(لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کے دوست،
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۶۳ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور جو متقی رہے۔ ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات کو بدلا نہیں جا سکتا۔ یہ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۴ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ وقف لازم
بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ کو غمگین نہ کرے ان کی بات۔
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۵
یقیناً عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا، علم والا ہے۔
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ
سنو! یقیناً اللہ ہی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور یہ جو پیچھے چل رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں
شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ
شرکاء کو، یہ صرف گمان ہی کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ صرف اٹکل سے
اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۶۶ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
باتیں کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں سننے والی قوم کے

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

لیے نشانیاں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

وہ بے نیاز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ

تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا نفع اٹھانا ہے،

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ

پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت ترین عذاب چکھائیں گے

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ۧ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ ع ٧

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا واقعہ بیان کیجیے۔ جب انہوں نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا (اس کام کے لیے) کھڑا ہونا

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا

اور اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تو اپنے کام

اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ

اور شرکاء کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارا معاملہ تمہارے لیے گھٹن کا باعث

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

نہ رہے، پھر تم مجھ پر حملہ کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ پھر اگر تم اعراض کرو

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ

تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ
پھر ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر آپ دیکھئے کہ ڈرائے جانے

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا
والوں کا انجام کیسا ہوا؟ پھر اُن کے بعد ہم نے پیغمبروں کو بھیجا

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے تھے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ
اس وجہ سے کہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے آگے بڑھنے والوں کے دلوں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ
پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا
فرعون اور اُس کی قوم کی طرف اپنی آیات دے کر بھیجا، پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
مجرم قوم تھی۔ پھر جب اُن کے پاس حق آیا ہماری طرف سے،

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى
تو انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ
کیا تم یہ حق کے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو کامیاب

السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو تا کہ ہمیں پھیر دو اس سے جس پر ہم

اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کو سرداری مل جائے۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا کہ تم میرے

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
عنقریب اس کو باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کو چلنے نہیں دیتا۔

ع ٨ ١٢/١٤ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان نہیں لائی مگر تھوڑی سی جماعت آپ کی قوم میں سے فرعون اور اس کی

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
جماعت کے خوف کی وجہ سے کہ وہ ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یقیناً فرعون

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ قَالَ
اس ملک میں برتری والا تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر تو اسی پر توکل کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
اگر تم مسلمان ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور تو

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ
اپنی رحمت سے کافر قوم سے ہمیں نجات دے۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
کی طرف کہ تم دونوں ٹھکانا بناؤ اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا
گھروں کو اور اپنے گھر قبلہ رخ بناؤ اور نماز

الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ
قائم کرو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے ہمارے رب!

اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا
یقیناً تو نے فرعون اور اس کی قوم کو زینت دی اور مال دیا

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ
دنیوی زندگی میں۔ اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ تیرے راستہ سے گمراہ کریں؟

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ
اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں کو

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾
سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا
اللہ نے فرمایا یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، تو تم استقامت سے رہو

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزۡنَا
اور ان لوگوں کے راستہ پر نہ چلنا جو جانتے نہیں۔ اور ہم نے

بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ
بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آیا

وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ
سرکشی کرتا ہوا اور حد سے تجاوز کرتا ہوا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ
تو کہنے لگا کہ میں ایمان لے آیا یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جس پر

بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ
بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (فرشتہ نے کہا) کیا اب (ایمان لایا)

وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾
حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد پھیلانے والوں میں سے رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تیرے پیچھے آنے والوں کے لیے وہ عبرت
اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا
بنے۔ اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے ہماری آیتوں سے
ع ٩ ١٤ لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
غافل ہیں۔ اور تحقیق کہ ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا سچائی کے
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا
رہنے کی جگہ اور ہم نے انہیں عمدہ چیزوں میں سے روزی دی۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا۔ یقیناً تیرا رب ان کے درمیان قیامت
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾
کے دن فیصلہ کرے گا ان چیزوں میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ
پھر اگر آپ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو ہم نے آپ کی طرف اتارا تو آپ سوال کیجیے
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ
ان سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے بھی پہلے۔ یقیناً آپ کے پاس
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ ۙ
حق آیا آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ
پھر آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ جن کے
عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ ۙ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ
اوپر تیرے رب کے کلمات ثابت ہوگئے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس
كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا
تمام معجزات بھی آجائیں، (وہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر کوئی

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ
بستی جو ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان لانے نے اس کو نفع دیا ہو، کوئی بستی نہیں ہوئی سوائے یونس (علیہ

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
السلام) کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لائے تو ان سے ہم نے رسوائی کے عذاب کو ہٹا دیا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾
دنیوی زندگی میں اور ان کو ہم نے ایک وقت تک متمتع کیا۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ سارے کے سارے جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
کیا پھر آپ انسانوں کو مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
اور کسی شخص کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کی اجازت سے۔

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾
اور اللہ گندگی رکھتے ہیں ان پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
آپ فرما دیجیے کہ تم دیکھو کہ کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں؟

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾
اور معجزات اور ڈرانے والے کچھ کام نہیں آتے ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا
پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر ان لوگوں کے جیسے دنوں کے جو اُن

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
سے پہلے گزر چکے۔ آپ فرما دیجیے پھر تم منتظر رہو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج
کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو بچالیں گے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اسی طرح

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ ١٥ع
ہمارے ذمہ لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! اگر

كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ

تم شک میں ہو میرے دین کی طرف سے تو میں عبادت نہیں کروں گا ان کی

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ

جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں

يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ‏ ١٠٤

وفات دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ

اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے اس دین کے لیے ہر طرف سے کٹ کر۔ اور مشرکین

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ‏ ١٠٥ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

میں سے مت بنئے۔ اور اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کو مت پکارئے جو

مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ

آپ کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ پھر اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً آپ

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ١٠٦ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

قصورواروں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ نقصان پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ

تو اس کے سوا کوئی بھی اُسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو

لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ

کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے اپنا فضل پہنچانا چاہے پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ‏ ١٠٧ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ

تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا۔ اب جو ہدایت چاہے، تو اس کی ہدایت اپنی ذات ہی کے

لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ

لیے ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرے تو اس کا وبال خود اسی پر ہے۔

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍؕ‏ ١٠٨ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ

اور میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔ اور آپ اس کے پیچھے چلئے جو آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے

ع ٩ ١٠

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾

اور آپ صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰیاتُہا ١٢٣ (١١) سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٢) رکوعاتُہا ١٠

اس میں ١٢٣ آیتیں ہیں سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی اور ١٠ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ‌ قف كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ

الٓـر۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے

حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ

حکمت والے، باخبر اللہ کی طرف سے۔ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً میں تمہارے لیے

مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌۙ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو،

ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر تم اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں متمتع کرے گا اچھی طرح متمتع کرنا

مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ‌ ؕ

مقرر کیے ہوئے وقت تک اور ہر ایک صاحبِ فضل کو اپنا فضل (جزاء) دے گا۔

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿۳﴾

اور اگر تم اعراض کرو تو مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴﴾

اللہ کی طرف تمہیں واپس جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ

سنو! یقیناً وہ اپنے سینوں کو اللہ سے چھپنے کے لیے موڑتے ہیں۔

اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ

سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں، تب بھی اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنہیں وہ

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ‌ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
اور زمین میں کوئی چوپایہ نہیں مگر اللہ کے ذمہ اس کی روزی ہے اور وہ اس کے دائمی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶
ٹھکانے اور عارضی ٹھکانے کو جانتا ہے۔ سب کچھ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دن

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ
اچھے عمل والا ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم زندہ کر کے اٹھائے

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
جاؤ گے موت کے بعد تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم ان سے عذاب مؤخر کر دیں

اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ
ایک معلوم وقت تک کے لیے تب بھی وہ یقیناً کہیں گے کہ کس نے عذاب کو روک رکھا ہے؟ سنو! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
وہ عذاب اُن کے پاس آئے گا تو اُن سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہ عذاب جس کا

ع بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
وہ مذاق اڑا رہے تھے۔ اور اگر انسان کو ہم اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹
پھر اس سے اس کو چھین لیں، تو یقیناً وہ مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
اور اگر ہم اسے نعمت چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو ضرور وہ کہے گا کہ مجھ سے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ
برائیاں دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اور بڑا اجر ہے۔ شاید آپ چھوڑ دیں اس کے بعض حصہ کو جو آپ کی طرف وحی کیا

اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
جا رہا ہے اور آپ کا سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہو رہا ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز پر کارساز ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا
آپ فرما دیجیے کہ تم اس کے جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور تم

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳
ان کو بھی بلا لو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پھر اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہ اللہ کے علم سے ہے

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴
اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو دنیوی زندگی چاہے گا اور اس کی زینت، تو ہم اُن کو اُن کے اعمال کا دنیا میں

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵
پورا پورا بدلہ دے دیں گے اور ان کے لیے اس میں کمی نہیں کی جائے گی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
ان لوگوں کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
اور بے کار ہو جائیں گے وہ عمل جو انہوں نے دنیا میں کیے اور باطل ہوں گے وہ جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
کرتے تھے۔ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے اور اللہ کی طرف سے
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
ایک شاہد اس کے ساتھ ساتھ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا گروہوں میں سے
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ق اِنَّهُ
تو دوزخ اس کی وعدہ کی جگہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف سے شک میں نہ رہیئے۔ یقیناً یہ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾
حق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ یہ لوگ
يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ ہیں
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ج اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ لا الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ظالموں پر۔ ان پر جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ
یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ م يُضٰعَفُ
اور ان کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی نہیں ہوگا۔ ان کے لیے
لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا
عذاب دوگنا کیا جائے گا۔ وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ

وقف لازم

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۱ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً یہ

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔ یہ لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۳ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں جماعتوں کا حال ایسا ہے

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
جیسا کہ اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ۲
ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۵ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
ان کی قوم کی طرف کہ میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ کی۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝۲۶ فَقَالَ
یقیناً میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ پھر آپ

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ
کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں دیکھتے

اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
مگر اپنے جیسا انسان اور ہم آپ کو نہیں دیکھتے کہ آپ کا اتباع کیا مگر ان لوگوں نے جو

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا
ہم میں سب سے زیادہ ذلیل ہیں سرسری نظر میں۔ اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت بھی

مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۲۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری

اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ رَحۡمَةً
کیا رائے ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے
مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ ؕ اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا وَاَنۡتُمۡ
رحمت عطا کی ہو، اور وہ روشن راستہ تم پر چھپا دیا جائے۔ تو کیا ہم تم سے اس ہدایت کو زبردستی چپکا دیں اس حال
لَهَا كٰرِهُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مَالًا ؕ
میں کہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔
اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيۡنَ
میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں ان کو دھتکارنے والا نہیں ہوں جو ایمان
اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا
لائے ہیں۔ یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں
تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوۡمِ مَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ
جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھ کو اللہ کی گرفت سے
اِنۡ طَرَدْتُّهُمۡ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ
اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس
خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں
مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ
فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں اُن لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ
لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۚۖ
اللہ اُن کو ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔
اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جٰدَلۡتَنَا
یقیناً تب تو میں ظالموں میں سے بن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! یقیناً آپ نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر
فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ
آپ نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کر لیا، اس لیے آپ ہمارے پاس لے آئیے وہ عذاب جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے
مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ
ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ عذاب تو تمہارے پاس صرف اللہ ہی لائے گا

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ۝٣٣ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اگر وہ چاہے گا اور تم اس وقت اللہ کو عاجز نہیں کرسکو گے۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اگر میں چاہوں کہ میں تمہارے لیے خیر خواہی کروں اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنے کا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝٣٤
ارادہ کرے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے اوپر میرا جرم ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ۝٣٥ؑ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ ٣ ع ١١ ٣
اور میں تمہارے جرموں سے بری ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہ جو ایمان لا چکے

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ۝٣٦ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
اس لیے آپ مایوس نہ ہوں اُن حرکتوں کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ کشتی بنائیے

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور آپ ہم سے گفتگو نہ کیجیے ان کے بارے میں

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ۝٣٧ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟
جو ظالم ہیں۔ اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ اور کشتی بنا رہے تھے نوح (علیہ السلام)۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
اور جب کبھی آپ پر آپ کی قوم میں سے کوئی رئیس جماعت گزرتی تو وہ آپ سے مذاق کرتی۔ نوح (علیہ

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو، تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے

كَمَا تَسْخَرُوْنَ۝٣٨ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۝٣٩ حَتّٰٓى اِذَا
جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
ہمارا (عذاب کا) حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے کہا کہ اس میں آپ سوار کرا لیجیے ہر

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
قسم سے جوڑا (یعنی) دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل کو مگر وہ جن کے متعلق پہلے بات ہو

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾
چکی ہے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ اور آپ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔

في حفص بفتح الياء وامالة الراء ١٢

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
یقیناً میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور یہ کشتی ان کو لے کر چلتی رہی

كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
ایسی موجوں میں جو پہاڑوں کی طرح تھیں۔ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ کنارہ میں تھا،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾
اے میرے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
بیٹے نے کہا عنقریب میں پناہ لوں گا اس پہاڑ پر جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ
کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ
درمیان موج حائل ہوگئی، پھر وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور حکم آیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو تھم جا، اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ختم ہو گیا اور کشتی ٹھہر گئی جودی پہاڑ پر اور کہا گیا کہ ظالم قوم کا

الربع

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
ناس ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا، پھر کہا اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

میرے اہل میں سے تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ

کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح! یقیناً وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا۔ اس لیے کہ اس کا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

عمل غیر صالح تھا۔ اس لیے آپ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کا آپ کو علم نہیں۔

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کی کہ تم جہالت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں۔

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر تو میری مغفرت نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

کہا گیا اے نوح! آپ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر جائیے، آپ پر بھی

وَ عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ

اور اُن امتوں پر بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور بہت سی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں گے،

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، جو آپ اور آپ کی قوم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اس سے پہلے جانتی نہیں تھی۔ اس لیے آپ صبر کیجیے۔ یقیناً اچھا انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

متقیوں کے لیے ہے۔ اور قومِ عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام)

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف

معانقة ۹
عند المتأخرين ۱۲ الوقف على فاصبر احسن والیق ۱۲
ع ۴

مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ
جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱ وَيٰقَوْمِ
صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ
تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، تو وہ تم پر آسمان کو برستا ہوا

مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
چھوڑے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں اور قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
پشت مت پھیرو۔ انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ نہیں لائے اور ہم اپنے معبودوں کو

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۳
تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ
ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپ کو کوئی برائی لگا دی ہے۔

قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ
ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ۙ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ
ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے علاوہ۔ پھر تم اکٹھے ہو کر میرے خلاف تدبیر کرلو، پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ
مجھے مہلت بھی مت دو۔ یقیناً میں نے اللہ پر توکل کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ
کوئی چوپایہ نہیں مگر وہ (اللہ) اس کی چوٹی پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب

عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھے راستہ پر ہے۔ پھر اگر تم اعراض کرو تو میں نے تمہیں پہنچا دیا

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وہ جس کو دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنائے گا۔

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اس کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۛ قف جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اور یہ قومِ عاد ہے، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ

اور وہ ہر ظالم سرکش کے حکم کے پیچھے چلے۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً قوم عاد نے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ ع ۵ / ۵

کفر کیا۔ سنو! قومِ عاد کا ناس ہو، ہود (علیہ السلام) کی قوم کا۔ اور قومِ ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ وقف لازم

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا تو تم اس سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

یقیناً میرا رب قریب، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے صالح! یقیناً آپ

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

ہمارے اندر قابلِ امید تھے اس سے پہلے۔ کیا آپ ہمیں روکتے ہو اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور یقیناً ہم اس کی طرف سے گہرے شک میں ہیں جس کی طرف

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری کیا رائے ہے اگر میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو،

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

پھر مجھے اللہ کی گرفت سے کون بچائے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں؟ پھر تم مجھے نہیں بڑھاتے

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

سوائے خسارہ کے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

نشانی ہے، تو تم اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی کے ساتھ

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا

مت چھوؤ، ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مزے اڑالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) کو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے ہماری رحمت سے

وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ یقیناً تیرا رب وہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور ظالموں کو چیخ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ

گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو!

اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع

یقیناً قومِ ثمود نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ سنو! ناس ہو قومِ ثمود کے لیے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۞٦٩
السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم، پھر وہ نہیں ٹھہرے کہ بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے ان کے ہاتھ دیکھے کہ اس (کھانے) تک نہیں پہنچتے تو ان کو اجنبی محسوس کیا

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ
اور ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کیجیے، یقیناً ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے

لُوْطٍ ۞٧٠ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
گئے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، پھر وہ ہنس پڑی تو ہم نے انہیں بشارت دی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۞٧١ قَالَتْ
اسحاق کی۔ اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ کہنے لگی

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ
ہائے افسوس! کیا میں اولاد جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ۞٧٢ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ
یقیناً یہ قابلِ تعجب چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم تعجب کرتی ہو

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ
اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم اہلِ بیت پر ہیں۔

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞٧٣ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
یقیناً وہ اللہ قابلِ تعریف، بزرگ ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ
ہو گیا اور ان کے پاس بشارت آئی، تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے

لُوْطٍ ۞٧٤ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۞٧٥
لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) نہایت بردبار، آہیں بھرنے والے، توبہ کرنے والے تھے۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم! اس سے آپ اعراض کیجیے، یقیناً آپ کے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آ گیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جائے گا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور ان کی

بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
وجہ سے تنگ دل ہوئے اور لوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بڑا سخت دن ہے۔ اور لوط (علیہ السلام) کے

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
پاس ان کی قوم آئی ان کی طرف تیز دوڑتی ہوئی۔ اور وہ پہلے سے برائیاں کرتے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا مت کرو۔ کیا تم

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
میں سے کوئی ہدایت یافتہ شخص نہیں ؟ وہ کہنے لگے یقیناً آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ جانتے ہیں وہ جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کاش کہ مجھے تم پر قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط قبیلہ کی طرف

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
پناہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ اے لوط! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، وہ ہرگز آپ تک

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے آپ اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں سفر کر جائیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی، کہ اسے وہ عذاب پہنچنے والا ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
جو اُن کو پہنچے گا۔ یقیناً اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارے عذاب کا حکم آ گیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ بنا دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾

اور ہم نے اُن کے اوپر مٹی کے پتھر برسائے، جو لگاتار برس رہے تھے۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے پاس۔ اور یہ بستی ظالموں سے کچھ دور

بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ الربع ١٥

نہیں ہے۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام)

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ

اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، اس لیے کہ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

اور میں تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو اور لوگوں کو اُن کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

اللہ کی بقیہ چیزیں تمہارے لیے بہتر ہیں اگر تم ایمان والے ہو۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا آپ کی نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

آپ کو اس کا حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اُن کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾

مالوں میں کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ یقیناً تم حلم والے، ہدایت یافتہ ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح راستہ پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ
ان چیزوں کو کر کے جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
جتنی میں طاقت رکھوں۔ اور میری توفیق نہیں ہے مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں نے توکل کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات کی طرف نہ لے جائے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ
کہ تمہیں پہنچ جائے اس جیسا عذاب جو قومِ نوح یا قومِ ہود

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا
یا قومِ صالح کو پہنچا۔ اور قومِ لوط تم سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور تم اپنے رب سے استغفار

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا
کرو، پھر تم اس کی طرف توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب بہت زیادہ رحم کرنے والا، محبت کرنے والا ہے۔ انہوں

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
نے کہا کہ اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اس میں سے جو تم کہتے ہو اور یقیناً ہم تمہیں اپنے

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز وَمَآ اَنْتَ
درمیان کمزور دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ کا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم آپ کو رجم کر دیتے۔ اور آپ

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ
ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
زیادہ بھاری ہے؟ اور تم نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے۔ یقیناً میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
تمہارے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ
میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو

یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ
اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو، میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ
والا ہوں۔ اور جب کہ ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور اُن لوگوں کو جو آپ کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور اُن ظالموں کو چیخ نے

الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ
پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ

لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ۸ ع ۱۲ ۸
اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو! ناس ہو مدین کے لیے جس طرح کہ قومِ ثمود کا ناس ہوا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور واضح دلیل دے کر۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ
فرعون اور اس کی قوم کی طرف، پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے۔

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اور فرعون کا حکم اچھا نہیں تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے قیامت کے دن چل رہا ہوگا،

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا
پھر اُن کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ اور وہ اترنے کا برا گھاٹ ہے۔ اور اس

فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
دنیا میں ان کے پیچھے لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ بہت بری مدد ہے جو

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ
ان کو دی گئی۔ یہ ان بستیوں کے قصوں میں سے کچھ ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
جن میں سے کچھ کھڑی ہوئی ہیں اور کچھ کٹی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے، پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے ان کے وہ معبود جن کو

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ
وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے جب کہ آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ‌ؕ وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ
آیا۔اوران (مشرکین) کوسوائے نقصان کے انہوں (معبودوں) نے نہیں بڑھایا۔ اسی طرح آپ کے

رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ‌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ
رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ

اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ
دردناک، سخت ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس شخص کے لیے جو آخرت کے

عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈرے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس کے لیے انسانوں کو جمع کیا جائے گا

وَ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور یہ وہ دن ہے جس میں گواہوں کو حاضر کیا جائے گا۔ اور ہم اس کو موخر نہیں کر رہے مگر مقرر کیے ہوئے

مَّعۡدُوۡدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ
وقت کے لیے۔ جس دن وہ آئے گا تو کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اللہ کی اجازت سے۔

فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا
پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ البتہ جو بد بخت ہوں گے

فَفِى النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّ شَهِيۡقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا
وہ دوزخ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں چلّانا اور سسکیاں ہوں گی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ ؕ
جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا
یقیناً آپ کا رب وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ البتہ جو نیک بخت ہوں گے

فَفِى الۡجَـنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
اور زمین قائم ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ ایسی عطاء کے طور پر جو بند نہیں کی جائے گی۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
پھر آپ شک میں نہ رہیے اس کی طرف سے جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ عبادت نہیں کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
مگر اُسی طرح جس طرح کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کو اُن کا

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ۹
حصہ پورا پورا دینے والے ہیں اس حال میں کہ وہ کم نہیں کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
نہ ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے بڑے شک

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
میں ہیں۔ اور بیشک سب کو آپ کا رب اُن کے اعمال پورے پورے

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ
دے گا۔ اس لیے کہ وہ اُن کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اس لیے آپ استقامت اختیار کیجیے

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور تم دائرہ سے نہ نکلو۔ یقیناً وہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور تم ان ظالموں کی طرف ذرا بھی میلان

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نہ کرنا، ورنہ تمہیں آگ پہنچ کر رہے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ
نہیں ہوں گے، پھر تمہاری نصرت نہیں کی جا سکے گی۔ اور آپ دن کے دونوں کناروں

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجیے۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ
ختم کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔ اور آپ صبر کیجیے،

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
پھر یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
پھر ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
جو زمین میں فساد سے روکتے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
جن کو ہم نے نجات دی؟ اور ظالم لوگ اس کے پیچھے پڑے جس میں انہیں عیش ملا،

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ
کوظلم سے ہلاک کر دے جب کہ وہاں والے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا۔ اور یہ برابر اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ
کرتے رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا۔ اور اسی وجہ سے اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے۔

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
اور آپ کے رب کا کلمہ تام ہو کر رہا کہ میں انسانوں اور جنات سب سے جہنم کو

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ
ضرور بھروں گا۔ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے آپ کے سامنے

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور ان قصوں میں

فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
آپ کے پاس حق اور نصیحت اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی آئی ہے۔ اور آپ فرما دیجیے

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو، ہم بھی

عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ۙ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کررہے ہیں۔ اورتم انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔ اور اللہ ہی کی لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
ہوئی چیزوں کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے

وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳ ع ۱۰
اور اسی پر توکل کیجیے۔ اور آپ کا رب تمہارے عمل سے بے خبر نہیں ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
الٓرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ یقیناً ہم نے اسے

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ
عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم آپ کے سامنے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳
وحی کیا۔ اور یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبر لوگوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا اے میرے ابّا! میں نے گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴
ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان مت کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
ورنہ وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
دشمن ہے۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اتمام تک پہنچائے گا

وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ
اور آلِ یعقوب پر بھی جیسا کہ اسے اتمام تک پہنچایا اس سے پہلے تیرے اجداد

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ ع ۱ ۶ ۱۱
ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر۔ یقیناً تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾
یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں تھیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا
اور وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے ابّا کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾ ۨ اقْتُلُوْا
حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابّا البتہ کھلی غلطی میں ہیں۔ تم یوسف

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
کو قتل کردو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو تو تمہارے لیے تمہارے ابّا کی توجہ خالص رہ جائے گی

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ
اور اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔ ان میں سے کسی کہنے والے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
نے کہا کہ تم یوسف کو قتل مت کرو بلکہ اسے کنویں کی تاریکیوں میں پھینک دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
کہ اسے گذرنے والے قافلوں میں سے کوئی اٹھا لے گا، اگر تم ایسا کرنے والے ہو۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ کو کیا ہوا کہ آپ ہم پر مطمئن نہیں یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم یقیناً

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ

اس کے خیر خواہ ہیں۔ آپ اسے ہمارے ساتھ کل کو بھیج دیجیے کہ وہ کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں اس سے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم مضبوط نوجوان ہیں، یقیناً تب تو ہم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

اس وقت خسارہ والے ہوں گے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کو لے کر گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا اس

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

بات پر کہ یوسف (علیہ السلام) کو کنویں کی تاریکیوں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

وحی کی کہ ضرور آپ ان کو جتلاؤ گے ان کی یہ حرکت اس حال میں کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوگا۔ اور وہ اپنے ابا کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا

عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا! یقیناً ہم دوڑنے لگے تھے اور ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

چھوڑ دیا تھا یوسف کو اپنے سامان کے پاس، پھر اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہم پر یقین کرنے والے

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ الثلثة

نہیں ہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹا خون لے کر

كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

آئے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک امر کو مزین کیا ہے۔ اب تو صبر

جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

ہی بہتر ہے۔ اور اللہ مدد گار ہے اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى

آیا، پھر انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ تو وہ کہنے لگا او، خوشخبری ہو!

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝١٩
یہ تو لڑکا ہے۔ اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو سامان بنا کر چھپا دیا، اور اللہ خوب جانتے ہیں اس حرکت کو جو وہ کرتے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِیْهِ
اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بیچ دیا معمولی قیمت کے بدلہ میں، گنے چنے چند دراہم کے بدلہ میں۔ اور وہ یوسف (علیہ

ع ١٤ ‏ ١٢
مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ۝٢٠ۧ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
السلام) میں بے رغبتی کرنے والوں میں سے تھے۔ اور اس شخص نے جس نے یوسف (علیہ السلام) کو خریدا مصر سے اس

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ
نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ان کا ٹھکانا اچھا رکھ، ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ز
یا ہم اسے لڑکا ہی بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں قدرت دی۔

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
اور اس لیے تاکہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے حکم پر غالب

عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٢١ وَلَمَّا بَلَغَ
ہیں لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور جب یوسف (علیہ السلام) اپنی جوانی کو

اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝٢٢
پہنچ گئے، تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو حکمت اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ
اور یوسف (علیہ السلام) کی طلبگار ہوئی وہ عورت جس کے کمرہ میں یوسف (علیہ السلام) تھے اور تمام

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ
دروازے اس نے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آجاؤ۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ! عزیز مصر

رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣ وَلَقَدْ
میرے مربی نے یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے۔ یقیناً اس عورت نے

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
یوسف (علیہ السلام) کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور یوسف (علیہ السلام) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کے برہان کو نہ دیکھتے۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ
اسی طرح (ہم نے کیا) تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے پھیر دیں برائی اور بے حیائی کو۔ یقیناً یوسف (علیہ السلام)

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت (زلیخا) نے یوسف

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
(علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے زلیخا کے شوہر کو پایا دروازہ کے پاس۔ زلیخا کہنے لگی کہ اس

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
شخص کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا اسے

اَلِيْمٌ ۝۲۵ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ
دردناک سزا دی جائے؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ عورت تو خود مجھ سے میری طالب ہوئی تھی اور زلیخا

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کے گھر والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو زلیخا سچی

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۶ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
ہے اور یوسف جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
پھٹا ہوا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔ پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتہ دیکھا

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
جو پھٹا ہوا تھا پیچھے سے تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے۔ یقیناً تمہارا مکر

عَظِيْمٌ ۝۲۸ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ
بڑا بھاری ہوتا ہے۔ اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو۔ اور (اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کے لیے

لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝۲۹ۧ وَ قَالَ نِسْوَةٌ ع ۳ ۹ ۱۴
استغفار کر۔ یقیناً تو ہی قصوروار ہے۔ اور شہر کی عورتوں

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام سے اُسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰
یقیناً اس کی محبت اس کے دل کے اندر گھس گئی ہے۔ یقیناً ہم اسے کھلی غلطی میں دیکھ رہی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
پھر جب اس نے اُن کا مکر سنا تو اس نے اُن کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا اور ان کے لیے ایک بیٹھک

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

(مجلس) تیار کی اور ان عورتوں میں سے ہر ایک کو چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

اور کہا کہ یوسف! تم ان کے سامنے نکل کر آ ؤ۔ پھر جب ان عورتوں نے یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا تو ششدر رہ

اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ

گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

مگر ایک بزرگ فرشتہ۔ زلیخا کہنے لگی پھر یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَىِٕنْ

یقیناً میں اس کی طالب ہوئی، لیکن اس نے معصوم رہنا چاہا۔ اور اگر

لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲

وہ نہیں کرے گا وہ جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو یقیناً اُسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

یوسف (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس کام سے جن کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

اور اگر تو مجھ سے ان کی مکاری کو نہیں پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

سے بن جاؤں گا۔ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی، پھر یوسف (علیہ السلام) سے اُن کے مکر کو پھیر دیا۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا اس کے بعد کہ انہوں نے بہت سی نشانیاں

۴ ع ۱۴ الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۳۵ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

دیکھ لیں کہ یوسف (علیہ السلام) کو ایک وقت تک کے لیے قید کر دیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ قید خانہ میں داخل

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

ہوئے دو نوجوان۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾
پرندے کھا رہے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں اس کی تعبیر دیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارے پاس نہیں آئے گا وہ کھانا جو تمہیں کھانے کو دیا جاتا ہے مگر میں تمہیں اس کی تعبیر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ
بتلاؤں گا اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے۔ یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھلائے ہیں۔ یقیناً

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
میں نے اس قوم کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی اور جو آخرت کا انکار کرنے

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
والی ہے۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کا اتباع

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
کیا ہے۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں کسی بھی چیز کو۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
یہ اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! کیا الگ الگ

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ
رب بہتر ہیں یا یکتا غالب اللہ بہتر ہے؟ تم اللہ کو چھوڑ کر کے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ
عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، اللہ نے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اس پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ جس نے حکم دیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن لوگوں

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! البتہ تم میں سے ایک

فَيَسْقِىْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ

وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور البتہ دوسرا اسے سولی دی جائے گی، پھر اس کے سر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِىَ الْاَمْرُ الَّذِىْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝٤١

پرندے کھائیں گے۔ اس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِىْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِىْ

اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے فرمایا کہ جس کے متعلق آپ نے گمان کیا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا

عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِى السِّجْنِ

ہے کہ تو مجھے اپنے بادشاہ کے یہاں یاد رکھنا۔ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا یوسف (علیہ السلام) کا بادشاہ سے تذکرہ کرنا، پھر

٥ ع ١٥ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝٤٢ؑ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

یوسف (علیہ السلام) قید خانہ میں کئی سال ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھ رہا

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

ہوں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں کو دیکھ رہا ہوں اور دوسرے سات خشک خوشوں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ

کو دیکھ رہا ہوں۔ اے درباریو! تم مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝٤٣ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ

اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ذہنی تصورات ہی کے خواب ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝٤٤ وَقَالَ الَّذِىْ

اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور اس شخص نے کہا جس نے دو آدمیوں

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

میں سے نجات پائی تھی اور اس کو یاد آیا ایک طویل زمانہ کے بعد، اس نے کہا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتلاؤں گا،

فَاَرْسِلُوْنِ ۝٤٥ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ

اس لیے تم مجھے بھیجو۔ اے یوسف! اے صدیق! آپ ہمیں تعبیر دیجیے سات موٹی

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

گائیوں کے بارے میں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

کے بارے میں اور دوسرے سات خشک خوشوں کے بارے میں، تا کہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
تاکہ انہیں علم ہو۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم کھیتی کرو گے لگاتار سات سال۔

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا
پھر جو تم کھیتی کرو اسے چھوڑ دو اس کے خوشہ میں مگر تھوڑا اس میں سے

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾
جو کھا جائیں گے اُسے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے تیار کیا ہے مگر تھوڑا اس میں سے جو تم محفوظ رکھو۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی

ع ٦ ١٦ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ
اور اس میں وہ پھل نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تم اُسے میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ
چنانچہ جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس قاصد آیا، تو یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا،

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
پھر اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے۔ یقیناً میرا رب ان کے مکر کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
جانتا ہے۔ عزیز مصر نے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو اس کی ذات سے

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
ورغلایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ! ہم ان کے بارے میں کوئی برائی نہیں جانتے۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب حق واضح

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
ہوگیا۔ میں نے اس کو ورغلایا تھا (مطالبہ کیا تھا اُس کی ذات کا، نہ کسی خدمت کا) اس کی ذات سے اور یقیناً وہ سچوں میں سے

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے اپنی براءت کے لیے سب کچھ برداشت کیا) یہ اس لیے تاکہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾
جان لے کہ میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی غیبت میں اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ‌ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا۔ یقیناً نفس تو بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

مگر وہ جس پر میرا رب رحم کرے۔ یقیناً میرا رب بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ

الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ‌ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ

تم اسے میرے پاس لے آؤ، میں اُسے اپنی ذات کے لیے خالص رکھنا چاہتا ہوں۔ پھر جب بادشاہ نے یوسف (علیہ

قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

السلام) سے بات کی تو بادشاہ نے کہا کہ یقیناً آپ آج سے ہمارے نزدیک امانت دار عزت کے مرتبہ پر ہو۔ یوسف (علیہ

اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ‌ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾

السلام) نے فرمایا کہ آپ مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا

اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں حکومت دی۔ وہ ٹھکانا بناتے تھے اس ملک میں

حَيۡثُ يَشَآءُ‌ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيۡعُ

جہاں چاہتے۔ ہماری رحمت ہم پہنچاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ

ضائع نہیں کرتے۔ اور البتہ آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیئے جو

اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ

ایمان والے ہیں اور جو متقی ہیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی آئے، پھر وہ یوسف (علیہ

فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

السلام) کے پاس پہنچے تو یوسف (علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا اور وہ یوسف (علیہ السلام) کو پہچانتے نہیں تھے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِىۡ بِاَخٍ لَّكُمۡ

اور جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کو ان کا سامان تیار کر کے دیا تو فرمایا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لے

مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ‌ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّىۡۤ اُوۡفِى الۡكَيۡلَ وَاَنَا

آؤ جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اناج پورا پورا دیتا ہوں اور میں

خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ

بہترین میزبانی کرنے والا ہوں۔ پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہیں لاؤ گے تو تمہیں غلہ نہیں ملے گا

عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

میرے پاس اورتم میرے قریب بھی مت آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے ابّا سے اصرار کے ساتھ

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

طلب کریں گے اور یقیناً ہم ایسا کریں گے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خادموں سے فرمایا کہ تم اُن

فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

کی پونجی اُن کے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ پلٹ کر جائیں

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۶۲ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

اپنے گھر والوں کے پاس تاکہ واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے ابّا کے پاس واپس پہنچے

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! ہم سے غلہ روک دیا گیا، اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۶۳ قَالَ

ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیجیے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

میں تمہیں اس کے بارے میں امین سمجھوں جیسا کہ میں نے اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے تمہیں امین سمجھا تھا؟

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴

پھر اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ

اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ جو اُن کی طرف واپس لوٹا دی گئی تھی۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

انہوں نے کہا ہمارے ابّا! ہمیں کیا چاہیے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

اور ہم اپنے گھر والوں کا غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہمیں ایک اونٹ کا غلہ زیادہ ملے گا۔

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝۶۵ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

یہ غلہ (کا حصول) آسان ہے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

جب تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے پختہ عہد نہ دو کہ تم ضرور اُسے میرے پاس لاؤ گے، مگر یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ
تمہیں گھیر لیا جائے۔ پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دیا، تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
اللہ اس پر وکیل ہے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹو! تم ایک

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ
دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اور میں تمہیں اللہ کے حکم سے کچھ بھی بچا نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾
چلتا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
اور جب وہ داخل ہوئے اس طرح جیسے انہیں اُن کے ابّا نے حکم دیا تھا، تو یہ بات

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
انہیں اللہ کے حکم سے ذرا بھی بچا نہ سکی مگر ایک خواہش تھی یعقوب (علیہ السلام) کے

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
دل کی جو انہوں نے پوری کر لی۔ اور یقیناً وہ علم والے تھے، اُسی کو جانتے تھے جو ہم نے انہیں سکھلایا تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا ع ٨ ١١ ٢
لیکن اکثر لوگ (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا
داخل ہوئے تو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے پاس اپنے بھائی کو جگہ دی۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
کہ یقیناً میں تیرا بھائی ہوں، اس لیے تو افسوس مت کر ان حرکتوں پر جو یہ کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو اُن کا سامان تیار کرکے دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں

فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
پیالہ رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم

لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱

تو چور ہو۔ یہ کہتے ہوئے وہ ان کے سامنے آئے کہ تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

انہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو اس کو لے کر آئے گا ایک اونٹ کا غلہ

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

ملے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! یقیناً تمہیں معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝۷۳ قَالُوْا

ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ ہم فساد پھیلائیں اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

کہ پھر اس شخص کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہو؟ تو انہوں نے کہا اس کی سزا

مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

وہی شخص ہے جس کے تھیلے میں وہ پیالہ پایا جائے، پھر وہی اس کی سزا ہے۔ اسی طرح

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے ان کے تھیلوں سے ابتداء کی اپنے بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

تھیلے سے پہلے، پھر اس کو نکالا اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اسی طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ

ہم نے تدبیر کی یوسف (علیہ السلام) کے لیے۔ وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے بادشاہ کے

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

مذہب میں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ

تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے

فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اس کو اپنے جی میں چھپایا اور اس کو اُن کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ (دل میں) کہا تم بُری

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا

جگہ میں ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم بیان کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

عزیزِ مصر! یقیناً اس کے بہت بوڑھے ابّا ہیں، اس لیے آپ ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ پر

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ

رکھ لیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) نے

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ

فرمایا کہ اللہ کی پناہ ہے اس سے کہ ہم لیں مگر اسی شخص کو جس کے پاس ہم نے اپنے سامان کو پایا۔

ع ١٠ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا

یقیناً تب تو ہم ظالم ہوں گے۔ پھر جب وہ ان سے مایوس ہو گئے تو الگ ہو کر انہوں نے تنہائی میں

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

سرگوشی کی۔ ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے ابّا نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے اور تمہیں معلوم نہیں اس سے پہلے وہ کوتاہی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

(زیادتی) جو تم نے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں کی؟ میں اب ہرگز اس زمین سے نہیں ٹلوں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک کہ میرے ابّا مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرا فیصلہ کر دیں۔ اور وہ بہترین

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ

فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم اپنے ابّا کے پاس واپس جاؤ، پھر کہو اے ہمارے ابّا!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

یقیناً آپ کے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی مگر اسی کے مطابق جو ہمیں معلوم تھا

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ

اور ہم غیب کو جاننے والے نہیں تھے۔ اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا

جس میں ہم تھے اور ان قافلہ والوں سے بھی جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں۔ اور یقیناً ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
سچے ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک معاملہ کو مزین کیا ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
اب تو صبر ہی بہتر ہے۔ امید ہے کہ اللہ میرے پاس ان کو اکٹھا لے آئے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے منہ پھیرا اور کہا

يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
ہائے افسوس یوسف پر! اس حال میں کہ ان کی آنکھیں غم کی وجہ سے سفید ہو چکی تھیں،

فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
پھر وہ بمشکل غم کو ضبط کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو یوسف کو یاد کرتے رہو گے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
یہاں تک کہ قریب الموت ہو جاؤ یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں تو فریاد کرتا ہوں اپنی بے قراری اور اپنے غم کی صرف اللہ سے اور

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم جانتے نہیں ہو۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ، پھر تم تحقیق کرو

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق اور تم مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً اللہ

لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
قحط سالی پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، اس لیے آپ ہمارے لیے غلہ پورا پورا دیجیے

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور ہمیں مزید بھی دیجیے۔ یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے وہ حرکت جو تم نے یوسف اور ان کے بھائی کے ساتھ کی

جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

جب کہ تم جاہل تھے؟ انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہی یوسف ہو؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں ہی

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا۔ یقیناً جو بھی

يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾

تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور یقیناً ہم قصوروار ہیں۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔ تم میرے کرتہ کو لے کر جاؤ،

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

پھر اس کو میرے ابا کے چہرہ پر ڈال دو، تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور تم اپنے تمام گھر والوں کو

ع ١٠/٢ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

میرے پاس لے آؤ۔ اور جب یہ قافلہ مصر سے چلا تو اُن کے ابا نے کہا کہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھ میں بڑھاپے کی عقل کی کمی کا شبہ نہ کرو۔

الربع قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ تو بدستور اپنی پرانی غلط فہمی میں ہو۔ پھر جب

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

بشارت دینے والا آیا تو کرتہ کو آپ کے چہرہ پر ڈال دیا، تو آپ بینا ہوگئے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا کُنَّا
جانتے نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجیے، یقیناً ہم

خٰطِئِیۡنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَکُمۡ رَبِّیۡ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ
قصوروار ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ اٰوٰۤی
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے، تو یوسف (علیہ السلام)

اِلَیۡہِ اَبَوَیۡہِ وَ قَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ
نے اپنے پاس اپنے والدین کو جگہ دی اور کہا کہ تم مصر میں امن سے داخل ہو جاؤ اگر اللہ

اٰمِنِیۡنَ ﴿ؕ۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَیۡہِ عَلَی الۡعَرۡشِ وَ خَرُّوۡا لَہٗ
نے چاہا۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو تخت پر بلند جگہ بٹھایا اور سب لوگ یوسف (علیہ السلام) کے

سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ ہٰذَا تَاۡوِیۡلُ رُءۡیَایَ
سامنے سجدہ میں گر گئے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے ابّا! یہ میرے اس سے پہلے والے

مِنۡ قَبۡلُ ۫ قَدۡ جَعَلَہَا رَبِّیۡ حَقًّا ؕ وَ قَدۡ اَحۡسَنَ بِیۡۤ
خواب کی تعبیر ہے۔ یقیناً میرے رب نے اسے سچ کر دکھلایا۔ اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا

اِذۡ اَخۡرَجَنِیۡ مِنَ السِّجۡنِ وَ جَآءَ بِکُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ
جب کہ مجھے جیل خانہ سے نکالا اور تمہیں دیہات سے لے آیا

مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّیۡطٰنُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ اِخۡوَتِیۡ ؕ
اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا تھا۔

اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾
یقیناً میرا رب باریک تدبیر کرنے والا ہے جس کام کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَ عَلَّمۡتَنِیۡ
اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے سلطنت عطا کی اور تو نے مجھے

مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟
خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا
تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ تو مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے

وَ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۝۱۰۱ ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ
اور مجھے صلحاء کے ساتھ ملا دے۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کو

نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس موجود نہیں تھے جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کیا

وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ۝۱۰۲ وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ
اس حال میں کہ وہ مکر کررہے تھے۔ اور لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اگر چہ آپ

بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰۳ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ
کتنے ہی حریص ہوں۔ حالانکہ آپ اُن سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۰۴ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ
یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں

ع ۱۱ ۵

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا
زمین اور آسمانوں میں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اس سے

مُعۡرِضُوۡنَ ۝۱۰۵ وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ
منہ موڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ

مُّشۡرِكُوۡنَ ۝۱۰۶ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ
شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اس سے مأمون ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب میں سے

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ
ڈھانپنے والا عذاب آجائے یا ان کے پاس قیامت اچانک آجائے اس حال میں کہ انہیں

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۱۰۷ قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ
پتہ نہ ہو؟ آپ فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بصیرت کے ساتھ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ
دعوت دیتا ہوں، میں بھی اور وہ بھی جنہوں نے میرا اتباع کیا۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۰۸ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے

اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا
مگر مردوں کو بستیوں والوں میں سے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا پھر وہ زمین

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن کا انجام کیسا ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ
اُن سے پہلے تھے۔ اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے

وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
اورانہوں نے گمان کیا کہ انہیں جھٹلایا گیا تو اُن کے پاس ہماری نصرت آ گئی، پھرانہیں نجات دے دی گئی

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾
جنہیں ہم نے چاہا۔ اور ہمارا عذاب لوٹایا نہیں جاتا مجرم قوم سے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ
یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو گھڑ لیا جائے، لیکن ان کتابوں کی تصدیق ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
اس سے پہلے تھیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت

وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٢
اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیےجو ایمان لائے۔

اٰيَاتُهَا ٤٣ (١٣) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٦) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ۴۳ آیتیں ہیں سورۃ الرعد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
الٓمّٓر۔ یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو قرآن آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾
اتارا گیا وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا
اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا ایسے ستون کے بغیر جس کو تم دیکھو،

ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ‌ ؕ
پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔

كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ
سب کے سب چلتے رہیں گے مقررہ وقت تک کے لیے۔ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے، آیات کو تفصیل

الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِىۡ
سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر یقین رکھو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے

مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا‌ ؕ
زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے اور نہروں کو بنایا۔

وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى
اور تمام پھلوں کے اس نے زمین میں جوڑے (نر اور مادہ) بنائے، وہ رات کو دن پر

الَّيۡلَ النَّهَارَ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝۳
ڈھانپتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔

وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ
اور زمین میں ملے جلے ٹکڑے ہیں اور انگور کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے باغات ہیں، کچھ

وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ
شاخوں والے ہوتے ہیں اور کچھ شاخوں والے نہیں ہوتے، حالانکہ ایک ہی پانی سے انہیں سیراب کیا

وَّاحِدٍ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ‌ؕ
جاتا ہے۔ اور ہم اُن میں سے ایک کو دوسرے سے بڑھا دیتے ہیں مزوں میں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۴ وَاِنۡ تَعۡجَبۡ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ
تو اُن کی یہ بات قابل تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرنو زندہ کیے

جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ‌ۚ وَاُولٰٓـئِكَ
جائیں گے؟ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ اور ان کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞۵ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ آپ سے بُرائی کو جلدی طلب کر رہے ہیں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ

بھلائی سے پہلے، حالانکہ اُن سے پہلے بھی عذاب گزر چکے ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ

اور یقیناً تیرا رب البتہ انسانوں کی اُن کے ظلم کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞۶ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور یقیناً تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور کافروں نے

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ

کہا کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۞۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ ع

ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے

مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

اسے جو ہر مادہ حاملہ ہوتی ہے اور اسے بھی جسے بچہ دانیاں خشک کر دیتی ہیں اور اسے بھی جو بڑھاتی ہیں۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۞۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر چیز اللہ کے پاس ایک مقدار کے ساتھ ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے

وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

والا ہے، بڑا ہے، برتر ہے۔ تم میں سے برابر ہیں وہ سب جو بات کو چھپے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ

کہیں اور جو زور سے کہیں اور جو رات میں چھپنا چاہیں

وَسَارِبٌۭ بِالنَّهَارِ ۞۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور جو دن میں کھلم کھلا چلنے والے ہوں۔ انسان کے لیے باری باری آنے جانے والے فرشتے ہیں

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے امر سے۔ یقیناً اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
بدلتا نہیں اس حالت کو جو کسی قوم کے ساتھ ہے یہاں تک کہ وہ خود نہ بدلیں اس کو جو اُن کے اندرون میں ہے۔

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے لوٹایا نہیں جا سکتا۔ اور اُن کے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف

وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ
اور لالچ کے لیے اور وہ بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ اور رعد فرشتہ اللہ کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
تسبیح پڑھتا ہے، اور فرشتے بھی تسبیح پڑھتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور اللہ

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
بجلیوں کو بھیجتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ مضبوط تدبیر والا ہے۔ اسی کے لیے حق کی پکار ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اور جن کو اللہ کے علاوہ یہ پکارتے ہیں وہ اُن کی کسی پکار کا جواب نہیں دے

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
سکتے مگر اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلانے والے کی طرح، تاکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾
حالانکہ وہ اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ہے۔ اور کافروں کی پکار جو بھی ہے وہ صرف گمراہی ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور اللہ کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور زبردستی

السجدۃ ٢ وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ
اور ان کے سائے بھی، صبح اور شام کے وقت میں۔ آپ پوچھیے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ۔ آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
ایسے حمایتی بنا لیے ہیں جو اپنے لیے کسی نفع اور نقصان کے مالک نہیں ہیں؟
قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
آپ پوچھئے کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا تاریکیاں
الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا
اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے اللہ کے جو شرکاء بنائے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے
كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
اللہ کے مخلوق پیدا کرنے کی طرح کہ پھر اُن کفار پر مخلوق مشتبہ ہوگئی ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہر چیز کو پیدا
كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝۱۶ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان سے پانی
مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ
اتارا، پھر وادیاں اپنی (وسعتِ) مقدار کے اعتبار سے بہہ پڑیں، پھر سیلاب ابھرے ہوئے
زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ
جھاگ کو اٹھا کر لاتا ہے۔ اور ان چیزوں کا بھی اسی جیسا جھاگ ہوتا ہے جسے یہ
ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ
زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں۔ اس طرح اللہ
اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ
حق اور باطل کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ پھر البتہ جھاگ تو خشک ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔
وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ
اور البتہ جو چیز انسانوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح
يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ۝۱۷ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ
اللہ مثالیں بیان کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا کہنا مانا
الۡحُسۡنٰى ؔ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ
ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا کہنا نہیں مانا اگر ان کی ملک بن جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین
مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ
میں ہیں ساری کی ساری اور اس کے جیسی اس کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تو بھی یقیناً وہ اس کو فدیہ میں دے دیں گے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ
ان کے لیے بدترین حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ
اور وہ بُری آرام کی جگہ ہے۔ کیا پھر وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

ع ۲ / ۱۱ / ۸ النصف

مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
طرف سے اتارا گیا وہ حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو صرف

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ
عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کریں

وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ
اور پختہ عہد نہ توڑیں۔ اور جو جوڑیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے رکھنے کا

بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَ يَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ
اللہ نے حکم دیا اور جو اپنے رب سے ڈریں اور جو حساب کی سختی

الۡحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا
سے ڈریں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لیے اور جنہوں نے نماز

الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً
قائم کی اور خرچ کیا ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی چھپکے اور علانیہ

وَّ يَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى
اور جو بھلائی کے ذریعہ بُرائی کو دفع کرتے ہیں، ان کے لیے پچھلا (آخرت

الدَّارِ ۙ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ
کا) گھر ہے۔ جو جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، وہ بھی اور وہ لوگ بھی جو لائق ہوں گے

مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَ ذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ
ان کے آباء واجداد میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے ان پر

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ
ہر دروازہ سے داخل ہوتے ہوں گے۔ (کہیں گے) السلام علیکم، (تم پر سلامتی ہو) اس صبر کے بدلہ میں جو تم نے

عُقۡبَى الدَّارِ ؕ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ
کیا، پھر یہ آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔ اور جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں اس کے پختہ کرنے

مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
کے بعد اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے مصیبت کا

سُوْۗءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
گھر ہے۔ اللہ روزی کشادہ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں۔

وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور یہ لوگ دنیوی زندگی پر خوش ہیں۔ اور دنیوی زندگی آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ۧ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۳ ۸ ۹
کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا سا فائدہ اٹھانا۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں

يَّشَاۗءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں اپنی طرف اُسے جو متوجہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں۔ سنو! اللہ کی یاد ہی سے

تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
ان کے لیے طوبیٰ ہے اور اچھا انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ
اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں، تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ
وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور یہ رحمٰن کے ساتھ کفر کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف

مَتَابِ ۝٣٠ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ جس کے ذریعہ پہاڑوں کو چلایا جاتا

اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ
یا اس کے ذریعہ زمین کو کاٹا جاتا، یا اس کے ذریعہ مردوں سے بلوایا جاتا (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ اللہ ہی

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
کے لیے تمام امور ہیں۔ کیا پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس سے مایوس نہیں ہوئے کہ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو اُن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کی ہیں برابر مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب میں

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ یقیناً اللہ

ع ۵ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٣١ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۗ
استہزاء کیا گیا، پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٣٢ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ
پھر میرا عذاب کیسا رہا؟ کیا پھر وہ ذات جو ہر شخص پر نگراں ہے ان اعمال کی جو اس نے کیے (وہ ذات اور شرکاء

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
برابر ہیں؟ نہیں!) انہوں نے اللہ کے لیے شرکاء بنا لیے ہیں۔ آپ پوچھیے کہ تم اُن کے نام بتلاؤ۔

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو ایسی چیز کی جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا باتوں میں سے

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
سرسری بات تم کرتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا مکر مزین کیا گیا اور انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٣٣
راستہ سے روکا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
ان کے لیے دنیوی زندگی میں عذاب ہے اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ مشقت والا ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ
اور اُن کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اس جنت کا حال جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا
متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کے مزے

دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى
دائمی ہوں گے اور اس کے سائے (بھی دائمی ہوں گے)۔ یہ متقیوں کا انجام ہے۔ اور کافروں

الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ
کا انجام دوزخ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ
اس کی وجہ سے جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور گروہوں میں سے بعض اس قرآن کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔

اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی والا حق اور

حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا قرآن بنا کر اتارا۔ اور اگر آپ بھی ان کی خواہشات کا اتباع کریں گے اس

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ
کے بعد کہ آپ کے پاس علم آیا تو آپ کو اللہ سے کوئی بچانے والا اور کوئی

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا
مددگار نہیں ہوگا۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے اور ہم نے

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائیں۔ اور کسی رسول کی یہ طاقت نہیں ہے کہ

اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کے حکم سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے لکھی ہوئی تحریر ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ

اوراللہ مٹاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور باقی رکھتے ہیں (جسے چاہتے ہیں)۔ اوراللہ ہی کے پاس ام الکتاب

الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

(یعنی لوحِ محفوظ) ہے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا

جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور ہمارے ذمہ

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

حساب لینا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے چاروں طرف سے کم کرتے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ

ہوئے آ رہے ہیں ؟ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے، اللہ کے فیصلہ کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا۔

وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

اور وہ تیز حساب لینے والا ہے۔ یقیناً مکر کر چکے وہ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

ان سے پہلے تھے، پھر اللہ کے پاس تمام تدابیر ہیں۔ اسے معلوم ہے جو کوئی جو

نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ

کچھ کرتا ہے۔ اور عنقریب کفار جان لیں گے کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ

کہتے ہیں کہ آپ بھیجے ہوئے پیغمبر نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ میرے

۶ع۱۲ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے ۔ اور وہ بھی گواہ ہیں جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ایاتھا ۵۲ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) رکوعاتھا ۷

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الٓر۔ یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ انسانوں کو نکالیں

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

تاریکیوں سے نور کی طرف۔ ان کے رب کے حکم سے غالب قابلِ تعریف اللہ کے راستہ

الْحَمِيْدِ ۝۱ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کی طرف۔ وہ اللہ کہ جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝۲ۙ

زمین میں ہیں۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

ان کے لیے جو دنیا سے محبت رکھتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

یہ (حق سے بہت ہی) دور والی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

مگر اُس کی قوم کی زبان دے کر تا کہ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ

اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنے معجزات دے کر کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نور کی طرف

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

نکالیے۔ اور انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلائیے۔ یقیناً اس میں ہر صبر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ

تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ اللہ نے تمہیں نجات دی آلِ فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

جو تمہیں بدترین عذاب سے تکلیف دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
بھاری امتحان تھا۔ اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر کروگے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷
تو میں تمہیں مزید دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یقیناً میرا عذاب البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اگر تم اور وہ جو زمین میں ہیں سارے کے سارے کافر

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
بن جاؤ، تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ
خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود

وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور وہ جو اُن کے بعد ہوئے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ رکھ دیے

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
اپنے منہ میں اور کہا یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ
البتہ بہت زیادہ شک میں ہیں اس کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ اُن کے پیغمبروں

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
نے کہا کہ کیا اللہ کے بارے میں شک جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ
جو تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہاری مغفرت کرے تمہارے گناہوں کی اور تمہیں مہلت دے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے انسان۔

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو اس سے جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
تو تم ہمارے پاس روشن معجزہ لے آؤ۔ ان سے ان کے پیغمبروں نے کہا کہ ہم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
صرف تم جیسے انسان ہیں، لیکن اللہ احسان کرتا ہے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اپنے بندوں میں سے۔ اور ہماری طاقت نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی معجزہ لائیں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
مگر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
اورہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت دی۔

وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں ایذاء دو گے۔ اور اللہ ہی پر توکل کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ ع ۲ ۱۴
توکل کرنا چاہیے۔ اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے اپنے ملک سے یا یہ کہ تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ۙ
پھر اُن کے رب نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
اورتمہیں اس ملک میں ان کے بعد ضرور ٹھہرائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کی وعید سے ڈرے۔ اورانھوں نے فتح طلب کی اور ہر ظالم

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ۙ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
سرکش ناکام ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ

دیا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور اس کو حلق سے نیچے اتار نہیں سکے گا اور اسے

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ

موت آ لے گی ہر طرف سے حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اس کے بعد بھی سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ٍۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ

کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسا کہ راکھ، جس کو طوفانی ہوا نے تیز اڑایا ہو

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

سخت ہوا والے دن میں کہ وہ اپنے اعمال میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہیں ہیں۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

یہ (حق سے بہت) دور والی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ یہ اللہ پر کچھ مشکل

بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

نہیں۔ اور وہ سارے کے سارے اکٹھے اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، پھر ضعفاء ان سے کہیں گے جو

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

بڑا بننا چاہتے تھے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، پھر کیا تم ہمارے کچھ کام

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

آؤ گے اللہ کے عذاب سے؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تمہیں ہدایت دیتے۔ ہم پر برابر ہے، چاہے ہم فریاد کریں یا ہم صبر کریں،

ع ٣ ١٥ مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ

ہمارے لیے کسی طرح چھٹکارا نہیں ہے۔ اور جب تمام امور کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ
کہے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا،
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا
اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْۤا
سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی، پھر تم نے میری دعوت قبول کرلی۔ اس لیے تم مجھے ملامت مت کرو بلکہ
اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ
اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ یقیناً میں
كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
انکار کرتا ہوں شرک کا جو تم اس سے پہلے مجھے شریک ٹھہراتے رہے۔ یقیناً ظالموں
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
کرتے رہے وہ اپنے رب کے حکم سے داخل کیے جائیں گے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا تحیہ اس میں السلام علیکم ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ
كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
اللہ نے کیسے مثال بیان کی پاکیزہ کلمہ کی پاکیزہ درخت
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾
کی طرح جس کی جڑیں مضبوط ہوں اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔
تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
جو ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہو۔ اور اللہ مثالیں بیان
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَ مَثَلُ
کرتے ہیں انسانوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُرے
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِجْتُثَّتْ مِنْ
کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بُرا درخت، جو زمین کے اوپر ہی

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
سے اکھاڑ لیا گیا ہو جس کے لیے کوئی قرار نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
قولِ ثابت کے ذریعہ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں جماتے ہیں۔

ع ۴ ۲ ۱۴ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾
اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کرتے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا

وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ
اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا۔ یعنی جہنم میں، جس میں وہ داخل ہوں گے۔

وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا
اور وہ بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے تا کہ وہ اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ
گمراہ کریں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مزے اڑا لو، پھر یقیناً تمہارا لوٹنا جہنم کی طرف ہے۔ آپ فرما دیجیے

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا
میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور خرچ کریں

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی، چپکے اور علانیہ، اس سے پہلے کہ وہ دن

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
آ جائے کہ جس میں نہ خرید و فروخت اور نہ دوستی ہوگی۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
تا کہ وہ چلے سمندر میں اللہ کے حکم سے۔ اور اس نے تمہارے لیے نہروں کو بھی کام میں لگا رکھا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
اوراس نے تمہارے لیے چانداورسورج کوکام میں لگارکھا ہے جولگاتارحرکت میں ہیں۔ اوراس نے تمہارے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝٣٣ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ
لیےرات اوردن کوکام میں لگارکھا ہے۔ اوراس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا تم نے اس سے سوال کیا۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو تو اس کو گن نہیں سکتے۔ یقیناً انسان بہت زیادہ ظالم

كَفَّارٌ ۝٣٤ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ ع ٥ ١٧
اور بہت زیادہ ناشکرا ہے۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝٣٥ رَبِّ
بنایئے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچایئے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ اے میرے رب!

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
یقیناً ان بتوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ پھر جو میرا اتباع کرے

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٦
تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو یقیناً آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایسی وادی میں جو کھیتی والی نہیں

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
تیرے عزت والے گھر کے پاس ٹھہرایا ہے، اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ نماز قائم کریں، پھر

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
لوگوں کے دلوں کو آپ کر دیجیے کہ ان کی طرف مائل ہوں اور انہیں روزی دیجیے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
پھلوں کی تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
وہ جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٣٨ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے۔ یقیناً میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
البتہ دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! آپ مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول کر لیجیے۔ اے ہمارے رب! میری

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع ۱۸/۷
اور میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی مغفرت کر دیجیے اس دن جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا
اور تم اللہ کو غافل مت سمجھو اس سے جو یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ تو صرف

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ
انہیں ڈھیل دے رہا ہے ایسے دن کے لیے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے،

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو اونچے کیے ہوئے ہوں گے، ان کی طرف ان کی نگاہ واپس نہیں لوٹے گی۔ اور ان کے دل

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
تمام خیالات سے خالی ہوں گے۔ اور آپ انسانوں کو ڈرائیے اس دن سے جس دن وہ عذاب آئے گا

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ
تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ ہمیں مہلت دیجیے قریبی وقت تک

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
کہ ہم آپ کی دعوت کو قبول کر لیں اور رسولوں کا اتباع کریں۔ کیا تم نے اس سے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ
پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے زوال نہیں ہے؟ حالانکہ تم رہے تھے

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
ان لوگوں کے مکانات میں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے سامنے واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا
اُن کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کی تھیں۔ اور انہوں نے اپنا

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

مکر کیا اور اللہ کے پاس اُن کا مکر ہے۔ اور اُن کا مکر ایسا نہیں تھا کہ اس سے

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

پہاڑ (پہاڑ سے مراد شریعت ہے) ٹل جاتے۔ اس لیے آپ اللہ کو اپنے رسولوں سے کیے ہوئے وعدہ

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

کے خلاف کرنے والا مت سمجھو۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔ اس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

جس دن یہ زمین اس کے علاوہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے بدل دیے جائیں گے) اور تمام

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

کے تمام غالب یکتا اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اور آپ مجرموں کو دیکھو گے اس دن کہ

مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

وہ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کا لباس تارکول کا ہوگا

وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ تاکہ اللہ سزا دے ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

شخص کو ان اعمال کی جو اس نے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ عام اعلان ہے انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ انہیں اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹

اللہ یکتا معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

اٰیاتُہا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُکُوْعاتُہا ۶

اس میں ۹۹ آیتیں ہیں سورۃ الحجر مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والے قرآن اور اس کتاب کی آیتیں ہیں۔

الجزء الرابع عشر (۱۴)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢

کسی وقت تمنا کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور مزے اڑائیں اور امید نے انہیں غافل بنا رکھا ہے، پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

انہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

کے لیے معلوم تحریر تھی۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

گیا، یقیناً تم تو مجنون ہو۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

اگر تو سچا ہے۔ ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا نَحْنُ

مگر حق کے ساتھ اور تب تو انہیں مہلت بھی نہیں دی جائے گی۔ یقیناً ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

یہ ذکر (قرآن) اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

سے پہلے رسول بھیجے پچھلی امتوں میں۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم استہزاء مجرموں کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں داخل کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پچھلے لوگوں کا

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیں،

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
پھر وہ اس میں چڑھ بھی جائیں، تب بھی کہیں گے کہ ہماری نگاہیں مدہوش

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
کر دی گئیں، بلکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ہم نے ع ۱۵

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
ہی آسمان میں برج بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا ہے۔

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
اور ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ بنا دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جو چپکے سے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
سن بھاگے تو ایک چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور زمین کو ہمیں نے پھیلایا

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور ہم نے ہی زمین میں پہاڑ ڈال دیے اور ہم نے ہی زمین میں ہر چیز کو ایک مقدار کے

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
ساتھ اگایا۔ اور ہم نے ہی اس میں زندگی کے اسباب رکھ دیے تمہارے لیے اور ان

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا
اس کے خزانے ہیں۔ اور ہم اُسے صرف مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہی ہوائیں

الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
بھیجیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں،

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ
اس حال میں کہ تم پانی کو خزانہ کر کے نہیں رکھ سکتے۔ اور ہم ہی زندگی دیتے ہیں

وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم باقی رہنے والے ہیں۔ یقیناً ہمیں معلوم ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
تم میں سے آگے بڑھنے والے اور یقیناً ہمیں معلوم ہیں پیچھے آنے والے۔

۲ ع ۲

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۲۵ۧ وَلَقَدْ

یقیناً تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۶ۚ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا سڑے ہوئے گارے کی کھن کھن بجنے والی مٹی سے۔

وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝۲۷

اور جنات کو ہم نے انتہائی گرم آگ سے اس سے پہلے پیدا کیا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

اور جب کہ تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں سڑے ہوئے گارے کی

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۸ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

کھن کھن بجنے والی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے بنالوں اور میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝۲۹ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گرجانا۔ پھر تمام فرشتوں نے سجدہ

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝۳۰ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

کیا اکٹھے، مگر ابلیس نے۔ انکار کیا اس سے کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝۳۱ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

کے ساتھ ہو۔ اللہ نے پوچھا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝۳۲ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

کے ساتھ نہیں ہوا؟ ابلیس نے کہا کہ میں سجدہ نہیں کروں گا ایسے بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۳۳ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

پیدا کیا ہے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا،

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝۳۴ۙ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

یقیناً تو مردود ہے۔ اور تجھ پر لعنت ہے قیامت کے دن

الدِّيْنِ ۝۳۵ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۳۶

تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۳۷ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ معلوم وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ

دن تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ان کے لیے

فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

زمین میں زینتیں قائم کروں گا اور میں ان تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر ان میں سے تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿٤١﴾

خالص کیے ہوئے بندے۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ راستہ مجھ تک سیدھا آتا ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

یقیناً میرے بندے تیرا ان کے اوپر کوئی زور نہیں چلے گا مگر وہ جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

گمراہ لوگوں میں سے تیرے پیچھے چلیں۔ اور یقیناً ان تمام کے وعدہ کی جگہ

اَجْمَعِیْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ان میں سے ہر دروازہ کے لیے ایک

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿٤٥﴾ ع ٣

گروہ تقسیم کیا جائے گا۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ

(کہا جائے گا کہ) تم اس میں سلامتی کے ساتھ امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم نکال دیں گے اس کینہ کو جو اُن کے

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿٤٧﴾ لَا یَمَسُّهُمْ

سینوں میں ہے، وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ ان کو اس میں

فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِیْۤ

نہ تھکاوٹ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو خبر کر دیجیے

اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ

کہ یقیناً میں بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب وہ دردناک

الْاَلِیْمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا (وقف لازم)

عذاب ہے۔ اور آپ ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر دیجیے۔ جب وہ داخل ہوئے

عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا

ان پر تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، یقیناً ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا
کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس حالت میں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، پھر تم کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ انہوں نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ
کہا کہ ہم آپ کو حق کی بشارت دیتے ہیں اس لیے آپ مایوس لوگوں میں سے نہ ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام)

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵٦﴾ قَالَ
نے فرمایا سوائے گمراہوں کے اور کون اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا

فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ
پھر تمہارا کیا کام (ڈیوٹی) ہے، اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم ایک

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والے۔ یقیناً ہم ان تمام کو نجات

ع ۴ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦۰﴾
دیں گے۔ مگر ان کی بیوی کہ ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
پھر جب لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے فرشتے آئے، تو لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ایسے لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ
ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم آپ کے پاس اس عذاب کو لے کر آئے ہیں جس میں یہ

يَمْتَرُوْنَ ﴿٦۳﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦۴﴾
شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ
اس لیے آپ اپنے ماننے والوں کو لے کر کے سفر کر جائیے رات کے کسی حصہ میں اور آپ ان کے پیچھے پیچھے چلیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦۵﴾
اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو اس جگہ تک جہاں کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ
اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کی طرف اس حکم کی وحی کر دی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے آئے ایک دوسرے کو خوشخبری

يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

سناتے ہوئے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے مہمان ہیں،

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹ قَالُوْٓا

اس لیے تم مجھے رسوا مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے تم بے آبرو نہ کرو۔ انہوں نے کہا

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں؟ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں ہیں

فٰعِلِيْنَ ۝۷۱ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲

اگر تمہیں ایسا کرنا ہی ہے۔ آپ کی زندگی کی قسم! یقیناً وہ اپنے نشہ میں مدہوش تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پھر سورج نکلتے ہوئے انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اس بستی کے اوپر والے حصہ کو اس کا نیچے والا

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴

حصہ بنا دیا اور ہم نے ان کے اوپر کنکر کے پتھر برسائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ

یقیناً اس میں غور سے دیکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور یقیناً یہ بستی ایسے راستہ پر ہے جو ابھی

مُّقِيْمٍ ۝۷۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷

موجود ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸ فَانْتَقَمْنَا

اور یقیناً ایکہ والے بھی ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے

مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ وقف لازم ۵ ع ۱۶ ۵

انتقام لیا۔ اور یقیناً یہ دونوں بستیاں معروف راستہ پر ہیں۔ یقیناً حجر

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں دیں اپنی نشانیاں،

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۸۱ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

پھر وہ اس سے اعراض کرتے تھے۔ اور وہ پہاڑوں کو

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

تراش کر امن سے گھر بناتے تھے۔ پھر انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

صبح ہوتے ہوئے۔ پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے وہ جو وہ بناتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

مگر حق کے ساتھ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، اس لیے آپ اچھے طریقہ سے درگذر

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

کیجیے۔ یقیناً تیرا رب وہی پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

ہم نے آپ کو سبع مثانی اور قرآنِ عظیم دیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں اس سامان کی طرف جس کے ذریعہ ہم نے ان کی چند قسموں کو متمتع کر رکھا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور اُن پر غم نہ کیجیے اور اپنا پہلو ایمان والوں کے سامنے جھکائے رکھیے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا

اور آپ فرما دیجیے کہ میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جیسا ہم نے ان تقسیم

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

کرنے والوں پر (عذاب) اتارا۔ جو قران کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے تھے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

پھر آپ کے رب کی قسم! یقیناً ہم ان تمام سے ضرور سوال کریں گے۔ ان اعمال کے متعلق جو

الربع يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ

وہ کرتے تھے۔ اس لیے آپ صاف صاف بیان کردیجیے وہ جس کا آپ کو حکم دیا جارہا ہے اور مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

سے اعراض کیجیے۔ یقیناً ہم آپ کی طرف سے ان استہزاء کرنے والوں کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

ان کے لیے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیتے ہیں۔ پھر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۹۷﴾

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں کی وجہ سے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ﴿۹۸﴾

پھر آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے رہیے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۧ﴿۹۹﴾ ۶ ع ۲۰ ۲

اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے۔

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

اس میں ۱۲۸ آیتیں ہیں سورۃ النحل مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم آ پہنچا، پھر تم اس کو جلدی طلب مت کرو۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتے اتارتا ہے وحی کے ساتھ اپنے

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، یہ کہ تم ڈراؤ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ کوئی معبود نہیں مگر میں ہی، تو تم مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ برتر ہے ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

انسان کو پیدا کیا نطفہ سے، پھر اچانک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اس نے چوپائے پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان چوپاؤں میں گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے اور دوسرے منافع بھی

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

ہیں اور ان میں سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تمہارے لیے ان چوپاؤں میں خوبصورتی ہے جس وقت کہ تم شام کو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب کہ تم جانور چرانے کے لیے لے جاتے ہو۔ اور یہ جانور تمہارے بوجھ اٹھا لے

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

جاتے ہیں ایسے علاقہ تک کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے مگر جانوں کی مشقت سے۔ یقیناً تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

البتہ نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸

تا کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کے لیے پیدا کیے)۔ اور پیدا کرتا ہے وہ جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

اور اللہ ہی کے ذمہ ہے درمیانی راستہ بیان کرنا اور ان راستوں میں سے کچھ ٹیڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ۱ ع ۹ ۷

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰

پانی برسایا، اس میں سے پینے کے لیے ہے اور اسی پانی سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ

وہ تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور انگور اور تمام پھلوں کو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور سورج اور چاند کو بھی۔ اور ستارے اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
زمین میں پیدا کی جن کے رنگ مختلف ہیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
نکالو جسے تم پہنو۔ اور تو کشتی کو دیکھے گا کہ اس میں موجیں چیرتی ہوئی چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى
اور تاکہ اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اس

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ کہیں وہ تمہاری وجہ سے ہلنے نہ لگے اور اس نے نہر اور راستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ ۙ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ
تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور علامتیں بنائیں۔ اور ستاروں سے بھی وہ راہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
پاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اللہ جو مخلوق پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احصاء نہیں کر سکتے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اُسے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور اسے جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْوَاتٌ
وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو مخلوق ہیں۔ مردے ہیں،

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع ١٢ ٨
بے جان ہیں۔ اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ کس وقت مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ
ان کے قلوب منکر ہیں اور وہ تکبر کرنا چاہتے ہیں۔ یقیناً

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
اللہ جانتا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
کہ تمہارے رب نے کیا اتارا تو کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ
اپنے سارے گناہ اٹھائیں قیامت کے دن اور اُن لوگوں کے گناہوں میں سے بھی جنہیں

٣ع ٩
يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
یہ علم کے بغیر گمراہ کر رہے ہیں۔ سنو! برا ہے وہ جسے وہ بوجھ بنا رہے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ
یقیناً اُن لوگوں نے بھی مکر کیا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ (کا حکم) اُن کی عمارت پر آیا

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
بنیادوں کی جانب سے اور اُن پر چھت گر پڑی ان کے اوپر سے

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ
اور ان کے پاس عذاب آیا جدھر سے انہیں خیال بھی نہیں تھا۔ پھر قیامت

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کے

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ وہ کہیں گے جنہیں علم دیا گیا ہے کہ

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ
یقیناً آج رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠
ان پر جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
پھر وہ صلح کو ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸ فَادْخُلُوْٓا
کیوں نہیں؟ یقیناً اللہ کو خوب معلوم ہیں وہ عمل جو تم کرتے تھے۔ اس لیے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
تم جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ پھر وہ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
برا ٹھکانا ہے۔ اور پوچھا جائے گا ان سے جو متقی ہیں کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
اتارا؟ تو وہ کہیں گے کہ بھلائی۔ ان کے لیے جنھوں نے اس دنیا میں نیکیاں کیں

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ
بھلائی ہے۔ اور البتہ آخرت کا گھر وہ بہتر ہے۔ اور یقیناً متقیوں کا گھر کتنا

الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ
اچھا ہے؟ وہ جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ان کے لیئے وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ اسی طرح

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ متقیوں کو بدلہ دیں گے۔ اُن کو جن کی فرشتے جان نکالیں گے

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
پاکیزہ ہونے کی حالت میں، وہ کہیں گے السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔ وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے کہ اُن کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا (عذاب کا) حکم آ جائے۔ اسی طرح ان لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اُن کی بدعملی کی سزائیں ملی

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۵ ۔ ۱۰
جو انہوں نے کی اور انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
نہ کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کوئی چیز

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
تو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یقیناً ہم

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سے بچو۔ پھر اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے بعض پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہو گئی۔ تو تم زمین میں چلو پھرو،

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
اگر آپ ان کی ہدایت پر حریص ہیں، تو یقیناً اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اللہ گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور یہ اپنی قسموں پر زور دے کر اللہ کی

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا انہیں جو مر جاتے ہیں۔ کیوں نہیں؟ اللہ کے ذمہ

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ ۝۳۸
سچے وعدہ کے طور پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
(اللہ زندہ کرے گا) تاکہ ان کے سامنے بیان کرے وہ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تاکہ کافر لوگ جان

كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝۳۹ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ
لیں کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا تو کسی چیز کو صرف کہنا ہوتا ہے

اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۰ ع وَالَّذِيْنَ
جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ کُــنْ (ہوجا) تو وہ ہوجاتی ہے۔ اور وہ لوگ

هَاجَرُوْا فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
جنہوں نے اللہ کی وجہ سے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم انہیں

فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ۙ ۝۴۱ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۴۲
جانتے ہوتے۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ اِلَيْهِمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مرد ہی، جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے،

فَسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ ۝۴۳
تو تم ذکر والوں سے پوچھ لو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
(رسول بھیجے) معجزات اور کتابیں دے کر۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (کتاب) اتارا تاکہ آپ

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴
لوگوں کے سامنے بیان کریں وہ جو اُن کی طرف اتارا گیا اور شاید وہ سوچیں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ
کیا پھر وہ جنہوں نے برا مکر کیا وہ مامون ہیں اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں

ع ۵ / ۱۱ — وقف لازم — النصف

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
دھنسا دے یا اُن پر عذاب لے آئے جہاں سے انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
گمان بھی نہ ہو۔ یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے، پھر وہ (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
عاجز نہیں کر سکتے۔ یا اُن کو ڈرا کر پکڑ لے۔ پھر یقیناً تیرا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ
البتہ شفقت والا، نہایت رحم والا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی

مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا
چیزوں کو جن کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں اللہ ہی کو سجدہ

لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹
میں ہیں اور جو زمین میں ہیں جانداروں میں سے اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۵۰ السجدة ۴ السجدة ع ۱۲
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اپنے اوپر سے اور کرتے ہیں وہی جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اور اللہ نے فرمایا کہ تم دو معبود مت بناؤ۔ وہ تو صرف یکتا

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝۵۱ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
معبود ہے۔ تو تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝۵۲
اور زمین میں ہیں اور اسی کے لیے خالص عبادت ہے۔ کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
اور جو نعمت بھی تمہارے پاس ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝۵۳ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
تو اسی کی طرف تم عاجزی کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے ضرر دور کرتا ہے تو اچانک

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ لِيَكْفُرُوْا
تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ وَ يَجْعَلُوْنَ
اس (نعمت) کی جو ہم نے انہیں دی، تو مزے اڑالو۔ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور یہ لوگ حصہ مقرر کرتے ہیں
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
ہماری دی ہوئی روزی میں سے اُن بتوں کے لیے جن کے بارے میں انہیں کچھ معلوم نہیں۔ اللہ کی قسم! ضرور تم سے
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
سوال ہوگا اس جھوٹ کے متعلق جو تم گھڑتے ہو۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں،
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۵۷ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
اللہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ (لڑکے) جن کی انہیں چاہت ہے۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی ایک کو
بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸
بشارت دی جاتی ہے لڑکی کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم (وغصہ) سے بھر جاتا ہے۔
يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ
وہ چھپتا (پھرتا) ہے لوگوں سے اس کی برائی کی وجہ سے جس کی بشارت اسے دی گئی۔ اب آیا اسے ذلت
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ
کے ساتھ روکے رکھے یا اس کو مٹی میں دبا دے۔ سنو! برا ہے
مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۵۹ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
بری مثال ہے۔ اور اللہ کے لیے برتر مثال ہے۔ اور وہ زبردست ہے،
الْحَكِيْمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ انسانوں کو پکڑ لے ان کے ظلم کی وجہ سے
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دیتا ہے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا
ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر جب اُن کا وقتِ مقررہ آ جاتا ہے تو

ع ۱۴

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ
ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جا سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
لیے وہ مقرر کرتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ گھڑتی ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ
کہ اُن کے لیے بھلائی ہے۔ یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور یہی

مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
آگے آگے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے امتوں کی طرف

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
پھر شیطان نے ان کے لیے ان کے عمل مزین کیے، پھر وہ

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾
آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى
اورہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے اتاری ہے تاکہ آپ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کریں وہ

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾
جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں، اور (یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کے لیے ہدایت اوررحمت ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کو زندہ کیا

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے

ع ۸ ۵ ۱۴ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
جو سنتی ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے۔

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
کہ ہم تمھیں پلاتے ہیں اس سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ
خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا
انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز بناتے ہو

وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷
اور اچھی کھانے کی چیزیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو۔

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ
اور تیرے رب نے شہد مکھی کو حکم دیا کہ تو پہاڑوں

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸
میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن کے چھپّروں میں۔

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
پھر تو کھا تمام پھلوں سے، پھر اپنے رب کے بنائے ہوئے

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
راستوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے نکلتی ہے ایسی پینے کی چیز جس کے رنگ مختلف

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
ہوتے ہیں، جس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۟ۙ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
اور تم میں کچھ وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں نکمّی عمر تک تاکہ وہ سب کچھ

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰ ع ۹ ۵ ۱۵
جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانیں۔ یقیناً اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی روزی میں۔

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى
پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی نہیں دے دیتے اپنے

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
غلاموں کو اس طرح کہ یہ آقا اور وہ غلام اس میں برابر ہو جائیں۔ کیا پھر اللہ کی نعمت

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تمہاری اپنی جانوں سے جوڑے
اَزۡوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ
بنائے اور تمہاری بیویوں سے تمہیں بیٹے
وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ
اور پوتے دیے اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا پھر یہ باطل پر
يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿۷۲﴾
ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟
وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا
اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو اُن کو آسمانوں
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ﴿۷۳﴾
اور زمین سے کوئی کھانے کی چیز دینے پر قادر نہیں ہیں اور نہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔
فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
اس لیے تم اللہ کے لیے مثالیں مت بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے
وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا
اور تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک وہ
مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا
مملوک غلام ہے جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے اور ایک وہ ہے جسے ہم نے ہماری طرف سے اچھی روزی
رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّ جَهۡرًا ؕ
دی ہے، پھر وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چپکے سے اور علانیہ طور پر۔
هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾
کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ
اور اللہ نے مثال بیان کی دو آدمیوں کی جن میں سے ایک گونگا ہے،
لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا
کسی چیز پر قادر نہیں، بلکہ وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر۔ جہاں وہ

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ‌ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ
اسے بھیجے تو کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا۔ تو کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو

يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ‌ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ۝۷۶ وَلِلّٰهِ
انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستہ پر ہے؟ اور اللہ

غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ
کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے

اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيۡرٌ۝۷۷ وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ
والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹ سے،

لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ
تم کچھ بھی جانتے نہیں تھے۔ اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ۝۷۸ اَلَمۡ يَرَوۡا
اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ
پرندوں کو جو (اڈھر) لٹکے ہوئے ہوتے ہیں آسمانی فضا میں۔ ان کو سوائے اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ۝۷۹ وَاللّٰهُ
کوئی روکے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔ اور اللہ

جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَـكُمۡ
نے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے

مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ
چوپاؤں کی کھالوں سے گھر بنائے جن کو تم ہلکا سمجھتے ہو تمہارے سفر کے

ظَعۡنِكُمۡ وَ يَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ‌ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا
وقت اور تمہاری اقامت کے دوران۔ اور ان کے اون اور

وَ اَوۡبَارِهَا وَ اَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ۝۸۰
ان کے ببریوں اور ان کے بالوں سے تم سامان بناتے ہو اور ایک وقت تک نفع اٹھانے کی چیزیں بناتے ہو۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوق کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے لباس بنایا جو تمہیں بچاتا ہے

الۡحَرَّ وَ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
گرمی سے اور لباس بنایا جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتا ہے۔ اسی طرح اللہ اپنی

نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿٨١﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا
نعمتیں تم پر اتمام تک پہنچاتے ہیں تا کہ تم تابعدار ہو جاؤ۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿٨٢﴾ يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ
تو آپ کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو

ع ١١/١٧ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿٨٣﴾ ع وَ يَوۡمَ
پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن

نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ
ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو اٹھائیں گے، پھر کافروں کو اجازت نہیں دی

كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کو کہا جائے گا۔ اور جب ظالم عذاب

الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿٨٥﴾
دیکھیں گے تو اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا
اور جب مشرکین اپنے شرکاء کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ
یہ ہمارے شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔

الثلاثة فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿٨٦﴾ ۚ وَاَلۡقَوۡا
تو وہ اُن کی طرف بات کو ڈالیں گے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ اور وہ

اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ اِلسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
اللہ کی طرف اس دن صلح کو ڈالیں گے اور اُن سے کھو جائیں گے وہ جسے وہ

يَفْتَرُوْنَ۝۸۷ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
گھڑا کرتے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
روکا اُن کو ہم ایک سے بڑھ کر ایک عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد

يُفْسِدُوْنَ۝۸۸ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
پھیلاتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اُن کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
خلاف انہی میں سے کھڑا کریں گے، پھر ہم آپ کو اُن تمام پر گواہ کے طور پر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری ہر چیز کے بیان

شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۝۸۹ ع ۱۲ / ۱۸
کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت کے طور پر۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
یقیناً اللہ حکم دیتے ہیں انصاف کا اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج
دینے کا اور منع فرماتے ہیں بے حیائی سے اور برائی سے اور ظلم سے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۝۹۰ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور تم اللہ کا عہد پورا کرو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
جب تم آپس میں معاہدہ کرو اور تم قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اس حال میں کہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا لیا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے

مَا تَفْعَلُوْنَ۝۹۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
افعال جانتا ہے۔ اور تم اس عورت کی طرح مت بنو جس نے محنت کر کے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ
اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا

بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ‌ ؕ
ذریعہ بناؤ تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ جائے۔

اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ‌ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ
اللہ تو اس کے ذریعہ سے تمہیں آزماتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے سامنے قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ
دن اس کو بیان کریں گے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ
تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَلَـتُسۡـئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تم سے تمہارے اعمال کا ضرور سوال ہوگا۔

وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا ذریعہ مت بناؤ، ورنہ قدم پھسل جائے گا

بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَتَذُوۡقُوا السُّوۡۤءَ بِمَا صَدَدْتُّمۡ
اس کے جمنے کے بعد اور تم سزا چکھوگے اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کے

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۚ وَلَـكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشۡتَرُوۡا
راستہ سے روکا۔ اور تمہارے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اور تم اللہ کے عہد کے

بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ
عوض معمولی سا فائدہ مت خریدو۔ جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر

لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ
ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ‌ ؕ وَلَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا
اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ضرور بدلہ دیں گے صبر کرنے والوں کو

اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ عَمِلَ
ان کا ثواب، ان اچھے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ جو اعمالِ صالحہ

صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ
کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ہم اسے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
عمدہ زندگی دیں گے۔ اور ہم ضرور انہیں اُن کا ثواب دیں گے، اُن اچھے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ پھر جب تم قرآن پڑھو تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو۔ یقیناً اس کا زور

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾
اُن پر نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
اس کا زور تو صرف اُن پر ہوتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ۧ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کے بدلہ دوسری آیت لاتے ہیں،

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ
اور اللہ خوب جانتا ہے اسے جسے وہ اتارتا ہے، تو یہ کفار کہتے ہیں کہ آپ تو صرف جھوٹ گھڑتے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ
بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس

الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو مضبوط کرے

وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اور ہدایت اور بشارت بنے ماننے والوں کے لیے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں

اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
کہ یہ کفار کہتے ہیں کہ اس نبی کو تو ایک انسان سکھا رہا ہے۔ اس شخص کی زبان جس

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اللہ ان کو ہدایت نہیں دیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔
اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ جھوٹ وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ ایمان نہیں رکھتے۔ اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ جو اللہ کے ساتھ کفر کرے ایمان لانے کے بعد مگر جو مجبور کیا جائے
وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ اس حال میں کہ اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر، لیکن وہ جسے
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ کفر کا شرحِ صدر ہو، تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا۔ اور ان کے لیے
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ بھاری عذاب ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ کے مقابلہ میں پسند کیا، اور یہ کہ اللہ کافر قوم کو ہدایت
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ نہیں دیتے۔ ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہی لوگ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ غافل ہیں۔ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں خسارہ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا والے ہیں۔ پھر یقیناً تیرا رب اُن کے لیے جنھوں نے ہجرت کی
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ مصائب جھیلنے کے بعد، پھر جہاد کرتے رہے اور صابر رہے، تو یقیناً تیرا رب اس

ع ١٤

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ
کے بعد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ جس دن ہر شخص آئے گا

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
جھگڑا کرتے ہوئے اپنی ذات کی طرف سے اور ہر شخص کو پورے پورے دیے جائیں گے

مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
وہ عمل جو اس نے کیے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے مثال

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
بیان کی ایک بستی کی جو امن والی تھی، اطمینان والی تھی، اس کی روزی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
فراوانی کے ساتھ آتی تھی ہر طرف سے، پھر اس نے کفر کیا اللہ کی نعمتوں

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
کے ساتھ، تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً ان کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آئے،

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
پھر انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا
تو کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
اور وہ جانور جن پر اللہ کے علاوہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش کرنے والا

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا
نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور تمہاری

لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ
زبانوں کی کذب بیانی کی بناء پر یہ مت کہو کہ یہ حلال ہے

وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ گھڑو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
یقیناً جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ تھوڑا نفع اٹھانا ہے۔ اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کی وہ چیزیں

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
جو ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر تیرا رب

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
اُن کے لیے جنھوں نے برے عمل کیے ناواقفیت سے، پھر اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
توبہ کر لی اور اصلاح کر لی، تو یقیناً تیرا رب اس کے بعد

۱۵ ع ۹ ۲۱ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا
البتہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) وہ ایک امت تھے، اللہ کے سامنے عاجزی

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا
کرنے والے تھے، صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ اللہ کی

لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔ ان کو اللہ نے منتخب کیا تھا اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دی تھی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا کی تھی۔ اور یقیناً وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ
صلحاء میں سے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا اتباع

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾
کیجیے، جو صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
سنیچر تو ان پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور یقیناً تیرا رب البتہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیجیے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
حکمت کے ذریعہ اور اچھی نصیحت سے اور اُن سے بحث کیجیے اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
جو بہتر ہو۔ آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
تو اتنا ہی لو جتنی تمہیں تکلیف دی جائے۔ اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
تو البتہ صبر کرنے والوں کے لیے یہ صبر بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
صرف اللہ کی توفیق ہی سے ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور آپ اُن کے مکر کی وجہ سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
تنگ دل نہ ہوں۔ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦/٢٢
اور ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرنے والے ہیں۔

اٰیاتُھا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَۃُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ (۵۰) رکوعاتُھا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو رات کے وقت مسجدِ حرام سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ

مسجدِ اقصیٰ تک سفر کرایا، جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اپنی

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

بعض نشانیاں دکھائیں۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور ہم نے اسے ہدایت کا ذریعہ بنایا بنی اسرائیل کے لیے کہ تم مجھے چھوڑ کر کسی کو

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کارساز مت بناؤ۔ ہم نے تمہیں ان کی ذرّیت بنایا ہے جن کو ہم نے سوار کرایا تھا نوح (علیہ السلام) کے ساتھ۔ یقیناً وہ

عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

شکرگزار بندہ تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کے لیے اس کتاب میں فیصلہ

فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ

کر دیا کہ زمین میں ضرور فساد مچاؤ گے دو مرتبہ اور ضرور تم

عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ

بڑی سرکشی کرو گے۔ پھر جب ان میں سے پہلی مرتبہ کا وقت آئے گا تو ہم تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

اپنے سخت جنگ کرنے والے بندوں کو بھیجیں گے، پھر وہ گھروں میں گھس جائیں گے۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ

اور یہ وعدہ بالکل پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم تمہیں ان پر غلبہ دیں گے

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶

اور ہم تمہاری امداد کریں گے مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ اور ہم تمہیں زیادہ لشکر دیں گے۔

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ
اگر تم اچھے بنوگے تو اپنے لیے اچھے بنوگے۔ اور اگر تم بُرے بنوگے تو اپنے لیے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا
پھر جب دوسری مرتبہ کا وقت آئے گا تاکہ وہ تمہاری صورتیں بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں

الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا
داخل ہوجائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی مرتبہ میں داخل ہوئے تھے اور تاکہ وہ برباد کردیں اُن تمام چیزوں کو

تَتۡبِيۡرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ
جن پر وہ غالب آجائیں۔ ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اگر تم دوبارہ وہی کروگے

عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا وقف لازم
تو ہم بھی دوبارہ وہی کریں گے۔ اور ہم نے جہنم کافروں کو گھیرنے والی بنائی ہے۔ یقیناً یہ

الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
قرآن ہدایت دیتا ہے اس راستہ کی جو زیادہ سیدھا ہے اور بشارت دیتا ہے ایمان والے اُن لوگوں کو

الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۝۹ۙ
جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا
اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر

اَلِيۡمًا ۝۱۰ؑ وَ يَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ ع ۱
رکھا ہے۔ اور کچھ لوگ خود مصائب کی دعا اُن کے بھلائی مانگنے کی طرح کرتے ہیں۔

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ۝۱۱ وَ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ
اور انسان جلدباز واقع ہوا ہے۔ اور ہم نے رات اور دن دو نشانیاں

اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً
بنائیں، پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
تاکہ تم اپنے رب کے فضل (روزی) کو تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کو

وَالۡحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۝۱۲ وَكُلَّ
جان لو۔ اور ہر چیز ہم نے تفصیل سے بیان کی ہے۔ اور ہر

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ
انسان کے ساتھ اس کے نامۂ اعمال کو ہم اس کی گردن میں چپکا دیں گے۔ اور اس کے لیے قیامت کے

الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
دن لکھا ہوا نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تیرا نامۂ اعمال پڑھ لے۔ تو آج خود

بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ۝۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ جو ہدایت پائے گا تو وہ صرف

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ
اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو صرف اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ
اور کوئی گناہ اٹھانے والا دوسرے کا گناہ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب نہیں دیتے

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵ وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً
جب تک کہ ہم رسول نہیں بھیج دیتے۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں

اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ
تو ہم وہاں کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں فسق کرتے ہیں، پھر اُن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو جاتا ہے،

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ۝۱۶ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
پھر ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا
تباہ و برباد کیں؟ اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا

بَصِیْرًا ۝۱۷ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
کافی ہے۔ جو دنیا چاہے گا تو ہم اسے دنیا میں جلدی دے دیں گے

فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
وہ جو ہم چاہیں گے، جس کے لیے چاہیں گے، پھر اس کے لیے جہنم مقرر کر دیں گے،

یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۱۸ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ
جس میں وہ داخل ہوگا مذمت کیا ہوا، دھتکارا ہوا۔ اور جو آخرت چاہے گا

وَ سَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ كَانَ سَعْیُهُمْ
اور اس کے لیے کوشش کرے گا وہ کوشش جو اس کے لائق ہے بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ان کی کوشش کی قدر کی

مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ط
جائے گی۔ تمام کو ہم امداد دے رہے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی تیرے رب کی عطا میں سے۔

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا
اور تیرے رب کی عطا بند نہیں ہے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ
فضیلت دی ہے۔ اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے زیادہ بڑی ہے اور فضیلت میں بھی

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا
بڑھی ہوئی ہے۔ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ، ورنہ تم بیٹھے رہو گے مذمت کیے ہوئے،

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ ع ۱۲
بے کسی کی حالت میں۔ تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا ط اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا
حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
تو اُن سے اُف بھی مت کہو اور اُن کو مت جھڑکو، بلکہ اُن سے تعظیم والے لہجہ میں

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
بات کرو۔ اور ان کے سامنے نرمی سے عاجزی کے ساتھ کندھے جھکائے رکھو

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ
اور یوں کہو اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔ تمہارا رب خوب

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
جانتا ہے اسے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم اچھے رہو گے تو یقیناً وہ

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
توبہ کرنے والوں کی بخشش کرنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ
اور مسافر کو اور فضول خرچی مت کرو۔ اس لیے کہ فضول خرچ

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾
شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اور اگر تو اُن سے اعراض کرے اپنے رب کی رحمت طلب کرنے کے لیے جس کی تو امید رکھتا ہے

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
تب بھی اُن سے نرم بات کہہ۔ اور تو اپنا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مت رکھ اور نہ اسے پورے طور پر کھول دے، ورنہ تو ملامت کیا ہوا،

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
ہار کر بیٹھا رہے گا۔ یقیناً تیرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)۔

۳ ع ۸ ۳ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو فقر کے خوف سے

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
قتل مت کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی۔ یقیناً اُن کا قتل

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی ہے۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور بُرا راستہ ہے۔ اور اس جان کو قتل مت کرو جس کو اللہ نے حرام قرار دیا

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ
مگر حق کی وجہ سے۔ اور جسے مظلوم قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
دیا ہے، اس لیے وہ قتل میں زیادتی نہ کرے۔ اس لیے کہ اس کی نصرت کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو،

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد پورا کرو۔ اس لیے کہ عہد کا بھی سوال کیا

مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
جائے گا۔ اور پیمانہ بھر بھر کر دو جب ناپو اور سیدھی ترازو سے

الْمُسْتَقِیْمِؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۝۳۵ وَلَا تَقْفُ
وزن کرو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا ہے۔ اور اس کے پیچھے
مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔ اس لیے کہ کان اور آنکھیں اور دل
كُلُّ اُولٰٓىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا۝۳۶ وَلَا تَمْشِ
ان تمام کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اور تو زمین میں اکڑتا
فِی الْاَرْضِ مَرَحًاۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
ہوا مت چل۔ اس لیے کہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ نہیں سکتا اور لمبا ہو کر پہاڑوں
الْجِبَالَ طُوْلًا۝۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ
(کی برابری) کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ یہ سب برے خصائل تیرے رب کے نزدیک
مَكْرُوْهًا۝۳۸ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِؕ
ناپسند ہیں۔ یہ حکمت کی اُن باتوں میں سے ہے جن کی آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
اور تو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود مت قرار دے، ورنہ جہنم میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا
مَّدْحُوْرًا۝۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ
ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے چن کر دیے اور خود اس نے
مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًاؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا۝۴۰ۧ وَلَقَدْ ع ۴
فرشتوں میں سے بیٹیاں لیں؟ یقیناً تم بڑی بھاری بات کہتے ہو۔ یقیناً
صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْاؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ
ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور یہ قرآن اُن کو نہیں بڑھاتا مگر
اِلَّا نُفُوْرًا۝۴۱ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ
نفرت میں۔ آپ پوچھیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں،
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا۝۴۲ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى
تب تو وہ سب کے سب عرش والے معبود کی طرف راستہ تلاش کرتے۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے
عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا۝۴۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ
اُن باتوں سے جو وہ کہتے ہیں، بہت زیادہ برتر ہے۔ اس کے لیے تو ساتوں آسمان اور زمین

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
اور وہ تمام چیزیں جو اُن میں ہیں، وہ تسبیح کرتی ہیں۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر وہ اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
کرتی ہے، لیکن تم اس کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ یقیناً اللہ

حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ
حلم والا، بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے درمیان

وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾
اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ رکھ دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ
اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ قرآن کو سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی
رکھ دی ہے۔ اور جب آپ اپنے رب کا تنہا قرآن میں ذکر کرتے ہو تو وہ اپنی پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ
ہوئے بھاگتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں اس غرض کو جس کے لیے وہ کان لگا کر سنتے ہیں

اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
جب کہ وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب کہ وہ سرگوشی کرتے ہیں، جب کہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا
تم تو پیچھے نہیں چلتے مگر ایسے شخص کے جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ آپ دیکھئے کہ وہ آپ کے لیے کیسی

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾
مثالیں بیان کرتے ہیں، پھر وہ راستہ سے بھٹک گئے ہیں، پھر راستہ کی طاقت نہیں رکھتے۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تب ہم از سرِ نو

خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾
زندہ کیے جائیں گے؟ آپ فرما دیجیے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ
یا کوئی مخلوق بن جاؤ اس میں سے جس کو تم اپنے دلوں میں بڑا سمجھتے ہو۔ پھر بھی عنقریب یہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا

ربع

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ
کرے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ میں پیدا کیا۔ تو وہ عنقریب آپ کے

رُءُوْسَهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ
سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ وہ کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ

قَرِیْبًا ﴿٥١﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ
قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اللہ کی حمد کے ساتھ پکار کو قبول کرلو گے اور تم گمان

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿٥٢﴾ وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ع ٥ ١٢ ٥
کرو گے کہ تم (قبر میں) نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ کہیں وہ بات جو

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ
اچھی ہو۔ یقیناً شیطان اُن کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ یقیناً شیطان

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ
انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔

اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ
اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے آپ کو اُن پر نگراں

عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿٥٤﴾ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں میں ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ
اور جو زمین میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انبیاء میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔ آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود)

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ﴿٥٦﴾
سمجھتے ہو، پھر وہ تم سے ضرر دور کرنے کے مالک نہیں ہیں اور نہ ضرر تبدیل کرنے کے مالک ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ
جن کو پکارتے ہیں یہ کفار وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے

الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ
ہیں کہ اُن میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝۵۷ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی بستی نہیں

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

مگر ہم اس کو قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے ہم سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۵۸

دینے والے ہیں۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور ہمیں مانع نہیں ہوا اس سے کہ ہم معجزات بھیجیں مگر یہ کہ اس کو پہلوں نے

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

جھٹلایا۔ اور ہم نے قوم ثمود کو ناقہ (اونٹنی) دی جو روشن معجزہ تھی، پھر بھی انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا۔

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

اور ہم معجزات نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کے لیے۔ اور جب ہم آپ سے کہتے ہیں کہ

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ

یقیناً آپ کے رب نے اُن لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور بیداری میں جو منظر آپ کو ہم نے دکھایا، اسے ہم نے نہیں بنایا

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ

مگر اُن لوگوں کے لیئے فتنہ (امتحان) اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ ۧ وَاِذْ قُلْنَا ع ۶ ۸ ۶

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں، پھر یہ اُن کو نہیں بڑھاتا مگر بڑی سرکشی میں۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ

کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو، تو سوائے ابلیس کے اُن تمام نے سجدہ کیا۔ ابلیس نے کہا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ

کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟ ابلیس نے کہا بھلا دیکھ! یہ انسان جسے

كَرَّمْتَ عَلَىَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

تو نے مجھ سے بڑھا دیا۔ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اولاد کو گمراہ کر دوں سوائے چند لوگوں کے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جا! پھر جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلے گا

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
تو جہنم تمہاری پوری پوری سزا ہے۔ اور تو ڈرا اُن میں سے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
جس پر تو طاقت رکھ سکے تیری آواز کے ذریعہ اور تو اُن پر کھینچ کر لا تیری سوار فوج کو

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ
اور تیری پیادہ فوج کو اور تو اُن کے ساتھ شریک ہوجا مالوں میں اور اولاد میں اور تو اُن کو وعدہ دلا۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ
اور شیطان ان کو وعدہ نہیں دلاتا مگر دھوکے کا۔ البتہ میرے بندوں پر تیرا کوئی

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ
بس نہیں چلے گا۔ اور تیرا رب کافی کارساز ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے کشتی کو

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
تیز چلاتا ہے سمندر میں تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ یقیناً وہ

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تمہارے ساتھ مہربان ہے۔ اور جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے سمندر میں تو کھو جاتے ہیں وہ

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ
جن کو تم پکارتے ہو سوائے اللہ کے۔ پھر جب وہ تمہیں بچا کر لے آتا ہے خشکی تک تو تم اعراض کرتے ہو۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ
اور انسان بہت ناشکرا ہے۔ کیا تم مأمون ہو گئے اس سے کہ وہ تمہارے ساتھ خشکی کے کنارہ کو زمین

الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
میں دھنسا دے یا تمہارے اوپر تیز ہوا کو چھوڑ دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز بھی

وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
نہ پاؤ۔ یا تم مأمون ہو گئے اس سے کہ وہ تمہیں دوسری مرتبہ اس میں لوٹا دے،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ
پھر تم پر طوفانی ہوا چھوڑ دے، پھر وہ تمہیں غرق کر دے تمہاری ناشکری کی وجہ سے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
پھر تم اپنے لیے اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ؟ یقیناً ہم نے

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
انسان کو عزت دی اور ہم نے انہیں سواری دی خشکی اور سمندر میں اور ہم نے انہیں روزی دی

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
عمدہ چیزوں کی اور ہم نے انہیں اپنی مخلوق میں سے بہت سی مخلوق پر

ع ۷/۸ تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ
فضلیت دی۔ جس دن ہم تمام انسانوں کو اُن کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ
نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ
اور اُن پر کھجور کی گٹھلی کے تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو اس دنیا میں اندھا ہوگا تو وہ

فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور زیادہ راستہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور یقیناً وہ قریب تھے کہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کر

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ
دیں اس قرآن کی طرف سے جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کی تا کہ اس کے علاوہ کو آپ ہم پر گھڑ لیں۔

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
اور تب تو وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہے تو یقیناً آپ اُن کی

تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۙ ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ
طرف تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ تب تو ہم آپ کو دنیوی زندگی میں دوگنا عذاب

الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
چکھاتے اور مرنے کے بعد کا دوگنا عذاب چکھاتے، پھر آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ
اور یقیناً یہ قریب تھے کہ آپ کو ڈرا گھبرا کر نکال دیں اس سرزمین

مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ
سے اور تب تو وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہر پاتے مگر تھوڑا۔ یہی دستور

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
اُن کا بھی رہا جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے دستور میں تبدیلی

تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ ع ۸
نہیں پائیں گے۔ آپ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کی تاریکی تک

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾
اور فجر میں قرآن پڑھنے کو قائم کیجیے۔ یقیناً فجر کی قرأت میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے۔

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَۖ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ
اور رات کے کسی وقت میں تہجد پڑھیے، یہ آپ کے لیے زائد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ
آپ کا رب مقامِ محمود میں پہنچائے۔ اور آپ یوں کہیے کہ اے میرے رب! تو مجھے داخل کر سچا

صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
داخل کرنا اور مجھے نکال سچا نکالنا اور تو میرے لیے اپنی طرف

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
سے مددگار قوت عطا فرما۔ اور آپ کہیے کہ حق آ گیا اور باطل

الْبَاطِلُؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ
مٹ گیا۔ یقیناً باطل مٹنے ہی والا تھا۔ اور ہم قرآن میں سے

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ وَلَا یَزِیْدُ
وہ اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا ہے اور رحمت ہے۔ اور یہ ظالموں کو

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ
نہیں بڑھاتا مگر خسارہ میں۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾
تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹاتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
آپ فرما دیجیے کہ سب کے سب عمل اپنے طریقہ پر کر رہے ہیں۔ پھر آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو

هُوَ اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ وَیَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِؕ قُلِ ع ۹
زیادہ سیدھے راستہ والا ہے۔ اور یہ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾
روح میرے رب کے حکم سے ہے۔ اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا سا۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ
اور اگر ہم چاہیں تو سلب کر لیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً
آپ اپنے لیئے اس کے (واپس لانے کے) لیئے ہمارے خلاف کوئی کارساز بھی نہ پاؤ۔ مگر آپ کے رب کی رحمت

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ
کی وجہ سے (سلب نہیں کیا)۔ یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا
اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس پر کہ اس جیسا قرآن

الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
لے آئیں، تب بھی اس جیسا قرآن نہیں لا سکتے اگرچہ اُن میں سے ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
بن جائیں۔ یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال کو

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾
پھیر پھیر کر بیان کیا۔ پھر بھی انسانوں کی اکثریت نے انکار کیا، مگر کفر میں (بڑھتے گئے)۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ
اور کہا کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے اس زمین میں چشمہ

یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ
جاری کر دیں۔ یا آپ کے لیے کھجور اور انگور کا باغ ہو،

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
پھر اس کے درمیان میں آپ نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان ہم پر ٹکڑے کر کے گرا دیں

كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
جیسا کہ آپ دعویٰ کرتے ہیں یا اللہ اور فرشتوں کو آمنے سامنے

قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی
لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا مکان ہو یا آپ آسمان

فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا
میں چڑھ جائیں۔ اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہم پر کتاب اتار

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
کرلے آئیں جس کو ہم پڑھ بھی لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ سبحان اللہ (میرا رب پاک ہے)، میں

رَّسُوْلًا ۹۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ ع ۱۰
تو نہیں ہوں مگر ایک بھیجا ہوا انسان۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۹۴ قُلْ
ہدایت آئی مگر یہ بات کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا؟ آپ فرما دیجیے کہ

لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ
اگر زمین میں فرشتے چلتے ہوتے اطمینان سے

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۹۵ قُلْ كَفٰى
تو ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر اتارتے۔ آپ فرما دیجیے کہ

بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں کی

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ۹۶ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے

یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ
اللہ گمراہ کردے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور ہم انہیں قیامت

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ
کے دن اُن کے چہروں کے بل چلا کر اندھا، گونگا اور بہرا ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ۹۷ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ النصف
جہنم ہے۔ جو اگر ذرا ٹھنڈی ہوگی ہم اسے اُن کے لیے اور زیادہ بھڑکائیں گے۔ یہ اُن کی سزا ہے اس وجہ سے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
کہ انہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہوجائیں گے اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ۹۸ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
تب پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ قادر ہے اس پر کہ اُن کے جیسے

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
پیدا کرے اور اللہ نے اُن کے لیے ایک آخری مدت مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں۔ پھر بھی ظالم لوگ انکار کرتے ہیں

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ
مگر کفر میں (بڑھتے ہیں)۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع
تب تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے روک لیتے۔ اور انسان بڑا بخیل واقع ہوا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ ۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو معجزات دیے، پھر آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے تو فرعون نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا کہ یقیناً میں تمہیں اے موسیٰ!

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ اُن کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
زمین کے رب نے آنکھیں کھول دینے والے (دلائل) بنا کر۔ اور یقیناً میں تجھے اے فرعون! ہلاک ہونے والا

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ
گمان کر رہا ہوں۔ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اس ملک سے پریشان کر کے نکال دے، تو ہم نے فرعون اور اُن

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
تمام کو جو فرعون کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ؕ﴿۱۰۴﴾
اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں سمیٹ کر لے آئیں گے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور حق ہی کے ساتھ ہم نے اس کو اتارا اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا۔ اور ہم نے آپ کو رسول بنا کر نہیں بھیجا مگر بشارت

وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ وقف لازم
دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور قرآن کو ہم نے الگ الگ کر کے اتارا تا کہ آپ انسانوں کے سامنے اس کو پڑھیں

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ
ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا اتارا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ

یقیناً وہ جنہیں علم دیا گیا اس سے پہلے، اُن پر تو جب یہ تلاوت کیا جاتا ہے

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

یقیناً ہمارے رب کا وعدہ البتہ پورا ہو کر رہا۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں

یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ السجدة ۴

روتے ہوئے اور یہ اُن کے خشوع کو اور زیادہ کرتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کو پکارو

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ

یا رحمٰن کو پکارو۔ جونسے کو بھی تم پکارو تو اس کے لیے سب سے اچھے نام ہیں۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ

اورآپ اپنی نماز میں نہ زیادہ زور سے پڑھیے اور نہ بالکل آہستہ پڑھیے اور اس کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

راستہ اختیار کیجیے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے سلطنت میں اور نہ کوئی

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲/۱۲

اس کا کمزوری کی وجہ سے مددگار ہے اور اسی کی آپ خوب بڑائی بیان کیجیے۔

اٰیَاتُهَا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّیَّةٌ (۶۹) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۰ آیتیں ہیں سورۃ الکھف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ پر یہ کتاب اتاری

وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتة قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ

اوراس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ (اس کتاب کو اتارا) تصدیق کرنے والا بنا کرتا کہ ڈرائے سخت عذاب

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

سے اللہ کی طرف سے اور ایمان والوں کو بشارت دے جو اعمالِ صالحہ کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳

اس بات کی کہ اُن کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ ٹھہریں گے۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهٖ

اور ڈرائے اُن کو جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اُن کے پاس اور اُن

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ

کے باپ دادا کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ بہت بڑا کلمہ ہے جو اُن کے

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے نکلتا ہے۔ وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں۔ پھر شاید آپ اپنی جان

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

نکال دیں گے اُن کے پیچھے افسوس کے مارے اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہیں

اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

لاتے۔ یقیناً ہم نے اسے جو زمین کے اوپر ہے زمین کی زینت بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ

تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ کون اُن میں سے اچھا عمل کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم اس کو جو زمین کے

مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ

اوپر ہے صاف چٹیل میدان بنا کر چھوڑنے والے ہیں۔ کیا آپ نے گمان کیا کہ اصحابِ کہف (غار والے)

وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

اور تختی والے وہ ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ جب کہ چند نوجوانوں نے

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

غار میں پناہ لی، اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت

رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا

عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملہ میں رہنمائی مہیا فرما۔ پھر ہم

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ

نے اُن کے کانوں پر اس غار میں چند سال تک تھپکی دی۔ پھر

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا
ہم نے اُن کو نیند سے اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ کونسی جماعت اپنے ٹھہرنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھنے

اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ ع ١٢ ١٣
والی ہے؟ ہم آپ کے سامنے اُن کا قصہ تحقیق سے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّ رَبَطْنَا
چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ہم نے اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ
رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، یقیناً تب تو ہم نے

اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
حق سے دور والی بات کہی۔ یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ
لیے ہیں۔ اس پر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾
زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ
اور جب تم اُن سے اور اللہ کے علاوہ اُن کے معبودوں سے الگ ہوگئے ہو تو تم غار میں پناہ لو،

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ
تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور تمہارے لیے تمہارے معاملہ میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
آسانی مہیا کرے گا۔ اور تو سورج کو دیکھے گا، جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
کے غار سے دائیں طرف کو ہٹتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کو بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
کاٹ دیتا ہے حالانکہ وہ اس کے کھلے میدان میں ہیں۔ یہ اللہ کی

اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ

آیات میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ۧ۝۱۷ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا

تو آپ اس کے لیے کوئی دوست راستہ بتانے والا ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور آپ انہیں بیدار گمان کریں گے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ اور ہم انہیں دائیں اور بائیں طرف الٹ پلٹ کرتے ہیں۔

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور ان کا کتا اپنی باہیں چوکھٹ پر پھیلائے ہوئے ہے۔ اگر آپ اُن کی

عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸

طرف جھانکیں تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور آپ اُن کی طرف سے مرعوب ہو جائیں۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ

اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگا دیا تا کہ وہ آپس میں سوال کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ

نے کہا کہ تم کتنا ٹھہرے رہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے رہے۔

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

انہوں نے کہا کہ تمہارا رب تمہارے ٹھہرنے کی مدت خوب جانتا ہے۔ اب تم اپنے میں سے کسی

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى

ایک کو تمہارا چاندی کا یہ درہم دے کر شہر کی طرف بھیجو، پھر اسے چاہیئے کہ وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ

طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْیَتَلَطَّفْ

پاکیزہ ہے، پھر وہ تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور اسے چاہیئے کہ وہ نرم بات کرے

وَلَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ

اور کسی کو تمہارا پتہ نہ بتلائے۔ اس لیے کہ وہ اگر تم پر مطلع ہو جائیں گے

یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا

تو تمہیں رجم کر دیں گے یا تمہیں اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور تم اس وقت کبھی بھی ہرگز

اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

کامیاب نہ ہو سکو گے۔ اور اسی طرح ہم نے اُن پر مطلع کیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ بِاَنَّ التَّاءَ بَعْدَ الطَّاءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامَ الثَّانِیَةَ مِنَ النِّصْفِ الْاٰخِرِ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ
وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے اُن (اصحابِ
بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ
کہف) کے معاملہ میں، تو بعض نے کہا کہ اُن پر عمارت بنا لو۔ اُن کا رب
اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤى اَمۡرِهِمۡ لَنَـتَّخِذَنَّ
انہیں خوب جانتا ہے۔ اُن لوگوں نے کہا جو اُن کے معاملہ میں زیادہ با اختیار تھے کہ ہم ضرور اُن کے اوپر
عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ
مسجد بنائیں گے۔ اب وہ کہیں گے کہ اصحابِ کہف تین تھے، ان میں چوتھا
كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًاۢ
اُن کا کتا تھا۔ اور کہیں گے کہ پانچ تھے، اُن میں چھٹا اُن کا کتا تھا، بے دیکھے پتھر
بِالۡغَيۡبِ ۚ وَ يَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ
پھینکتے ہوئے۔ اور وہ کہیں گے کہ سات تھے، اور آٹھواں اُن کا کتا تھا۔
قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ قف
آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کی تعداد خوب جانتا ہے، تھوڑے لوگوں کے سوا کسی کو اُن کی تعداد کا علم نہیں۔
فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ
اس لیے آپ اُن کے بارے میں سوائے سرسری بحث کے زیادہ بحث نہ کیجیے۔ اور آپ اُن کے بارے
مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ع ۳ ۱۵
میں اُن میں سے کسی سے نہ پوچھیے۔ اور کسی چیز کے متعلق یوں نہ کہیے کہ میں اس کو
ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ
کل کروں گا۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے (تو کروں گا)۔ اور اپنے رب کو یاد کیجیے
اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ
جب آپ بھول جائیں اور آپ یوں کہیے کہ ہو سکتا ہے کہ میرا رب اس سے اقرب
مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ
رشد و ہدایت کی راہ پر مجھے لگا دے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس
سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا
اور مزید نو سال ٹھہرے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ اُن کے ٹھہرنے کی مدت خوب

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ
جانتا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ کیا عجب اس کا دیکھنا
وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ
اور سننا ہے۔ بندوں کے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ اور وہ اپنی حکومت
فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور آپ تلاوت کیجیے اسے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
سے وحی کیا گیا ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور آپ اس کے علاوہ کوئی پناہ کی
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
جگہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور آپ اپنے کو روکے رکھئے ان کے ساتھ جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں، اس کی
وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
رضا کے طالب ہیں اور اپنی نگاہ ان سے نہ ہٹائیے۔ دنیوی زندگی کی زینت آپ چاہتے
الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
ہیں؟ اور اس شخص کا کہنا نہ مانئے جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ
اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ یوں کہیے کہ حق
مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ
تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ تو جو چاہے وہ ایمان لائے اور جو چاہے وہ کفر کرے۔
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ
یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے، آگ کی قناتیں انہیں گھیرے ہوئے ہیں۔
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ
اور اگر وہ مدد مانگیں گے تو ان کی مدد کی جائے گی ایسے پانی سے جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا، جو چہروں کو بھون دے گا۔
بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
کتنی بُری شراب۔ اور (جہنم) کتنی بُری جگہ ہے۔ یقیناً جو

الثلثة

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، یقیناً اس کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے جس نے

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ
اچھا عمل کیا۔ ان کے لیے جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نہریں بہتی ہوں گی، انہیں ان میں کنگن پہنائے جائیں گے سونے کے

وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
اور وہ سبز لباس پہنیں گے باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے،

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
ان میں وہ تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔ کتنا اچھا بدلہ ہے۔ اور کتنی اچھی

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا ۴ ع ۹ ۱۶
راحت کی جگہ ہے۔ اور آپ ان کے سامنے مثال بیان کیجیے دو آدمیوں کی کہ ان میں سے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ
ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں باغوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا کھجور کے درختوں سے

وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ
اور اُن دونوں کے درمیان ہم نے کھیت بنا دیے۔ یہ دونوں باغ اپنے پھل

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
دیتے تھے اور اس میں سے کچھ کم نہیں کرتے تھے۔ اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ
نہر جاری کردی تھی۔ اور برابر پھل اُسے مل رہے تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا اس سے گفتگو کے دوران

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
کہ میں تجھ سے زیادہ مال والا ہوں اور تجھ سے زیادہ بھاری نفری والا ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖٓ
اس حال میں کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میرا یہ گمان نہیں کہ یہ باغ

اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
کبھی برباد ہوگا۔ اور میں قیامت کے آنے کا عقیدہ نہیں رکھتا، اور اگر میں میرے

اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ
رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو میں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔ اس

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ
کے ساتھی نے اُسے کہا گفتگو کے دوران ، کیا تو کفر کرتا ہے اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تجھے پورا انسان

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ
بنایا؟ لیکن وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
ٹھہراتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے یوں کیوں نہیں کہا

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
ما شاء الله! لا قوة الا بالله؟ (جواللہ نے چاہا (وہی ہوگا) طاقت نہیں مگر اللہ کی طرف سے) اگر تو مجھے دیکھ رہا

مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ
ہے کہ میں تجھ سے کم مال اور کم اولاد والا ہوں۔ تو ہوسکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
سے بہتر دے دے اور اس باغ پر آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
بھیج دے، اور یہ پھسلن والا میدان بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین میں نیچے

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
چلا جائے، کسی طرح تو اسے تلاش بھی نہ کر سکے گا۔ اور اس کے پھلوں پر آفت آ گئی،

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ
اور وہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال پر جو اس نے باغ میں خرچ کیا تھا اور وہ باغ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ
گرا پڑا ہوا تھا اس کے چھپروں پر، ادھر یہ کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو

بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
شریک نہ ٹھہراتا۔ اور اس کی کوئی جماعت بھی نہ ہوئی جو اس کی نصرت کرتی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۴۳ هُنَالِكَ
اللہ کے علاوہ اور وہ خود بھی اپنی مدد نہ کر سکا۔ وہاں پر

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ۴۴ ع ۱۷/۵
حقیقی حکومت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی بہتر ثواب اور بہتر بدلہ دینے والا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ
اور آپ ان کے سامنے دنیوی زندگی کی مثال بیان کیجیے اس پانی کی طرح جو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ مل گیا، پھر وہ کوڑا کرکٹ

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ہو جاتا ہے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقْتَدِرًا ۴۵ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
والا ہے۔ مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی زینت ہیں۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں ثواب کے اعتبار سے اور امید کے اعتبار سے

اَمَلًا ۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین ہموار دیکھے گا۔

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۴۷ وَعُرِضُوْا
اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ تیرے رب

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
کے سامنے صف بصف پیش کیے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) کہ یقیناً تم ہمارے پاس آ گئے ہو، جیسا ہم نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۴۸
پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے وعدہ کی جگہ ہرگز نہیں بنائیں گے۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا، پھر مجرموں کو آپ دیکھیں گے کہ ڈرے ہوئے ہیں

مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
اس سے جو اعمال نامہ میں ہے اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری ہلاکت! اس نامۂ اعمال کو کیا ہوا

لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّلَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ
کہ نہ صغیرہ گناہ کو چھوڑا ہے، نہ کبیرہ مگر سب کو اس نے محفوظ رکھا ہے۔
وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ
اور وہ اپنے اعمال سامنے پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں
اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ
کرتا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ
تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ جنات میں سے تھا، پھر اس نے نافرمانی کی
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ
اپنے رب کے حکم کی۔ کیا پھر تم مجھے چھوڑ کر کے اسے اور اس کی اولاد کو
مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ
دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کو برا
بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡہَدۡتُّہُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
بدل ملا۔ میں نے انہیں موجود نہیں رکھا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت
وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِہِمۡ ۪ وَمَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ
اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں
عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ
بناتا۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ تم پکارو میرے ان شرکاء کو
الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ
جن کا تم دعویٰ کرتے تھے، تو وہ اُن کو پکاریں گے، پھر وہ اُن کی پکار کا جواب نہیں دیں گے
وَجَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ
اور ہم اُن کے درمیان میں ہلاکت گاہ قائم کر دیں گے۔ اور مجرم جہنم کو دیکھیں گے،
فَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مُّوَاقِعُوۡہَا وَلَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡہَا
پھر سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی جگہ نہیں
مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ
پائیں گے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے پھیر پھیر کر

ع ۶ ۵ ۱۸

ع ۷ ۶ ۱۹

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ
تمام مثالیں بیان کی ہیں۔ اور انسان سب چیز سے زیادہ

جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
جھگڑالو ہے۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
ہدایت آئی اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے مانع نہیں ہوئی مگر یہ بات کہ اُن کے پاس

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥
پہلے لوگوں کا طریقہ آ جائے یا اُن کے پاس عذاب سامنے آ پہنچے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ
اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔

وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
اور کافر باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦
ذریعہ حق کو مٹادیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس کو جس سے اُن کو ڈرایا گیا اُسے مذاق بناتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا
اعراض کرے اور بھلا دے اسے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ اسے سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧
اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں گے تب بھی ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے کبھی بھی۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ
اور آپ کا رب بہت زیادہ بخشنے والا، رحم والا ہے۔ اگر اللہ اُن کو پکڑے

بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
اُن کے اعمال کی وجہ سے تو اُن کے لیے عذاب جلدی لے آئے۔ بلکہ اُن کے لیے مقررہ وقت ہے،

لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡٮِٕلًا ۝٥٨ وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى
اس سے پناہ کی جگہ وہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ
جن کو ہم نے ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت

مَّوۡعِدًا ۝٥٩ؑ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰٮهُ لَاۤ اَبۡرَحُ
مقرر کر رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں برابر چلتا رہوں گا

حَتّٰۤى اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا
یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں دو سمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر یا میں مدتوں چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ

مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ
دونوں پہنچے دو سمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے، پھر مچھلی نے سمندر میں

فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ اٰتِنَا
سوراخ کر کے اپنا راستہ بنا لیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے نکل گئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم

غَدَآءَنَا ز لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢
سے فرمایا کہ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ لائیے۔ یقیناً ہمارے اس سفر سے ہمیں تھکاوٹ پہنچی ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ
خادم نے عرض کیا کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پناہ لی چٹان کے پاس تو میں مچھلی

الۡحُوۡتَ ز وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ج
بھول گیا۔ اور اس کی یاد شیطان ہی نے مجھے بھلا دی۔

وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ۝٦٣ قَالَ ذٰلِكَ
اور مچھلی نے اپنا راستہ عجیب طریقہ سے سمندر میں بنا لیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ وہی

مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤
تو ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے نشاناتِ قدم کو تلاش کرتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً
پھر دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جسے ہم نے ہماری طرف سے رحمت

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ۝٦٥ قَالَ لَهٗ
عطا کی تھی اور جسے ہم نے ہماری طرف سے علم دیا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان

مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ
سے فرمایا کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں اس شرط پر کہ آپ مجھے سکھلائیں اُن علوم میں سے جو آپ کو

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ
دیے گئے ہیں رشد (و ہدایت) کے لیے۔ انہوں (خضر) نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز

مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ
صبر نہیں کر سکوگے۔ اور آپ کیسے صبر کر سکتے ہو اس پر جس کی مکمل حقیقت

بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
آپ کو معلوم نہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا عنقریب اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے

وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ
اور میں آپ کی کسی معاملہ میں نافرمانی نہیں کروں گا۔ انہوں (خضر) نے کہا پھر اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہو

فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کیجیے جب تک کہ میں خود آپ کے سامنے اس کو بیان

ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ ع ۹ ۱۱ ۲۱
نہ کروں۔ پھر وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے کشتی میں تو انہوں (خضر) نے

خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
اس کو پھاڑ دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم نے کشتی پھاڑ دی تاکہ کشتی والوں کو غرق کر دو؟

لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی ہے۔ انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ

لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ
ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آپ میرا مؤاخذہ نہ کیجیے اس

بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾
میں جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے تنگی کے قریب نہ کیجیے۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب دونوں ایک لڑکے سے ملے تو انہوں (خضر) نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ (علیہ

نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
السلام) نے فرمایا کیا تم نے ایک پاکیزہ جان کو کسی نفس کے بغیر قتل کیا؟ یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں

صَبۡرًا ۝٧٥ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا

کرسکو گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق اس کے بعد سوال کروں

فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ۝٧٦ فَانْطَلَقَا وقفة

تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے۔ بے شک آپ میری طرف سے عذر کی انتہا کو پہنچ گئے ہو۔ پھر وہ دونوں

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو دونوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا، تو

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ

بستی والوں نے اُن دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کردیا۔ پھر دونوں نے اس بستی میں دیوار کو پایا جو گرنا

اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

چاہ رہی تھی، تو انہوں (خضر) نے اسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر تم چاہتے تو اس پر اجرت

اَجۡرًا ۝٧٧ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے۔ انہوں (خضر) نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ میں آپ کو ابھی بتلاتا

بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝٧٨ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

ہوں حقیقت اُن باتوں کی جن پر صبر کی آپ طاقت نہ رکھ سکے۔ البتہ کشتی،

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ

تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، تو میں نے چاہا

اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

کہ میں اسے عیب دار کردوں، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی کر کے لے لیتا

غَصۡبًا ۝٧٩ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

تھا۔ اور البتہ لڑکا، تو اس کے والدین مومن تھے

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ۝٨٠ فَاَرَدۡنَاۤ

تو ہم ڈرے اس سے کہ وہ اُن دونوں کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب کردے۔ تو ہم نے ارادہ کیا

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ۝٨١

کہ اُن کا رب انہیں بدلہ میں (ایسی اولاد) دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور صلہ رحمی میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
اور البتہ دیوار، تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی اس شہر میں اور

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اس دیوار کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کے باپ نیک تھے۔ تو تیرے رب نے چاہا

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ خود نکالیں۔ یہ آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
رب کی رحمت کی وجہ سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی طرف سے نہیں کیا۔ یہ اس چیز کا مطلب ہے جس

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ۧ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ ع ۱۰ / ۱۲ / ۱
پر آپ صبر کی طاقت نہ رکھ سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ
دیجیے کہ عنقریب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کروں گا۔ یقیناً ہم نے اسے زمین میں حکومت

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ۙ فَاَتْبَعَ
دی تھی اور ہم نے اسے ہر چیز کے اسباب دیے تھے۔ پھر وہ اسباب

سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب سورج کے ڈوبنے کی جگہ تک پہنچے تو اسے پایا کہ وہ ڈوب رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا
کیچڑ والے چشمہ میں اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
ذوالقرنین! یا تو آپ عذاب دیں یا اُن میں بھلائی

حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
کریں۔ ذوالقرنین نے کہا البتہ جو ظلم کرے گا، تو ہم اسے عذاب دیں گے، پھر اُسے لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ
اپنے رب کی طرف، پھر وہ بھی اسے بدترین عذاب دے گا۔ اور البتہ جو ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اور اعمالِ صالحہ کرے گا تو اس کے لیے اچھا بدلہ ہوگا۔ اور ہم اس سے اپنے معاملہ میں

اَمْرِنَا يُسْرًاؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسانی والی بات کہیں گے۔ پھر وہ سامان لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ

جگہ پر پہنچے، تو اسے پایا کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر جن کے لیے ہم نے سورج سے

مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًاۙ ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

آڑ نہیں بنائی۔ اسی طرح، اور ہم نے اس کا بھی احاطہ کر رکھا ہے علم کے اعتبار سے جو اُن کے پاس تھا۔ پھر

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

وہ اسباب لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دو بند تک پہنچ گئے تو انہوں نے دونوں بند کے پیچھے ایک

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا

قوم کو پایا، جو بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

ذوالقرنین! یقیناً یاجوج ماجوج زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں،

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کے لیے کوئی خرچ متعین کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان بند

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

بنا دیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ جس کی میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے، وہ بہتر ہے، اس لیے تم میری اعانت

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًاۙ ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِؕ

کرو قوت سے، تو میں تمہارے اور اُن کے درمیان میں ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی تختیاں

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْاؕ

لاؤ۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں کناروں کو برابر کر دیا، تو کہا کہ آگ پھونکو۔

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًاؕ ﴿۹۶﴾

یہاں تک کہ جب اس کو سراپا آگ بنا دیا، تو ذوالقرنین نے کہا کہ تم میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر بہا دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾

پھر وہ اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رکھ سکیں گے۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے اُن کو اس دن

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

اس حال میں کہ بعض بعض سے گڈمڈ ہوں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی، پھر ہم اُن سب کو اکٹھا

جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾

کریں گے۔ اور ہم جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میرے ذکر (قرآن) سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور جو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ۱۱ ۱۹ ۲

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا پھر کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنا لیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کی

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم تمہیں بتلائیں اُن لوگوں کے بارے میں

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

جو اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں؟ وہ لوگ ہیں کہ جن کی کوشش دنیوی زندگی میں بیکار

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اپنے رب کی آیات کے ساتھ کفر کیا اور اس کی ملاقات کا (انکار کیا)، پھر اُن کے اعمال اکارت ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ

پھر ہم اُن کے لیے قیامت کے دن وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ اُن کی سزا جہنم ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

اُن کے کفر کی وجہ سے اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کو مذاق بنانے کی وجہ سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کی ضیافت کے لیے جنات

الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا

الفردوس ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، جس سے وہ ہٹنا نہیں

حِوَلًا ۝۱۰۸ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ

چاہیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر سمندر روشنائی بن جائے میرے رب کے کلمات کے لیے، تو سمندر ختم

الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ

ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم اسی جیسی مدد کے طور پر اور بھی لے

مَدَدًا ۝۱۰۹ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ

آئیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تم جیسا ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جا رہی ہے

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ

یہ کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے، تو اسے

ع ۱۲/۹/۳ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝۱۱۰

چاہیے کہ وہ اعمالِ صالحہ کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

اٰيَاتُهَا ۹۸ (۱۹) سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رُكُوۡعَاتُهَا ٦

اس میں ۹۸ آیتیں ہیں سورۃ مریم مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ‌ ۝۱ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ۝۲

کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یہ تیرے رب کی اس کے بندہ زکریا (علیہ السلام) پر رحمت کا تذکرہ ہے۔

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝۳ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ

جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میری

الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡ

ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا پھیل چکا ہے اور میں تجھ سے مانگنے

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ

میں اے میرے رب! ناکام نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے پیچھے وارثوں سے ڈرتا

مِنۡ وَّرَآءِىۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ

ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، تو تو اپنی طرف سے میرے لیے وارث عطا

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

فرما۔ جو میرا وارث بنے اور آلِ یعقوب کا وارث بنے۔ اور اسے اے میرے رب!

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

تو پسندیدہ بنا۔ اے زکریا! یقیناً ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دے رہے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہمنام نہیں بنایا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میرے

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہاء کو

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ

پہنچ چکا ہوں؟ اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْــًٔا ۝٩ قَالَ

آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب! میرے لیے نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

بات نہیں کرو گے تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے محراب سے نکلے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ

تو زکریا (علیہ السلام) نے اُن کو بھی اشارہ سے کہا کہ تم اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو۔ اے یحییٰ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں دانائی عطا کر دی تھی۔ اور ہماری طرف سے شفقت

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی۔ اور وہ متقی تھے۔ اور اپنے والدین کے فرمانبردار تھے اور زبردستی کرنے والے

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

نافرمان نہیں تھے۔ اور اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وہ مریں گے اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ ع وقف لازم

زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور اس کتاب میں مریم کا تذکرہ کیجیے۔ جب وہ اپنے

مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۱۶ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ
گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی کنارہ میں چلی گئی۔ اور اُن سے پردہ

حِجَابًا ۚ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
کر لیا، پھر ہم نے اُن کی طرف ہماری روح کو بھیجا جو اُن کے سامنے پورا انسان بن کر متمثل

سَوِيًّا ۱۷ قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ
ہوا۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ یقیناً میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ۱۸ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
ڈرتا ہے۔ تو روح نے کہا میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں۔ تا کہ میں تجھے پاکیزہ لڑکا

زَكِيًّا ۱۹ قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ
دوں۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھویا نہیں ہے

الربع
وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ۲۰ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ
اور میں زناکار نہیں ہوں؟ فرشتہ نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا
اور اس لیے ہوگا تا کہ ہم اسے انسانوں کے لیے نشانی بنائیں اور ہماری طرف سے رحمت بنائیں۔ اور اس معاملہ کا

مَّقۡضِيًّا ۲۱ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲
فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر مریم (علیہا السلام) لڑکے سے حاملہ ہوگئی، پھر اس کو لے کر دور جگہ میں الگ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ
پھر اُن کو دردِ زہ آیا کھجور کے تنے کے پاس۔ مریم (علیہا السلام) کہنے لگی اے کاش کہ

مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ۲۳ فَنَادٰٮهَا
میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھلا کر فراموش کر دی جاتی۔ پھر مریم (علیہا السلام) کو اُن کے نیچے سے

مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ۲۴
آواز دی کہ تو غم نہ کر، یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے نہر جاری کر دی ہے۔

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا
اور تو اپنی طرف اس کھجور کے تنے کو ہلا، خود ٹوٹ کر تجھ پر تازہ کھجوریں

جَنِيًّا ۲۵ فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
گریں گی۔ پھر تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔ پھر اگر تو انسانوں میں

الْبَشَرِ اَحَدًاۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
سے کسی کو دیکھے، تو یوں کہنا کہ میں نے رحمٰن کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے،

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝۲۶ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا
کہ میں آج کسی انسان سے ہرگز گفتگو نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس لڑکے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئی۔ وہ کہنے لگے

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝۲۷ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ
اے مریم! یقیناً تو نے بہت گندی حرکت کی ہے۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝۲۸ ښ فَاَشَارَتْ
بھی برا انسان نہیں تھا اور نہ تیری ماں زنا کار تھی۔ تو مریم (علیہا السلام) نے اس لڑکے کی طرف

اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝۲۹ قَالَ
اشارہ کیا۔ وہ کہنے لگے ہم کیسے کلام کریں اس سے جو گہوارہ میں بچہ ہے؟ تو بچہ بولا

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝۳۰ۙ وَّجَعَلَنِيْ
یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے مبارک

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
بنایا ہے جہاں میں رہوں۔ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا

مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۱ ښ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا
جب تک میں زندہ رہوں۔ اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا ہے۔ اور مجھے سرکش، بدبخت نہیں

شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ
بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) ہیں۔ یہ سچی بات ہے

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝۳۴ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ
جس میں یہ جھگڑا کر رہے ہیں۔ اللہ کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اولاد

مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
بنائے، اللہ تو اولاد سے پاک ہے۔ جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوْنُ ۝۳۵ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا
تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً میرا رب اور تمہارا رب اللہ ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْۚ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر گروہ آپس میں الگ ہو گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ

پھر کافروں کے لیے ایک بھاری دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔ وہ کتنا اچھی طرح سننے والے

بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ

اور کتنا اچھی طرح دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ لیکن ظالم لوگ آج

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ

کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں ڈرائیے حسرت والے دن سے جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا

وقف لازم الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ

جائے گا، ابھی وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی

ع ٥ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ

اس زمین کے وارث ہوں گے اور اُن کے بھی جو زمین پر ہیں اور ہماری طرف وہ سب لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ

فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدّیق تھے، نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا کہ اے میرے ابّا! تم کیوں عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو نہ سنتی ہیں اور نہ

وَلَا يُغْنِیْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ

دیکھتی ہیں اور آپ کے کچھ بھی کام نہیں آتیں۔ اے میرے ابّا! یقیناً میرے پاس وہ علم

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا اس لیے آپ میرے پیچھے چلیے، میں آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

اے میرے ابّا! آپ شیطان کی عبادت مت کیجیے۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

نافرمان ہے۔ اے میرے ابّا! یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ آپ کو رحمٰن کی طرف سے عذاب

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

پہنچے، پھر تم شیطان کے دوست بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) کے باپ نے کہا کیا تم اعراض

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
کرتے ہو میرے معبودوں سے، اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہیں آؤ گے تو میں تمہیں رجم کر دوں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ
اور تو دور ہو جا مجھ سے مدتِ دراز تک۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم! عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں چھوڑ رہا ہوں تمہیں اور اُن کو جن کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ
تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں میرے رب سے دعا

رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
کرنے میں نامراد نہیں رہوں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) الگ ہو گئے اُن سے اور اُن سے بھی جن کی وہ

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾
اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے۔ اور تمام کو ہم نے نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ
اور ہم نے انہیں ہماری رحمت میں سے حصہ دیا اور ہم نے اُن کے علوِ منزلت، سچائی کو بیان کرنے والی زبانیں (تمام

عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ۧ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ ع ٣ ١٠ ٦
ادیان میں) بنا دیں۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
خالص کیے ہوئے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں پکارا کوہِ طور کی دائیں

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
جانب سے اور ہم نے انہیں سرگوشی کے لیے قریب کیا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ
اُن کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔ اور اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ۚ وَكَانَ
یقیناً وہ سچے وعدہ والے تھے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اور وہ اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدیق تھے،

نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند جگہ پر اٹھا لیا۔ یہی لوگ ہیں جن پر

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق

اللہ نے انعام فرمایا انبیاء میں سے، آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے۔

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کرایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى

اور یعقوب (علیہ السلام) کی ذرّیت میں سے۔ اور اُن میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جن کو ہم نے منتخب کیا۔ جب

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدة فَخَلَفَ

اُن پر رحمٰن کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ پھر

مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

اُن کے بعد ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

پیچھے پڑے، پھر وہ عنقریب خرابی پائیں گے۔ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اور نیک کام کرتا رہے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی

شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ جناتِ عدن میں داخل ہوں گے، جن کا رحمٰن نے وعدہ کیا ہے اپنے بندوں سے بغیر دیکھے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ اس میں وہ سوائے سلام کے کوئی لغو بات

اِلَّا سَلٰمًا ط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ

نہیں سنیں گے۔ اور اُن کو اس میں کھانا صبح و شام ملے گا۔ یہ

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

وہ جنت ہے جن کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے انہیں جو متقی ہیں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا
اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے۔ اسی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو ہمارے آگے ہیں

وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ
اور جو ہمارے پیچھے ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ
آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ع
عبادت پر جمے رہیے۔ کیا آپ اس کا کوئی ہمنام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کہ

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ
کیا جب میں مر جاؤں گا تب میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یاد نہیں رکھتا کہ

اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔـا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ
ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا؟ پھر تیرے رب کی قسم!

لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ
ضرور ہم انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم انہیں جہنم کے ارد گرد گھٹنے کے بل بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ
حاضر کریں گے۔ پھر ہم نکالیں گے ہر جماعت میں سے اُسے جو اُن میں سے رحمٰن پر زیادہ

عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا
سخت سرکش تھا۔ پھر ہم خوب جانتے ہیں انہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَاۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا
لائق ہیں۔ اور تم میں سے ہر ایک ضرور جہنم پر وارد ہونے والا ہے۔ یہ تیرے رب پر لازم ہے،

مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ
اس کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر ہم متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں

فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں صاف صاف،

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ
تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے کس کا

مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ
مکان بہتر ہے اور کس کی مجلس اچھی ہے؟ اور اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا

هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿٧٤﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ
جو زیادہ اچھے سامان والی اور زیادہ اچھی رونق والی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو گمراہی میں ہیں

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ
تو اُن کو رحمٰن تعالیٰ ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس عذاب کو

اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ
جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے یا عذاب یا قیامت، تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿٧٥﴾ وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
زیادہ بری جگہ والا ہے اور کون کمزور جماعت والا ہے۔ اور اللہ ہدایت میں بڑھاتے ہیں انہیں

اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ
جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور باقی رہنے والے اچھے اعمال بہتر ہیں تیرے رب کے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ
نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور زیادہ اچھے ہیں انجام کے اعتبار سے۔ کیا پھر آپ نے دیکھا وہ شخص جس

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ
نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور اس نے کہا کہ ضرور مجھے مال اور اولاد ملے گی؟ کیا وہ غیب پر مطلع ہوا

اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ
یا اس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں! عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اسے جو وہ

مَا يَقُوۡلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّ نَرِثُهٗ
کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو لمبا کریں گے۔ اور ہم اس کے وارث بنیں گے

مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
اُن چیزوں میں جنہیں وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر کئی معبود بنا لیے ہیں

لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ
تاکہ وہ اُن کے لیے قوت کا ذریعہ بنیں۔ ہرگز نہیں! عنقریب وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

ع ۵ ۱۷ ۸
وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا
اور وہ اُن کے مخالف بن جائیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ
شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہ اُن کو خوب بھڑکا رہے ہیں۔ اس لیے آپ اُن کے بارے میں

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ
جلدی نہ کریں۔ ہم اُن کے لیے گنتی گن رہے ہیں۔ جس دن ہم متقیوں کو اکٹھا کریں گے

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ وقف لازم
رحمٰن تعالیٰ کی طرف جماعت در جماعت۔ اور ہم مجرموں کو ہانکیں گے جہنم کی طرف پیاسا ہونے کی حالت میں۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
وہ شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہ جس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے

عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ وقف لازم
رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد بنائی ہے۔ یقیناً تم نے بڑی

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ
بھاری بات کہی ہے۔ کہ قریب ہے کہ آسمان بھی اس سے پھٹ جائیں اور زمین بھی

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾
پھٹ پڑے اور پہاڑ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔ اس وجہ سے کہ وہ رحمٰن تعالیٰ کے لیے اولاد کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ
اور رحمٰن تعالیٰ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اولاد بنائے۔ یقیناً سارے کے سارے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ رحمٰن تعالیٰ کے پاس صرف بندہ کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں۔ یقیناً اللہ نے

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾
اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رہا ہے۔ اور سب کے سب اس کے پاس قیامت کے دن تنہا آئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
یقیناً وہ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، عنقریب رحمٰن تعالیٰ اُن کے لیے محبوبیت

وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
رکھ دے گا۔ پھر ہم نے ہی اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کیا ہے، تاکہ آپ اس کے ذریعہ متقیوں کو بشارت

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ
دیں اور اس کے ذریعہ آپ جھگڑالو قوم کو ڈرائیں۔ اور اُن سے پہلے کتنی امتوں کو ہم نے ہلاک کیا۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨

کیا آپ اُن میں سے کسی کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں؟

اٰيَاتُهَا ١٣٥ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) رُكُوْعَاتُهَا ٨

اس میں ١٣٥ آیتیں ہیں سورۃ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ٨ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰـہٰ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نہیں اتارا تا کہ آپ مشقت اٹھائیں۔ مگر اتارا ہے اس شخص کو

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

نصیحت دینے کے لیے جو ڈرے۔ یہ اتارا گیا ہے اس اللہ کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں

الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کو پیدا کیا۔ رحمٰن تعالیٰ عرش پر جلوہ افروز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور

وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦

جو زمین میں ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور اگر آپ بات کو زور سے کہیں تو یقیناً چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور سب سے زیادہ چھپائی ہوئی بات کو وہ جانتا ہے۔ اللہ کے

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ آیا؟

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے آگ دیکھی، پھر اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو! یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے،

لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

شاید میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی شعلہ لے آؤں یا آگ پر رہنمائی پا لوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں تمہارا رب ہوں، اس لیے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

اپنے چپل اتار لیجیے۔ یقیناً آپ پاک وادیٔ طویٰ میں ہیں۔ اور میں نے آپ کو منتخب کیا،

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
اس لیے آپ کان لگا کر سنئے اسے جو آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے۔ یقیناً میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ
اس لیے آپ میری عبادت کیجیے اور میری یاد کے لیے نماز قائم کیجیے۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے،

اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾
میں اسے چھپانا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے اُن اعمال کا جو اس نے کیے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾
اس لیے آپ کو ہرگز اس سے نہ روکے وہ شخص جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے، پھر کہیں

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا
آپ ہلاک ہو جائیں۔ اور اے موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا یہ میری لاٹھی

عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ
ہے۔ اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس کے ذریعہ میں پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر اور میری اس میں دوسری بھی

اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ
حاجتیں ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! اس کو ڈال دیجیے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ڈال دیا تو اچانک وہ سانپ بن

تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
گیا دوڑتا ہوا۔ اللہ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لیجیے اور نہ ڈریئے۔ عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا

الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا دیجیے، وہ بغیر کسی برائی کے سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ۚ
ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسرے معجزہ کے طور پر (دے رہے ہیں)۔ تاکہ ہم آپ کو دکھائیں ہماری بڑی نشانیوں میں سے۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ۧ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ ع
آپ جائیے فرعون کے پاس، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب!

لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ۙ
میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے۔ اور میرے لیے میرے معاملہ میں آسانی کر دیجیے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ ۠ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ۙ
تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے مددگار مقرر کر دیجیے۔

هٰرُوْنَ اَخِى ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ
(یعنی) میرے بھائی ہارون کو (مددگار مقرر کر دیجیے)۔ اس کے ذریعہ میری قوت کو اور بڑھا دیجیے۔ اور اس کو

فِىْٓ اَمْرِىْ ﴿۳۲﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ
میرے معاملہ میں شریک بنا دیجیے۔ تا کہ ہم آپ کی تسبیح کریں بہت زیادہ۔ اور بہت زیادہ آپ کو یاد کریں۔ یقیناً

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾
آپ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! آپ کو آپ کا سوال یقیناً دے دیا گیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ
یقیناً ہم نے آپ پر ایک دوسری مرتبہ بھی احسان کیا ہے۔ جب ہم نے آپ کی ماں کی طرف وحی کی،

مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ
جو اب وحی کی جا رہی ہے۔ کہ تم موسیٰ کو ڈال دو صندوق میں، پھر اس کو سمندر میں

فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ
پھینک دو، پھر سمندر اس کو کنارہ پر پھینک دے گا، اس کو میرا اور اس کا دشمن

لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ وَلِتُصْنَعَ
لے لے گا۔ اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔ اور اس لیے تا کہ آپ کی پرورش

وقف لازم
عَلٰى عَيْنِىْ ﴿۳۹﴾ ۘ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ
میری حفاظت میں ہو۔ جب آپ کی بہن چل رہی تھی، اور وہ کہہ رہی تھی، کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھر والوں

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
کا جو اس کی پرورش کریں؟ پھر ہم نے آپ کو لوٹا یا آپ کی ماں کی طرف تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
اور وہ غمگین نہ ہوں۔ اور آپ نے ایک شخص کو قتل کیا، پھر ہم نے آپ کو نجات دی غم سے اور ہم نے

فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ
آپ کو کئی امتحانوں سے گزارا۔ پھر آپ مدین والوں میں کئی سال رہے۔ پھر اے موسیٰ!

عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ﴿۴۱﴾ ۚ اِذْهَبْ
مقررہ وقت پر آپ آگئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لیے منتخب کیا۔ آپ اور

اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ﴿۴۲﴾ ۚ اِذْهَبَآ
آپ کا بھائی میرے معجزات لے کر جائیے، اور میری یاد میں کوتاہی نہ کیجیے۔ تم دونوں جاؤ

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۚۖ ﴿۴۳﴾ فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ

فرعون کے پاس اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر اس سے نرم بات کہو، شاید وہ

یَتَذَكَّرُ اَوۡ یَخۡشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ

نصیحت حاصل کرے یا ڈرے۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے رب! یقیناً ہم ڈرتے ہیں اس سے

عَلَیۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیۡ مَعَكُمَاۤ

کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ اللہ نے فرمایا کہ مت ڈرو، اس لیے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

اَسۡمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاۡتِیٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ

میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ پھر تم اس کے پاس جاؤ، پھر اس سے کہو کہ یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰیَةٍ

پیغمبر ہیں، اس لیے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور تو انہیں عذاب نہ دے۔ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی

مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ

طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کے پیچھے چلے۔ یقیناً

اُوۡحِیَ اِلَیۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ

ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب (نازل ہوگا) اس پر جو جھٹلائے اور اعراض کرے۔ فرعون نے پوچھا

فَمَنۡ رَّبُّكُمَا یٰمُوۡسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی كُلَّ شَیۡءٍ

کہ تمہارا کون رب ہے اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کا

خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾

وجود عطا کیا، پھر اس نے رہنمائی کی۔ فرعون نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَلَا یَنۡسَی ﴿۵۲﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اس کا علم میرے رب کے پاس ہے کتاب میں۔ میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَكُمۡ فِیۡهَا

وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور جس نے زمین میں تمہارے لیے راستے

سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا

بنائے اور جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ مختلف

مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ

نباتات کے جوڑوں کو نکالا۔ کہ تم کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو چراؤ۔ یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ۵۴ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا

میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ مٹی ہی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں

نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ۵۵

ہم تمہیں دوبارہ لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ۵۶ قَالَ

یقیناً ہم نے فرعون کو اپنے سارے معجزات دکھلائے، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ فرعون نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰی ۵۷

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ

پھر ہم ضرور آپ کے پاس اسی جیسا جادو لائیں گے، پھر ہمارے اور آپ کے درمیان ایک مقررہ وقت

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًی ۵۸

طے کیجیے کہ نہ ہم اس سے پیچھے رہیں اور نہ تم، (یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان (میں ہونا چاہیے)۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارا مقررہ وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ چاشت کے وقت تمام لوگ جمع

ضُحًی ۵۹ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی ۶۰

ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس لوٹا، پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو جمع کیا، پھر وہ آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تمہارا ناس ہو! اللہ پر جھوٹ مت گھڑو

فَیُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ۶۱

ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعہ ہلاک کردے گا۔ اور یقیناً ناکام ہوتا ہے وہ شخص جو جھوٹ گھڑتا ہے۔

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی ۶۲

پھر انہوں نے اپنے معاملہ میں آپس میں اختلاف کیا اور چپکے سے سرگوشی کی۔

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰكُمْ

انہوں نے کہا کہ بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں اپنے ملک سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ

اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طریقہ کو ختم

الۡمُثۡلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ

کر دیں۔ اس لیے اپنی تدبیر اکٹھی کرو، پھر تم صف بنا کر آؤ۔ اور یقیناً

اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ

کامیاب ہوگا وہی شخص جو آج غالب رہے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا

اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ

تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَ عِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ

بلکہ تم ڈالو! پھر اچانک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے سامنے اُن کے جادو کے زور سے متخیل

مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ

ہونے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے جی میں

خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿۶۷﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾

خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا آپ نہ ڈریئے، یقیناً تم ہی بلند رہوگے۔

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا

اور آپ ڈال دیں اسے جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل لے گا اُن چیزوں کو جو وہ بنا کر لائے ہیں۔ وہ

صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

جو بنا کر لائے ہیں وہ صرف جادوگر کا مکر ہے۔ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں وہ جائے۔

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ

پھر جادوگر سجدہ میں گر گئے، وہ کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان

وَمُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ

لے آئے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ

لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ

موسیٰ تم میں سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں تمہارے ہاتھ اور

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ

پیر جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تمہیں کھجور کے تنوں میں سولی پر چڑھاؤں گا۔

النَّخۡلِ ۫ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا

اور تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کون زیادہ سخت عذاب والا ہے اور کون زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ انہوں نے

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ

کہا کہ ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے اُن روشن معجزات پر جو ہمارے پاس آئے اور اس اللہ پر

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ

جس نے ہمیں پیدا کیا، اس لیے تو کر لے جو تجھے کرنا ہو۔ تو تو صرف اس دنیوی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ۝۷۲ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

ختم کرسکتا ہے۔ ہم تو ایمان لے آئے ہیں ہمارے رب پر تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور اس کو معاف کر دے جس جادو پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ بہتر ہے

الثلاثة

وَّ اَبْقٰى ۝۷۳ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

اور باقی رہنے والا ہے۔ یقیناً جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝۷۴ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔ اور جو اس کے پاس مؤمن بن کر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

آئے گا، جس نے اعمالِ صالحہ بھی کیے ہوں گے تو ان کے لیے بلند درجات

الْعُلٰى ۝۷۵ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہوں گے۔ جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

ع ۱۵/۱۲

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝۷۶

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک صاف رہا۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ

یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے،

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ

پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنانے کے لیے (عصا) ماریئے، پکڑے جانے

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝۷۷ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

کا نہ آپ کو خوف ہوگا، نہ ڈر۔ پھر فرعون اپنا لشکر لے کر ان کے پیچھے چلا،

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ۝۷۸ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

پھر ان کو ڈبو دیا سمندر نے جیسا کہ ڈبویا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ
گمراہ کیا اور اس نے راستہ نہیں دکھایا۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ
تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا کوہِ طور کی دائیں جانب کا،

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوۡا
اور ہم نے تم پر منّ و سلویٰ اتارا۔ کھاؤ

مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ
اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں اور اُن میں سرکشی مت کرو، ورنہ تم

عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ
پر میرا غضب اترے گا۔ اور جس پر میرا غضب اترے گا تو یقیناً

هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
وہ (جہنم میں) گر گیا۔ اور یقیناً میں بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی، اور جو ایمان لایا اور جس نے

صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ
اعمالِ صالحہ کیے، پھر اس نے ہدایت پائی۔ اور آپ کو اپنی قوم سے کیا چیز جلدی لائی،

يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ
اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ یہ لوگ میرے پیچھے ہیں اور میں آپ کے پاس جلدی

اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ
آیا، اے میرے رب! تا کہ آپ راضی ہو جائیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یقیناً ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے

مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ
بعد بلاء میں مبتلا کیا ہے اور اُن کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ

مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا‌ ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ
السلام) اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے غصہ ہوتے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے

اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۙ اَفَطَالَ
میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا پھر

عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدْتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ
تم پر لمبا زمانہ گزر گیا یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر اپنے رب کی

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا
طرف سے غضب اترے، پھر تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟ وہ بولے

مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، لیکن ہم پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
قوم کے زیورات کا، پھر ہم نے وہ زیورات ڈال دیے، اور اسی طرح سامری

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
نے بھی ڈالے۔ پھر سامری نے اُن کے لیے ایک گائے کے بچھڑے کا جسم بنا کر نکالا جس کے لیے گائے کی آواز تھی،

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾
تو وہ بولے کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے، پھر موسیٰ (علیہ السلام) بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ
کیا پھر وہ سمجھتے نہیں کہ وہ اُن کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اُن کے

ع ۱۳ ۴ ۱۴ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
لیے نفع اور ضرر کا مالک ہے؟ اور اُن سے ہارون (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اس سے پہلے اے میری قوم! تم تو صرف اس کے ذریعہ بلا میں ڈالے گئے ہو۔ یقیناً تمہارا رب رحمٰن تعالیٰ ہے،

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ
تو تم میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز ہٹیں گے نہیں، اسی پر

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ
جمے رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واپس آئیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ
اے ہارون! تجھے کیا مانع تھا جب تو نے اُن کو دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں، اس سے کہ تو میرے پیچھے آ جاتا؟ کیا تو نے میرے

اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ
حکم کے خلاف کیا؟ ہارون (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو مت

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
پکڑیئے۔ یقیناً میں ڈرا اس سے کہ آپ یہ کہو کہ تو نے نبی اسرائیل کے درمیان جدائی ڈالی

وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِیۡ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾
اور تو نے میری بات کا لحاظ نہیں کیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا پھر تیرا کیا حال ہے، اے سامری؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً
سامری نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، تو میں نے ایک مٹھی بھر لی تھی اللہ کے بھیجے

مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِیۡ
ہوئے فرشتہ کے نشانِ قدم کی، پھر میں نے اس کو ڈال دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے یہ بات

نَفۡسِیۡ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِی الۡحَيٰوةِ
سمجھائی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ پھر تو جا! یقیناً تیرے لیے دنیوی زندگی میں یہ سزا ہے کہ

اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ
تو کہتا پھرے کہ لَا مِسَاسَ (مجھے مت چھونا)۔ اور یقیناً تیرے لیے وعدہ کا وقت مقرر ہے، جس کے تو آگے پیچھے

وَانۡظُرۡ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ
نہیں ہو سکے گا۔ اور دیکھ اپنے اس معبود کی طرف جس پر تو جما بیٹھا تھا۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِی الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ
کہ ہم اسے جلا دیتے ہیں، پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ تمہارا معبود تو وہی

اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ
اسی طرح ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں اُن چیزوں کی خبروں میں سے جو گزر چکی ہیں۔ اور یقیناً

اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ
ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ جو بھی اس سے اعراض کرے گا تو یقیناً

يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ
وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کے لیے قیامت

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ
کے دن وہ بہت برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو

الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ
اس دن نیلی آنکھوں والے ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ وہ آپس میں سرگوشی کریں گے کہ تم

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)۔ہم خوب جانتے ہیں اسے جو وہ کہہ رہے ہیں

اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۵ ۱۴

جب کہ اُن میں سے زیادہ بہتر رائے والا کہے گا کہ تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾

اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کردے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

پھر اُن کو چٹیل میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں تم نہ کجی دیکھوگے اور

وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ

نہ کوئی ٹیلا۔ اس دن وہ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلتے ہوں گے جس کے سامنے کوئی کجی نہیں ہوگی۔

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

اورآوازیں رحمٰن تعالیٰ کے سامنے پست ہوں گی، پھرتم نہیں سن سکوگے سوائے ہلکی آواز کے۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اس دن سفارش نفع نہیں دے گی مگر اُس کو جسے رحمٰن تعالیٰ اجازت دے

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اور جس کا بولنا پسند کرے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے ہیں

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور جواُن کے پیچھے ہیں اور وہ اُس کا علم کے اعتبار سے احاطہ نہیں کرسکتے۔ اورتمام چہرے زندہ رہنے

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

والے، تھامنے والے کے سامنے عاجز ہوں گے۔ اور یقیناً ناکام ہوا وہ جو ظلم اٹھا کر لایا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

اور جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ظلم کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اندیشہ ہوگا، نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی والا قرآن بنا کر اتارا ہے

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اور اس میں ہم نے وعید بار بار بیان کی ہے تاکہ وہ متقی بنیں

اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ

یا یہ قرآن اُن میں سوچ پیدا کرے۔ پھر اللہ برتر ہے، جو برحق بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ

اور آپ قرآن میں جلدی نہ کیجیے آپ کی طرف اس کی وحی ختم ہونے سے

وَحۡيُهٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ

پہلے۔ اور یوں کہیے رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡماً (اے میرے رب! مجھے زیادہ علم دے)۔ یقیناً ہم نے اس

اِلٰۤى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵

سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا، پھر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں عزم نہیں پایا۔

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُن تمام نے سجدہ کیا مگر

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

ابلیس نے۔ اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور

وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾

تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے، ورنہ تم مشقت اٹھاؤ گے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾ ۙ وَاَنَّكَ

یقیناً تمہارے لیے یہ (نعمت) ہے کہ جنت میں نہ تمہیں بھوک لگتی ہے اور نہ تم ننگے ہوتے ہو۔ اور یہ کہ

لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ

نہ تمہیں جنت میں پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ لگتی ہے۔ پھر اُن کی طرف شیطان نے

الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

وسوسہ ڈالا، ابلیس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشہ رہنے کا درخت

الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ

بتلاؤں اور ایسی سلطنت جسے کبھی زوال نہ آئے؟ پھر اُن دونوں نے اس درخت سے کھالیا، پھر اُن کے

لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا

سامنے اُن کے پوشیدہ ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ۖ ثُمَّ

چپکانے لگے۔ اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کے حکم کے خلاف کیا، اور غلطی کر لی۔ پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا
ان کے رب نے انہیں منتخب کیا، پھر اُن کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے

مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
اور نہ بدبخت۔ اور جو میری نصیحت (قرآن) سے اعراض کرے گا تو یقیناً اس کے لیے تنگ

ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ
زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب!

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں بصارت والا تھا۔ اللہ فرمائیں گے کہ اسی طرح

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾
تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو تو نے اُن کو بھلا دیا تھا۔ اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ
اور اسی طرح ہم سزا دیں گے اس شخص کو جس نے زیادتی کی اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
اور البتہ آخرت کا عذاب وہ زیادہ سخت ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر ان کے لیے ہدایت کا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
باعث نہیں ہوئی یہ بات کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے گھروں میں

ع ۷ ۱۳ ۱۶ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا
اور اگر ایک بات جو تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی ہے، وہ اور مقرر کیا ہوا وقت نہ ہوتا

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
تو عذاب لازم ہو جاتا۔ اس لیے آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ
تسبیح کیجیے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔

وَمِنۡ اٰنَآیِٔ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور رات کے اوقات میں بھی آپ تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ آپ

تَرۡضٰی ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ
راضی ہوجائیں۔ اپنی نگاہ بھی آپ نہ اٹھائیں اُن چیزوں کی طرف جن کے ذریعہ اُن کی جماعتوں

اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ
کو ہم نے متمتع کر رکھا ہے دنیوی زندگی کی رونق سے، تاکہ ہم انہیں آزمائیں

فِیۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی ﴿١٣١﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ
اس میں۔ اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو حکم دیجیے

بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَیۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ
نماز کا اور اس پر آپ بھی پابندی کیجیے۔ ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے۔ ہم

نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰی ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوۡا
آپ کو روزی دیتے ہیں۔ اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ

لَوۡلَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَیِّنَةُ
اس کے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ کیا اُن کے پاس نہیں آئے اُن میں

مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿١٣٣﴾ وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ
سے روشن معجزات جو پہلے صحیفوں میں ہیں؟ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب سے

مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا
ہلاک کر دیں تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰی ﴿١٣٤﴾
کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ
آپ فرما دیجیے کہ سب منتظر ہیں، تو تم بھی منتظر رہو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهۡتَدٰی ﴿١٣٥﴾ ع ٨ ١٧
سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

الجزء السابع عشر (١٧)

اٰيَاتُهَا ١١٢ (٢١) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) رُكُوْعَاتُهَا ٧

اس میں ۱۱۲ آیتیں ہیں سورۃ الأنبیاء مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١

انسانوں کے لیے اُن کے حساب کا وقت قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُدھر کان لگاتے ہیں

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دل غافل ہوتے ہیں۔ اور وہ ظالم چپکے چپکے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ نبی نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ کیا پھر تم جادو کے پاس

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

جاتے ہو اس حال میں کہ تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو؟ نبی نے کہا کہ میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤

جو آسمان میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ

بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان خیالات ہیں، بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو

شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥

شاعر ہے۔ اس لیے اسے چاہئے کہ ہمارے پاس معجزہ لے آئے جیسا پہلے پیغمبر معجزہ دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے۔ کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧

اس لیے تم اہل کتاب سے پوچھو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
اور ہم نے ان انبیاء کو ایسا جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا، پھر ہم نے اُن کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ وَكَمْ ع
طرف کتاب اتاری ہے، جس میں تمہاری نصیحت ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور کتنی

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے اُن کے بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ
دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
تو فوراً وہاں سے وہ بھاگنے لگے۔ (تو ہم نے کہا کہ) بھاگو مت، بلکہ واپس جاؤ ادھر

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا
جس میں تم عیش کر رہے تھے اور اپنے مکانات میں، شاید تمہاری پوچھ ہو۔ وہ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر یہی اُن کی

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹا ہوا، بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾
آسمان اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں کھیل کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ
اگر ہم چاہتے کہ دل بہلانے کے لیے کچھ بنائیں تو ہمارے پاس کی چیزوں (ملائکہ، حور) میں سے بناتے (نہ مسیح و مریم کو)،

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے

الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ
مارتے ہیں، پھر حق باطل کا سر کچل دیتا ہے، پھر وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تم پر افسوس ہے

مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
اُن باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اللہ ہی کا ہے وہ سب جو آسمان و زمین میں ہے۔

وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ
اور وہ فرشتے جو اس کے پاس ہیں، وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ
اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ تسبیح کرتے رہتے ہیں رات اور دن،

لَا يَفۡتُرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ
سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے معبود بنا لیے ہیں زمین سے

هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
جو مردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ اگر زمین و آسمان میں کئی معبود ہوتے اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ
تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے۔ پھر پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے، اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۲۳﴾
جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، بلکہ اُن سے سوال کیا جائے گا۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ ۚ
کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم دلیل لاؤ۔

هٰذَا ذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ وَذِكۡرُ مَنۡ قَبۡلِىۡ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ
یہ اُن کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ ان کی کتاب ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ الۡحَـقَّ فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا
حق کو جانتے نہیں، پھر وہ اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِ اَنَّهٗ
آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے اس بات کی کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ
میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۟ۙ۲۶ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ
بنائی ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت

بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ۲۷ يَعۡلَمُ
نہیں کر سکتے، بلکہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے جو

مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ
ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر

اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۲۸ وَمَنۡ
اس کی جو اللہ کا پسندیدہ ہو اور وہ اللہ کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔ اور جو بھی

يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ
اُن میں سے یہ کہے گا کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ۲۹ؒ اَوَلَمۡ يَرَ ع ۲ ۱۹
سزا دیں گے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا
نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں

رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ
ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے اُن دونوں کو الگ کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو

حَىٍّ ؕ اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۳۰ وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ
بنایا۔ کیا پھر یہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے

اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ۖ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا
کہ کہیں وہ اُن کو لے کر نہ ہلے۔ اور ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے

لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۳۱ وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ

مَّحۡفُوۡظًا ۚۖ وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ۳۲
چھت بنایا۔ اور وہ آسمان کی نشانیوں سے اعراض کر رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن پیدا کیے اور سورج اور چاند پیدا کیے۔

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ
سب کے سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے کسی انسان کے لیے آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤
پہلے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا۔ کیا پھر اگر آپ مر جاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور برائی اور بھلائی کے ذریعہ

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥
ہم تمہاری آزمائش و امتحان لیتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ہی کو مذاق بنا لیتے ہیں۔

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
کہ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا رہتا ہے؟ اور وہ خود رحمٰن تعالیٰ کی یاد کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٦ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
منکر ہیں۔ انسان جلدبازی کی خصلت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ عنقریب میں تمہیں

اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٣٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
اپنی آیتیں دکھلاؤں گا، پھر تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ مت کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ کاش یہ کافر جانتے

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
اس وقت کو جب وہ اپنے چہروں سے آگ روک نہیں سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٣٩ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ وہ اُن کے پاس اچانک

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
آجائے گی، پھر وہ اُن کو مبہوت کر دے گی، پھر وہ اس کو لوٹانے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ

يُنْظَرُوْنَ ۝٤٠ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
انہیں مہلت دی جائے گی۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ استہزاء

قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

کیا گیا، پھر اُن میں سے استہزاء کرنے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا

بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝٤١ قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے رات میں

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ

اور دن میں رحمٰن تعالیٰ سے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُّعۡرِضُوۡنَ ۝٤٢ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ

منہ موڑتے ہیں۔ کیا ان کے لیے معبود ہیں ہمارے علاوہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں گے؟

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ۝٤٣

وہ تو خود اپنے آپ کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اُن کو ہم سے بچانے والا ساتھی میسر نہیں آ سکتا۔

بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ

بلکہ ہم نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طویل ہوگئیں۔

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ

کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے آ رہے ہیں؟

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ۝٤٤ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ

کیا پھر یہ غالب ہو سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعہ ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ۝٤٥

اور بہرے پکار نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَـئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَـقُوۡلُنَّ

اور اگر تیرے رب کے عذاب کا کوئی جھونکا اُن کو چھو لے تو ضرور کہیں گے

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝٤٦ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ

کہ ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ اور میزانِ عدل (انصاف کے

الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا ؕ

ترازو) ہم قائم کریں گے قیامت کے دن، پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى

اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم

بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

حساب لینے والے کافی ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو دی حق اور باطل کے درمیان

وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی والی کتاب اور نصیحت دلانے والی کتاب ان متقیوں کے لیے۔ جو اپنے رب

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٤ ٩ ٤

اور یہ مبارک تذکرہ ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ

یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی ہدایت دی اس سے پہلے اور ہم اُن کو خوب جاننے

عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

والے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

جن پر تم جمے ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اُن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

عبادت کرتے ہوئے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ

بھی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

یا تم دل لگی کر رہے ہو؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا

اور زمین کا رب ہے، وہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ اور میں اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

پر گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! ضرور میں

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ

تمہارے بتوں کے لیے تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم واپس چلے جاؤ گے۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام)

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸
نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر اُن میں سے بڑے کو، شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹
انہوں نے کہا جس نے یہ حرکت کی ہمارے معبودوں کے ساتھ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰ قَالُوْا
انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان اُن کی باتیں کرتا ہے جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا

فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱
کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں۔

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲
انہوں نے کہا کہ تو نے یہ حرکت کی ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ، اے ابراہیم؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ اُن کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہے، تو تم اُن سے پوچھو اگر یہ

يَنْطِقُوْنَ ۝۶۳ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
بولتے ہوں۔ پھر وہ خود اپنے دل میں کہنے لگے کہ یقیناً تم

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
خود ہی قصوروار ہو۔ پھر انہوں نے اپنے سر جھکا لیے کہ یقیناً

عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ
تمہیں معلوم ہے کہ یہ تو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶
ہو اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو تمہیں نہ کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں؟

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۷ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۶۸ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
اگر تمہیں کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم (علیہ السلام) کے

وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ۙ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ۚ وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

تو ہم نے انہیں خسارہ اٹھانے والے بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

السلام) کو اسحاق عطا کیے اور مزید یعقوب بھی۔ اور سب کو ہم نے نیک

صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنایا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیکی کے کام کے کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ۙ وَلُوْطًا

اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

ہم نے نبوت اور علم دیا اور ہم نے انہیں نجات دی اس بستی سے جو

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کرتی تھی۔ یقیناً وہ بُری نافرمان

فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ۧ ٥ ع ٢٥ ٥

قوم تھی۔ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کا (قصہ سنئے) جب کہ انہوں نے پکارا اس سے پہلے، پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی، پھر ہم نے

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ۚ وَنَصَرْنٰهُ

انہیں اور اُن کے ماننے والوں کو اُس بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی

مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

نصرت کی اس قوم کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ

قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ
بُری قوم تھی، پھر ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور داوٗد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (یاد کیجیے) جب کہ

اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَـرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ
وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی کے بارے میں جب کہ اس میں ایک قوم کی بکریاں (بھیڑ) رات کو

الۡقَوۡمِ‌ۚ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمۡنٰهَا
چر گئیں۔ اور ہم اُن کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے اس فیصلہ کی سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيۡمٰنَ‌ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا‌ؗ وَّسَخَّرۡنَا
کو سمجھ دی۔ اور ہم نے سب کو نبوت اور علم دیا۔ اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَالطَّيۡرَ‌ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۹﴾
پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھتے تھے۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّـكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ
اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کو زرہ بنانا سکھایا تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہاری

مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ
حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر ادا کرتے ہو؟ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ
تیز ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی اُن کے حکم سے اس زمین کی طرف جس میں

بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿۸۱﴾
ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا
اور شیاطین میں سے وہ بھی تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے

دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَاَيُّوۡبَ
کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کو سنبھال رہے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ
جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۸۳﴾ۖۚ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ
کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے دور کر دی وہ تکلیف جو انہیں

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

تھی اور ہم نے انہیں دے دی اُن کی اولاد اور اُن کے ساتھ اُن کے مانند اور بھی دیے رحمت کے طور پر

مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝٨٤ وَاِسْمٰعِيْلَ

ہماری طرف سے اور یادگار عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل

وَاِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٨٥

اور ادریس اور ذو الکفل (علیہم السلام) کو۔ یہ تمام صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٦

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صلحاء میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

اور مچھلی والے پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ غصہ ہو کر چلے گئے، تو انہوں نے سمجھا کہ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہم اُن پر گرفت ہرگز نہیں کریں گے، پھر انہوں نے دعا کی تاریکیوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧

مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح

نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨ وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩

اے میرے رب! تو مجھے تنہا مت چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی۔ اور ہم نے انہیں یحییٰ عطا کیے اور ہم نے اُن کے لیے اُن کی بیوی کو

لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ

اچھا کر دیا۔ یقیناً وہ سبقت کرتے تھے نیکیوں میں

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝٩٠

اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارتے تھے۔ اور وہ ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور اس مریم کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

اور ہم نے انہیں اور اُن کے بیٹے کو جہان والوں کے لیے معجزہ بنایا۔ یقیناً یہ

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

تمہاری امت ایک امت ہے۔ اور میں تمہارا معبود ہوں، تو تم میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ١٨/٦

اوراُن کے معاملہ میں آپس میں وہ مختلف گروہ ہوگئے۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پھر جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ

نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو بھی ہم نے ہلاک کیا

اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ

ناممکن ہے کہ وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر ڈھلوان جگہ سے تیزی سے سرک رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور سچا وعدہ قریب آ جائے گا، تو ایک دم اُن کی نگاہیں پھٹی رہ

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا

جائیں گی جنہوں نے کفر کیا۔ (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ

غفلت میں پڑے رہے اس سے، بلکہ ہم مجرم تھے۔ یقیناً تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا

اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تم اس جہنم میں

وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ

داخل ہونے والے ہو۔ اگر وہ معبود ہوتے تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
اور سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کا اس میں چلّا کر رونا ہوگا اور اتنا

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا
کہ اس میں کوئی آواز بھی سن نہیں پائیں گے۔ یقیناً وہ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھا فیصلہ پہلے

الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
ہو چکا ہے، تو یہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ جہنم کی آہٹ بھی نہیں سن

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾
سکیں گے۔ اور وہ اُن نعمتوں میں جو اُن کے جی چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ
اُن کو بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے اُن کا

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
استقبال کریں گے۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ
جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے لکھے ہوئے کاغذات دفتر میں لپیٹنے کی طرح۔

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ مخلوق پیدا کی تو ہم دوبارہ اس کو پیدا کریں گے۔ یہ ہم پر وعدہ کے طور پر لازم ہے۔ یقیناً ہم

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
ایسا کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ بات لکھ دی ہے

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ
کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً

فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اس میں عبادت گزار قوم کا مطلب پورا پورا ہے۔ اور آپ کو جو ہم نے بھیجا

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾
تمہارا معبود یکتا معبود ہے، کیا اب تم مانتے ہو؟

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو تمہیں پوری خبر دے دی۔

وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ
اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یقیناً وہ

یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾
اللہ باتوں میں سے زور سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ
اور میں نہیں جانتا، شاید یہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک نفع

اِلٰى حِیْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
پہنچانا ہو۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارے رب رحمٰن تعالیٰ

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع
ہی سے مدد چاہتے ہیں اُن باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ٧٨ (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ (١٠٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

اس میں ٧٨ آیتیں ہیں — سورۃ الحج مدینہ میں نازل ہوئی — اور ١٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
اے انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ

شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿١﴾ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن تم اس کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی عورت

عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی گرا دے گی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
اور تو انسانوں کو نشہ میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ
لیکن اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو جانے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣
بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
جس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور جہنم کے عذاب کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے انسانو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اگر تم شک میں ہو دوبارہ زندہ کیے جانے کی طرف سے، تو یقیناً ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
لوتھڑے سے جس میں صورت بنائی جاتی ہے اور (کبھی) صورت نہیں بنائی جاتی، تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں۔

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور ہم بچہ دانی میں ٹھہراتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وقتِ مقررہ تک،

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور تم میں سے بعض کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور تم میں سے بعض لوٹائے جاتے ہیں

اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
نکمّی عمر کی طرف تاکہ وہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
ہیں تو ہلنے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر خوشنما جوڑے کو

بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ حق ہے اور وہی مردوں کو

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌۙ ﴿٦﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ
آنے والی ہے اس میں کوئی شک ہی نہیں، اور یہ کہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا اُن کو بھی

فِی الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ ہے جو جھگڑا کرتا ہے اللہ کے بارے میں

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍۙ ﴿٨﴾ ثَانِیَ
جانے بغیر اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ اپنا پہلو

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا
موڑ کر تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ اور اس کے لیے دنیوی زندگی میں

خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿٩﴾
رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
(کہا جائے گا کہ) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی

لِّلْعَبِیْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ ع ٨
ظلم نہیں کرتا۔ اور انسانوں میں سے وہ شخص بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے

عَلٰی حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
کنارہ پر۔ پھر اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا
اور اگر اسے آزمائش پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿١١﴾ یَدْعُوْا
اس نے خسارہ اٹھایا۔ یہی صریح گھاٹا ہے۔ وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ
کے سوا پکارتا ہے ایسی چیز کو جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع دے سکتی ہے۔ یہی

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿١٢﴾ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
ہے پرلے درجہ کی گمراہی ۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ

مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ۝۱۳
قریب ہے۔ البتہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور جو نیک کام کرتے رہے انہیں جنتوں میں داخل کرے گا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيۡدُ ۝۱۴ مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ
وہی جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس نبی کی ہرگز نصرت نہیں کرے گا

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہئے کہ ایک رسی لمبی کر لے آسمان تک،

ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ۝۱۵
پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس کو ختم کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ
اور اسی طرح ہم نے قرآن کو روشن آیتیں بنا کر اتارا، اور یہ کہ اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنۡ يُّرِيۡدُ ۝۱۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا
اسی کو جسے وہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی

وَالصّٰبِـِٕيۡنَ وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡٓا ۖ
اور صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست ہیں اور جو مشرک ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝۱۷ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ
ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں وہ

لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور بھی

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ

اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۞ؑ ۱۸ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ السجدة ٦

وہی جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو مدعی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ

پھر جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۱۹ۚ يُصْهَرُ

اُن کے سروں کے اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے گل

بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۲۰ۭ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ

جائے گا جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھالیں بھی۔ اور اُن کے لیے لوہے کے

مِنْ حَدِيْدٍ ۲۱ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

گرز تیار ہیں۔ جب وہ جہنم سے غم کے مارے نکلنے کا ارادہ

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۲۲ۧ ع ٢

کریں گے تو انہیں دوبارہ اس میں لوٹا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً اللہ داخل کرے گا اُن کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں انہیں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس اُن میں

حَرِيْرٌ ۲۳ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا

ریشم کا ہوگا۔ اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کلمات میں سے سب سے عمدہ کلمہ کی (لا الہ الا اللہ کی)۔ اور انہیں

اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہدایت دی گئی ہے قابلِ تعریف اللہ کے راستہ کی۔ یقیناً جو کافر ہیں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور اللہ کے راستہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ
جو ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنائی ہے کہ برابر ہے اس میں وہاں کا رہنے والا

وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
اور باہر سے آنے والا۔ اور جو اس میں شرارت سے بے دینی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ ع ٣ ٣/١٠
دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو تیار کر کے دی

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
بیت اللہ کی جگہ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو تم شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو پاک کرو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
اور آپ اعلان کر دیجیے انسانوں میں حج کا تو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل

وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾
اور ہر دبلی اونٹنی پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو دور دراز علاقوں سے آ رہی ہوں گی۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہو جائیں اور اللہ کا نام لیں

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
مخصوص دنوں میں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں روزی کے طور پر

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾
دیے ہیں۔ تو تم اس سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
پھر انہیں چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پرانے

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ
گھر کا وہ طواف کریں۔ یہ حکم تو ہے۔ اور جو اللہ کی عزت دی ہوئی چیزوں کی

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ
تعظیم کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
حلال کیے گئے ہیں مگر وہ جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں، اس لیے تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ
گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ ایک اللہ کے

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
ہو کر رہو، اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ
تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۫
یا طوفانی ہوا کسی دور جگہ میں اُسے پھینک رہی ہے۔ یہ حکم تو ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
اور جو اللہ کی طرف سے ملے انعالِ حج کی تعظیم کرے گا تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
تمہارے لیے اُن چوپاؤں میں ایک وقتِ مقررہ تک نفع اٹھانا ہے، پھر اُن کے ذبح کی جگہ

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ۧ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا ۴ ع ۸ ۱۱
پرانے گھر کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بنایا ہے

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
تاکہ وہ اللہ کا نام لیں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں کھانے کے

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
لیے دیے۔ پھر تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو تم اسی کے فرماں بردار بنو۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
اور آپ بشارت سنا دیجیے اُن عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ
تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصائب پر صبر کرنے والوں کو

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
اورنماز قائم کرنے والوں کو۔ اوراُن چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے تمہارے لیئے

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
ان میں بھلائی ہے۔ پھر تم اُن پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے۔

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
پھر جب اُن کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور تم نہ مانگنے والوں

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
اور مانگنے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے مسخر کیا ہے ان جانوروں کو تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ کو نہ اُن کا گوشت ہرگز پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ
نہ خون، لیکن اللہ کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
اسی طرح ہم نے ان جانوروں پر تمہیں قابو دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر

مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی۔ اور بشارت سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
طرف سے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر خیانت کرنے والے ناشکرے سے محبت

۵ع۵ ۱۲ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ
نہیں کرتا۔ اُن لوگوں کے لیے جن سے قتال کیا جاتا ہے اُن کو اجازت دی گئی ہے اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ
اور یہ کہ یقیناً اللہ اُن کی نصرت پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اُن لوگوں کی

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اس لیے کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ کا انسانوں کو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
تو البتہ منہدم کردی جاتی راہبوں کی خلوت گاہیں اور نصاریٰ کی عبادت گاہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
اور ضرور اللہ اس کی نصرت کرے گا جو اللہ کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ قوت والا

عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ
عزت والا ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور امر

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ اور اللہ کے اختیار میں تمام امور

الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
کا انجام ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً اُن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ
پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
کی قوم اور قومِ لوط اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
کی تکذیب کی گئی، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پھر میری پکڑ کیسی رہی؟ پھر بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
جن کو ہم نے ہلاک کیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، پھر اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾
اور بیکار پڑے کنویں پر اور اونچے پکے محل پر گری پڑی ہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے پاس دل ہوتے

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ اس لیے کہ

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ
آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، لیکن وہ دل اندھے ہو جایا کرتے ہیں جو

فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
سینوں میں ہیں۔ اور یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ
اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور یقیناً ایک دن تیرے رب

رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ
کے یہاں کا تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں، پھر

۱۴ ع ۶ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری طرف لوٹنا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ
لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
روزی ہے۔ اور جو ہماری آیتوں کے بارے میں کوشش کریں گے مقابلہ کرنے کی

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
تو یہ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجے مگر جب انہوں نے قراءت کی تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
اُن کی قراءت میں (خلل) ڈالا۔ پھر اللہ منسوخ کر دیتا ہے شیطان کے ڈالے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
ہوئے کو اور اللہ اپنی آیتوں کو محکم رکھتا ہے۔ اور اللہ علم والے، حکمت

حَكِيْمٌ ۝ۙ۵۲ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
والے ہیں۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش بنائیں

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ
اُن کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور اُن کے لیے جن کے دل سخت ہیں۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ۙ۵۳ وَّلِيَعْلَمَ
اور یقیناً یہ ظالم البتہ لمبی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ جان لیں کہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اس پر ایمان لائیں، پھر اُن کے دل اس کے سامنے جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴
ضرور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اور کافر تو اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
یہاں تک کہ قیامت اچانک آ جائے یا اُن کے پاس منحوس

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝۵۵ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ
دن کا عذاب آ جائے۔ سلطنت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی۔ اللہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں، جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ ع ۷/۹ ۱۴
اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جنھوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
ہجرت کی اللہ کے راستہ میں، پھر وہ قتل کیے گئے یا اپنی موت مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
تو ضرور اللہ انھیں اچھی روزی دے گا۔ اور یقیناً اللہ بہترین

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ
روزی دینے والا ہے۔ اللہ ضرور انھیں داخل کرے گا ایسی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ
اور یقیناً اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ تو ہوا۔ اور جو

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
بدلہ لے اُسی قدر جو اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ
تو اللہ ضرور اس کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس وجہ

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جس کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾
باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ برتر ہے، بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ
کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر زمین

الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾ لَهٗ
سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ مہربان ہے، باخبر ہے۔ اس کی ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یہ کہ اللہ

الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَـكُمۡ ع ۸ ۱۵
بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے تابع کر دی

مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡـفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ
وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اور کشتی جو چلتی ہے سمندر میں اللہ کے حکم سے؟

وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
اور اللہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ زمین پر گر جائے

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾
مگر اللہ کے حکم سے (ایک دن گر جائے گا)۔ یقیناً اللہ انسانوں پر بہت زیادہ شفیق ہے، مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ز ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا
یقیناً انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ

مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، اس لیے یہ آپ سے جھگڑا نہ کریں اس معاملہ میں

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾
اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے۔ یقیناً آپ ضرور ہدایت اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾
اور اگر یہ آپ سے بحث کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے اعمال خوب جانتا ہے۔

اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ
اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف

تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى
کر رہے ہو۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

آسمان اور زمین میں ہیں؟ بے شک یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧٠ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ

ایسی چیز کی جس پر اللہ نے کوئی حجت نہیں اتاری اور اُن کے پاس اس کی کوئی

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٧١ وَاِذَا تُتْلٰى

دلیل بھی نہیں۔ اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ

آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ

انکار دیکھ سکو گے۔ قریب ہے کہ یہ حملہ کر دیں اُن پر جو

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمھیں اس سے بری

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

٩ ع ٨ ١٤ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٧٢ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

اور وہ بری جگہ ہے۔ اے انسانو! ایک مثال بیان کی گئی ہے،

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

تم اس کو غور سے سنو۔ یقیناً وہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ

ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ

اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو مکھی سے وہ چیز یہ چھڑا

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝٧٣ مَا قَدَرُوا

نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔ اللہ کی انھوں نے قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ
نہیں کی جیسا کہ اللہ کی قدر کا حق ہے۔ یقیناً اللہ قوت والا، عزت والا ہے۔ اللہ

یَصۡطَفِیۡ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ
منتخب کرتا ہے فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿ۚ۷۵﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے آگے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾
اور اُن کے پیچھے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ارۡکَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا
اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

رَبَّکُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَیۡرَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿ٛ۷۷﴾ السجدۃ ۶ وَجَاهِدُوۡا
اپنے رب کی اور نیکی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور مجاہدہ کرو

السجدۃ عند الامام الشافعی رحمہ اللہ تعالٰی ۱۲

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰکُمۡ وَمَا جَعَلَ
اللہ کے راستہ میں جیسا اس میں محنت کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب کیا اور اس نے

عَلَیۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّۃَ اَبِیۡکُمۡ
دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تم اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

اِبۡرٰهِیۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۬ۙ مِنۡ قَبۡلُ
اتباع کرو۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اس سے پہلے

وَفِیۡ هٰذَا لِیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِیۡدًا عَلَیۡکُمۡ
اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں

وَ تَکُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیۡمُوا
اور تم گواہ رہو لوگوں پر۔ اور نماز قائم

الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
کرو اور زکوۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھامے رہو۔ وہ

مَوۡلٰىکُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿۷۸﴾ ع
تمہارا مالک ہے۔ پھر وہ کتنا اچھا مالک ہے، اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

ع ۱۰ / ۱۰

اٰیَاتُھَا ١١٨ (٢٣) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ (٧٤) رُکُوْعَاتُھَا ٦

اس میں ١١٨ آیتیں ہیں سورۃ المومنون مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ

یقیناً کامیاب ہیں وہ جو ایمان لائے۔ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے

خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾

والے ہیں۔ اور جو لغویّات سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ

والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں کے ساتھ یا اپنی باندیوں کے ساتھ

فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ

اس لیے کہ اُن پر (اُن میں) کچھ ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ تلاش کرے گا

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَھْدِھِمْ

تو یقیناً وہ زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی دیکھ بھال کرنے

رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾

والے ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

یہی لوگ وارث ہیں۔ وہ لوگ جو وارث ہوں گے جنت الفردوس کے۔

ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ ۚ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ سے۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنا کر رکھا ایک محفوظ

مَّکِیْنٍ ۪﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا

جگہ میں۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
جمے ہوئے خون کو گوشت کا ٹکڑا بنایا، پھر گوشت کے ٹکڑے سے ہم نے ہڈیاں پیدا کیں، پھر ہم نے ہڈیوں کے اوپر

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک دوسری شکل میں بنایا۔ پھر اللہ کتنا اچھا پیدا کرنے والا،

الْخٰلِقِيْنَ ؕ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
بابرکت ہے۔ پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر یقیناً تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
قیامت کے دن زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔ یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کیے۔

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ
اور ہم مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی ایک مقدار سے

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ ۢ بِهٖ
اتارا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا۔ اور یقیناً ہم اس کے لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
قادر ہیں۔ پھر ہم نے تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ کھجور اور انگور کے باغات

وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۱۹﴾ وقف لازم
اگائے۔ تمہارے لیے اُن میں بہت سارے میوے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
اور اس درخت کو (بھی پیدا کیا) جو طورِ سیناء سے کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
اگتا ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے، کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
اس چیز سے جو اُن کے پیٹوں میں ہیں اور تمہارے لیے اُن میں اور دوسرے بہت سے فائدے بھی ہیں اور اُن میں

تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۲۱﴾ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ ع ۲۲
سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تم اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو۔ یقیناً

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
ہم نے رسول بنا کر بھیجا نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف، پھر نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی

لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۲۳ فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِيۡنَ
عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ تو سرداروں نے کہا

كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ
جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ یہ نوح نہیں ہے مگر تم جیسا انسان۔ وہ یہ چاہتا ہے

اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
کہ تم پر فضیلت پائے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔ ہم

مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۲۴ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ
نے یہ بات ہمارے پہلے باپ داداؤں میں نہیں سنی۔ یقیناً یہ نوح تو صرف ایک ایسا آدمی ہے

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ۝۲۵ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ
جسے جنون ہے، تو تم اس کے متعلق انتظار کرو ایک وقت تک۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! تو

بِمَا كَذَّبُوۡنِ ۝۲۶ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا
میری نصرت فرما اس پر جو انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ آپ کشتی بنائیں ہماری

وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا
آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے، پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور جوش مارنے لگے، تو اس میں داخل کر لو

مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ
ہر چیز کا جوڑا (یعنی) دو دو اور اپنے ماننے والوں کو مگر وہ جن کے بارے

عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ
میں پہلے سے بات ثابت ہو چکی ہے۔ اور تم مجھ سے بات نہ کرو ان لوگوں کے بارے میں جو مشرک ہیں۔

اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ۝۲۷ فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ
اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور وہ جو آپ کے ساتھ ہیں کشتی پر برابر سوار

عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ
ہو جائیں تو یوں کہیے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم قوم سے

الظّٰلِمِيۡنَ ۝۲۸ وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ
نجات دی۔ اور یوں کہیے اے میرے رب! تو مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو

خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ۝۲۹ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا
بہترین اتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اور یقیناً

لَمُبْتَلِیْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿٣١﴾ۚ

ہم آزمانے والے ہیں۔ پھر اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں۔

فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پھر ہم نے اُن میں بھی اُنہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے

ع ٢ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ۧ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ اور اُن کی قوم کے سرداروں نے کہا

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ

جو کافر تھے اور جنھوں نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ

آسودہ بنا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان۔ وہ کھاتا ہے

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ۙ

اس میں سے جو تم کھاتے ہو اور پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ۙ اَیَعِدُكُمْ

اور اگر تم کہنا مان لوگے اپنے جیسے ایک انسان کا تو یقیناً تم خسارہ اٹھانے والے ہو۔ کیا وہ تم سے وعدہ

اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ۙ

کرتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ۙ اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا

دور ہے دور ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿٣٧﴾ۙ اِنْ هُوَ

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہم دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ یہ نبی

اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿٣٨﴾

نہیں ہے مگر ایک شخص جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ

نبی نے کہا کہ اے میرے رب! تو میری نصرت فرما اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ اللہ نے فرمایا کہ تھوڑے

لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿٤٠﴾ۚ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

ہی دنوں میں یہ ضرور نادم ہوں گے۔ پھر اُن کو ایک چیخ نے پکڑ لیا سچے وعدہ پر، پھر ہم نے انہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا
کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پھر ناس ہو ظالم قوم کے لیے۔ پھر ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ؕ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ؕ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا
اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے اپنے رسول لگاتار بھیجے۔ جب کبھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
کسی امت کے پاس اُن کا رسول آتا تو وہ اسے جھٹلاتے، پھر ہم بھی اُن میں سے ایک کے بعد دوسرے کو

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
ہلاک کرتے چلے گئے، اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیا۔ پھر ناس ہو ایسی قوم کے لیے جو ایمان نہیں لاتی۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ
پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون (علیہما السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور روشن

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
دلیل دے کر۔ فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑائی مارنے والے

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ۚ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا
لوگ تھے۔ پھر انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں اپنے جیسے دو انسانوں پر حالانکہ اُن کی قوم

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے اُن دونوں کو جھٹلایا، چنانچہ وہ ہلاک کیے جانے والوں میں سے ہو گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی، شاید وہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ
اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے اور اُن کی ماں کو معجزہ بنایا اور ہم نے اُن دونوں کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلہ کے پاس

۳ ع ۱۸ ۳ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ۧ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا
جو ٹھہرنے کے لائق اور چشمہ والا تھا۔ اے پیغمبرو! تم کھاؤ

مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ؕ
پاکیزہ چیزوں میں سے اور اعمالِ صالحہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے اعمال خوب جانتا ہوں۔

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵٢﴾

اور یقیناً یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، تو تم مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

پھر وہ اپنے (دین کے) معاملہ میں جماعتیں بن کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے

فَرِحُوْنَ ﴿۵٣﴾ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

جو اُن کے پاس ہے۔ اس لیے آپ اُن کو اُن کی گمراہی میں ایک وقت تک چھوڑ دیجیے۔ کیا یہ گمان کر رہے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ

کہ جو ہم مال اور بیٹے انہیں دے رہے ہیں، تو ہم اُن کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ

فِی الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ یقیناً وہ جو اپنے رب کے خوف سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵٨﴾

ڈرتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور دیتے ہیں وہ جو بھی

مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶٠﴾

دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶١﴾

یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی اس کی طرف سبقت کرنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

ہم کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب (اعمال نامہ) ہے جو

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ

سچائی کے ساتھ (ہر بات) بتلا دے گی اور اُن پر ظلم نہیں ہوگا۔ بلکہ اُن کے دل اس سے غفلت

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶٣﴾

میں ہیں اور اُن کے اس کے علاوہ اور بھی اعمال ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿۶۴﴾

یہاں تک کہ جب ہم اُن کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے، تو فوراً وہ چلّانے لگیں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۶۵ قَدْ كَانَتْ
(کہا جائے گا کہ) آج مت چلّاؤ۔ یقیناً تمہاری ہم سے (بچانے کے لیے) مدد نہیں کی جائے گی۔ اس لیے

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۶۶
کہ ہماری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۶۷ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا
تکبر کرتے ہوئے، رات میں قرآن کے خلاف قصہ گوئی کرتے، اس کو چھوڑتے ہوئے۔ کیا انھوں نے اس

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۶۸
بات میں غور نہیں کیا یا اُن کے پاس آئی وہ چیز جو اُن کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی؟

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۶۹
یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں، پھر وہ اسے اجنبی سمجھتے ہیں؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ
یا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی کو جنون ہے؟ بلکہ وہ اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے اور اُن میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۷۰ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ
حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق اُن کی خواہشات کے تابع ہوتا تو آسمان

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ
اور زمین اور جو اُن میں ہیں سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کی نصیحت لائے ہیں،

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۷۱ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا
پھر وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں۔ کیا آپ اُن سے خرچ کا سوال کرتے ہیں؟

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۷۲ وَاِنَّكَ
پھر آپ کے رب کا دیا ہوا خرچ بہتر ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

الربع لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اور یقیناً آپ انھیں بلاتے ہیں سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۷۴
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستہ سے منہ موڑ رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن سے اس تکلیف کو دور کر دیں جو اُن کو ہے تو ضرور وہ لگے رہیں گے اپنی شرارت میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا
بھٹکتے ہوئے۔ یقیناً ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا، پھر انہوں نے اپنے رب کے سامنے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
نہ عاجزی کی اور نہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر سخت عذاب کے

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ
دروازے کھول دیے تو اچانک وہ اس میں مایوس ہو کر رہ گئے۔ اور وہی اللہ ہے

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تم شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَلَهُ
اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لیے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا
رات اور دن کا آنا جانا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ بلکہ انہوں نے کہی

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
اسی جیسی بات جو پہلوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
ہڈیاں ہو جائیں گے، تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے بھی

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ
اس کا اس سے پہلے وعدہ کیا گیا، یقیناً یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
کہ کس کی ملک ہے زمین اور وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
کہ اللہ کی۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ آپ فرما دیجیے کون ساتوں آسمانوں کا رب ہے

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا
اور عرشِ عظیم کا رب ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ
ڈرتے نہیں ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ کس کے قبضہ میں ہے ہر چیز کی سلطنت اور جو پناہ دیتا ہے

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ
اور اس پر کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ کے لیے۔

قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
آپ فرما دیجیے کہ پھر تم کہاں سے جادو زدہ ہو جاتے ہو؟ بلکہ ہم اُن کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
جھوٹے ہیں۔ اللہ نے اولاد نہیں بنائی اور اس کے ساتھ کوئی

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ
معبود نہیں۔ تب تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ایک

عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ
دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کر رہے ہیں۔ جو پوشیدہ اور ظاہر کو

۵ ع ۱۵ ۵ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّیْ
جاننے والا ہے، پھر برتر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میرے رب! اگر تو مجھے

مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
دکھائے وہ جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں شامل مت کرنا۔

وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ
اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ آپ کو دکھا دیں وہ عذاب جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں۔ آپ دفع کیجیے

هِیَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾
برائی کو اس طریقہ سے جو بہتر ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کر رہے ہیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ
اور آپ فرما دیجیے اے میرے رب! میں شیطان کے وساوس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کی موت آئے گی

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ
وہ کہے گا اے میرے رب! تو مجھے (دنیا میں) واپس لوٹا دے۔ شاید میں نیک عمل کروں اس دنیا میں جس کو میں چھوڑ کر آیا ہوں۔

كَلَّاؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَاؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ
ہرگز نہیں۔ یقیناً یہ (بے معنی) کلام ہے جو وہ کہے جا رہا ہے۔ اور ان کے پیچھے

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ
برزخ ہے اس دن تک جس دن (قبروں سے) مردے اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی

فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ
تو اُن کے درمیان اس دن نہ رشتہ داریاں ہوں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پھر جن کے

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ
وزن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو یہ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو

اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ اُن کے چہرے جھلسا

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى
دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو کر پڑے رہیں گے۔ (کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ
کی جاتی تھیں، پھر تم اُن آیتوں کو جھٹلاتے تھے؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
ہماری بدبختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں جہنم سے نکال،

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا
پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم اس میں ذلیل ہو کر پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ
اور تم مجھ سے بات مت کرو۔ اس لیے کہ میرے بندوں کی ایک جماعت

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
کہتی تھی کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، تو ہماری مغفرت کر دے اور تو ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم

الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
کرنے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تم سے میری

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ

یاد کو بھلا دیا تھا اور تم ان سے ہنستے رہے۔ یقیناً میں نے آج انہیں بدلہ دیا

بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

اُن کے صبر کا کہ وہ ہی کامیاب ہیں۔ اللہ پوچھیں گے کہ تم زمین

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا

میں سالوں کی گنتی کے اعتبار سے کتنا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

یا ایک دن سے بھی کم، پھر آپ گننے والوں سے پوچھ لیجیے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم نہیں رہے مگر تھوڑا،

لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کاش کہ تم جانتے۔ یا پھر تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیکار

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف واپس نہیں لائے جاؤ گے؟ پھر اللہ جو برحق بادشاہ ہے،

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ

وہ برتر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اور جو

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب صرف

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اس کے رب کے یہاں ہوگا۔ یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

ع ۶

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور آپ کہہ دیجیے اے میرے رب! تو مغفرت فرما اور رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

اٰیاتُہا ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رکوعاتُہا ۹

اس میں ۶۴ آیتیں ہیں سورۃ النور مدینہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور جس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس سورت میں ہم نے روشن آیتیں اتاری ہیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد، تو تم اُن میں سے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور تمہیں اُن پر رحم نہ آئے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
اللہ کے حکم کی تعمیل میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اَلزَّانِيْ
اور چاہیئے کہ اُن کو سزا دیتے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت موجود رہے۔ زنا کرنے والا مرد

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
نکاح نہیں کرتا مگر زنا کار عورت سے یا مشرک عورت سے۔ اور زنا کار عورت سے نکاح نہیں کرتا

اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳
مگر زنا کرنے والا مرد یا مشرک۔ اور یہ ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
اور جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر وہ چار گواہ

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ
نہ لائیں، تو تم اُن کو اسّی کوڑے مارو اور اُن کی گواہی کبھی بھی

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ
قبول نہ کرو۔ اور یہ لوگ نافرمان ہیں۔ مگر وہ لوگ

تَابُوْا مِنْ ۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کر لی۔ تو یقیناً اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
نہایت رحم والا ہے۔ اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور اُن کے پاس گواہ

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ
نہ ہوں سوائے اپنے آپ کے تو اُن میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ
دینا ہے کہ یقیناً وہ سچا ہے۔ اور پانچویں (گواہی میں یہ کہے) کہ اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا
لعنت ہے میرے اوپر اگر میں جھوٹوں میں سے ہوں۔ اور عورت سے سزا

الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً یہ مرد

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ۙ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ
جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں گواہی (میں یوں کہے) کہ میرے اوپر اللہ کا غضب ہو

اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اگر وہ مرد سچوں میں سے ہے۔ اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ؑ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ ع ۷
(تو عذاب آجاتا) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو بدترین جھوٹ

بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ
لائے ہیں وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ تم اس کو اپنے حق میں برا مت سمجھو۔ بلکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
تمہارے لیے بہتر ہے۔ اُن میں سے ہر شخص کے لیے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا۔

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱
اور اُن میں سے جو اس جھوٹ کے بڑے حصہ کا ذمہ دار ہے اس کے لیے بھاری عذاب ہے۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ
جب تم نے اس کو سنا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے آپ کے متعلق اچھا گمان

خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَآءُوْ
کیوں نہیں کیا؟ اور یوں کیوں نہیں کہا کہ یہ تو صاف جھوٹ ہے؟ وہ اس پر

عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے

فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
اور اس کی مہربانی نہ ہوتی دنیا اور آخرت میں تو تمہیں اس کی وجہ سے جس

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۴ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ

میں تم لگے رہے بھاری عذاب پہنچتا۔ جب کہ تم اسے اپنی زبانوں سے نقل کرتے تھے

وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ

اور تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں اور تم اسے ہلکا

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝۱۵ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

سمجھتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری ہے۔ اور جب تم نے اس کو سنا تو تم نے یوں

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

کیوں نہیں کہا کہ ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم یہ بات زبان پر لائیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے، یہ

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝۱۶ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا

تو بھاری بہتان ہے۔ اللہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے کہ تم دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنا کبھی بھی

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷ ۚ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تمہارے لیے صاف صاف آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

علم والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اور اللہ جانتا ہے اور تم جانتے نہیں ہو۔ اور اگر اللہ کا فضل

النصف عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ۧ يٰٓاَيُّهَا

اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی (تو عذاب آتا) اور یہ کہ اللہ نہایت شفقت والا، رحمت والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ اور جو شیطان

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

کے قدم بقدم چلے گا تو یقیناً شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک نہ ہوتا

أَحَدٍ أَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
(توبہ کرکے)، لیکن اللہ پاک بنا دیتا ہے جسے چاہتا ہے (توبہ قبول کرکے)۔ اور اللہ سننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
علم والا ہے۔ اور تم میں سے بزرگی والے اور وسعت والے اس کی قسم نہ کھائیں

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
کہ وہ مال نہیں دیں گے رشتہ داروں کو اور مسکینوں کو اور اللہ کے راستہ میں ہجرت

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
کرنے والوں کو۔ بلکہ انہیں چاہئے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
تمہاری مغفرت کر دے۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تہمت

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪
لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر، اُن پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
اور اُن کے لیے بھاری عذاب ہے۔ اس دن جس دن ان کے خلاف گواہی دیں گی ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ
اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ جس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
اللہ انہیں انصاف کے تقاضے کے مطابق پوری سزا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
برحق ہے، صاف صاف بیان کرنے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں کے لیے ہیں اور برے مرد

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
بری عورتوں کے لیے ہیں۔ اور اچھی عورتیں اچھے مردوں کے لیے ہیں اور اچھے مرد اچھی عورتوں کے لیے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
یہ لوگ بَری ہیں ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ ع ۳ ۹
روزی ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل

بُيُوۡتِكُمۡ حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَ تُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ
مت ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور وہاں والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہ

خَيۡرٌ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ
تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم اُن گھروں میں کسی کو

اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى يُؤۡذَنَ لَكُمۡ ۚ وَاِنۡ قِيۡلَ
نہ پاؤ تو اس میں داخل مت ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے

لَكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡكٰى لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ
کہ تم واپس لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ اور اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا
تمہارے اعمال جانتے ہیں۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں کہ تم داخل ہو

بُيُوۡتًا غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ
ایسے گھروں میں جس میں رہائش نہ ہو، جس میں تمہارا سامان ہو۔ اور اللہ جانتا ہے

مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا
اُن باتوں کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے ایمان والوں کو کہ وہ اپنی نگاہیں

مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَ يَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى
پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے

لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ
پاکیزگی والا ہے۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو وہ کررہے ہیں۔ اور آپ ایمان والی عورتوں سے

يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَ يَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ
کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَضۡرِبۡنَ
اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر وہ جو اس میں سے ظاہر ہو جاتی ہو، اور انہیں چاہیے کہ اپنی اوڑھنیوں کے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ
آنچل اپنے گریبان پر ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ
مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا اپنے باپ دادا کے سامنے یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے سامنے یا

اَبْنَآىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ
اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی عورتوں کے سامنے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ
یا اپنی مملوکہ باندیوں کے سامنے یا اُن خادموں کے سامنے جو حاجت والے

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ
نہیں ہے، (یہ فہرست بالغ) مردوں میں سے (ہے)، یا ان بچوں میں سے جو اب تک عورتوں کی چھپی ہوئی

النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ
چیزوں پر مطلع نہیں ہوئے۔ اور ان عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیر زور سے نہ ماریں تاکہ معلوم ہو جائے اُن کی وہ

مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
زینت جسے وہ چھپا رہی ہیں۔ اور سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے ایمان والو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱ وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ
تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اپنے میں سے بے نکاحوں کا نکاح کرا دو اور تمہارے غلام

مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ
اور تمہاری باندیوں میں سے جو نیک ہوں ان کا نکاح کرا دو۔ اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝۳۲ وَلْیَسْتَعْفِفِ
انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور چاہئے کہ پاک دامن

الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ
رہیں وہ جو نکاح کی قدرت نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ
غنی کر دے۔ اور جو مکاتب بننا چاہتے ہیں تمہارے غلام باندیوں

اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ
میں سے تو انہیں مکاتب بنا لو اگر تم ان میں بھلائی جانو۔ اور ان کو دو

مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ
اللہ کے اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور تم اپنی باندیوں کو زنا پر

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

مجبور مت کرو تاکہ تم دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرو اگر وہ پاک دامن رہنا

الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

چاہیں۔ اور جو ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اللہ اُن کے مجبور کیے جانے کے بعد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف صاف صاف آیتیں اتاری ہیں

وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور اُن لوگوں کی مثال اتاری ہے جو تم سے پہلے گزر چکے اور متقیوں کے لیے نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ ۴ ع ۸ ۱۰

اتاری ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور

نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ

کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک طاقچہ جس میں چراغ ہو۔ چراغ ایک شیشہ میں ہو۔

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

شیشہ ایسا جیسا کہ چمکتا ہوا ستارہ، اسے ایندھن دیا جاتا ہے بابرکت زیتون کے

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ

درخت سے جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔ اس کا تیل قریب ہے کہ روشنی دے دے

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ

اگرچہ اسے آگ نہ چھوئی ہو۔ نور کے اوپر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف رہنمائی دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

چاہتا ہے۔ اور اللہ انسانوں کے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ

خوب جاننے والے ہیں۔ ان گھروں میں جن کے بلند کیے جانے کا اللہ نے حکم دیا اور جس میں اللہ کا نام

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

لیے جانے کا اللہ نے حکم دیا۔ ان گھروں میں صبح و شام اس کی تسبیح پڑھتے ہیں

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

ایسے مرد جن کو نہ تجارت غافل کرتی ہے اللہ کی یاد سے، نہ خرید و فروخت،

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

نہ نماز کے قائم کرنے سے اور نہ زکوٰۃ دینے سے غافل کرتی ہے۔ وہ ڈرتے ہیں ایسے دن سے جس میں

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

دل اور نگاہیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ تاکہ اللہ اُن کو بدلہ دے اُن اچھے کاموں کا جو

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ

انہوں نے کیے اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے۔ اور اللہ بے حساب روزی

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ

دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے اعمال

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ

ایسے ہیں جیسا کہ ریگستان کی سراب جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ

تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اس کے پاس پائے گا پھر اللہ اسے اس کا حساب پورا پورا دے گا۔

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا (کافروں کے اعمال کا حال ایسا ہے) جیسا کہ گہرے سمندر کی تاریکیاں

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

جن کو موج ڈھانپے ہوئے ہے، اس کے اوپر بھی موج، اس موج کے اوپر بادل۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ

کئی تاریکیاں اُن میں سے ایک دوسرے کے اوپر۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

تو قریب بھی نہیں ہے کہ اس کو دیکھ سکے۔ اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا اس کے لیے

ع ۵ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

کوئی نور نہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب ہی جو آسمانوں میں ہیں

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی صف باندھ کر۔ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو معلوم

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

کر رکھا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ

اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ

کہ اللہ بادلوں کو چلاتے ہیں، پھر ان کو جوڑتے ہیں، پھر اسے تہہ بہ تہہ

رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ

کرتے ہیں؟ پھر تو دیکھے گا بارش کو کہ اس کے درمیان سے نکلتی ہے۔ اور وہ

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ

آسمان سے پہاڑوں کو اتارتا ہے جن میں اولہ ہوتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ

جسے چاہتا ہے اور ہٹاتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک

يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ

بینائی کو بھی سلب کر لے۔ اللہ رات اور دن کو پلٹتے ہیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ

یقیناً اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے۔ اور اللہ نے

خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ

ہر چلنے والے جانور کو پیدا کیا پانی سے۔ پھر ان میں سے کچھ چلتے ہیں

عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ ۚ وَمِنۡهُمۡ

اپنے پیٹ کے بل۔ اور اُن میں سے کچھ چلتے ہیں دو پیروں پر۔ اور اُن میں سے کچھ

مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

چلتے ہیں چار پیروں پر۔ اللہ پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ یقیناً ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۶﴾

اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر اور ہم نے اطاعت کی، پھر اُن میں

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧
سے ایک جماعت اس کے بعد اعراض کرتی ہے۔ اور یہ مؤمن نہیں ہیں۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٨ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ
تو اچانک اُن میں سے ایک جماعت اعراض کرتی ہے۔ اور اگر اُن کا حق ہو

يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝٤٩ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
تو وہ اس کی طرف تیز دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ کیا اُن کے دلوں میں مرض ہے

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
یا وہ شک کرتے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟

ع ٦ ١٢ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٥٠ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کا تو کہنا یہ ہوتا ہے

اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥١
کہ وہ کہیں کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (ہم نے سن لیا اور خوشی سے مان بھی لیا)۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات خوشی سے مانے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور تقویٰ اختیار کرے گا تو یہی

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٥٢ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اپنی قسموں کو مؤکد کر کے

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ
کہ اگر آپ اُن کو حکم دو گے تو ضرور وہ نکلیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم قسمیں مت کھاؤ۔ تمہاری

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٥٣ قُلْ
اطاعت جانی پہچانی ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
کہ تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو اس کے ذمہ

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
وہی ہے جو اس پر بوجھ رکھا گیا ہے اور تم پر وہ ہے جس کا تمہیں مکلّف بنایا گیا ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے

تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
تو راہ پا جاؤ گے۔ اور رسول کے ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
کہ ضرور اللہ انہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُن سے پہلے والوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ
خلیفہ بنایا۔ اور ضرور اُن کے لیے اُن کا دین مضبوط کر دے گا جو اُن کے لیے اللہ نے پسند کیا ہے

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ
اور اُن کے خوف کے بعد انہیں امن بدلہ میں دے گا۔ اس لیے کہ وہ میری عبادت کرتے ہیں

لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
اور میرے ساتھ کوئی چیز شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے گا تو یہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
اور رسول کا کہنا مانو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو مت سمجھ کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
کہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز کر دیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ　ع ۱۴
اور وہ بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! چاہیے کہ تم سے (داخل ہوتے وقت) اجازت طلب کریں

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
تمہارے مملوک (غلام باندیاں) اور وہ بچے جو تم میں سے بلوغ کی عمر کو نہیں پہنچے

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
تین مرتبہ (اجازت طلب کریں)۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جس وقت تم اپنے

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ
کپڑے اتارتے ہو دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ
تمہارے ستر کے اوقات ہیں۔ تم پر اور اُن پر ان تین اوقات کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے۔

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ
اس لیے کہ وہ تمہارے پاس بار بار آنے جانے والے ہیں، تم میں سے ایک دوسرے کے پاس۔ اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸
طرح تمہارے لیے اللہ آیتوں کو صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
اور جب تم میں سے بچے بلوغ کی عمر کو پہنچ جائیں، تو انہیں بھی چاہیے کہ اجازت لیں

كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
جس طرح کہ وہ اجازت لیتے تھے جو اُن سے پہلے تھے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ
اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور عورتوں میں سے

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ
وہ بیٹھی ہوئی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو اُن پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ
نہیں ہے کہ وہ اپنے کپڑے اتاریں اس حال میں کہ وہ زینت کو ظاہر کرنے والی نہ ہوں۔

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۶۰
اور یہ کہ وہ پاک دامن بن کر رہیں یہ اُن کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ
اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
اور بیمار پر کوئی حرج نہیں اور تمہارے اپنے اوپر کوئی حرج نہیں اس میں

اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے باپ داداؤں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُن گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں کہ تم کھاؤ

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
اکٹھے یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو تم

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
اپنے آپ پر سلام کرو اللہ کی طرف سے برکت والے عمدہ تحیہ

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
کے طور پر۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ ع ٨ ١٤
سمجھو۔ ایمان والے تو وہی ہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ
اور اس کے رسول پر، اور جب وہ رسول کے ساتھ ہوتے ہیں کسی اجتماعی کام پر

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
تو وہ نہیں جاتے جب تک کہ وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت نہ مانگ لیں۔ یقیناً جو آپ سے اجازت مانگتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
ہیں، یہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر۔

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ
پھر جب وہ آپ سے اجازت طلب کریں اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیجیے ان میں سے

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾
جسے آپ چاہیں، اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ
تم اپنے درمیان رسول کے بلانے کو تمہارے ایک دوسرے کے بلانے کی طرح

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ
مت بناؤ۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اُن لوگوں کو جو تم میں سے چپکے سے سرک کر

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ
نکل جاتے ہیں۔ تو جو اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے

اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾
اس سے کہ اُن پر کوئی آفت آ جائے یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ
سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ
اس کو جس پر تم ہو۔ اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں اُن کے اعمال کی خبر دے گا

ع ٩ ١٥ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾
جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اٰیاتھا ٧٧ (٢٥) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (٤٢) رکوعاتھا ٦

اس میں ٧٧ آیتیں ہیں سورۃ الفرقان مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
بلند شان والا ہے وہ اللہ جس نے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب اتاری اپنے بندہ پر تا کہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿١﴾ اِلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وہ تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے۔ وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
سلطنت ہے اور اس نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور اس کا سلطنت میں کوئی

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾
شریک نہیں اور اس نے ہر چیز پیدا کی، پھر سب کی مقدار متعین کر رکھی ہے۔

معانقة ١٠ عند المتأخرين ١٢

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا
اور یہ اللہ کے سوا کئی معبود قرار دیتے ہیں، جنہوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے جانوں کے لیے بھی کسی نفع نقصان کے

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
مالک نہیں ہیں اور موت اور حیات کے بھی مالک نہیں ہیں

وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اور نہ زندہ ہو کر اٹھنے کے مالک ہیں۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو نہیں ہے

اِلَّآ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ
مگر جھوٹ جس کو اس نبی نے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ﴿٤﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
یقیناً وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو اگلوں کی گھڑی ہوئی

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً
کہانیاں ہیں جنہیں اس نبی نے لکھ لیا ہے، پھر وہی اس پر صبح و شام پڑھی

وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اس نے اتارا ہے جو چھپے ہوئے بھید جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
آسمانوں میں اور زمین میں۔ یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم

رَّحِيْمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
والا ہے۔ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے کہ وہ کھانا

الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ
بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا ہے؟ اس پر کوئی فرشتہ

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿٧﴾ۙ اَوْ يُلْقٰٓى
کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا؟ یا اس کی

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ
طرف خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا۔

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨
اور ظالموں نے کہا کہ تم تو ایک مسحور شخص کے پیچھے چل پڑے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
آپ دیکھئے کہ انہوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، پھر وہ گمراہ ہوگئے،

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ
ع ٩ / ١٦
اب راہ نہیں پا سکتے۔ اونچی شان والا ہے وہ اللہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر باغات بنا دے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیے محل

قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا
بنا دے۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا۔ اور ہم نے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ اِذَا رَاَتْهُمْ
اس شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب یہ آگ

مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
ان کو دور جگہ سے دیکھے گی، تو وہ اس آگ کا غصہ اور چلاّنا

وَّ زَفِيْرًا ۝١٢ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
سنیں گے۔ اور جب وہ اس جہنم میں تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے ہاتھ پیر جکڑے ہوئے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
تو وہاں موت کی دعا کریں گے۔ تو (فرشتے کہیں گے کہ) تم آج ایک موت

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
کو نہ پکارو، بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ فرما دیجیے کیا یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ
یا ہمیشہ کی وہ جنت بہتر ہے جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے؟ جو

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
ان کا بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ ان کے لیے اس جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيۡنَ‌ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿١٦﴾
ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے ذمہ یہ لازم ہے ایسے وعدہ کے طور پر جس کا سوال کیا جاسکتا ہے۔

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اور جس دن اللہ انہیں اور جن چیزوں کی یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر کے اُن کو اکٹھا کرے گا

فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَاۤءِ
پھر اللہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر رکھا تھا

اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَؕ ﴿١٧﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ
یا وہ خود راستہ سے بھٹک گئے تھے؟ معبود کہیں گے کہ آپ پاک ہیں! ہمارے لیے

يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ
مناسب نہیں تھا کہ ہم آپ کے علاوہ کوئی حمایتی

مِنۡ اَوۡلِيَاۤءَ وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا
بناتے، لیکن آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو آسودگی عطا کی یہاں تک کہ وہ یہ

الذِّكۡرَ‌ۚ وَكَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿١٨﴾ فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ
ذکر بھلا بیٹھے۔ اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ پھر وہ معبود تمہیں جھٹلائیں گے

بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا‌ ۚ
اس میں جو تم کہہ رہے ہو، اب عذاب ہٹانے اور نصرت کرنے کی تم طاقت نہیں رکھ سکو گے۔

وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا‏ ﴿١٩﴾
اور جو تم میں سے ظلم کرے گا تو ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ يَمۡشُوۡنَ
وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں

فِى الۡاَسۡوَاقِ‌ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ
چلتے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے۔

اَتَصۡبِرُوۡنَ‌ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١١ ١٧
کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب سب دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور اُن لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
یا پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ہم خود اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ
کو خوشی نہیں ہوگی بلکہ وہ کہیں گے کہ خدایا! ہمیں ایسی پناہ دے کہ یہ ہم سے دور ہو جائیں۔ اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ
اُن اعمال کی طرف جو انہوں نے کیے، پھر ہم اس کو اڑتا ہوا غبار (کی طرح بے قیمت) بنا دیں گے۔ جنت

الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ
والے اس دن اچھے ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا
حقیقی حکومت اس دن رحمٰن تعالیٰ کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
پر بڑا سخت ہوگا۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا،

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى
کہے گا کہ کاش کہ میں رسول کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے افسوس!

لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ
کاش کہ فلاں کو میں دوست نہ بناتا۔ اس نے تو مجھ کو نصیحت کے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
میرے پاس پہنچ چکنے کے بعد اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو وقت پر

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
دغا دینے والا۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب! یقیناً میری قوم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

قرآن کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھی تھی۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾

مجرم لوگوں کو دشمن بنایا ہے۔ اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

اور کافروں نے کہا کہ اس نبی پر قرآن اکٹھا ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ — مع عند المتقدمین ١٢

اتارا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اتارا ہے) تاکہ ہم اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔ اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اور زیادہ وضاحت کے ساتھ عنایت کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ — ع ٣ ١٤

لے جایا جائے گا۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر اور راستہ سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یقیناً

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو مددگار

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ؕ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ملیامیٹ کر دیا۔ اور قوم نوح کو جب انہوں نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا

جھٹلایا، تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور ہم نے اُن کو انسانوں کے لیے ایک نشانِ (عبرت) بنا دیا۔ اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ۚ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور قوم عاد اور ثمود اور رس

الرَّسِّ وَ قُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو سمجھانے کے لیے مثالیں

الۡاَمۡثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِيۡرًا ۝۳۹ وَلَقَدۡ اَتَوۡا عَلَى الۡقَرۡيَةِ

بیان کیں۔ اور (جب وہ نہ مانے تو) ہم نے سب کو بالکل ہی برباد کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ) اس بستی پر

الَّتِىۡۤ اُمۡطِرَتۡ مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ اَفَلَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَرَوۡنَهَا ۚ

گذرتے رہے ہیں جس پر بہت بُری طرح (پتھروں کی) بارش برسائی گئی تھی۔ کیا پھر یہ اس کو دیکھتے نہیں رہے؟

بَلۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ نُشُوۡرًا ۝۴۰ وَاِذَا رَاَوۡكَ اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ

بلکہ یہ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىۡ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوۡلًا ۝۴۱ اِنۡ كَادَ

بناتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ یہ شخص تو قریب تھا کہ

لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ وَسَوۡفَ

ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم اس پر مضبوط نہ رہتے۔ اور عنقریب

يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ۝۴۲

انہیں معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ گمراہ ہے؟

اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار

وَكِيۡلًا ۝۴۳ۙ اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ

رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟

اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ۝۴۴ۧ اَلَمۡ تَرَ ع ۴ ۱۰ ۲

یہ تو صرف چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

اپنے رب کو کہ اس نے سایہ کو کیسے لمبا کیا؟ اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔

ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۝۴۵ۙ ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا

پھر ہم نے اس کا رہنما سورج بنایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف

قَبۡضًا يَّسِيۡرًا ۝۴۶ وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا

آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ کی چیز)

وَّالنَّوۡمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوۡرًا ۝۴۷ وَهُوَ الَّذِىۡۤ

اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔ اور وہی اللہ ہے جو

اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا
خوشخبری دینے کے لیے اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۟ۙ۴۸ لِّنُحْیِ َ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ
سے پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقہ زندہ کردیں اور وہ پانی ہم پلاتے ہیں

مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۴۹ وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
اپنی مخلوق میں سے چوپاؤں کو اور بہت سے انسانوں کو۔ یقیناً وہ پانی کئی طریقوں سے

بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ٘ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۵۰
اُن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ۟ۖ۵۱ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ
اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے

وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ۵۲ وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ
اور اُن کے ساتھ آپ بڑا جہاد کیجیے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے دو سمندر ملاکر چلائے،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا
یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۵۳ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
ایک آڑ بنا دی ہے اور ایک مضبوط روک رکھ دی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۵۴
انسان پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ
اور یہ اللہ کے علاوہ ایسی چیزیں پوجتے ہیں جو اُن کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ اُن کو ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ اور

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ۵۵ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
کافر اپنے رب کے خلاف مدد کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَّ نَذِیْرًا ۵۶ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر وہ جو چاہے

اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۵۷ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ
کہ اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور آپ توکل کیجیے اس زندہ ذات پر جسے

۵ع عند المتقدمین ۱۲

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۝٥٨ۚۛ
موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور وہ چیزیں جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
پیدا کیں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ جو رحمٰن ہے، اس لیے اس کے متعلق کسی باخبر سے

خَبِيْرًا ۝٥٩ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
پوچھ لیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۚ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝٦٠۩ تَبٰرَكَ
رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور یہ چیز انہیں نفرت میں اور بڑھاتی ہے۔ برتر ہے

السجدۃ ۷ ۵ع ۱۴ ۳

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
وہ اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور جس نے آسمان میں سورج

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝٦١ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور روشن چاند بنایا۔ اور اللہ ہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝٦٢ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
اس کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن تعالیٰ کے بندے

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں آہستگی سے اور جب ان سے جاہل لوگ

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝٦٣ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں السلام علیکم۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝٦٤ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
میں رات گزارتے ہیں۔ اور جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝٦٥ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ
عذاب ہٹا دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً جہنم ٹھہرنے اور

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٦٦ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور (رحمٰن تعالیٰ کے بندے وہ ہیں کہ) جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ
اور تنگی نہیں کرتے اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
اللہ نے حرام قرار دیا مگر حق میں اور جو زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ گناہ

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
پائے گا۔ اس کے لیے عذاب قیامت کے دن دوگنا کیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں

فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
تو اللہ اُن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو یقیناً وہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
کی طرف توبہ کر رہا ہے۔ اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو برائی میں شریک نہیں ہوتے اور جب وہ لغویات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
گذرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گذر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
تو اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
اے ہمارے رب! ہمارے لیے اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہ وہ ہیں جنہیں ان کے صبر کے عوض (جنت کی) بالائی منزلیں

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ
ملیں گی اور وہاں تحیہ اور سلام کے ساتھ سب انہیں ملنے آئیں گے۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ
رہیں گے۔ وہ جنت ٹھہرنے اور رہنے کے لیے کتنی اچھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں

الربع
لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾
اگر تم نہ بھی پکارو۔ اب تم تو جھٹلا چکے، پھر عنقریب یہ عذاب چپک کر رہے گا۔

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ — (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) — رُكُوْعَاتُهَا ١١

اس میں ٢٢٧ آیتیں ہیں — سورۃ الشعراء مکہ میں نازل ہوئی — اور ١١ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

المنزل الخامس
طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
طٰسٓمّٓ ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ اپنے کو ہلاک

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
کر بیٹھیں اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾
آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیں، پھر اُن کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
اعراض کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے جھٹلایا، پھر اُن کے پاس اس کی حقیقت آ جائے گی جس کا وہ استہزاء

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا
کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کی طرف کہ ہم نے زمین

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
میں کتنے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے۔ اور

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ زبردست ہے،

ع ٥
الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ
نہایت رحم والا ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

الظّٰلِمِيْنَ ۟ۙ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ

جائیے۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ﴿١٢﴾ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ

یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ

اور میری زبان چلتی نہیں، اس لیے ہارون کی طرف رسالت بھیجئے۔ اور اُن کا مجھ پر

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک گناہ ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ پھر آپ دونوں

بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ

جاؤ ہمارے معجزات لے کر، یقیناً ہم تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ پھر تم جاؤ فرعون کے پاس، پھر اس سے

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ

کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ تو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

بھیج دے۔ فرعون بولا کیا ہم نے تجھے اپنے یہاں بچپن میں نہیں پالا اور تو

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۟ۙ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

ہمارے اندر اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا؟ اور تو نے کی وہ حرکت جو

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا

کی اور تو ناشکری کرنے والوں میں سے تھا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے وہ حرکت کی اس وقت

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

جب کہ میں ناواقف تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا تو مجھے

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَ تِلْكَ

میرے رب نے نبوت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿٢٢﴾

کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کے مقابلہ میں کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

فرعون پوچھنے لگا اور تمام جہانوں کی پرورش کرنے والی چیز کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ
اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، اگر تم یقین رکھتے ہو۔ فرعون نے اُن سے

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
کہا جو اس کے اردگرد تھے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
باپ داداؤں کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ یقیناً تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
پاگل ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ تو مشرق اور مغرب اور اُن دو کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون بولا کہ اگر تم میرے علاوہ کسی کو معبود بناؤ گے

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
تو میں تمہیں قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
لاؤں، تب بھی؟ فرعون بولا کہ پھر تو اس کو پیش کر اگر تو سچا ہے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا، تو فوراً وہ صاف اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ ع ٢ ٢٣ ٢
تو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن بن گیا۔ فرعون نے درباریوں سے کہا جو اس کے اردگرد تھے،

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
یقیناً یہ شخص ضرور ماہر جادوگر ہے۔ جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ
دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ تو درباریوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾
میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والے بھیج دو۔ جو تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ
پھر جادوگر جمع کیے گئے مقررہ دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
کہا گیا، کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں

اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوۡا
اگر وہ غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے

لِفِرۡعَوۡنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۱﴾
فرعون سے کہا کیا ہمیں مزدوری ملے گی اگر ہم غالب رہیں گے؟

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى
فرعون بولا کہ جی ہاں! اور تم اس وقت مقربین میں شامل کر دیے جاؤ گے۔ اُن سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ
تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ تو انہوں نے اپنی رسیوں اور اپنی لاٹھیوں کو ڈالا

وَ قَالُوۡا بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلۡقٰى
اور انہوں نے کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا

مُوۡسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ۚ﴿۴۵﴾ فَاُلۡقِىَ
عصا ڈالا، تو اچانک وہ نگلنے لگا اُن چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ۙ﴿۴۶﴾ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۴۷﴾
جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ کہنے لگے، ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے رب پر۔

رَبِّ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ
موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے پوچھا کیا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں

اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ ۚ
اجازت دوں؟ یقیناً موسیٰ تم میں سب سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا۔

فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ
تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر جانبِ مخالف سے کاٹ

مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ‌ ۚ﴿۴۹﴾ قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ‌ ۡ
دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کوئی نہیں۔

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ‌ ۚ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا
یقیناً ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔ یقیناً ہم تو اس کا لالچ رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری

ع ١٨ ٣

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥١ؕ وَاَوْحَيْنَآ

خطائیں بخش دے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝٥٢

کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جایئے، اس لیے کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝٥٣ۚ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

چنانچہ فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ کہ یقیناً یہ تو

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝٥٤ۙ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝٥٥ۙ

ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝٥٦ؕ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

اور یقیناً ہم اکٹھے ہو کر ہی ڈرا دیں گے۔ پھر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ۝٥٧ۙ وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝٥٨ۙ كَذٰلِكَ ؕ

سے نکالا۔ اور خزانوں سے اور عمدہ رہنے کی جگہوں سے۔ اسی طرح۔

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٥٩ؕ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝٦٠

اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ پھر فرعونیوں نے اُن کا پیچھا کیا سورج نکلتے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝٦١ۚ

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھی کہنے لگے یقیناً ہم تو پکڑ لیے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝٦٢ فَاَوْحَيْنَآ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ تو ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر ماریئے۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہر

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝٦٣ۚ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٤ۚ

حصہ عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں کو قریب پہنچا دیا۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝٦٥ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن تمام کو جو آپ کے ساتھ تھے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٦ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن میں سے اکثر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ ع

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور اُن کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام)

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ وقف لازم

کا قصہ تلاوت کیجیے۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے پوچھا کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

وہ بولے کہ ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی، پھر ہم اس پر جمے رہتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع دے سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

وہ بولے بلکہ ہم نے ہمارے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

نے دیکھا جن چیزوں کی عبادت کرتے تھے۔ تم اور تمہارے گذشتہ

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

آباء و اجداد۔ تو یقیناً یہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے۔

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ

جس نے مجھے پیدا کیا، وہ مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی اللہ مجھے کھانا

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ

پینا دیتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی اللہ ہے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ میری خطائیں

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

حساب کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم عطا فرما اور مجھے صلحاء

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

رکھ دے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنا دے۔

وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ
اور تو میرے ابّا کی مغفرت کر دے، یقیناً وہ گمراہ لوگوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے اس دن رسوا نہ کرنا

یُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ
جس دن مُردے قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن مال اور بیٹے نفع نہیں دیں گے۔ مگر وہ شخص

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿٩٠﴾
جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔ اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿٩١﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ
اور جہنم گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ
جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد یا اپنا بچاؤ کر

اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ
سکتے ہیں؟ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے، وہ بھی اور تمام سرکش بھی۔ اور ابلیس

اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾
کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ
اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم رب العالمین کے ساتھ (شرکاء کو) برابر قرار

الْعٰلَمِیْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا
دیتے تھے۔ اور ہمیں تو اُن مجرموں نے ہی گمراہ کیا ہے۔ پھر ہمارا نہ کوئی

مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا
سفارش کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ تو کاش کہ ہمارے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ
جانا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ
اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے،

ع ٥ الرَّحِیْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۣالْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ
نہایت رحم والا ہے۔ اسی طرح نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار

اَمِیْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ
رسول ہوں۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ تو تم اللہ

اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ بولے کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگوں نے آپ کا

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
اتباع کیا ہے؟ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اور مجھے کیا معلوم وہ کام جو وہ کرتے تھے۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَاۤ اَنَا
اُن کا حساب تو صرف میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان لانے والوں

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا
کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ
کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے، تو تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا النصف
اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے

وَّ نَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ
اور بچا لے مجھے اور اُن کو جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی

وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
اور اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو اس کے بعد

الْبٰقِیْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ ع ١٨/٦ ١٠
والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم عاد

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ
اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً
صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر نشان تعمیر کرتے ہو عبث کام کرتے

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾
ہوئے؟ اور تم کارخانے بناتے ہو، شاید تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم بن کر پکڑتے ہو۔ اب اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
اور میرا کہنا مانو۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری امداد کی اُن چیزوں سے جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّیْۤ
اس نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں، اور باغات اور چشموں کے ذریعہ امداد کی۔ یقیناً میں

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ
تم پر ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے ہم پر

عَلَیْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَاۤ
برابر ہے آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں۔ یہ تو

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ
صرف پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔ اور ہم پر تو عذاب آئے گا نہیں۔ تو انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ع ١٨
والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم ثمود

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٤١ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ

نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٤٢ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٤٣ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٤٤ۚ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٤٥ۭ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ

میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے

مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝١٤٦ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٤٧ۙ وَّ زُرُوْعٍ

یہاں کی نعمتوں میں امن سے؟ باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتیوں

وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝١٤٨ۚ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

اور کھجور کے درختوں میں جن کے تازہ پھل ملائم (نرم) ہیں۔ اور تم مہارت سے پہاڑ تراش کر گھر

فٰرِهِيْنَ ۝١٤٩ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝١٥٠ۚ وَلَا تُطِيْعُوْٓا

بناتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے تجاوز کرنے

اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٥١ۙ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

والوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝١٥٢ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝١٥٣ۚ مَآ اَنْتَ

نہیں کرتے۔ وہ بولے کہ تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ تم نہیں ہو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ښ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١٥٤

مگر ہم جیسے ایک انسان۔ اس لیے تم معجزہ لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝١٥٥ۚ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے ایک پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک مقررہ دن کی پینے کی باری ہے۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥٦

اور اسے بُرائی سے مت چھونا، ورنہ تمہیں بھاری دن کا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝١٥٧ۙ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

پھر انہوں نے اس کے پیر کاٹ دیے، پھر وہ نادم ہوئے۔ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٥٨

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٥٩ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ ٨ ع ١٩ ١٢

اور یقیناً آپ کا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ لوط نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ١٦٠ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٦١

جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٦٢ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٦٣

یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ

الْعَالَمِينَ ١٦٤ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ١٦٥

ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو؟ تمام جہان والوں میں سے (کسی کو ایسا کرتے دیکھا؟)

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ

اپنی بیویاں چھوڑ کر، جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ١٦٦ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ

ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتی ہے۔ وہ بولے اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو نکال دیے

مِنَ الْمُخْرَجِينَ ١٦٧ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ١٦٨ رَبِّ

جاؤ گے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے اس عمل سے شدید نفرت رکھنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے

نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ١٦٩ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ١٧٠

رب! تو نجات دے مجھے اور میرے ماننے والوں کو اس حرکت سے جو وہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے ماننے

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ١٧١ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ١٧٢

والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا جو ہلاک ہونے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ملیامیٹ کر دیا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ١٧٣

اور ہم نے اُن پر پتھر برسائے۔ پھر اُن کی بارش بُری تھی جن کو ڈرایا گیا تھا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٧٤ وَإِنَّ

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ع

تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اَیکہ والوں نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾

یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

ذمہ ہے۔ کیل (وصاع) پورا بھر کر دو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے مت بنو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا

مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور ڈرو تم

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

اس اللہ سے جس نے تمہیں اور پہلی قوموں کو پیدا کیا۔ وہ بولے بس

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ اور تم بھی تو ہم جیسے ایک انسان ہی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور یقیناً ہم تمہیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہم پر آسمان کے ٹکڑے

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

آپ گرا دیجیے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ

خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ان کو سائبان کے دن

يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ یقیناً وہ بھاری دن کا عذاب تھا۔ یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٩٠

اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٩١ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ ع ١٠ ٦ ١٤

اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٩٢ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ١٩٣

کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں۔

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ١٩٤ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

آپ کے دل پر (اتارا) تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ جو سلیس عربی زبان

مُّبِيْنٍ ١٩٥ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ١٩٦ اَوَلَمْ يَكُنْ

میں ہے۔ اور یقیناً یہ پہلوں کی کتابوں میں بھی تھا۔ کیا ان کے لیے یہ

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ١٩٧

نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ١٩٨ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی ایک پر اتارتے، پھر وہ اسے اُن کے سامنے پڑھتا،

مَّا كَانُوْا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ١٩٩ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ

تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح یہ انکار مجرموں کے دلوں میں ہم نے

الْمُجْرِمِيْنَ ٢٠٠ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

داخل کر دیا۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الْاَلِيْمَ ٢٠١ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٢٠٢

لیتے ہیں۔ پھر عذاب اس طرح اچانک انہیں آ لیتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ٢٠٣ اَفَبِعَذَابِنَا

پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی

يَسْتَعْجِلُوْنَ ٢٠٤ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ٢٠٥

طلب کر رہے ہیں؟ کیا رائے ہے اگر ہم انہیں سالہا سال سامانِ عیش دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَاۗءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ٢٠٦ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پھر اُن پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ تو جن نعمتوں سے وہ لطف اٹھا رہے ہیں وہ انہیں

يُمَتَّعُوْنَ ۞٢٠٧ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۞٢٠٨

عذاب سے بچانے میں کام آسکیں گے؟ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے ڈرانے والے ضرور تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞٢٠٩ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۞٢١٠

نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیاطین یہ قرآن لے کر نہیں اترے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۞٢١١ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ اُن کے مناسب (حال) ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو اس کے سننے سے دور

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۞٢١٢ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

رکھے جاتے ہیں۔ اس لیے آپ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکاریئے، ورنہ آپ

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۞٢١٣ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۞٢١٤

معذّبین میں سے ہو جاؤ گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞٢١٥

اور اپنا بازو پست رکھئے اُن ایمان والوں کے سامنے جنھوں نے آپ کا اتباع کیا۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞٢١٦ وَتَوَكَّلْ

پھر اگر یہ آپ کی مخالفت کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں بری ہوں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞٢١٧ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۞٢١٨

توکل کیجیے زبردست، نہایت رحم والے اللہ پر۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۞٢١٩ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞٢٢٠

اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔ یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۞٢٢١ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

کیا میں تمھیں خبر دوں اس شخص کی جس پر شیاطین اترتے ہیں؟ شیاطین ہر جھوٹے

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۞٢٢٢ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۞٢٢٣

گناہ گار پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات کو ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۞٢٢٤ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

اور گمراہ لوگ شعراء کا اتباع کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۞٢٢٥ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۞٢٢٦

حیران گھومتے ہیں؟ اور وہ کہتے ہیں وہ بات جو وہ خود کرتے نہیں ہیں۔

مع عند المتقدمین ١٢

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ
مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ
یاد کیا اور جنھوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اور عنقریب

ع ١٥ ٢٦ ١١ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝٢٢٧
ظالم جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) رُكُوْعَاتُهَا ٧
اس میں ٩٣ آیتیں ہیں سورۃ النمل مکہ میں نازل ہوئی اور ٧ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١ۙ
طٰسٓ۔ یہ قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
ہدایت اور بشارت کے طور پر ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣
اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے سامنے اُن کے اعمال مزین بنا دیے ہیں، پھر وہ

يَعْمَهُوْنَ ۝٤ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران ہیں۔ یہی ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے وہی ہیں۔ اور یقیناً آپ کو یہ قرآن حکمت والے،

الثلثة مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ
جاننے والے اللہ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں ابھی تمہارے پاس آگ کی خبر یا سلگتا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا
انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس آئے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ ذات جو آگ میں ہے اور جو اس آگ کے ارد گرد ہے۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ۙ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست، حکمت والا۔ اور آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو دیکھا کہ وہ

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
حرکت کر رہا ہے گویا کہ باریک سانپ ہے، تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (کہا گیا) اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ۖ
آپ نہ ڈریئے۔ اس لیے کہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
مگر جو زیادتی کر بیٹھے، پھر برائی کے بدلہ میں نیکی کرے تو یقیناً میں بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
نہایت رحم والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، جو بغیر کسی برائی کے

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
چمکتا ہوا نکلے گا۔ (یہ معجزہ کے طور پر ہے) نو معجزات میں شامل کر کے لے جایئے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ پھر جب اُن کے پاس ہمارے روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا
معجزات آئے تو بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
معجزات کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ اُن کے دل یقین کر چکے تھے۔ پھر آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام)

ع ١٦

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
اورسلیمان (علیہ السلام) کوعلم دیا۔ اور اُن دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
ہمیں اپنے مؤمن بندوں میں سے بہت سوں پر فضیلت دی۔ اورسلیمان (علیہ السلام) داوٗد (علیہ

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے انسانو! ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
اور ہمیں ہر چیز میں سے دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا فضل

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ان کے لشکر اکٹھے کیے گئے جنات

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا
اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھر ان کی جماعتیں بنائی جا رہی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
گذرے چیونٹیوں کے میدان پر، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
میں گھس جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر کچل نہ ڈالیں اس حال

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
میں کہ اُن کو پتہ نہ ہو۔ تو چیونٹی کی بات سے سلیمان (علیہ السلام) نے ہنستے ہوئے تبسم فرمایا اور کہا کہ

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ
اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
اور میرے والدین پر کی ہے اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کر لے

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ
اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا۔ یا وہ غیر حاضر

الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ
ہے؟ ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
یا وہ میرے سامنے واضح دلیل پیش کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہدہد نے

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ
کہا کہ میں نے ایسی چیز معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپ کے پاس سبا سے یقینی خبر لے کر

يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ
آیا ہوں۔ یہ کہ میں نے ایک عورت کو پایا ہے جو اُن پر حکمران ہے اور اسے ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا
چیز ملی ہے اور اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں عمدہ

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ۙ
بتائے ہیں، اور راستہ سے انہیں روک دیا ہے، اس لیے وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
کہ سجدہ نہیں کرتے اس اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی

وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
چیز اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا ابھی ہم دیکھیں گے

السجدۃ ۸

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
تو سچا ہے یا جھوٹا۔ میرا یہ خط لے کر

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے، پھر تو اُن سے ہٹ کر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ بلقیس بولی کہ اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک قابل تکریم خط

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
ڈالا گیا ہے۔ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت

ع ٢ ١٧/١٧
الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
رحم والا ہے۔ یہ کہ تم مجھ پر برتری کی کوشش نہ کرو اور میرے پاس تابعدار بن کر آ جاؤ۔ بلقیس کہنے لگی کہ

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
درباریو! مجھے مشورہ دو میرے معاملہ میں۔ میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا
کرتی جب تک کہ تم موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم قوت والے اور سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
جنگجو ہیں اور معاملہ آپ کے سپرد ہے، آپ غور کیجیے جو حکم دینا ہو۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
بلقیس نے کہا کہ یقیناً بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں

وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ
اور میں اُن کی طرف ہدیہ دے کر بھیج رہی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
کر آتے ہیں۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) کے پاس قاصد پہنچا، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم مال سے

بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
میری امداد کرتے ہو؟ پھر اللہ نے جو مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہیں

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اپنے ہدیہ پر خوشی ہے؟ (نیازمندی نہیں)۔ (قاصد!) تو اُن کی طرف واپس جا، پھر ہم اُن کے پاس آئیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً
ایسے لشکر لے کر کہ جن کا اُن سے مقابلہ نہیں ہو سکے گا اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
کے نکال دیں گے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے درباریو! تم میں سے کون

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
میرے پاس بلقیس کا عرش لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔ جنات

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
میں سے ایک بڑے جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اسے لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ
اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اور میں یقیناً اس پر امانت دار، قوت والا ہوں۔ اُس نے کہا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اس عرش کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
سے پہلے کہ آپ کی نظر آپ کی طرف واپس لوٹے۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) نے عرش اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ
تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں

اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
یا ناشکری؟ اور جو شکر ادا کرے گا تو صرف اپنی ذات کے فائدہ کے لیے کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے، عزت والا ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس کے لیے عرش کی

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
صورت بدل دو، دیکھیں اُسے پتہ لگتا ہے یا نہیں؟

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
پھر جب بلقیس آئی تو کہا گیا کہ کیا تیرا عرش ایسا ہی ہے؟ بلقیس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا
اور ہمیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا اور ہم اسلام لے آئے تھے۔ اور اسے روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
اُن چیزوں نے جن کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتی تھی۔ یقیناً بلقیس کافر قوم

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم محل میں چلی جاؤ۔ پھر جب اس نے محل دیکھا

حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

تو اسے پانی سے بھرا ہوا پایا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً یہ

صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ

ایسا محل ہے جو شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ بلقیس کہنے لگی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان

نَفۡسِىۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٤٤ ع ٣ / ١٨

پر ظلم کیا اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین پر اسلام لے آئی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا

یقیناً ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۝٤٥

کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تو اچانک وہ دو جماعتیں بن گئیں، آپس میں جھگڑنے لگیں۔

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم بُرائی کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو بھلائی

الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝٤٦

سے پہلے؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓـئِرُكُمۡ

انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۝٤٧ وَكَانَ

تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عذاب میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ اور

فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

شہر میں ایک جماعت کے نو آدمی تھے جو اس علاقہ میں فساد پھیلاتے تھے

وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ۝٤٨ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ بولے سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم رات کو صالح (علیہ السلام)

وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ

اور اُن کے ماننے والوں پر حملہ کریں گے، پھر ہم اُن کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُن کے گھر والوں کی ہلاکت

اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ۝٤٩ وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا

کے وقت موجود نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے بھی ایک تدبیر

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞٥٠ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اور انہیں پتہ نہیں تھا۔ پھر آپ دیکھئے کہ اُن کے مکر کا

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞٥١
انجام کیا ہوا؟ یہ کہ ہم نے انہیں بھی اور اُن کی قوم سب کو ملیامیٹ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
پھر یہ اُن کے مکانات اُن کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۞٥٢ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عبرت ہے ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۞٥٣ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ
اور متقی تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا ارتکاب

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۞٥٤ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو؟ کیا شہوت کے لیے تم عورتوں

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۞٥٥
کو چھوڑ کر کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کے کام کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ
پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم آلِ لوط کو تمہاری

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۞٥٦ فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی سے نکال دو۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۞٥٧
اُن کے ماننے والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی۔ جس کو ہم نے مقدر کر دیا تھا ہلاک ہونے والوں میں سے۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۞٥٨ ع ٤ ١٤ ١٩
اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر اُن لوگوں کی بارش کتنی بُری تھی جنہیں ڈرایا گیا تھا؟

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی ہو اللہ کے اُن بندوں پر جو اس نے

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞٥٩
منتخب کیے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

سے پانی اتارا، پھر اس سے رونق والے باغات کو اگایا؟ تمہاری طاقت

لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

نہیں تھی کہ اس کے درخت تم اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ وہ ایسی قوم ہے جو اللہ

يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ

کے ساتھ شریک ٹھہراتی ہے۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں

اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

بنائیں اور زمین کے لیے لنگر رکھ دیے اور دو سمندر کے درمیان آڑ

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ

بنا دی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ بھلا کون

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ

پریشان حال کی دعا کو قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

بھلا کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں اور کون

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ

ہواؤں کو بشارت دینے کے لیے اپنی رحمت سے آگے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

معبود ہیں؟ برتر ہے اللہ اُن چیزوں سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ
آپ فرما دیجیے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب نہیں جانتے سوائے

اِلَّا اللّٰهُ‌ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ۝۶۵ بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ
اللہ کے۔ اور انہیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کب (قبروں سے مردے) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ ان کا علم

ع ۵ ۱۸ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ قف بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا‌ۖ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ۝۶۶
آخرت کا حال جاننے سے عاجز ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا
اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے ہم اور ہمارے باپ دادا، تب ہم زندہ کر کے

لَمُخۡرَجُوۡنَ ۝۶۷ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ
نکالے جائیں گے۔ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے اس کا وعدہ کیا گیا،

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۶۸ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو،

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝۶۹ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ
پھر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور آپ اُن پر غم نہ کیجیے

وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ۝۷۰ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا
اور اُن کی مکاریوں سے تنگی میں نہ رہیے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۷۱ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ
کب ہے اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے شاید تمہارے قریب آ

لَكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝۷۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ
پہنچا ہو اس کا کچھ حصہ جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ اور یقیناً تمہارا رب تو انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ۝۷۳ وَاِنَّ رَبَّكَ
فضل والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً تمہارا رب

لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۝۷۴ وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ
تو جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین

فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۷۵ اِنَّ هٰذَا
کی ہر مخفی چیز صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ یقیناً یہ

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے وہ اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾
کر رہے ہیں۔ اور یقیناً یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
یقیناً تیرا رب اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور وہ زبردست ہے، علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
اس لیے آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً آپ واضح حق پر ہو۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
سنا سکتے اور آپ بہروں کو پکار نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگتے بھی ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ
اور آپ اندھوں کو راستہ نہیں دکھا سکتے ان کی گمراہی سے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور تابعداری کرتے ہیں۔ اور جب (قیامت کا) امر اُن پر واقع

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
ہونے والا ہوگا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک چوپایہ نکالیں گے جو اُن سے بات کرے گا،

ع اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ۧ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ
کہ یہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
اس جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی تھی، پھر انہیں تقسیم کیا جائے گا۔

حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے، تو اللہ پوچھیں گے کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ ان آیات کا تم نے علم سے احاطہ

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
نہیں کیا تھا، یا تم کیا عمل کرتے تھے؟ اور ان پر بات ثابت ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
اُن کے ظلم کی وجہ سے، پھر وہ بول نہیں سکیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے رات بنائی

لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ

ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔

وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اور سب کے سب عاجز بن کر اس کے پاس چلے آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ جمے ہوئے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ

اور یہی پہاڑ بادل کے چلنے کی طرح تیز چلیں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز مضبوط

شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

بنائی۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

تو اس کے لیے اس سے بہتر ملے گا۔ اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

اور جو برائی کو لے کر آئیں گے، تو اوندھے منہ وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر اُن ہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ مجھے تو صرف یہی حکم ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز

اس شہر کے پیدا کرنے والے کی جس نے اس کو حرم بنایا اور ہر چیز اس کی ملک ہے۔

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ

اور مجھے اس کا حکم ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

تو جو ہدایت پائے گا تو صرف اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو آپ فرما دیجیے

اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جلد ہی وہ

ع ١١ ٧ ٤

اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝٩٣

تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، تو تم اُن کو پہچان لوگے۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوۡعَاتُهَا ٩

اس میں ٨٨ آیتیں ہیں سورۃ القصص مکہ میں نازل ہوئی اور ٩ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ

طٰسٓمّٓ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کے سامنے

مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝٣

موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال حقائق سمیت تلاوت کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا

یقیناً فرعون کو برتری حاصل تھی اس ملک میں اور اس نے وہاں والوں کے کئی گروہ بنا دیے تھے، ان میں سے

يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ

ایک جماعت کو وہ کمزور کرنا چاہتا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝٤ وَ نُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ

یقیناً وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں

عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ

اُن پر جن کو اس ملک میں کمزور بنا کر رکھا گیا تھا اور انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں

الۡوٰرِثِيۡنَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ

وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں اس ملک میں حکومت دیں اور ہم دکھائیں فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝٦

اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو اُن کی طرف سے وہ جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کی طرف وحی کی کہ تم اس کو دودھ پلاتی رہو۔ پھر جب تم اس کے

عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا

بارے میں خوف کرو تو اسے سمندر میں ڈال دینا اور نہ خوف کرنا، نہ غم۔ یقیناً ہم

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗٓ

اسے آپ کی طرف واپس لوٹائیں گے اور ہم اسے پیغمبروں میں سے بنا دیں گے۔ پھر اس کو آلِ فرعون

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

نے اچک لیا تاکہ وہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ

ہامان اور اُن کا لشکر غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى

نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ تم اسے قتل مت کرو۔ ہو سکتا ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ اور موسیٰ

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ

(علیہ السلام) کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ قریب تھی کہ بے قراری ظاہر کر دیتی

لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠

اگر ہم اس کے دل کو (صبر سے) مضبوط نہ کرتے تاکہ وہ وعدہ کی تصدیق کرنے والیوں میں سے رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں نے موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔ پھر وہ دور سے موسیٰ (علیہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

السلام) کو دیکھ رہی تھی اس حال میں کہ فرعونیوں کو پتہ نہیں تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

اس سے پہلے، تو موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھرانے کا جو اس کی کفالت کریں تمہارے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

لیے اور وہ سب اس کے خیر خواہ ہوں۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اس کی ماں کی طرف واپس لوٹا دیا

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ رہے اور یہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ۧ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى ع ١ ١٣ ٢

لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور (جسم و عقل کے اعتبار سے)

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾
مکمل ہو گئے تو ہم نے انہیں نبوت (شریعت) دی اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر میں وہاں والوں کی غفلت کے وقت میں داخل ہوئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس میں دو

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
آدمیوں کو پایا جو آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ موسیٰ (علیہ السلام) کی جماعت میں سے تھا اور یہ اُن کے دشمنوں میں

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ
سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) سے مدد طلب کی اس نے جو آپ کی جماعت میں سے تھا اس کے خلاف جو آپ کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا
دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ایک گھونسا مارا تو اس کو مار دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ
یہ شیطانی حرکت سے ہوا۔ یقیناً وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
رب! یقیناً میں نے میری جان پر ظلم کیا، اس لیے تو میری مغفرت کر دے، تو اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ
انعام فرمایا ہے، تو میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے شہر میں ڈرتے ہوئے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
(پکڑے جانے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک وہی شخص جس نے آپ سے کل کو مدد طلب کی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
وہ آپ سے پھر مدد کا طالب ہے۔ اس سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تو ہی کھلا گمراہ ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے ارادہ کیا کہ پکڑیں اسے جو اُن دونوں کا دشمن ہے،

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۖ
تو وہ بولا اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ تم مجھے قتل کر دو جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل

بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ
کر دیا تھا۔ تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ دوسروں پر زبردست بن کر اس علاقہ میں رہو

وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ
اور تم نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو۔ اور ایک آدمی آیا

مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ
شہر کے کنارہ سے دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے موسیٰ! یقیناً درباری آپ کے متعلق

يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۰﴾
مشورہ کررہے ہیں کہ آپ کو قتل کردیں، اس لیے آپ نکل جائیے، یقیناً میں آپ کے خیرخواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) اس شہر سے نکل گئے پکڑے جانے کے خوف سے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے

مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ ع ۵
میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کی جانب متوجہ ہوئے تو کہنے لگے

عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ
امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کے پانی

مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ
پر اترے تو وہاں پر لوگوں کی ایک جماعت کو پایا جو جانوروں کو پانی پلا رہی تھی۔

وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا
اور اُن کے پیچھے دوعورتوں کو پایا جو (اپنے جانور پانی سے) ہٹارہی تھیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا حال ہے؟

قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ
تو دونوں کہنے لگیں کہ ہم پانی نہیں پلاتے یہاں تک کہ چرواہے پلا کر چلے جائیں۔ اور ہمارے باپ بہت

كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
بوڑھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کے جانوروں کو پانی پلادیا، پھر وہ سایہ کی طرف واپس لوٹے اور دعا کی

اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا
اے میرے رب! یقیناً میں محتاج ہوں اس خیر کا جو تو میری طرف اتارے۔ پھر اُن میں سے ایک موسیٰ (علیہ السلام)

تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ
کے پاس آئی جو شرماتی ہوئی چل رہی تھی۔ کہنے لگی میرے ابّا آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اجرت دیں اس کے

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

صلہ میں کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) شعیب (علیہ السلام) کے پاس پہنچے

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور اُن کے سامنے قصہ بیان کیا تو شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا آپ خوف نہ کیجیے، آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اُن میں سے ایک نے کہا اے میرے ابّا! آپ انہیں نوکری پر رکھ لیجیے۔ یقیناً اُن میں سب سے بہتر جنہیں آپ مزدور

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

رکھیں وہ ہے جو قوت والا بھی ہو اور امانت والا بھی ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے نکاح میں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

دوں میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک اس شرط پر کہ آپ میرے یہاں نوکری کرو گے آٹھ سال۔

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

پھر اگر آپ دس سال پورے کر دو تو یہ آپ کی طرف سے ہوگا۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ پر مشقت

عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

ڈالوں۔ عنقریب آپ مجھے صلحاء میں سے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے۔ دونوں مدتوں میں سے جو میں پوری کروں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

تو میرے اوپر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ وکیل ہے اُن باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا

کوہِ طور کی جانب سے آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے فرمایا کہ تم ٹھہرو،

اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں آگ کی کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارہ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو برکت والے میدان میں

شَاطِیءِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
وادی کے داہنے کنارہ سے ایک درخت سے آواز

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾
دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا رب ہوں۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی
اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے عصا کو دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے

مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ قف
تو آپ پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ! آپ آگے آیئے اور خوف نہ کیجیے۔

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ
یقیناً آپ امن پانے والوں میں سے ہیں۔ آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، وہ روشن ہو کر

بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ
نکلے گا بغیر کسی برائی کے۔ اور اپنی طرف اپنا بازو خوف کی وجہ سے

مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ
ملا لیجیے، یہ دونوں دلیلیں ہیں، انہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس

وَ مَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ
لے کر جایئے۔ اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب!

اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِیْ
یقیناً میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا

هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً
بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے تو آپ اُن کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجیے

یُّصَدِّقُنِیْۤ ز اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ اس لیے کہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
عنقریب ہم آپ کا بازو مضبوط کریں گے آپ کے بھائی کے ذریعہ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
کہ وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ ہمارے معجزات لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور جنہوں نے تمہارا اتباع کیا

معانقہ ١١ عند المتاخرین ١٢

الْغٰلِبُوْنَ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
تم ہی غالب رہو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے ہمارے روشن معجزات لے کر،

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
انہوں نے کہا یہ تو محض ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اس کو

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
اس کو جو ہدایت لے کر آیا ہے اس کے پاس سے اور اسے بھی جس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
آخرت کا گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ
اے درباریو! میں تمہارے لیے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان!

لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
تو میرے لیے مٹی پر آگ جلا، پھر تو میرے لیے ایک اونچی عمارت تیار کر

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور میں یقیناً اسے جھوٹا

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اور اس کے لشکر نے اس ملک میں ناحق بڑا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ﴿۳۹﴾
بننا چاہا اور سمجھا کہ وہ ہمارے پاس واپس لائے نہیں جائیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
پھر ہم نے اسے اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا جو آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
بلاتے تھے۔ اور قیامت کے دن اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝٤٢ؑ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ ع ۴ ۱۲ ۷

بروں میں سے ہوں گے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پہلی قوموں کو ہلاک

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى

کرنے کے بعد کتاب دی، انسانوں کے لیے بصیرتوں کے طور پر اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٣ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

اور رحمت کے طور پر تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ مغربی کنارہ میں

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف امر (رسالت) بھیجا اور آپ وہاں دیکھنے والوں

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٤٤ۙ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

میں نہیں تھے۔ لیکن ہم نے پیدا کیا قوموں کو پھر اُن کی عمریں طویل

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

ہو گئیں۔ اور آپ ٹھہرے ہوئے نہیں تھے مدین والوں میں کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٤٥ وَمَا كُنْتَ

ہماری آیتیں تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ اور آپ موجود نہیں تھے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کوہِ طور کے کنارہ پر جب ہم نے پکارا، لیکن یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٦ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انہیں مصیبت پہنچے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ

اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ کہیں اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧

رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ
پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس نبی کو کیوں نہیں دیا گیا

مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی
اس جیسا معجزہ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا؟ کیا انہوں نے کفر نہیں کیا اس معجزہ کے ساتھ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ
اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا کہ دو جادوگر ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم کسی معجزہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
کو نہیں مانتے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کی طرف سے کتاب لاؤ جو

اَهْدٰی مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ
اُن دونوں سے زیادہ راستہ بتلانے والی ہو کہ میں اس کے پیچھے چلوں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وہ آپ کی بات کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَیْرِ هُدًی مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کے پیچھے چلے اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر۔

۵ع ۸/۸

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا
بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ یقیناً ہم نے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
اُن کے لیے یہ کلام (قرآن) لگاتار بھیجا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ وہ جن کو ہم نے اس سے پہلے

النصف

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا یُتْلٰی
کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اُن پر اسے تلاوت

عَلَیْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا
کیا جاتا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، یقیناً ہم

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓىِٕكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ
اس سے پہلے بھی مسلمان تھے۔ یہی ہیں جنہیں اُن کا اجر دوگنا ملے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا
اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ذریعہ برائی کو دفع کرتے ہیں اور اُن چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
ہم نے انہیں دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ السلام

عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
علیکم۔ جاہل ہمیں نہیں چاہئے۔ بالکل آپ ہدایت نہیں دے سکتے اس کو

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
جسے آپ چاہیں لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ ہدایت پانے والوں

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ہدایت کے پیچھے چلیں گے تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تو ہمیں ہمارے ملک سے اچک لیا جائے گا۔ کیا ہم نے اُن کو جگہ نہیں دی امن والے حرم میں

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا
جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھینچ کر لائے جاتے ہیں ہماری طرف سے روزی کے طور پر؟

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم ہلاک کر

مِنْ قَرْيَةٍ ۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
چکے ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھی۔ تو یہ اُن کے مکانات ہیں جن میں رہا نہیں گیا

مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
اُن کے بعد مگر بہت تھوڑا۔ اور ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کر دیتا جب تک کہ اُن میں سے بڑی بستی میں رسول

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
نہیں بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
مگر جب ہی کہ وہاں والے ظالم ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
وہ دنیوی زندگی کا تھوڑا سا نفع اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

ع ٦ ١٠ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ
وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ کیا پھر وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ
اچھا وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ اسے پائے گا، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے کہ جس کو ہم نے دنیوی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١
زندگی میں متمتع کیا، پھر وہ قیامت کے دن (پکڑ کر) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
اور جس دن اللہ انہیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُوْنَ ۝٦٢ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
کرتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
یہ وہ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم بہکے ہوئے تھے ہم نے انہیں بہکایا۔ ہم تیری طرف براءت

اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝٦٣ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
کرتے ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ تم پکارو تمہارے شرکاء کو،

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
پھر وہ اُن کو پکاریں گے، تو وہ اُن کو جواب نہیں دیں گے، اسی دوران وہ عذاب دیکھ لیں گے۔

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝٦٤ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
کاش کہ وہ ہدایت پاتے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر کہے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦٥ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ
کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر اُن پر خبریں اس دن بند ہو

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝٦٦ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
جائیں گی، پھر وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہیں کریں گے۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝٦٧
اور نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور تیرا رب پیدا کرے جسے چاہے اور چنے جسے چاہے۔ اُن لوگوں کے پاس

الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۞۶۸
انتخاب کا اختیار نہیں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۞۶۹
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے سینے چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى
اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں دنیا میں

وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۞۷۰ قُلۡ
اور آخرت میں۔ اور اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ پوچھیے

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر رات ہمیشہ رکھے قیامت

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ
کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ جو تمہارے پاس روشنی لائے؟

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ۞۷۱ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ
کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟ آپ پوچھیے تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر دن ہمیشہ

النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ
رکھے قیامت کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ

يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ۞۷۲
جو تمہارے پاس رات کو لائے جس میں تم سکون حاصل کرو؟ کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟

وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا
اور اپنی رحمت سے اللہ نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون

فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۞۷۳
حاصل کرو اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ
اور جس دن اللہ اُن کو پکار کر کہے گا، کہاں ہیں میرے شرکاء جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
دعویٰ کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو نکالیں گے،

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ
پھر ہم کہیں گے کہ تمہاری دلیل تم لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ ع ۷ ۱۵ ۱۰
اور کھو جائیں گے اُن سے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ
موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا، پھر اُن پر بڑائی مارنے لگا۔ اور ہم نے اسے

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ
خزانوں میں سے اتنا دیا تھا کہ اس کی کنجیاں طاقتور جماعت کو

اُولِی الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
تھکا دیتی تھی۔ جب کہ اس سے اس کی قوم نے کہا تو مت اترا، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
اترانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور تو اس مال میں جو اللہ نے تجھے دیا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
دارِ آخرت کو تلاش کر اور تو دنیا میں سے اپنا حصہ (آخرت کے لیے لینا) مت بھول

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ
اور تو احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیری طرف احسان کیا اور تو زمین میں فساد

فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ
مت پھیلا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ قارون بولا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ
کہ مجھے یہ مال ملا ہے اس علم کی وجہ سے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ یہ جانتا نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ
اللہ نے اس سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا ہے جو

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ
اس سے زیادہ قوت والی اور اس سے زیادہ مال جمع کرنے والی تھیں؟ اور گناہوں کے متعلق

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
مجرموں سے سوال نہیں کیا جائے گا (اعمال نامہ میں موجود ہی ہوں گے)۔ پھر قارون اپنی قوم کے سامنے

فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اپنی زینت میں نکلا۔ تو کہنے لگے جو دنیوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
کہ کاش کہ ہمیں ملتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ یقیناً قارون بڑی قسمت

عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
والا ہے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم دیا گیا کہ تمہارے لیے ہلاکت ہو!

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور اسے نہیں پائیں گے مگر صبر کرنے والے ہی۔ پھر ہم نے قارون اور اس کا گھر زمین میں

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ
دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے کوئی جماعت نہیں تھی جو اس کی نصرت کرتی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾
اللہ کے سوا۔ اور خود بھی وہ اپنی مدد نہ کر سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
اور وہ لوگ جو کل کو اس کی جگہ پر ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کہ تیرے لیے ہلاکت ہو! یقیناً اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ
ع دھنسا دیتا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ یہ دارِ

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي
آخرت ہم اسے بناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو زمین میں برتری

الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾
اور فساد نہیں چاہتے۔ اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
جو بھلائی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا۔ اور جو برائی لے کر

بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزَى الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ
آئے گا تو گناہ کرنے والوں کو صرف اُن کے

اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ
اعمال ہی کی سزا ملے گی۔ یقیناً وہ اللہ جس نے

عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ
قرآن آپ پر فرض کیا، وہ ضرور آپ کو معاد کی طرف لوٹانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ
خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اور کون کھلی گمراہی

مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤى اِلَیْكَ
میں ہے؟ اور آپ کو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا
جائے گی مگر تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے (نازل ہوئی)، اس لیے آپ کافروں کے

لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
مددگار نہ بنیں۔ اور آپ کو اللہ کی آیتوں سے یہ نہ روکیں اس کے بعد

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیجیے اور مشرکین

وقف لازم
مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
میں سے نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریئے۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ سوائے اس کی ذات کے ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

الثلثة ۱۲ ع ۹
لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع
اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اٰیَاتُہَا ٦٩ ۔ (٢٩) سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ مَکِّیَّۃٌ (٨٥) ۔ رُکُوۡعَاتُہَا ٧

اس میں ٦٩ آیتیں ہیں ۔ سورۃ العنکبوت مکہ میں نازل ہوئی ۔ اور ٧ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا

الٓـمّٓ۔ کیا انسانوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا اتنا کہہ دینے پر کہ

اٰمَنَّا وَہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ۝۲ وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ

آمَـنَّـا اور اُن کو آزمایا نہیں جائے گا؟ یقیناً ہم نے آزمایا تھا اُن لوگوں کو جو

مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَلَیَعۡلَمَنَّ

اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ ضرور معلوم کرکے رہے گا اُن لوگوں کو جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو ضرور

الۡکٰذِبِیۡنَ ۝۳ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ

معلوم کرے گا۔ کیا اُن لوگوں نے جو برے عمل کرتے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بھاگ کر آگے

اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ۝۴ مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ

نکل سکتے ہیں؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا

اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝۵

ہے تو یقیناً اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔

وَمَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ

اور جو مجاہدہ کرتا ہے تو صرف اپنی ہی ذات کے لیے مجاہدہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام

عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۶ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَلَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ

تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم انہیں بدلہ دیں گے اُن اچھے کاموں کا جو

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝۷ وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ

وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ بھلائی

حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاہَدٰکَ لِتُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ

کا حکم دیا۔ اور اگر وہ تجھے مجبور کریں تا کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
کوئی دلیل نہیں تو اُن کا کہنا مت مان۔ میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر میں تمہیں خبر دوں گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
آمَنَّا بِاللّٰه ۔ پھر جب اسے اللہ کی وجہ سے ایذاء دی جاتی ہے تو انسانوں کی ایذاءرسانی کو اللہ کے عذاب

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
کے مانند قرار دیتا ہے۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے نصرت آئے تو وہ ضرور کہے گا کہ

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
یقیناً ہم تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ بخوبی نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپا

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
ہوا) ہے؟ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اللہ منافقین کو ضرور معلوم

الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
کرے گا۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
تم ہمارے راستہ پر چلنے لگ جاؤ اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ
اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ اور اُن سے قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ۱۳/۱۲
ضرور سوال کیا جائے گا اس کے متعلق جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن میں ٹھہرے ایک ہزار سال مگر پچاس سال (یعنی ساڑھے نو سو برس)۔

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں اور

وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ
کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کے لیے نشانی بنایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اگر تم جانتے ہو۔ اللہ کے سوا تم صرف بتوں کو

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
پوجتے ہو اور تم صرف جھوٹ گھڑتے ہو۔ یقیناً وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
کرتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کے مالک نہیں ہیں، تو تم اللہ کے پاس روزی

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا
اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا۔ اور رسول کے

عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ
ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
کیسے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یقیناً یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
آسان ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ کیسے

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ
اس نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، پھر اللہ آخری بار زندہ کر کے اٹھائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہ عذاب دے جسے چاہے

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝٢١ وَمَآ اَنْتُمْ
اور رحم کرے جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ اور تم زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ وَمَا لَكُمْ
(بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں (چڑھ کر)۔ اور تمہارے لیے

ع ٢٠ ١٤
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٢٢ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ اور جو اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
آیتوں کے اور اس کی ملاقات کے منکر ہیں وہ مایوس ہیں میری رحمت سے

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٣ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کر دو یا جلا دو، پھر اللہ نے انہیں آگ سے

مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٤ وَقَالَ
بچا لیا۔ یقیناً اس میں کئی نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
نے فرمایا کہ تم نے اللہ کے سوا صرف بت بنا رکھے ہیں، آپس کی

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
دوستی کی بناء پر دنیوی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
ایک دوسرے کا انکار کروگے اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت کروگے۔ اور تمہارا ٹھکانا

وقف لازم
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٥ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ
دوزخ ہوگا اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام) پر ایمان لائے لوط (علیہ السلام)۔

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت

الْحَكِيْمُ ۝٢٦ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے

فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ
اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے انہیں اُن کا اجر دیا

فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝٢٧
دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں صلحاء میں سے ہوں گے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
اورلوط (علیہ السلام) کو (بھی) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢٨ اَئِنَّكُمْ
جو تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی۔ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
مردوں کے پاس آتے ہو اور تم ڈاکا ڈالتے ہو؟ اور تم

فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
اپنی مجلسوں میں بری حرکتیں کرتے ہو؟ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں ہوا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ
مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝٢٩ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ
سچوں میں سے ہو۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میرے رب! اس مفسد قوم کے خلاف تو میری

الْمُفْسِدِیْنَ ۝٣٠ۧ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ ع ٣ ٨ ١٥
نصرت فرما۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت

بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ
لے کر آئے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ۝٣١ۚۖ قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ
اس لیے کہ یہاں والے ظالم ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اس میں لوط (علیہ السلام) بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٚ لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ
فرشتے کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں اُن کو جو اس بستی میں ہیں۔ ہم لوط (علیہ السلام) اور اُن کے ماننے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝٣٢ وَلَمَّاۤ اَنْ
والوں کو بچالیں گے مگر اُن کی بیوی۔ یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ اور جب

جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا
ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کی وجہ سے وہ غمگین اور تنگ دل ہوئے

وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۗ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ
اور اُن فرشتوں نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، نہ غم کیجیے۔ ہم آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو بچالیں گے

اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ
مگر آپ کی بیوی کو، یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ یقیناً ہم اس بستی والوں پر

عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا
آسمان سے عذاب اتاریں گے اس وجہ سے کہ وہ (فاسق

يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ
ہیں) نافرمان ہیں۔ یقیناً ہم نے اس بستی کی کچھ واضح نشانی عقل والوں کے لیے

يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ
رہنے دی ہے۔ اور مدین کی طرف بھیجا اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو۔ شعیب (علیہ السلام)

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا
نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور تم آخری دن کی امید رکھو اور تم زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ
فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ پھر انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر اُن کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوۡدَاۡ
پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدۡ تَّبَيَّنَ لَـكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ
اور تمہارے سامنے اُن کے گھروں میں سے کچھ صاف نظر آتے ہیں۔ اور شیطان نے اُن

الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ
کے لیے اُن کے اعمال مزین کیے، پھر اُن کو راستہ سے روک دیا

وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾ ۙ وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ
حالانکہ وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون

وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ
اور ہامان کو ہلاک کیا۔ یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس معجزات لے کر آئے،

فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾ۚۖ
پھر انھوں نے زمین میں بڑا بننا چاہا اور وہ (بھاگ کر) نہ نکل سکے۔

فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِ
پھر سب کو ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ پھر اُن میں سے کسی پر کنکر کا طوفان

حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّیۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ
بھیجا۔ اور اُن میں سے کسی کو چیخ نے پکڑ لیا۔ اور اُن میں سے

مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ
کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور اُن میں سے وہ بھی تھے جن کو ہم نے غرق کیا۔

وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیَظۡلِمَهُمۡ وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُن پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم

یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
کرتے تھے۔ ان لوگوں کا حال جنھوں نے اللہ کے سوا حمایتی

اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ
بنا لیے ہیں مکڑی کی طرح ہے، جس نے جالا بنایا۔

وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۘ لَوۡ کَانُوۡا وقف لازم
اور یقیناً گھروں میں سب سے کمزور (بودا) مکڑی کا جالا ہے۔ کاش کہ وہ

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا یَدۡعُوۡنَ
جانتے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے جن چیزوں کو اللہ کے

مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴۲﴾
سوا یہ پکارتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعۡقِلُهَاۤ
اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور صرف علم والے

اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
ہی اسے سمجھتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو اللہ نے حق کے خاطر پیدا

بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾ع ۴ ۱۶
کیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

آپ اس کتاب کی تلاوت کرتے رہیئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ

سب سے بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ اور بہتر انداز کے سوا

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اہلِ کتاب سے جھگڑا مت کرو۔ مگر وہ جو اُن میں سے ظالم ہیں

وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اور یوں کہو ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو تمہاری طرف اتاری گئی

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری۔ پھر وہ جن کو ہم نے کتاب دی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

انکار نہیں کرتے مگر جو کافر ہیں۔ اور آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب تلاوت

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸

کرتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے، تب تو ضرور باطل پرست شک میں پڑتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا

اور ہماری آیات کا ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے؟ آپ فرما دیجیے کہ معجزات تو صرف

عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمۡ یَکۡفِہِمۡ اَنَّاۤ

اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ

کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو اُن پر تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اس میں

لَرَحۡمَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ بَیۡنِیۡ ع ۵

رحمت ہے اور نصیحت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اللہ میرے

وَ بَیۡنَکُمۡ شَہِیۡدًا ۚ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَ کَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ

اور جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ

والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَہُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَ لَیَاۡتِیَنَّہُمۡ بَغۡتَۃً

اور اگر وقت مقرر کیا ہوا نہ ہوتا تو اُن کے پاس عذاب آ جاتا۔ اور البتہ اُن کے پاس وہ اچانک ہی آ جائے گا

وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ

اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَ اِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿ۙ۵۴﴾ یَوۡمَ یَغۡشٰہُمُ الۡعَذَابُ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ڈھانپ لے گا

مِنۡ فَوۡقِہِمۡ وَ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِہِمۡ وَ یَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا

اُن کے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور کہے گا کہ تم

مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

اپنے اعمال کے مزے لو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّ اَرۡضِیۡ وَاسِعَۃٌ فَاِیَّایَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ کُلُّ نَفۡسٍ

یقیناً میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار کو

ذَآئِقَۃُ الۡمَوۡتِ ۟ ثُمَّ اِلَیۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ

اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں ضرور جنت میں سے ٹھکانا دیں گے ایسے بالاخانوں (اوپر والی منزلوں)

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾

میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا بدلہ کتنا اچھا ہے؟

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ

اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ

اور زمین پیدا کیے اور کس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے، تو ضرور وہ بولیں گے کہ

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اللہ نے۔ پھر کہاں وہ لوٹائے جاتے ہیں؟ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا،

فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا، تو ضرور وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ع

آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ

اور یہ دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دل لگی اور کھیل۔ اور یقیناً آخرت

الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

والا گھر وہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش یہ سمجھتے۔

ع ۶ ۱۲

وقف لازم

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ
پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے

الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ۙ
ہوئے۔ پھر جب اللہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۛ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۫ۛ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں میں جو ہم نے انہیں دیں۔ اور تاکہ وہ مزے اڑالیں۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے امن والا حرم بنایا حالانکہ لوگ اس کے اطراف سے اچک

مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری

یَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ
گھڑے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟ کیا

فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا
جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ لوگ جنہوں نے مجاہدہ کیا ہماری خاطر

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٦٩﴾ۧ ٧ ع ٢ ٣
تو ہم انہیں ہمارے راستوں کی ضرور رہنمائی کریں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اٰیَاتُهَا ٦٠ — (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّیَّةٌ (٨٤) — رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ٦٠ آیتیں ہیں — سورۃ الروم مکہ میں نازل ہوئی — اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ۙ فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ
الٓمّٓ۔ رومی اس زمین کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہوئے۔ اور وہ

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ۙ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ
مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے۔ چند سال میں۔ تمام

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ یَوْمَىِٕذٍ یَّفْرَحُ

امور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔ اور اس دن ایمان والے اللہ کی

الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

نصرت پر خوش ہو جائیں گے۔ اللہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الرَّحِیْمُ ۙ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

نہایت رحم والا ہے۔ یہ اللہ کے وعدہ کے طور پر ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ وہ دنیوی زندگی کے ظاہر کا علم

مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

رکھتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے سوچا نہیں اپنے دل میں کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور اُن کے

وَ الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

درمیان کی چیزیں پیدا نہیں کیں مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے؟

وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ

کیا وہ زمین میں چلے (پھرے) نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ جو اُن سے زیادہ قوت والے تھے

وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا تھا اس سے زیادہ جتنا انہوں نے آباد کیا ہے

وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے؟ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر برا کرنے والوں

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
کا انجام بہت ہی برا ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ع ۴
کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار مخلوق پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا
مایوس رہ جائیں گے۔ اور اُن کے لیے اُن کے شرکاء میں سے سفارش کرنے والے بھی نہیں ہوں گے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام
الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
کرتے رہے تو وہ باغ میں ہوں گے، انہیں خوش کر دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے
كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا، تو وہ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ
میں اور سہ پہر کے وقت اور جس وقت تم دوپہر کرو۔ وہی زندہ کو مُردہ
مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ
سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۹ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ ع ۵
اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾
یہ ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر اب تم بشر ہو، پھیل رہے ہو۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا
اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی (میاں بیوی) سے جوڑوں کو پیدا کیا

لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ
تاکہ تم اُن کے پاس سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھ دی۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَ اَلۡوَانِكُمۡ ؕ
اور زمین کو پیدا کرنا ہے اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ
یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے

بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ
رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا ہے اس کی روزی کو۔ یقیناً

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ
اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سنتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں

الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ
بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کے لیے اور لالچ کے لیے، اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اللہ

السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ
کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک ہی پکار

مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى
زمین سے تو اسی وقت تم (زمین سے) نکل آ ؤ گے۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ تمام اس کے تابعدار ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جو مخلوق

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ
کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر آسان ہے۔ اور

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
سب سے اونچی شانِ (وحدانیت) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ ع ٣ ٨ ٧
حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے مثال بیان کی تمہاری جانوں سے۔ کیا تمہارے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
مملوک تمہارے شریک ہیں اس روزی میں جو ہم نے تمہیں دی

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
کہ تم (اور وہ مملوک) برابر ہو جاؤ، کہ تم اُن سے ڈرو تمہارے اپنے سے ڈرنے کی طرح؟

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اسی طرح ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِىْ
ظالم اپنی خواہشات کے پیچھے بغیر دلیل کے چل پڑے ہیں۔ پھر کون اس کو راستہ

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ
دکھا سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کردے؟ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تو آپ اپنا چہرہ ہر طرف سے

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ
پھیر کر اسی دین کی طرف رکھیے، اللہ کی فطرت (دین) کی طرف جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا

عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
کیا ہے۔ بدلنا نہیں ہے اللہ کے بنائے ہوئے کو۔ یہ سیدھا دین ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾
اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ

اُن میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ بن گئے۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب انسانوں کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً

پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ لِيَكْفُرُوْا

تو فوراً اُن میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ اَمْ اَنْزَلْنَا

اُن چیزوں کی جو ہم نے انہیں دیں۔ پھر تم مزے اڑا لو، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ یا ہم نے اُن

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥

پر کوئی دلیل اتاری ہے، جو تائید کرتی ہو ان کے ارتکابِ شرک کی؟

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ

اور جب ہم انسانوں کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہونے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں مصیبت

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝٣٦

پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں تو فوراً وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ روزی کشادہ اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں؟

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣٧ فَاٰتِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ تو تم

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ

رشتہ داروں کو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو۔ یہ

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝٣٨ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
میں، تو وہ اللہ کے نزدیک تو بڑھتا نہیں۔ اور جو زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے تو یہی لوگ دوگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
نے تمہیں پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہیں جو اس میں سے کچھ بھی کر

مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ ع
سکتے ہوں؟ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد پھیل گیا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
خشکی اور تری میں اُن اعمال کی بدولت جو انسانی ہاتھوں نے کیے، تاکہ اللہ

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
اُن کے کچھ اعمال کی انہیں سزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے

مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
پہلے تھے۔ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھیے

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
اس سیدھے دین کی طرف اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کا کوئی امکان نہیں

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
اللہ کی طرف سے، اس دن وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے گا تو اسی کے ذمہ

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور جو نیک عمل کرے گا تو اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے وہ تیاری کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
تاکہ اللہ ایمان والوں کو اور اُن کو جنہوں نے نیک عمل کیے اپنے فضل سے بدلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ

یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں

الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ

بھیجتا ہے بشارت دینے والی بنا کر اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتی

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

چلے اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

شکر کرو۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے

اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ

اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ

انتقام لیا۔ اور ہم پر لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو

یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ

ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں، پھر اس کو آسمان میں پھیلاتا ہے جیسے

یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ

چاہتا ہے، اور اس کو الگ الگ ٹکڑے بنا دیتا ہے، پھر تم مینہ کو دیکھو گے جو اس کے درمیان سے

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اس کو پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

تب وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یقیناً اس سے پہلے کہ

اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ

اُن کے اوپر یہ بارش برسائی جائے وہ بالکل ناامید تھے۔ پھر آپ دیکھئے اللہ

اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

کی رحمتوں کے نشانات کی طرف کہ کیسے اللہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

یقیناً وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور اگر ہم طوفانی ہوا بھیجیں، پھر وہ کھیتی کو زرد دیکھ لیں، تو ضرور اس کے بعد وہ ناشکری

يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
کرنے لگیں۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ بہرے کو پکار نہیں

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگے بھی۔ اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
نہیں دکھا سکتے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں،

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۵ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
پھر وہ تابعداری کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزوری سے،

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ
پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
علم والا، قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اسی طرح یہ حق سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
لوٹائے جاتے تھے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم اور ایمان دیا گیا کہ

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ
یقیناً تم اللہ کی کتاب کے اعتبار سے ٹھہرے ہو قبروں سے اٹھائے جانے کے دن تک۔ تو یہ قبروں سے

الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ
اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہیں تھے۔ پھر اس دن

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
اُن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

ــــ قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختارة ۱۲

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی ہے۔

وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اور اگر آپ اُن کے پاس معجزہ لے بھی آئیں تب بھی کافر لوگ کہیں گے

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ
بس! تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن

عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ

ع
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ۝۶۰
کا وعدہ سچا ہے اور آپ سے صبر کا دامن نہ چھڑا دیں (آپے سے باہر نہ کریں) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

اٰیَاتُهَا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ (۵۷) رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۴ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۝۲ هُدًى
الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝۳ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت ہے اُن نیکی کرنے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
یہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے ایک وہ بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی کہانیاں

الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ
خریدتا ہے تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦

اور وہ راہِ خدا کو مذاق بناتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

اور جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کان میں ڈاٹ ہے۔ تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت

اَلِيْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

سنا دیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

جناتِ نعیم ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کیے بغیر ستون کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

جن کو تم دیکھ سکو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہلنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اور اس نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ

اتارا، پھر ہم نے اس میں نباتات کے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یہ اللہ کی مخلوق

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے علاوہ ہیں ان لوگوں نے کیا پیدا کیا؟

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ ع ١١

بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرے گا تو صرف اپنے ذاتی فائدہ کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢ وَاِذْ

کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور جب

وَقْفُ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

لقمان (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک مت ٹھہرا۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

حکم دیا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے کمزوری در کمزوری، اور اس کا دودھ چھڑانا

النصف

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴

دو سال کے اندر ہوتا ہے، کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکرگذار رہ۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر والدین تجھے مجبور کریں اس پر کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس کوئی

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫

دلیل نہیں، تو تو اُن کا کہنا نہ ماننا، لیکن اُن کے ساتھ رہنا دنیا میں عرف کے مطابق۔

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور اُن لوگوں کے راستہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہوتے ہیں، پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے،

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ

پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو عمل تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! یقیناً اگر رائی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

یا آسمانوں یا زمین میں ہو، تب بھی اللہ اس کو لے آئے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۱۶ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى

حکم کر اور برائی سے روک اور صبر کر اُن مصیبتوں پر

مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۷ وَلَا تُصَعِّرْ

جو تجھے پہنچیں۔ یقیناً یہ ایسے امور میں سے ہے جن کا عزم کیا جاتا ہے۔ اور تو اپنا رخسار لوگوں

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
سے مت پھیر اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
یقیناً اللہ ہر تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔ اور درمیانی

فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
چال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ۔ یقیناً سب سے

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۠﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ ع ۲ ٨ ۱۱
بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
تمہارے تابع کر دیں وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کی وسعت فرما دی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم اور ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
اور روشن کتاب کے بغیر۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس ہدایت کی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
پیروی کرو جو اللہ نے اتاری ہے، تو کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے ہمارے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان اُن کو بلا رہا ہو دوزخ کے عذاب کی

السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
طرف؟ اور جو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دے گا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ
نیکوکار ہو، تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا انجام ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نہ کرے۔ ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو عمل انہوں نے کیے تھے۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
دلوں کا حال خوب جانتے ہیں۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ اٹھانے دیں گے، پھر زبردستی لے جائیں گے

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
اور زمین پیدا کیے، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
میں ہیں۔ یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اگر وہ درخت جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
زمین میں ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر اس کے لیے روشنائی بن جائے، اس کے بعد

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
سات سمندر اور بھی ہوں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کیا جانا اور تمہارا قبروں سے اٹھنا نہیں ہے مگر

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
ایک جان (پیدا کرنے) کے مانند۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ
اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے ایک وقتِ مقررہ تک

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ ع ۱۲/۳
اور یہ کہ اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ کشتی

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
چلتی ہے سمندر میں اللہ کی نعمت سے تا کہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱ وَاِذَا
یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے سائبانوں کی طرح، تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اس کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ
پھر جب وہ اُن کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ يٰٓاَيُّهَا
اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر جو غدار، ناشکرا ہے۔ اے

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم ڈرو اس دن سے جس دن کوئی والد

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد اپنے والد کے کچھ بھی کام

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
آ سکے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳
دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے میں نہ رکھے دھوکے باز (شیطان)۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
یقیناً اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہی بارش کو اتارتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
اور جانتا ہے اسے جو بچہ دانیوں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ بِاَیِّ اَرۡضٍ
کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں

تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ۳۴ ع ۱۴
مرے گا؟ یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔

ایاتہا ۳۰ (۳۲) سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رکوعاتہا ۳
اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۱ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ
الٓـمّٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں

الۡعٰلَمِیۡنَ ۲ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ
کوئی شک نہیں۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے تیرے رب

رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ۳ اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى
اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر وہ

عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا
عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی

شَفِیۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ۴ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ
نہیں ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے آسمان

السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ یَعۡرُجُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ
سے زمین تک، پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایسے دن میں

كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۵ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہ

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيۡۤ
غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ

اَحۡسَنَ كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ
جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو بھی اس نے پیدا کیا، اور انسان کو پہلے مٹی سے

مِنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ
پیدا کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے

مَّهِيۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَ نَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ
بنایا۔ پھر اس کو پورا پورا بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونک دی اور

لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾
اس نے تمہارے کان، آنکھ اور دل بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ
اور یہ کہتے ہیں کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں، تب ہم نئی پیدائش میں زندہ کر کے اٹھائے

جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ
جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات ہی کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ
کہ تمہیں وفات دے گا موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، پھر

اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ع ۱۱/۱۴
تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب یہ مجرم

نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا
اپنے سر اپنے رب کے سامنے جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے

وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
دیکھ لیا اور سن لیا، تو تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں یقین آ گیا۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَلٰـكِنۡ حَقَّ
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری جانب سے قولِ صادق

الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ
صادر ہو چکا ہے کہ میں جنات اور انسانوں، دونوں سے جہنم کو ضرور

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
بھروں گا۔ تو تم عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کرتوت کے عوض ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں اُن آیات کے ذریعہ نصیحت

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا
کی جاتی ہے، تو سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
بڑائی نہیں چاہتے۔ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں،

السجدة ٩

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾
وہ اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ
پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا اس کے لیے چھپایا گیا ہے،

جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
ان کے اعمال کے بدلہ میں۔ کیا پھر وہ شخص جو مؤمن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو بدکار ہے؟ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وقف غفران

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا ۢ بِمَا
اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے رہنے کی جنتیں ہیں۔ مہمانی کے خاطر اُن اعمال کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط
بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ جو بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
جب کبھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کو چکھو جس کو تم جھٹلایا

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

کرتے تھے۔ اور ہم انہیں قریبی عذاب میں سے چکھائیں گے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ

بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ

زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے اعراض کرے؟

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ٢ ١١ ١٥

یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

کتاب دی، تو آپ اُس کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیے، اور ہم نے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے اُن میں سے پیشوا بنائے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕۛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اُن باتوں میں جن میں وہ اختلاف کررہے تھے۔ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت کا باعث نہیں ہوئی کہ

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے مکانات میں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾

یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔ کیا پھر وہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو چلاتے ہیں بنجر زمین کی طرف،

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے اور خود وہ بھی کھاتے ہیں۔

الثلٰثۃ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۷ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
کیا پھر وہ دیکھتے نہیں؟ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب ہے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۸ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ فتح کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا

كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۲۹ فَاَعْرِضْ
نفع نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اس لیے اُن سے آپ اعراض کیجیے

۳ ع ۸ ۱۲ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝۳۰ ع
اور منتظر رہیے۔ یقیناً یہ بھی منتظر ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۷۳ (۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں ۷۳ آیتیں ہیں سورۃ الاحزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ سے ڈریئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیئے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲
طرف سے وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ
اور آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ اور تمہاری

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ④
باتیں ہیں۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہ سیدھے راستہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
تم اُن کو اُن کے باپ دادا کی طرف منسوب کرکے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی چیز ہے۔ پھر اگر

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ
تم اُن کے باپ دادا کو نہیں جانتے، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کردہ غلام ہیں۔

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ
اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس میں جو تم غلطی کر بیٹھو،

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
لیکن وہ جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (یہ غلط ہے۔) اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ⑤ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
نہایت رحم والا ہے۔ یہ نبی ایمان والوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اُن میں سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں سے اور مہاجرین سے،

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ عرف کے مطابق کوئی معاملہ کرو۔ یہ

فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے انبیاء سے اُن کا

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦
اور عیسیٰ بن مریم (علیہم الصلوۃ والسلام) سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تاکہ اللہ سچوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے دردناک

ع ٨ ١٧ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
جو تم پر ہے جب تمہارے پاس لشکر آئے، پھر ہم نے اُن پر طوفانی ہوا

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝٩
اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے تھے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
جب وہ تمہارے پاس آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ
اور جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک پہنچ گئے اور تم نے اللہ کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
ساتھ طرح طرح کے گمان کیے۔ اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
انہیں سخت ہلا دیا گیا۔ اور جب منافق مرد اور وہ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ
مرض ہے، کہنے لگے ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ۝١٢ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ
وہ دھوکا ہی تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہہ رہی تھی کہ اے یثرب

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، تو واپس لوٹ جاؤ۔ اور اُن میں سے ایک جماعت نبیٔ اکرم

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت طلب کر رہی تھی، وہ کہہ رہی تھی کہ یقیناً ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ

مع عند المتقدمين ١٢ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ
خالی نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (یہ لشکر)

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
مدینہ کے اطراف سے اُن پر داخل ہو کر اُن سے کفر کا مطالبہ کریں تو وہ کفر کر لیں گے،

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝۱۴ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کریں گے۔ یقیناً انہوں نے اللہ سے اس

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
سے پہلے بھی وعدہ کیا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے۔ اور اللہ کے عہد کا

مَسْـُٔوْلًا ۝۱۵ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ
ضرور سوال کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم بھاگو گے

مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۶
موت سے یا قتل سے اور اس وقت تو فائدہ نہیں اٹھا سکو گے مگر تھوڑا۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
آپ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں بچائے گا اللہ سے اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا

سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
ارادہ کرے یا تم پر مہربانی کا ارادہ کرے؟ اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ
کوئی کارساز اور مددگار نہیں پائیں گے۔ یقیناً اللہ نے معلوم کر لیا ہے تم میں سے روکنے

مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
والوں کو اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۸ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ
اور وہ خود لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑا۔ تم پر بخیلی کرتے ہوئے۔

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
پھر جب خوف آتا ہے، تو آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ آپ کی طرف تک رہے ہیں، اُن کی آنکھیں

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ
گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو۔

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً
پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو وہ آپ کو تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر

عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
لالچ کرتے ہوئے۔ یہ ایمان ہی نہیں لائے، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾ يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ
اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر ابھی

لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ
گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش کہ وہ

بَادُوۡنَ فِى الۡاَعۡرَابِ يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ ‌ؕ
(باہر) دیہاتیوں میں رہتے، تمہاری خبروں کے متعلق پوچھتے رہتے۔

ع ۱۸ ۲
وَلَوۡ كَانُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ
اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر تھوڑا۔ یقیناً اللہ کے

فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ
رسول میں بہترین نمونہ ہے اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخری دن سے

وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمان والوں نے

الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ
لشکر دیکھے، تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۚ وَمَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِيۡمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور اس چیز نے اُن کو ایمان اور تابعداری میں

وَّتَسۡلِيۡمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ رِجَالٌ صَدَقُوۡا
بڑھا دیا ہے۔ ایمان والوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيۡهِ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ قَضٰى نَحۡبَهٗ وَمِنۡهُمۡ
وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر اُن میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور اُن میں

مَّنۡ يَّنۡتَظِرُ ‌ ۖ وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِيۡلًا ۙ ﴿۲۳﴾ لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ
سے کچھ وہ ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ
اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقین کو اگر وہ چاہے تو عذاب دے

اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۚ ﴿۲۴﴾
یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُوۡا خَيۡرًا ؕ وَكَفَى
اور اللہ نے کافروں کو پھیر دیا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے، وہ کوئی خیر نہ لے جا سکے۔ اور اللہ

اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا ۚ﴿۲۵﴾
ایمان والوں کی طرف سے قتال کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ
اور اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کے قلعوں سے اُن کو

مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ
نیچے اتارا اور اُن کے قلوب میں رعب ڈال دیا، ایک جماعت کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَاَوۡرَثَكُمۡ اَرۡضَهُمۡ وَدِيَارَهُمۡ
اور ایک جماعت کو تم قیدی بنا رہے تھے۔ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں اور اُن

وَ اَمۡوَالَهُمۡ وَاَرۡضًا لَّمۡ تَطَئُوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
کے مالوں کا وارث بنایا، اور ایسی زمین کا تمہیں وارث بنایا جس کو تم نے ابھی روندا نہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ ع ۳ ۱۹
قدرت والا ہے۔ اے نبی! آپ فرما دیجیے آپ کی بیویوں سے کہ اگر

اِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا فَتَعَالَيۡنَ
تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو تم آؤ،

اُمَتِّعۡكُنَّ وَ اُسَرِّحۡكُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنۡ كُنۡتُنَّ
میں تمہیں متاعِ دنیا دے دوں اور میں تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔ اور اگر تم

تُرِدۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَالدَّارَ الۡاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے

اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡكُنَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ
تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنۡ يَّاۡتِ مِنۡكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفۡ لَهَا
تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کرے گی، تو اسے دوہرا

الۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾
عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور اعمالِ صالحہ کرے گی

نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾

تو ہم اسے اس کا اجر دوگنا دیں گے اور ہم نے اس کے لیے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ

اے نبی کی بیویو! تم دوسری عام عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح نہیں ہو اگر تم متقی بن کر رہو،

فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ

تو بولنے میں آواز پست مت کرو کہ کہیں لالچ کرنے لگے وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہو

وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اور بات وہ کرو جو بھلائی والی ہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَـرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ

اور پہلی والی جاہلیت کے طرز پر بناؤ سنگھار کو کھلا مت رہنے دو اور نماز قائم کرو

وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ

اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو صرف یہ

اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ

چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور رکھے اے اہل بیت! اور تمہیں پاک

تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

صاف رکھے۔ اور یاد کرو اس کو جو تلاوت کیا جاتا ہے تمہارے گھروں میں

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ ع ۴

اللہ کی آیات اور حکمت میں سے۔ یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں

وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
اور جو مرد اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی ہیں اور جو مرد اللہ کو بہت

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾
زیادہ یاد کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والی ہیں ۔ اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اور کسی مؤمن مرد اور مؤمن عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ
فیصلہ کر دے تو اُن کے لیے اپنے معاملہ میں کچھ بھی اختیار ہو۔ اور جو اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾
اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
اور جب آپ فرما رہے تھے اس شخص کو کہ جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے بھی اس پر انعام فرمایا کہ

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
تو اپنی بیوی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر حالانکہ آپ اپنے جی میں چھپا رہے تھے وہ جس کو اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
ظاہر کرنے والا تھا اور آپ انسانوں سے ڈرتے تھے۔ اور اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
پھر جب زید بن حارثہ نے زینب سے حاجت پوری کر لی تو ہم نے زینب آپ کے نکاح میں دے دی، تاکہ ایمان

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا
والوں پر کوئی حرج نہ رہے اُن کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ اُن سے

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ
غرض پوری کر لیں۔ اور اللہ کے حکم کو تو پورا ہونا ہی تھا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کوئی

عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
تنگی نہیں اس میں جو (خود) اللہ نے اُن کے لیے مقدر کر دیا۔ اللہ کا دستور رہا ہے

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا

ان (پیغمبروں) میں بھی جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اور اللہ کا امر قضا و قدر پورا

مَّقْدُوْرَا ۨ ۝٣٨ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

ہو کر ہی رہتا ہے۔ پیغمبر وہ لوگ ہیں جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں

وَ يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور اللہ حساب لینے والا

حَسِيْبًا ۝٣٩ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

کافی ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے باپ نہیں،

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام انبیاء کے خاتم ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے

٥ ع ٢ عَلِيْمًا ۝٤٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا

والے ہیں۔ اے ایمان والو! تم اللہ کی یاد بہت زیادہ

كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢ هُوَ الَّذِيْ

کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح کرو صبح و شام۔ وہی اللہ ہے جو

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۗىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ اللہ تمہیں اندھیروں سے نور کی

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝٤٣ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ

طرف نکالے۔ اور وہ ایمان والوں پر بہت زیادہ شفقت والا ہے۔ اُن کا تحیہ جس دن

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ښ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝٤٤ يٰٓاَيُّهَا

وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگا۔ اور اللہ نے اُن کے لیے عزت والا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اے

النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝٤٥

نبی! یقیناً ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا گواہی دینے والا اور بشارت سنانے والا اور ڈرانے والا۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦ وَبَشِّرِ

اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور نور پھیلانے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝٤٧ وَلَا

والوں کو بشارت دیجیے اس بات کی کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور

تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ
کافروں اور منافقین کا کہنا نہ مانیے اور اُن کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پروا نہ کیجیے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
توکل کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اے ایمان والو!

اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ
جب تم نکاح کرو ایمان والی عورتوں سے، پھر تم اُن کو طلاق دو اس سے پہلے

اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَـكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ ۚ
کہ تم اُن کو چھوؤ تو تمہارے لیے اُن پر کوئی عدت نہیں جس کو تم شمار کرو۔

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ
تو تم اُن کو کچھ متاع دے دو اور اچھی طرح رخصت کر دو۔ اے نبی! ہم نے

اَحۡلَلۡنَا لَـكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَـكَتۡ
آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کی ہیں جن کو آپ مہر دے چکے ہیں اور آپ کی مملوکہ باندیاں بھی جو اللہ

يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ
نے آپ کو غنیمت میں سے دلوائی ہیں اور حلال کی ہیں آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ وَ
اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔

وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ
اور وہ مؤمن عورت جو اپنی ذات نبی کو ہبہ کر دے اگر نبی اُن کو نکاح

اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ؕ
میں لینا چاہیں۔ یہ صرف آپ ہی کے لیے ہے، نہ کہ عام مؤمنین کے لیے۔

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا مَلَـكَتۡ
یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے اُن پر فرض کیا ہے اُن کی بیویوں اور اُن کی باندیوں کے

اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا
بارے میں تاکہ آپ پر کچھ بھی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا،

رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾ تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُــْٔوِىۡۤ اِلَيۡكَ مَنۡ
نہایت رحم والا ہے۔ آپ دور رکھیں جسے چاہیں اُن میں سے اور اپنے پاس رکھیں جسے

تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ

چاہیں۔ اور جس کو آپ چاہیں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ رکھا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَیَرۡضَیۡنَ

یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب خوش رہیں

بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ

اس پر جو آپ نے اُن کو دیا۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ

اور اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ آپ کے لیے اس کے بعد عورتیں حلال نہیں

وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ

اور نہ یہ کہ آپ اُن کے بدلہ میں اور دوسری بیویاں لائیں اگرچہ اُن کا حسن آپ کو اچھا لگے،

اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ

مگر آپ کی مملوکہ باندیاں۔ اور اللہ ہر چیز پر

رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ

نگران ہے۔ اے ایمان والو! داخل مت ہو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حجروں ع ۴ ۶

النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ نٰظِرِیۡنَ

میں مگر یہ کہ تمہیں کھانے کی طرف اجازت دی جائے اس حال میں کہ تم اس کے پکنے کا انتظار کرنے

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ

والے نہ ہو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب تم داخل ہو، پھر جب تم کھا چکو

فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ

تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل لگا کر کے مت بیٹھو۔ یقیناً یہ چیز نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ

یُؤۡذِی النَّبِیَّ فَیَسۡتَحۡیٖ مِنۡكُمۡ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ

وسلم) کو ایذاء پہنچاتی ہے، پھر وہ تم سے حیا کرتے ہیں۔ اور اللہ حق سے حیا

مِنَ الۡحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ

نہیں کرتا۔ اور جب امہات المؤمنین سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو، تو پردہ کے پیچھے سے اُن سے

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَ قُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ

سوال کرو۔ یہ چیز تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی والی ہے۔ اور

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذاء دو اور جائز نہیں ہے یہ کہ تم آپ (صلی اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾
علیہ وسلم) کی بیویوں سے نکاح کرو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کبھی بھی۔ یقیناً یہ اللہ کے نزدیک بڑی چیز ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے

عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ
ہیں۔عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (بے حجاب آنے میں) اُن کے باپ دادا کے بارے میں اور نہ اُن کے بیٹوں کے بارے میں

وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ
اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اُن کی بہنوں کے بیٹوں کے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ
بارے میں اور نہ اُن کی (میل جول کی) عورتوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بارے میں جن کے اُن کے ہاتھ مالک ہیں۔

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾
اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام کثرت سے پڑھو۔ یقیناً وہ لوگ

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ
کی ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
ایذاء پہنچاتے ہیں ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اس کے بغیر کہ انہوں نے قصور کیا ہو،

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ ع ٧
تو یقیناً انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ اے نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنی ازواج

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ

مطہرات سے اور اپنی بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنے چہرے پر اپنی چادر کا کچھ حصہ

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

لٹکائے رکھیں۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ انہیں پہچان لیا جائے، پھر انہیں ایذاء نہ دی جائے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۹ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اگر منافق مرد اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ

جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو مدینہ منورہ میں افواہیں پھیلانے والے ہیں باز نہیں آئیں گے

معانقة ۱۲ عند المتاخرين ۱۲

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۖۚ ۝۶۰

تو ہم آپ کو اُن کے خلاف بھڑکا دیں گے، پھر وہ مدینہ منورہ میں آپ کے پڑوسی بن کر ٹھہر نہیں سکیں گے مگر تھوڑا۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝۶۱

اُن پر پھٹکار ہو۔ جہاں کہیں ملیں گے، پکڑ لیے جائیں گے اور انہیں ایک ایک کر کے قتل کر دیا جائے گا۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کا دستور رہا ہے اُن کے بارے میں جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی

الربع

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۶۲ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ

ہرگز نہیں پائیں گے۔ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ

اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور آپ کو معلوم نہیں کہ شاید قیامت قریب

قَرِيْبًا ۝۶۳ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝۶۴ ۙ

ہی ہو۔ یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۶۵ ۚ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کوئی مددگار اور دوست نہیں پائیں گے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا

جس دن اُن کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ کی اطاعت

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝۶۶ وَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا

کرتے اور ہم رسول کی اطاعت کرتے۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور

وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا ۝٦٧ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ
اپنے بڑوں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا راستہ سے۔ اے ہمارے رب! تو انہیں دوگنا

مِنَ الۡعَذَابِ وَالۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا ۝٦٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ع ٨ ٥
عذاب دے اور تو اُن پر بڑی لعنت فرما۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
والو! تم اُن جیسے مت بنو جنھوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ایذاء دی، پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بری فرما

مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ۝٦٩ يٰۤاَيُّهَا
دیا اس سے جو انہوں نے کہا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) اللہ کے نزدیک وجاہت والے تھے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝٧٠
ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ
وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۝٧١
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً وہ بھاری کامیابی سے کامیاب ہو گیا۔

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
یقیناً ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمین

وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا
اور پہاڑوں پر، تو ان سب نے انکار کیا اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈرے اس سے

وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۝٧٢
اور اس کو انسان نے اٹھا لیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور بڑا جاہل ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ
تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ
اور اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝٧٣ ع ٩ ٦
اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اٰیَاتُہَا ۵۴ (۳۴) سُوۡرَۃُ سَبَاٍ مَّکِیَّۃٌ (۵۸) رُکُوۡعَاتُہَا ۶

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۃ سبا مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَلَہُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ① یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ

اور اس کے لیے تمام تعریفیں ہیں آخرت میں۔ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو

فِی الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَمَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان سے اترتی ہیں

وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡہَا ؕ وَہُوَ الرَّحِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ ② وَقَالَ الَّذِیۡنَ

اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ نہایت رحم والا، بخشنے والا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے

کَفَرُوۡا لَا تَاۡتِیۡنَا السَّاعَۃُ ؕ قُلۡ بَلٰی وَرَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ ۙ

ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ آپ فرما دیجیے، کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم جو غیب کا علم رکھتا ہے

عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ لَا یَعۡزُبُ عَنۡہُ مِثۡقَالُ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ

وہ تم پر ضرور آئے گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں آسمانوں میں

وَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِکَ وَلَاۤ اَکۡبَرُ

اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی کوئی چیز اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی

اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ③ لِّیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ تاکہ اللہ بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔

اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّرِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ④ وَالَّذِیۡنَ سَعَوۡ

اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں

فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ⑤

کوشش کرتے ہیں ہرانے والے بن کر اُن کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہوگا۔

وَیَرَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ
اتارا گیا، وہ حق ہے۔ اور یہ قرآن زبردست قابلِ تعریف اللہ کے راستہ کی طرف رہنمائی

الۡحَمِيۡدِ ۝۶ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ
کرتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں پتہ بتلائیں ایسے شخص کا جو

يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پورے طور پر ٹکڑے ٹکڑے (ریزہ ریزہ) کر دیے جاؤ گے تب تم نئے سرے

خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۝۷ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
سے زندہ کیے جاؤ گے؟ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون ہے۔

بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ
بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور والی گمراہی

الۡبَعِيۡدِ ۝۸ اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ
آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
یا ہم اُن پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝۹ ۧ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ ع
البتہ نشانی ہے ہر توبہ کرنے والے بندہ کے لیے۔ ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو ہماری طرف سے فضل (نبوت و

مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ
حکومت) دیا۔ (ہم نے کہا) اے پہاڑو! تم اُن کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی حکم دیا۔ اور ہم نے اُن کے لیے

الۡحَدِيۡدَ ۝۱۰ ۙ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا
لوہے کو نرم کیا۔ کہ آپ چوڑی زرہیں بنایئے اور میخیں لگانے میں مقدار متعین رکھئے اور تم سب نیک عمل

صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ
کرتے رہو۔ یقیناً میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو تابع کیا،

غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ
ہوا کا صبح کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت اور اس کا شام کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت طے کرتا تھا۔ اور ہم نے

الۡقِطۡرِ‌ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ‌ؕ
اُن کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں سے وہ بھی تھے جو اُن کے سامنے اُن کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔

وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ‏ ﴿۱۲﴾
اور اُن میں سے جو ہمارے حکم سے ٹیڑھا چلے گا تو ہم اسے دہکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَ تَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ
وہ سلیمان (علیہ السلام) کے لیے بناتے تھے وہ چیزیں جو سلیمان (علیہ السلام) چاہتے، یعنی قلعے اور مورتیاں اور تالاب

كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ‌ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا‌ؕ
جیسے لگن اور ایک ہی جگہ ثابت رہنے والی اونچی اونچی دیگیں۔ اے آلِ داوٗد! شکریہ کے طور پر عمل کرو۔

وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ‏ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ
اور میرے بندوں میں سے کم شکرگزار ہیں۔ پھر جب ہم نے اُن کی موت کا فیصلہ کر دیا

الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ
تو جنات کو سلیمان (علیہ السلام) کی موت کا پتہ نہیں بتلایا مگر زمین کے کیڑے (گھن) نے جو آپ کی

مِنۡسَاَتَهٗ‌ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ
لاٹھی کو کھا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) گر پڑے، تب جنات نے جانا کہ اگر وہ (جن) غیب

الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ‏ ﴿۱۴﴾ لَقَدۡ كَانَ
جانتے ہوتے تو وہ رسوا کرنے والے عذاب میں نہ رہتے۔ تحقیق کہ قومِ سبا کے لیے

لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ‌ ؕ
اُن کے وطن میں نشانی تھی۔ دو باغات تھے دائیں اور بائیں۔

كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ
تو تم کھاؤ اپنے رب کی روزی میں سے اور اس کا شکر ادا کرو۔ شہر بھی عمدہ

وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ‏ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ
اور رب بھی بخشنے والا۔ پھر انہوں نے اعراض کیا، تو ہم نے اُن پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا،

وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ
اور ہم نے اُن کو اُن دو باغ کے عوض بدمزہ پھل والے دوسرے دو باغ دیے اور جھاؤ کے درخت

وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ‏ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ؕ
اور تھوڑی سی بیری کے درخت۔ ہم نے انہیں اُن کے کفر کی وجہ سے یہ سزا دی۔

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور ہم سزا نہیں دیتے مگر نا شکری کرنے والے کو۔ اور ہم نے اہلِ سبا اور اُن بستیوں کے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا

درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں ایسی بستیاں بنادی تھیں جو نظر آتی تھیں، اور ہم نے اُن میں سفر کی

السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝۱۸ فَقَالُوْا

منزلیں متعین کر دی تھیں۔ کہ تم ان میں رات میں اور دن میں امن سے چلو۔ تو انہوں نے کہا

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری کردے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر ہم نے انہیں کہانیاں

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بنادیا اور ہم نے انہیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یقیناً اُن پر ابلیس نے اپنا گمان سچ کر

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ

دکھایا، پھر وہ ابلیس کے پیچھے چلے سوائے ایمان والوں کے گروہ کے۔ اور ابلیس کا

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ

ایمان والوں پر جو تسلط ہے، صرف اس لیے ہے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے،

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۲۱ ع ۲

اس سے جو اس کی طرف سے شک میں ہے۔ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کا تم گمان کرتے ہو اللہ کے سوا۔ وہ نہ آسمان

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

میں ذرہ برابر کے مالک ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ اُن کی آسمان اور زمین

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝۲۲ وَلَا تَنْفَعُ

(کے بنانے) میں کوئی شرکت ہے اور اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار نہیں۔ اور سفارش اللہ کے

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ

نزدیک نفع نہیں دے گی مگر اسی کی جس کو اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے گھبراہٹ

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

دور ہو جاتی ہے تو پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کہی۔ اور وہ برتر ہے،

الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بڑا ہے۔ آپ پوچھیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں سے اور زمین سے؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

آپ ہی فرما دیجیے اللہ۔ اور ہم یا تم ضرور یا ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

آپ فرما دیجیے کہ تم سے ہمارے جرائم کا سوال نہیں ہوگا اور تمہارے اعمال کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

آپ فرما دیجیے کہ ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا، پھر ہمارے درمیان حق کو کھول دے گا۔ اور وہ بہت زیادہ کھولنے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

ہے، خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مجھے دکھاؤ جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا کر ملاتے ہو۔ ہرگز نہیں۔

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً

بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت

لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

آپ فرما دیجیے کہ تمہارے لیے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی

ع ٣ ٩ ٩ النصف وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا

آگے جا سکتے ہو۔ اور کافروں نے کہا کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس

الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

قرآن پر اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھیں جب کہ ظالم

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ

کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف بات کو ڈال

الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
رہا ہوگا۔ کمزور لوگ کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے

لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایمان والے ہوتے۔ جو بڑے بن کر رہے وہ کمزوروں

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى
سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آئی؟ بلکہ تم ہی مجرم تھے۔ اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے بلکہ رات اور دن کے مکر (نے روکا)،

اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
جب تم ہمیں حکم دیتے تھے اس کا کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور ہم اس کے لیے شریک ٹھہرائیں۔

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ
اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے۔ اور ہم طوق رکھ دیں گے

فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
کافروں کی گردنوں میں۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہیں کاموں کی جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
کرتے تھے۔ اور ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا رسول نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ
لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔ اور کہا کہ ہم

اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
زیادہ مال اور اولاد والے ہیں۔ اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ ٤ ع ٢ ١٠
جانتے نہیں۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں ہمارا زیادہ

تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
مقرب بنا دیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو اُن

لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾
کے لیے اُن کے عمل کی دوگنی جزاء ہوگی اور وہ بالاخانوں میں امن سے ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ فِى الۡعَذَابِ
اور جو کوشش کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں ہرانے والے بن کر، یہ لوگ عذاب میں حاضر

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
کیے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو تو وہ

يُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا
اس کا بدل دیتا ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ سب کو اکٹھا کرے گا،

ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۤءِ اِيَّاكُمۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾
پھر فرشتوں سے کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ بَلۡ كَانُوۡا
تو وہ کہیں گے کہ آپ پاک ہیں، آپ ہمارے کارساز ہیں نہ کہ وہ۔ بلکہ یہ لوگ

يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ ۚ اَكۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ فَالۡيَوۡمَ
تو جنات کی عبادت کرتے تھے۔ اُن میں سے اکثر جنات پر ایمان بھی رکھتے تھے۔ تو آج

لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ
تم میں سے ایک دوسرے کے لیے نفع اور ضرر کے مالک نہیں۔ اور ہم کہیں گے ظالموں

ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾
سے کہ تم اس آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ
اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو وہ کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر نہیں ہے مگر ایک آدمی

يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ وَقَالُوۡا
جو چاہتا ہے کہ تمہیں روک دے اُن معبودوں سے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یہ کہتے ہیں

مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ

کہ یہ قرآن نہیں ہے مگر جھوٹ جو گھڑ لیا گیا ہے۔ اور کافر لوگ حق کے متعلق کہتے ہیں جب حق

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ

اُن کے پاس آیا کہ یہ تو محض صاف جادو ہے۔ اور ہم نے انہیں

مِّنۡ كُتُبٍ يَّدۡرُسُوۡنَهَا وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ قَبۡلَكَ

کتابیں نہیں دیں جن کو وہ پڑھیں اور ہم نے اُن کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا رسول

مِنۡ نَّذِيۡرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ

نہیں بھیجا۔ اور اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور یہ اُن کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے

مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾ قُلۡ ۵ ع ۹ ۱۱

جو ہم نے اگلوں کو دیا تھا، پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ آپ فرما

اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰى وَ فُرَادٰى

دیجیے میں تمہیں صرف ایک چیز کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو دو اور تنہا تنہا،

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ

پھر تم سوچو کہ تمہارے ساتھی (نبی) کو کچھ جنون نہیں ہے۔ وہ تو صرف تمہارے لیے ایک سخت

بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿۴۶﴾ قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ

عذاب سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میں نے جو اجر تم سے مانگا ہو

فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

وہ بھی تمہارے لیے ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

شَهِيۡدٌ ﴿۴۷﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۴۸﴾

نگراں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب حق کو ڈالتا ہے۔ وہ چھپی ہوئی چیزیں خوب جانتا ہے۔

قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا يُعِيۡدُ ﴿۴۹﴾ قُلۡ

آپ فرما دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ پہلے کچھ کر سکتا تھا اور نہ دوبارہ کچھ کر سکے گا۔ آپ فرما دیجیے

اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ

اگر میں گمراہی پر ہوں تو میری ذات ہی پر میری گمراہی ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا

تو اس کی وجہ سے ہے جو میری طرف میرا رب وحی کر رہا ہے۔ یقیناً وہ سننے والا، قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھتے جب یہ گھبرائیں گے

فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا
تو پھر چھوٹ نہیں سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم قرآن پر

بِهٖ‌ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾
ایمان لے آئے۔ اور اُن کے ہاتھ (ایمان تک) دور جگہ سے کہاں پہنچ سکتے ہیں؟

وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ‌ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ
حالانکہ وہ اس کے ساتھ اس سے پہلے کفر کرتے رہے۔ اور وہ بے تحقیق باتیں دور ہی دور سے

بَعِيۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ
ہانکا کرتے تھے۔ اور اُن کے درمیان اور اُن کی خواہشات کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ اُن

بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ / ۱۲
کے ہم مسلکوں کے ساتھ اس سے پہلے کیا گیا۔ بے شک وہ بڑے بھاری شک میں تھے۔

اٰيَاتُهَا ۴۵ (۳۵) سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ (۴۳) رُكُوۡعَاتُهَا ۵

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿﴾
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓـئِكَةِ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا بنا کر

رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ‌ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ
بھیجنے والا ہے جو فرشتے دو دو اور تین تین اور چار چار پر والے ہوتے ہیں۔ پیدائش میں زیادتی کرتا ہے

مَا يَشَآءُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ
جتنی چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اللہ انسانوں کے

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا‌ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ
لیے رحمت کھول دے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور جو روک دے

فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾
تو اللہ کے بعد اس کو کوئی بھیج نہیں سکتا۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ‌ؕ هَلۡ مِنۡ
اے انسانو! یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے۔ کیا اللہ کے سوا

خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ
کوئی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ
مگر وہی۔ پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤
تو آپ سے پہلے پیغمبروں کو جھٹلایا گیا۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
اے انسانو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے باز (شیطان) دھوکے میں نہ ڈالے۔ یقیناً شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
تمہارا دشمن ہے، تو تم اسے دشمن سمجھتے رہو۔ وہ اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ وہ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لیے سخت

شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ع ١ ٧ ١٣
اور بڑا اجر ہے۔ کیا پھر وہ شخص جس کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی، پھر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے (یہ اور مؤمن جو اسے برا

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ
سمجھتا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟) تو یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
پھر اُن پر افسوس کے باعث آپ کی جان نہ نکل جائے۔ بے شک اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
جو حرکتیں یہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا، پھر وہ بادلوں کو

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
اڑاتی ہیں، پھر ہم اس کو ہانک کر لے جاتے ہیں خشک زمین کی طرف، پھر ہم اس سے زمین کو زندہ کرتے ہیں

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ۝٩ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ
اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ اسی طرح قبروں سے اٹھنا بھی ہوگا۔ جو عزت چاہتا

الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ
ہے تو اللہ ہی کے لیے ہے ساری عزت۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمے

الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ
چڑھتے ہیں اور نیک عمل اُن کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو بری تدبیریں

السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
کرتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر ناکام

يَبُوۡرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
ہوگا۔ اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا ہے مٹی سے، پھر نطفہ سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ
پھر تمھیں جوڑے جوڑے بنایا۔ اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ جنتی ہے

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ
مگر اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ اور کسی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ اس کی عمر میں سے کم

مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝١١
کیا جاتا ہے مگر وہ لوحِ محفوظ میں ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
اور دو سمندر برابر نہیں ہیں۔ یہ میٹھا، پیاس بجھاتا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے،

وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا
اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت

وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ
اور تم نکالتے ہو زیور جس کو تم پہنتے ہو۔ اور آپ کشتی کو دیکھو گے اس میں

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝١٢
موجوں کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں، تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَ
وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے وقتِ مقررہ تک کے لیے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ
اس کے سوا وہ کھجور کی گٹھلی کے غلاف کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اگر تم اُن کو پکارو

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ
تو وہ تمہاری پکار سنتے نہیں۔ اور اگر وہ سنیں بھی تو تمہیں جواب نہیں دے سکیں گے۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ
اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور تمہیں باخبر کی طرح کوئی

مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ الربع
خبر نہیں دے سکتا۔ اے انسانو! تم محتاج ہو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اللہ کی طرف۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾
اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ لدا ہوا اس کے اٹھانے کو

اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ
(کسی کو) بلائے تو کچھ بوجھ بھی اس میں سے اٹھایا نہیں جا سکتا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
آپ تو صرف اُن کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ
کرتے ہیں۔ اور جو تزکیہ کرے گا تو صرف اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے تزکیہ کرے گا۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾
اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾
اور اندھیرے اور نور برابر نہیں ہو سکتے۔ اور سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہو سکتی۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ
اور زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے۔ یقیناً اللہ سناتے ہیں

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ
جسے چاہتے ہیں۔ اور آپ اُن کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف

اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ
ڈرانے والے ہیں۔ ہم نے آپ کو حق دے کر بشارت دینے والا، ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو اُن

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات

وَبِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ
اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے کافروں کو

كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ ٣ ع ١٥
پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے پھلوں کو نکالا جن کے رنگ

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
مختلف ہیں۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ

اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
مختلف ہوتے ہیں اور کچھ گہرے سیاہ ہوتے ہیں۔ اور انسانوں میں سے اور چوپاؤں میں سے

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
اور جانوروں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ کے (پیدا کیے)۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ
صرف علم والے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔ یقیناً

اَلَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا
جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً
اس میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دیا ہے چھپکے اور علانیہ، وہ امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی

لَّنۡ تَبُوۡرَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ
جو برباد نہیں ہوگی۔ تاکہ اللہ انہیں اُن کے ثواب دے اور انہیں اپنے فضل سے مزید دے۔

اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ۝۳۰ وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
یقیناً وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف

مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وحی کی وہ حق ہے، سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں۔ یقیناً اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ۝۳۱ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ
اپنے بندوں سے باخبر ہے، وہ دیکھ رہا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن کو جنہیں

اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمِنۡهُمۡ
ہم نے منتخب کیا ہمارے بندوں میں سے۔ پھر اُن میں سے کوئی تو اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے۔ اور اُن میں سے

مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكَ
کوئی میانہ رو ہے۔ اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے اللہ کے حکم سے۔ یہ

هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ‏ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا
بڑا فضل ہے۔ جناتِ عدن میں وہ داخل ہوں گے،

يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ
وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس

فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا
اُن میں ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم

الۡحَزَنَ‌ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ‏ ۝۳۴ اۨلَّذِيۡۤ اَحَلَّنَا
دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب بہت زیادہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ وہ اللہ جس نے ہمیں

دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا
ہمیشہ کے گھر میں اپنے فضل سے اتارا۔ جس میں نہ ہمیں رنج پہنچے گا اور نہ

يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے۔

لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ
اُن کے متعلق فیصلہ نہیں ہوگا کہ وہ مر جائیں، اور نہ اُن سے آگ کا عذاب ہلکا

مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ
کیا جائے گا۔ اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیں گے۔ اور وہ اس میں چیخ

فِيۡهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا
رہے ہوں گے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں نکال کہ ہم نیک عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم

نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَ
کرتے تھے۔ (تو کہا جائے گا) کیا ہم نے تمہیں عمریں نہیں دی تھیں جس میں نصیحت حاصل کرسکتا تھا جو نصیحت

ع ٤ / ١٤ جَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۳۷﴾
حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا؟ پھر تم چکھو۔ پھر ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ
یقیناً اللہ آسمان اور زمین کی پوشیدہ چیزیں جاننے والا ہے۔ یقیناً اسے دلوں

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ
کے حال کا بھی علم ہے۔ اس نے تمہیں زمین میں جانشین

فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
بنایا۔ پھر جو کفر کرے گا، تو اسی پر اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور کافروں کا کفر اُن کے

كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
رب کے یہاں غصہ ہی کو بڑھاتا ہے۔ اور کافروں کو اُن کا کفر

كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ
خسارہ ہی میں بڑھاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے دیکھا اپنے شرکاء کو اللہ

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا
کے سوا جن کو تم پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا پیدا کیا

مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا
زمین میں سے یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ یا ہم نے انہیں کتاب دی ہے

فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ کہ وہ اس کی وجہ سے روشن راستہ پر ہیں؟ بلکہ یہ ظالم اُن میں سے ایک دوسرے سے وعدہ
بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ نہیں کرتے مگر دھوکے ہی کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو گرنے سے تھامے
اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ ہوئے ہے۔ اور اگر وہ گر جائیں تو انہیں اللہ کے بعد کون
مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ تھام سکتا ہے؟ یقیناً وہ حلم والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے تھے پکی
اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى قسمیں کہ اگر اُن کے پاس ڈرانے والا آئے گا تو ضرور ساری امتوں میں سب سے زیادہ ہدایت والے بن
الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ﴿۴۲﴾ جائیں گے۔ لیکن جب اُن کے پاس ڈرانے والا آیا تو اُن کی نفرت اور بڑھی۔
اۣسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ زمین میں تکبر کرنے اوراور بری تدبیریں کرنے کی بناء پر۔ اور برا مکر اس کے کرنے
السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ والوں ہی کو ہلاک کرتا ہے۔ کیا پھر پہلے لوگوں کے دستور کے وہ منتظر ہیں؟
فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ پھر آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤگے۔ اور اللہ کے دستور میں تغیر ہرگز
تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ نہ پاؤگے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے اور اُن سے زیادہ قوت
قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ والے تھے؟ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز عاجز کر سکے آسمانوں میں
وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اور نہ زمین میں۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا
انسانوں کو پکڑے اُن کے اعمال کی وجہ سے تو زمین کی پشت پر کسی جاندار کو

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دے رہا ہے ایک وقتِ مقررہ تک۔

ع ٥/٨/١٧ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾
پھر جب اُن کا آخری وقت آجائے گا تو یقیناً اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٨٣ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) رُكُوْعَاتُهَا ٥
اس میں ٨٣ آیتیں ہیں سورۃ یٰس مکہ میں نازل ہوئی اور ٥ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾
یٰسٓ۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
سیدھے راستہ پر ہیں۔ یہ قرآن زبردست رحمت والے اللہ کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا ہے، اس لیے وہ غافل ہیں۔ یقیناً اُن میں سے اکثر پر قولِ حق

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ثابت ہوگیا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ یقیناً ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق رکھ دیے ہیں،

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
پھر وہ ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اور اُن کے سر اونچے ہو رہے ہیں۔ اور ہم نے اُن کے آگے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
دیوار بنا دی ہے اور اُن کے پیچھے دیوار بنا دی ہے، پھر ہم نے اُن کو ڈھانپ لیا ہے، اس لیے وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
دیکھ نہیں سکتے۔ اور اُن پر برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اس نصیحت کا اتباع کرے اور رحمٰن سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

ڈرے۔ پھر آپ اسے بشارت دیجیے مغفرت اور عزت والے ثواب کی۔ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اور ہم لکھ رہے ہیں اُن کے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور اُن کے نشاناتِ قدم۔ اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھی ہے

وقف غفران

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

لوحِ محفوظ میں۔ اور آپ اُن کے لیے مثال بیان کیجیے ایک بستی والوں کی،

وقف لازم

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب اُن کے پاس بھیجے ہوئے آدمی آئے۔ جب ہم نے اُن کی طرف دو رسول بھیجے،

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے کو تقویت کے لیے بھیجا، پھر اُن تینوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

وہ بولے کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے ایک انسان اور رحمٰن تعالیٰ نے کچھ بھی

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

نہیں اتارا۔ تم تو صرف جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے کہ ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہیں آؤ گے تو ہم تمہیں رجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ

اور تمہیں ہماری طرف سے دردناک سزا ملے گی۔ تو وہ تینوں کہنے لگے تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

کیا اگرچہ تمہیں نصیحت کی جائے تب بھی؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتے ہو۔ اور شہر کے کنارہ

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

سے ایک آدمی آیا دوڑتا ہوا، اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اُن رسولوں کا اتباع کر لو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

تم اُن کا اتباع کر لو جو تم سے بدلہ نہیں مانگتے اور جو ہدایت یافتہ ہیں۔

الجزء الثالث والعشرون (۲۳)
وقف غفران
ع ۲

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۲۲
اور مجھے کیا ہوا کہ میں عبادت نہ کروں اس اللہ کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ
کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن تعالیٰ مجھے ضرر پہنچانا چاہے

لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ۝۲۳ اِنِّىۡۤ
تو اُن کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہیں آ سکتی اور نہ وہ مجھے بچا سکتے ہیں۔ یقیناً تب تو میں

اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲۴ اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ۝۲۵
کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔ میں تو ایمان لے آیا تمہارے رب پر، تو تم میری بات سنو۔

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِىۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۲۶
کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا اے کاش کہ میری قوم جان لیتی۔

بِمَا غَفَرَ لِىۡ رَبِّىۡ وَجَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ۝۲۷ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
جو میرے رب نے میری مغفرت کی ہے اور مجھے معزز لوگوں میں سے بنا دیا۔ اور ہم نے اس کی قوم پر

عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
اس کے بعد آسمان سے لشکر نہیں اتارے اور نہ ہم اتارنے

مُنۡزِلِيۡنَ ۝۲۸ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
والے ہیں۔ وہ تو صرف ایک ہی چنگھاڑ تھی، تب ہی وہ بجھ کر

خٰمِدُوۡنَ ۝۲۹ يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
رہ گئے۔ ہائے افسوس بندوں پر! اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا

اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۳۰ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اُن سے پہلے کتنی

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۝۳۱
قوموں کو ہم نے ہلاک کیا جو اُن کی طرف واپس نہیں آتے؟

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝۳۲ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ
اور وہ سب کے سب اکٹھے ہمارے سامنے ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اور اُن کے لیے بنجر زمین ایک

الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ
نشانی ہے۔ جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے اناج نکالا، پھر اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وہ کھاتے بھی ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغات بنائے
وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ
اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھل میں سے کھائیں
وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
اور اُن کے ہاتھوں نے یہ پھل نہیں بنائے۔ کیا پھر وہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ اللہ جس نے
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
تمام جوڑے پیدا کیے اُس میں سے جس کو زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور اُن چیزوں سے
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
بھی جن کا انہیں علم نہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے۔ کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں،
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
تو اچانک وہ تاریکی میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مستقر تک کے لیے۔
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں متعین کی ہیں،
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ
یہاں تک کہ وہ پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج کے لیے مناسب ہے
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے آگے جا سکتی ہے۔ اور سب
فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
کے سب فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی ذرّیت کو بھری ہوئی
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
کشتی میں سوار کرایا۔ اور ہم نے اُن کے لیے کشتی کے مانند چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سواری
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
کرتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں، پھر نہ اُن کا کوئی فریاد رس ہو
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
اور نہ انہیں بچایا جا سکے۔ مگر ہماری رحمت سے اور ایک وقت تک فائدہ دینے کے لیے (ہم نے غرق نہیں کیا)۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اُن کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی اُن کے رب کی نشانیوں

رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ

میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے، تو کافر ایمان والوں سے

اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ

کہتے ہیں کہ کیا ہم اُن کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلادیتا؟ تم تو

اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ

صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً

تم سچے ہو؟ وہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک چنگھاڑ کے،

تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً

جو اُن کو پکڑ لے گی جس وقت وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے

ع ۳ وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا

تب ہی وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ وہ کہیں گے

وقف لازم / وقف غفران يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہائے افسوس ہم پر! کس نے ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے اٹھا دیا؟ یہ وہ ہے جس کا رحمٰن تعالیٰ نے

الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اِنۡ كَانَتۡ

وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو صرف

اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

ایک زوردار آواز ہوگی، تو فوراً ہی وہ اکٹھے ہمارے سامنے سب حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
پھر آج کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا اور انہیں بدلہ نہیں ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
مگر اُن اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً جنتی آج دل لگی کی چیزوں

فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
میں مزے کر رہے ہیں۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اُن کے لیے اس میں میوے ہیں اور وہ

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
چیزیں ہیں جو وہ مانگیں۔ مہربان رب کی آواز میں سلام آئے گا۔ (اور کہا جائے گا کہ) اے مجرمو!

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
آج تم الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا اے آدم

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
کی اولاد! کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وقف غفران ١٢
دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
رکھتے تھے؟ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
تم اس میں آج داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
اُن کے منہ پر اور ہم سے بولیں گے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پیر

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا کر

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
اندھا کر دیں، پھر وہ راستہ پر دوڑیں، پھر وہ کہاں دیکھ پاتے ہیں؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی صورتیں مسخ کر دیں اُن کی جگہ ہی پر، پھر وہ نہ آگے چلنے کی طاقت

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
رکھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔ اور جسے ہم (لمبی) عمر دیتے ہیں تو اسے جسمانی قوت میں اوندھا

فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
کر دیتے ہیں۔ کیا یہ عقل نہیں رکھتے؟ اور ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھلایا

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ
اور نہ شعر اُن کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔ تاکہ وہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾
ڈرائے اس شخص کو جو زندہ ہے اور تاکہ کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اُن کے لیے پیدا کیے چوپائے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے،

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور ہم نے چوپائے اُن کے تابع کیے، پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اور اُن میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور اُن کے لیے اُن چوپاؤں میں اور بھی منافع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
کیا پھر یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا لیے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
کہ شاید اُن کی نصرت کی جائے۔ وہ اُن کی نصرت کی طاقت نہیں رکھتے، بلکہ وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
اُن کے لیے لشکر بنا کر حاضر کیے جائیں گے۔ اس لیے اُن کا قول آپ کو غمگین نہ کرے۔ یقیناً ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ
جانتے ہیں اسے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے یہ دیکھا نہیں

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
بن گیا۔ اور وہ ہمارے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ
زندہ کرے گا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے کہ ان کو زندہ کرے گا وہی اللہ جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ اور وہ اللہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
سبز درخت سے آگ کو بنایا، پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
کیا وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ وقف غفران
اُن کے جیسوں کو پیدا کر دے؟ کیوں نہیں؟ یقیناً وہ بہت زیادہ پیدا کرنے والا، علم والا ہے۔ اس کا تو حکم کرنا ہوتا ہے

اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ
جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے کہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اللہ پاک ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵
جس کے قبضہ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ایاتہا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتہا ۵

اس میں ۱۸۲ آیتیں ہیں سورۃ الصافات مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ المنزل السادس (٦)
ان فرشتوں کی قسم جو صف بنانے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو بادلوں کو زور سے جھڑکنے والے ہیں۔ پھر ان

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فرشتوں کی قسم جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ یقیناً تمہارا رب یکتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان میں ہیں اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو زینت کے

بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

لیے ستاروں سے مزین کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جو ملأِ اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے، اور انہیں ہر جانب سے دھتکار کر

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ

پھینکا جاتا ہے۔ اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

چھپ کر کچھ اُچک لے، تو اس کا پیچھا کرتا ہے ایک چمکتا انگارہ۔ پھر آپ اُن سے پوچھئے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

کہ کیا اُن کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا ہماری دوسری مخلوقات کی؟ بے شک ہم نے انہیں پیدا کیا چپکنے والی

لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

مٹی سے۔ بلکہ آپ تعجب کر رہے ہیں اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ اور جب بھی انہیں نصیحت کی جائے

لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْا

تو نصیحت نہیں مانتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

یہ نہیں ہے مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

تو کیا ہم زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾

ہوگے۔ وہ تو صرف ایک جھڑکنا ہوگا تو اچانک وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! یہ تو حساب کا دن آ گیا۔ یہ فیصلہ کا وہ دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ ع اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ع ۵

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تم ظالموں اور اُن کے ہم مسلکوں کو

وَ اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝۲۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اکٹھا کرو اور اُن کو جن کی یہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ۔

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝۲۳ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ
پھر تم اُن کو راستہ دکھاؤ آگ کے راستہ کی طرف۔ اور اُن کو ٹھہراؤ اس لیے کہ اُن سے

مَّسْئُوْلُوْنَ ۝۲۴ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝۲۵ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
سوال کیا جائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝۲۶ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۲۷
تابعدار بنے ہوئے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے سامنے آ کر سوال کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝۲۸ قَالُوْا
وہ کہیں گے کہ تم تھے جو ہم پر بڑے زوروں سے چڑھ چڑھ کر آتے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۹ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ
بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور

مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
نہیں تھا۔ بلکہ تم خود ہی گمراہ تھے۔ پھر ہم پر ہمارے رب کا کہا ثابت

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝۳۱ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۳۲
ہوگیا کہ ہم عذاب چکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے تمہیں گمراہ کیا اس لیے کہ ہم خود گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ
پھر وہ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مجرموں کے

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ جب انہیں کہا جاتا تھا کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
سوائے اللہ کے، تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷
ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ تو حق لے کر آیا ہے اور اس نے تمام پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ
یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں سزا نہیں ملے گی

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰

مگر اُنہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴۱ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۴۲

کہ یہ وہ ہیں جن کے لیے معلوم روزی ہے۔ میوے ہوں گے۔ اور انہیں اعزاز دیا جائے گا۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۴۳ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۴ يُطَافُ

جناتِ نعیم میں۔ وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ اُن کو (باری باری)

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۴۵ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۴۶

سفید چشمۂ صافی سے بھرے جام پیش کیے جائیں گے، جو پینے والوں کے لیے سراپا لذت ہوں گے۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝۴۷ وَعِنْدَهُمْ

جس میں نہ سر چکرانا ہوگا اور نہ اس کی وجہ سے نشہ آئے گا۔ اور اُن کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝۴۸ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹

نیچی نگاہوں والی، بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ گویا کہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰ قَالَ

پھر اُن میں سے ایک دوسرے سے رو بہ رو ہو کر سوال کریں گے۔ ان میں سے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝۵۱ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝۵۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

کرنے والوں میں سے ہے؟ کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝۵۳ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴

کیا تب ہم سے حساب لیا جائے گا؟ تو وہ کہے گا کہ کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵ قَالَ تَاللّٰهِ

پھر وہ جھانکے گا، تو اس ساتھی کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم!

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ

یقیناً تو تو قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝۵۸ اِلَّا مَوْتَتَنَا

پکڑے جانے والوں میں ہوتا۔ کیا پھر یہ سچ نہیں کہ ہم (جنتیوں) کو مرنا نہیں؟ مگر ہماری

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۵۹ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ یقیناً یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ۝۶۰ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝۶۱ اَذٰلِكَ

کامیابی ہے۔ اسی جیسے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ کیا یہ

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝۶۲ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

مہمانی کے اعتبار سے بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝۶۳ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝۶۴

آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے، جو قعرِ جہنم سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝۶۵ فَاِنَّهُمْ

اس کے خوشے ایسے ہیں گویا وہ شیاطین کے سر ہیں۔ پھر وہ

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۶۶ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

اس سے کھائیں گے، پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اُن کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝۶۷ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاْ۟

اس پر گرم پانی سے پینا ہوگا۔ پھر اُن کو ضرور دوزخ کی طرف

اِلَى الْجَحِيْمِ ۝۶۸ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝۶۹ فَهُمْ

لوٹنا ہوگا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ پھر وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝۷۰ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

اُن کے نشاناتِ قدم پر تیز دوڑ رہے ہیں۔ اور یقیناً اُن سے پہلے والوں کی اکثریت

الْاَوَّلِيْنَ ۝۷۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝۷۲

گمراہ تھی۔ اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے رسول بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۷۳ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پھر آپ دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ مگر اللہ کے خالص کیے

الْمُخْلَصِيْنَ ۝۷۴ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝۷۵ ع ۲

ہوئے بندے۔ اور تحقیق کہ ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا، پھر ہم کتنے اچھے دعا قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۷۶ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور اُن کے ماننے والوں کو بھاری مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ

اُن کی ذرّیت ہی کو باقی رہنے والا بنایا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

نوح (علیہ السلام) پر تمام جہان والوں میں۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو

وقف لازم

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ

غرق کیا۔ اور اُن کے ہم مسلکوں میں سے البتہ ابراہیم (علیہ السلام) تھے۔ جب وہ اپنے رب کے

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

پاس قلبِ سلیم لے کر آئے۔ جب کہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبودوں کو تم چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

پھر رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں میں ایک نگاہ کی۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

اور فرمایا کہ میں بیمار ہوں۔ چنانچہ وہ ابراہیم (علیہ السلام) کو چھوڑ کر پشت پھیر کر چلے گئے۔ پھر ابراہیم (علیہ

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

السلام) اُن کے معبودوں کے پاس چپکے سے جا پہنچے، اور فرمایا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا ۢ بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

پھر ابراہیم (علیہ السلام) قوت سے اُن کو مارنے لگے۔ پھر وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے آئے تیز دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا کیا تم عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

پیدا کیا اور اُن کو بھی جو تم بناتے ہو۔ وہ بولے تم اس کے لیے ایک عمارت تعمیر کرو، پھر اس کو آتش کدہ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

پھر انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ برے مکر کا ارادہ کیا، تو ہم نے اُنہی کو ذلیل بنادیا۔ اور ابراہیم (علیہ

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ

السلام) نے فرمایا میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! تو مجھے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

صلحاء میں سے اولاد عطا کر۔ تو ہم نے انہیں بشارت دی حلم والے لڑکے کی۔ پھر جب وہ لڑکا ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ

السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ

دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا، تو ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز

ہوں، اس لیے تو دیکھ لے، تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا کہ اے میرے ابّا! آپ کر گزریئے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور ابراہیم (علیہ

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ

السلام) نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

آپ نے خواب سچ کر دکھایا۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

البتہ یہ کھلا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک عظیم ذبیحہ انہیں فدیہ میں

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ صلے سَلٰمٌ

دیا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ

(علیہ السلام) پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا

ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں بشارت دی اسحاق (علیہ السلام) کی جو نبی ہوں گے،

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ

صلحاء میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں۔

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا ع ۳ ۳۹ ۷

اور دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے

عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا

موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر احسان کیا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بھاری

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾

مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی نصرت کی، پھر وہی غالب رہے۔

وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو صاف صاف بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھے راستہ کی

الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ

رہنمائی کی۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ

وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام)

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم پکارتے ہو

بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ

بعل بت کو اور تم چھوڑ دیتے ہو بنانے والوں میں سب سے بہترین بنانے والے اللہ کو، اپنے رب کو اور اپنے

اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

پہلے باپ داداؤں کے رب کو۔ پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا، پھر وہ ضرور پکڑے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

سلامتی ہو الیاسین پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا

یقیناً وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً لوط (علیہ السلام) پیغمبروں

لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

میں سے تھے۔ جب کہ ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو ہلاک ہونے والوں میں ہوگئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً تم اُن پر صبح

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ ع ٤

اور رات کے وقت گذرتے ہو۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

اور یقیناً یونس (علیہ السلام) پیغمبروں میں سے تھے۔ جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر کشتی والوں نے قرعہ اندازی کی، پس وہ سمندر میں ڈالے جانے والے ہوگئے۔ پھر اُن کو مچھلی نے لقمہ بنالیا

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ

اس حال میں کہ یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ تو ضرور وہ قبروں

فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ النصف

سے مُردے اٹھائے جانے کے دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے انہیں پھینک دیا کھلے میدان میں اس حال

سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾

میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے اُن کو ایک لاکھ یا زیادہ انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ ایمان لائے،

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے انہیں متمتع کیا ایک وقت تک کے لیے۔ پھر آپ اُن سے پوچھیے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں اور

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اُن کے لیے بیٹے؟ یا ہم نے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا اس حال میں کہ وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾

دیکھ رہے تھے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے پاس سے گھڑا ہوا جھوٹ بک رہے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ

کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹیاں چن کر خود لیں

عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں؟ تمہیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾

یا تمہارے پاس روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور یہ اللہ اور جنات کے درمیان نسب بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ جنات کو پکا یقین ہے

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾

کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ اللہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ أَنْتُمْ

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ پھر تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو، اللہ کے خلاف

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ

گمراہ نہیں کرسکتے، مگر اسی کو جو جہنم رسید ہونے والا ہے۔ (مشرکین کے برعکس فرشتے تو کہتے ہیں)

إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے۔ اور ہم تو صف بناتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا

اور ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں۔ حالانکہ یہ مشرک کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾

پہلے لوگوں کی نصیحت ہوتی، تو ضرور ہم اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہو جاتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اسی کے ساتھ کفر کیا، پھر جلد ہی انہیں پتہ چل جائے گا۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾

پیغمبروں کے متعلق ہمارا پہلے سے حکم ہو چکا ہے، کہ اُن کی ضرور نصرت کی جائے گی۔

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾

اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ اس لیے آپ اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لیجیے۔

وَّأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

اور آپ اُن کو دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کیا ہمارا عذاب یہ جلدی طلب کر رہے ہیں؟

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ

پھر جب عذاب اُن کے آنگن میں اترے گا، تو اُن لوگوں کی صبح بری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ اور آپ

عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ۝۱۷۸ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۝۱۷۹

اُن سے ایک وقت تک اعراض کیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہیے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ‌ۚ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ

آپ کا رب پاک ہے، عزت والا رب ہے، پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کررہے ہیں۔ اور سلامتی ہو

عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ‌ۚ ۝۱۸۱ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۸۲ ع ۵

پیغمبروں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اٰیاتُھا ۸۸ (۳۸) سُوۡرَةُ صٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۸) رکوعاتُھا ۵

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں — سورۃ صٓ مکہ میں نازل ہوئی — اور ۵ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِؕ ۝۱ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

صٓ، نصیحت والے قرآن کی قسم! بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں

فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

وہ زبردستی اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا،

فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ۝۳ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ

پھر انہوں نے پکارا، اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔ اور اُن کو تعجب ہوا اس بات سے کہ اُن کے پاس

مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ‌ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۚۖ ۝۴

اُنہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ۝۵

کیا اس نے تمام معبودوں کا ایک معبود بنا دیا؟ یقیناً یہ بڑی عجیب بات ہے۔

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ ۖۚ

اور اُن کے سردار یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں ہی کے ساتھ چپکے رہو۔

اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ يُّرَادُ ۖۚ ۝۶ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِى الۡمِلَّةِ

یہ تو کوئی غرض والی بات ہے۔ اس کو ہم نے پچھلے دین میں

الۡاٰخِرَةِ ۖۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۖۚ ۝۷ ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ

نہیں سنا۔ یقیناً یہ تو صرف گھڑی ہوئی بات ہے۔ ہمارے درمیان میں سے کیا اسی پر یہ قرآن

مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ
اتارا گیا؟ بلکہ وہ میرے ذکر کی طرف سے شک میں ہیں۔

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
بلکہ اب تک انہوں نے میرا عذاب چکھا نہیں۔ یا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جو زبردست ہے، بہت دینے والا ہے۔ یا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
سلطنت ہے؟ تو انہیں چاہئے کہ رسیوں کے ذریعہ اوپر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک فوج ہے اُن گروہوں

مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
میں سے جو یہاں شکست کھا چکے ہیں۔ اُن سے پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد

وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
اور میخوں والے فرعون نے اور قومِ ثمود اور قومِ لوط اور اَیکہ والوں

لْئَيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
نے بھی تکذیب کی۔ یہی گروہ ہیں۔ ان سب ہی نے رسولوں کو

ع ١ ١٢ ١٠ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً
جھٹلایا، پھر میرا عذاب نازل ہوا۔ اور یہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک لمبی

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
آواز کے، جس کے لیے درمیانی وقفہ نہیں ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
حساب کے دن سے پہلے ہمارا حساب جلدی لے لے۔ آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو یہ کہہ رہے ہیں اور ہمارے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا
بندہ داوٗد (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے جو قوت والے تھے۔ وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے۔ ہم نے اُن

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ۱۸ وَالطَّيْرَ
کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کیا تھا جو تسبیح کرتے تھے شام اور صبح کے وقت۔ اور پرندے بھی

مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
اکٹھے ہوکر۔ سب مل کر اللہ کے آگے رجوع ہوتے تھے۔ اور ہم نے اُن کی سلطنت کو مضبوط کیا تھا اور ہم نے

وقف لازم الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ

انہیں حکمت اور فصلِ خطاب دیا تھا۔ اور کیا آپ کے پاس مدعیوں کی خبر پہنچی،

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا

جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آئے۔ داوٗد (علیہ السلام) پر جب وہ داخل ہوئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے۔ ہم دو مدعی ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، اس لیے آپ ہمارے

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲

درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور زیادتی نہ کیجیے اور ہماری سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کیجیے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ قف

یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے بھیڑیں تھیں اور میری ایک بھیڑ تھی۔

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝۲۳ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

تو یہ کہتا ہے کہ وہ ایک بھی تو مجھے دے دے اور بات میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ داوٗد (علیہ السلام) نے

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ

فرمایا اس نے تیری بھیڑ اپنی بھیڑوں میں ملانے کے لیے مانگ کر تجھ پر ظلم کیا۔ اور اکثر شریک

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے ہیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

کرتے رہے اور ایسے لوگ تھوڑے ہیں۔ اور داوٗد (علیہ السلام) نے گمان کیا کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا

السجدة ۱۰ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ۝۲۴ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ

تو انہوں نے اپنے رب سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی۔ تو ہم نے اُن کی یہ خطا معاف کر دی۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۲۵ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ

اور اُن کا ہمارے نزدیک بڑا مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داوٗد! ہم نے آپ کو جانشین

خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

بنایا زمین میں، اس لیے آپ انسانوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کے پیچھے

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ

نہ چلیے، ورنہ یہ خواہش آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے گی۔ یقیناً جو اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ

بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا ع ۲

بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزیں بیکار نہیں

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بنائیں۔ یہ تو کافروں کا گمان ہے۔ پھر کافروں کے لیے دوزخ سے

مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہلاکت ہے۔ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

زمین میں فساد پھیلانے والوں کے مانند کر دیں گے؟ یا ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح کر دیں گے؟

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

یہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ یہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام) عطا کیے۔ کتنے اچھے بندے تھے! یقیناً وہ اللہ کی طرف

اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾

رجوع کرنے والے تھے۔ جب اُن کے سامنے شام کے وقت تین پیروں پر کھڑے رہنے والے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

تو سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے رب کی یاد چھوڑ کر مال سے محبت کر لی

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

یہاں تک کہ سورج پردہ میں چھپ گیا۔ وہ گھوڑے میرے سامنے پیش کرو۔ پھر وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ

چلانے لگے۔ تحقیق کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کا امتحان لیا اور ہم نے اُن کی کرسی پر ایک دھڑ کو ڈال دیا، پھر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا

وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا

جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝۳۶ وَالشَّيٰطِيْنَ
اُن کے لیے ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی سلیمان (علیہ السلام) کے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتے۔ اور ہر تعمیر کرنے

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝۳۷ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۳۸
والے اور غوطہ لگانے والے شیاطین کو تابع کیا۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹
یہ ہماری عطا ہے، پھر آپ احسان کیجیے یا روکے رکھیے، کچھ حساب نہ ہوگا۔ وقف لازم

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ
اور اُن کا ہمارے ہاں بڑا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کیجیے ہمارے بندہ ایوب (علیہ السلام) کو۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝۴۱
جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور اذیت پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝۴۲
(اللہ نے فرمایا) آپ اپنا پیر زمین سے رگڑیئے۔ یہ ٹھنڈا پینے اور نہانے کا پانی ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى
اور ہم نے اُن کو اُن کے گھر والے اور اُن کے جیسے اُن کے ساتھ اور بھی عطا کیے اپنی رحمت سے اور عقل والوں کے لیے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۴۳ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
نصیحت کے طور پر۔ اور (ہم نے کہا) آپ اپنے ہاتھ میں (تنکوں کا) ایک گٹھر لیجیے، پھر اسے ماریئے

وَلَا تَحْنَثْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ
اور قسم نہ توڑیئے۔ ہم نے اُن کو صابر پایا۔ کتنے اچھے بندے تھے! وہ اللہ کی طرف

اَوَّابٌ ۝۴۴ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي
رجوع ہونے والے تھے۔ اور آپ ہمارے بندے ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کا تذکرہ کیجیے جو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝۴۵ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ یقیناً ہم نے انہیں دارِ آخرت کی یاد کے لیے خالص

الدَّارِ ۝۴۶ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝۴۷
کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک البتہ اچھے منتخب کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝۴۸
اور آپ تذکرہ کیجیے اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا۔ اور سب کے سب اچھے لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ
یہ نصیحت ہے۔ اور متقیوں کے لیے اچھا انجام ضرور ہے۔ جناتِ

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
عدن ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ اُن میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے،

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
اُن میں وہ مانگیں گے بہت سے میوے اور شراب۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ الثلثة
ہم عمر حوریں ہوں گی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿٥٤﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
یہ ہماری ایسی روزی ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں۔ یہ تو ہوگا۔ اور سرکشوں کا البتہ

لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ
برا ٹھکانا ہے۔ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ عذاب ہے،

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ﴿٥٨﴾
پھر انہیں چاہئے کہ اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے دوسرے عذاب بھی ہوں گے۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا
(دوزخی کہیں گے) یہ ایک اور جماعت تمہارے ساتھ گھس رہی ہے۔ اُن کے لیے مرحبا نہ ہو۔ وہ آگ میں داخل

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ
ہونے والے ہیں۔ وہ بولیں گے بلکہ تمہارے لیے مرحبا نہ ہو۔ تم ہی نے اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا،

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
پھر یہ بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے بھی اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا ہو،

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
تو تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے کہ کیا ہوا کہ ہم نہیں

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
دیکھتے اُن مردوں کو جن کو ہم برا سمجھتے تھے؟ کیا اُن کو ہم نے مذاق بنایا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
یا اُن سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں؟ بے شک یہ حق ہے، دوزخیوں کا

اَهۡلِ النَّارِ ۶۴ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ

آپس میں جھگڑنا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۶۵ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

مگر اللہ جو یکتا ہے، غالب ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے،

وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ۶۶ قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۶۷ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ

زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ عظیم خبر ہے۔ جس سے تم

مُعۡرِضُوۡنَ ۶۸ مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى

اعراض کر رہے ہو۔ مجھے ملأِ اعلیٰ کا علم نہیں تھا

اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۶۹ اِنۡ يُّوۡحٰۤى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ

جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو صرف وحی کیا جا رہا ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے

مُّبِيۡنٌ ۷۰ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا

والا ہوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ یقیناً میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے

مِّنۡ طِيۡنٍ ۷۱ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا

والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو پورا بنا لوں اور میں اس میں اپنی روح پھونک دوں

لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ۷۲ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۷۳

تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر سب ہی فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۷۴ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ

مگر ابلیس نے۔ جس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ

تجھے کس چیز نے روکا اس سے کہ تو سجدہ کرے اس کو جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے بڑا بننا چاہا

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ۷۵ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ

یا تو بلند مرتبہ والوں میں سے ہے؟ ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ۷۶ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ

آگ سے اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جنت سے نکل، یقیناً تو

رَجِيۡمٌ ۷۷ ۖ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۷۸

مردود ہے۔ اور تجھ پر حساب کے دن تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ
ابلیس نے کہا میرے رب! پھر تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن قبروں سے مردے زندہ کیے جائیں گے۔ اللہ نے

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ
فرمایا کہ یقیناً تو اُن میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ وقت کے دن تک۔ ابلیس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
کہ پھر تیری عزت کی قسم! میں ضرور اُن تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر تیرے بندے اُن میں سے جو خالص

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ
کیے ہوئے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ حق ہے۔ اور حق ہی میں کہتا ہوں۔ کہ میں جہنم

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ
ضرور بھروں گا تجھ سے اور اُن تمام سے جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلیں گے۔ آپ فرما دیجیے

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾
میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

ع۵ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾
یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تمہیں اس کی خبر ضرور معلوم ہوگی۔

ایاتها ۷۵ (۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) رکوعاتها ۸

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الزمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۲﴾
یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ کی عبادت کیجیے اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا
سنو! اللہ کے لیے خالص عبادت ہے۔ اور وہ جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

وقف لازم مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَآ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی ط
بنا لیے ہیں، (کہتے ہیں) ہم اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے تاکہ وہ ہمیں اللہ کے کچھ قریب کر دیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوۡ اَرَادَ
یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہے، بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے۔ اگر اللہ
اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
اولاد بنانا چاہتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے منتخب کرتا جسے چاہتا۔
سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اللہ اولاد سے پاک ہے۔ یقیناً وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان اور زمین
وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
حکمت سے پیدا کیے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن
النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ
کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب
يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمۡ
وقتِ مقررہ تک کے لیے چلتے رہیں گے۔ سنو! وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اس نے
مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ
تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اسی جان سے اس کی بیوی کو بنایا، اور اس نے
لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ
تمھارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہ تمھیں پیدا کرتا ہے تمھاری ماؤں کے
اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
پیٹ میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں، تین تاریکیوں میں۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
یہی اللہ تمھارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنۡكُمۡ ۟
پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے۔
وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ ؕ
اور اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر ادا کرو تو اس کو تمھارے لیے وہ پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر اپنے رب کی طرف
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ تمہیں لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ
عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو ضرر پہنچتا ہے
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے، پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت عطا کرتا ہے
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے، اور اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے
اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ لگتا ہے تا کہ وہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کردے۔ آپ فرما دیجیے کہ تو مزہ اڑا لے اپنے کفر کے ساتھ
قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہے۔ بھلا وہ شخص جو عبادت کرنے والا ہے
اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رات کے اوقات میں سجدہ میں اور قیام میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب
رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ کی رحمت کا امیدوار ہے؟ (یہ شکر گذار اچھا یا ناشکرا؟) آپ فرما دیجیے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ (ع ۱۵) نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ صرف عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ آپ فرما دیجیے اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ اس دنیا
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ میں جنہوں نے نیکی کی اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین
وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو اُن کا ثواب گنے بغیر پورا پورا (اصل اور کئی گُنا زائد) دیا جائے گا۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کے لیے عبادت کو خالص

الدِّیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾
کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم ہے کہ ماننے والوں میں سے سب سے پہلا ماننے والا بنوں۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ
آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو میں ڈرتا ہوں بھاری دن کے

عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهُ دِیۡنِیۡ ﴿۱۴﴾
عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ
اب تم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں

الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ
جنھوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا قیامت کے دن۔

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ
سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ
آگ کے سائبان ہوں گے، اور اُن کے نیچے سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے۔ اس سے اللہ

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیۡنَ
اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ اے میرے بندو! تم مجھ سے ڈرو۔ اور وہ لوگ جو

اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا
شیطان سے (یعنی) اس کی پرستش سے دور رہتے ہیں اور اللہ کی طرف متوجہ

اِلَی اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡنَ
رہتے ہیں اُن کے لیے بشارت ہے۔ تو آپ بشارت سنا دیجیے، میرے اُن بندوں کو

یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
جو اس کلام کو سنتے ہیں، پھر سب سے اچھے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ اُن کو

الَّذِیۡنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾
اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ

کیا پھر وہ شخص جس پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا، کیا پھر آپ بچا سکتے ہیں

مَنْ فِي النَّارِ ۝۱۹ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

اسے جو آگ میں ہے؟ لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے اوپر والی منزلیں ہوں گی

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جن کے اوپر بھی منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝۲۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ

آسمان سے پانی اتارا، پھر اسے زمین میں چشموں میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ

پھر وہ اس کے ذریعہ کھیتی نکالتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، پھر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہے، پھر تم اسے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

پیلا دیکھتے ہو، پھر اللہ اسے کوڑا کرکٹ بنا دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں نصیحت ہے

ع ۲ ۱۶ لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۲۱ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

عقل والوں کے لیے۔ کیا پھر جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا،

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے جن کے

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۲ اَللّٰهُ نَزَّلَ

دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے باتوں میں سے سب سے اچھی بات

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

(یعنی) کتاب کو اتارا ہے، جس کے مضامین ایک دوسرے کے مشابہ ہیں جو بار بار دہرائے گئے ہیں۔ جس سے اپنے

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

رب سے ڈرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کی کھالیں اور اُن

وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

کے دل اللہ کی یاد کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس سے اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾
جسے چاہتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
کیا پھر وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرہ کے ذریعہ بدترین عذاب سے بچے گا۔ (کیا گمراہ ومتقی برابر؟)

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم چکھو اُن اعمال کو جو تم کرتے تھے۔ اُن لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
نے جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے پاس عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اُن کو گمان بھی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے انہیں رسوائی کا عذاب دنیوی زندگی میں چکھا دیا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ وقف لازم
اور البتہ آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش کہ انہیں علم ہوتا۔ یقیناً

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی،

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ
شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس کو عربی والا قرآن (بنا کر اتارا)، جو

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
کجی والا نہیں ہے تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے مثال بیان کی کہ ایک آدمی ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
جس میں کئی آپس میں جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک شخص ہے جو سالم ایک ہی شخص کا ہے۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾
جانتے نہیں۔ یقیناً آپ کو بھی مرنا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ ۱۷
پھر قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے تم جھگڑو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اور سچائی کو جھٹلائے

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ وَالَّذِيْ
جب وہ اس کے پاس پہنچی؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۳۳
سچ کو لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی تو وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۴
اُن کے لیے وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
تاکہ اللہ اُن سے اُن کے برے اعمال دور کر دے اور اُن کو اچھے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۵ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
اعمال کا ثواب دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور یہ آپ کو ڈراتے ہیں اُن معبودوں سے جو اللہ کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ۝۳۶ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ
دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝۳۷ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ کس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
اور زمین کو پیدا کیا، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرمادیجیے کیا پھر تم نے دیکھا اُن کو جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
اللہ کے علاوہ اگر اللہ مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کے ضرر کو دور

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ
کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸ قُلْ يٰقَوْمِ
آپ فرمادیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے اے میری قوم!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ مَنْ
تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا، کہ کس
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۴۰ اِنَّآ
پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ یقیناً ہم
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
نے آپ پر یہ کتاب اتاری انسانوں کے لیے حق کے ساتھ۔ پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنی ذات
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
کے نفع کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔ اور آپ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۴۱ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا ع ۴
اُن پر مسلط نہیں ہیں۔ اللہ ہر جاندار کی جان نکالتا ہے اس کے مرنے کے وقت،
وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى عَلَيْهَا
اور اس کی بھی جو سونے کی حالت میں نہیں مرا۔ پھر اللہ روک لیتا ہے اس کو جس پر موت کا فیصلہ
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
کر دیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ یقیناً اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا
شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳
لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں؟
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے ساری سفارش ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ
کے دل سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
جو اللہ کے علاوہ ہیں تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین

وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ
کے پیدا کرنے والے! اے مخفی اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ
کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اگر اُن ظالموں کے

ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ
پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو (دوگنا) تب بھی اس کو عذاب کی مصیبت

مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
سے بچنے کے لیے قیامت کے دن فدیہ میں دے دیں گے۔ اور اُن کے سامنے ظاہر ہوگا اللہ کی طرف سے

مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ
وہ جس کا وہ گمان (اندازہ) بھی نہیں کرتے تھے۔ اور اُن کے سامنے اپنے عمل کی برائیاں ظاہر ہو

مَا كَسَبُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
جائیں گی اور اُن کو گھیر لے گا وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ پھر جب انسان

الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلۡنٰهُ نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے

اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
کہ مجھے تو یہ صرف اپنے ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى
جانتے نہیں۔ یقیناً اس کو اُن لوگوں نے بھی کہا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے کچھ کام

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ
نہیں آیا وہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر اُن کو اُن کے اعمالِ بد کی مصیبتیں پہنچیں۔

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ
اور اُن میں سے جو ظالم ہیں انہیں جلد ہی اُن کی بدعملی کی سزا ملے گی۔

وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
اور یہ (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کرسکیں گے۔ کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ ع ۵
چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
آپ فرما دیجیے اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مایوس مت ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہ بخش دے گا۔ یقیناً وہ بہت زیادہ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
بخشنے والا ،نہایت رحم والا ہے۔ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اسی کے تابعدار بن کر رہو
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوْٓا
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری نصرت نہ کی جائے۔ اور سب سے بہتر کلام کی
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پر
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ کہیں کوئی شخص کہنے لگے
يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے معاملہ میں کی اور میں مذاق کرنے والوں
لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ
میں رہ گیا۔ یا وہ یوں کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں
مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
میں سے بنتا۔ یا یوں کہے جب عذاب کو دیکھے کہ اگر میرے لیے دنیا میں پلٹ کر
كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ
جانا ہوتو میں نیکی کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔ کیوں نہیں! یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں،
فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ
پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت
الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
کے دن آپ دیکھوگے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لیے ٹھکانا نہیں؟ اور اللہ نجات دے گا اُن کی

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ

کامیابی کے ساتھ اُن کو جو متقی ہیں۔ اُن کو مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۶۲ لَهٗ مَقَالِيْدُ

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہ

ع ۶ ۱۱ ۳ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۳ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

خسارہ والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ کے علاوہ کے متعلق تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اس کی عبادت کروں،

الْجٰهِلُوْنَ ۝۶۴ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اے جاہلو؟ یقیناً آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کی گئی۔

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۵

کہ اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل حبط ہو جائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۶ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ اللہ ہی کی تم عبادت کرو اور شکر گزاروں میں سے رہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور

وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۷

آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

اور صور پھونکا جائے گا، پھر بے ہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً ہی وہ کھڑے ہو

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝۶۸ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

جائیں گے، دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور زمین روشن ہو جائے گی اپنے رب کے نور سے اور نامۂ اعمال

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

رکھ دیا جائے گا، اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائے گا، اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
کیا جائے گا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورے پورے ملیں گے وہ عمل جو اس نے کیے،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ع۷ ۴
اور وہ اُن کے عمل خوب جانتا ہے۔ اور کافروں کو ہانکا جائے گا جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ
جماعت در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اس کے محافظ فرشتے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا
آیتیں تلاوت کرتے اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پھر یہ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کو لایا جائے گا جنت کی طرف جماعت

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے، اور اس کے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
محافظ فرشتے اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے، پھر تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا
اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے ہمیں اس زمین

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ
کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں ہم چاہیں۔ پھر یہ عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
کتنا اچھا بدلہ ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ صف باندھے ہوئے ہوں گے عرش کے چاروں

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

طرف، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

فیصلہ کیا جائے گا ، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں سورۃ المومن مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

نہیں کرتے مگر وہ جنہوں نے کفر کیا، اس لیے اُن کا ملکوں میں آنا جانا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اُن سے پہلے جھٹلایا قومِ نوح نے اور ان کے بعد آنے والے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

گروہوں نے۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میری سزا کیسی رہی؟ اور اسی طرح تیرے رب کے کلمات

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ

کافروں پر ثابت ہوگئے کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ

ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

ہر چیز پر حاوی ہے، تو تو مغفرت کر دے اُن کی جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اپنایا

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے تو بچالے۔ اے ہمارے رب! اور تو اُن کو جناتِ عدن میں داخل کر دے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو لائق ہوں اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

اور اُن کی اولاد میں سے۔ یقیناً تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور تو اُن کو برائیوں سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

اور جس کو تو برائیوں سے بچالے گا اس دن یقیناً تو نے اس پر رحم کیا۔ اور یہ بھاری

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ۧ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ ع

کامیابی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے اعلان ہوگا کہ اللہ کا غصہ

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

تمہارے اپنی جانوں پر غصہ سے زیادہ بڑا ہے جب کہ تمہیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف،

فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

پھر تم کفر کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور تو نے دو مرتبہ

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ

ہمیں زندہ کیا، اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

راستہ ہے؟ یہ اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے یکتا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲

اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پھر حکومت برتر بلند اللہ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ
وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے۔

وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر جو رجوع الی اللہ کرتے ہیں۔ تو تم اللہ کو پکارو، اسی کے لیے

لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ
عبادت خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہ درجات بلند کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ
عرش والا ہے۔ وہ روح ڈالتا ہے اپنے اَمر سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬
اپنے بندوں میں سے تاکہ ملاقات کے دن سے وہ ڈرائے۔ جس دن وہ باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ
اللہ پر اُن کی کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اللہ فرمائیں گے کہ) آج کس کی سلطنت ہے؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ
(جواب ہوگا) غالب یکتا اللہ ہی کی ہے۔ اس دن ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُن اعمال کا جو

بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
اس نے کیے۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ
اور آپ اُن کو قیامت کے دن سے ڈرائیے جب دل گلے تک آ جائیں گے، غم سے گھٹ

كٰظِمِیْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ
رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ یَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور وہ جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

ع ۱۱ ۷ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾
وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام
الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو اُن سے بھی زیادہ قوت والے
وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اور زمین میں نشانات والے تھے، پھر اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اُن کو
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۞۲۱ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں تھا۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ
معجزات لے کر آئے تھے، تو انہوں نے کفر کیا، پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ قوت والا،
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞۲۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
سخت سزا دینے والا ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات
وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞۲۳ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۞۲۴ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ پھر جب اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا
اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ
کہ قتل کر دو اُن کے بیٹوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۞۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
اور کافروں کا مکر تو ضلالت ہی کا تھا۔ اور فرعون نے کہا کہ
ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ
تم مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں، اور اسے چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۞۲۶
کہیں وہ تمہارا مذہب بدل دے یا اس ملک میں فساد برپا کرے۔
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے پناہ لی ہے اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر تکبر کرنے والے سے

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ ۳ عٓ ۸
جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور ایک مؤمن مرد نے کہا

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا
آلِ فرعون میں سے جو اپنا ایمان چھپا رہا تھا، کیا تم قتل کرتے ہو ایک شخص کو اس بناء پر

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ
کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے پاس روشن معجزات تمہارے رب کی طرف سے لے کر آیا ہے؟

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
تو تمہیں اس عذاب کا کچھ حصہ پہنچے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتے جو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
حد سے بڑھنے والا، جھوٹا ہے۔ اے میری قوم! تمہارے لیے آج سلطنت ہے،

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ
تم اس ملک میں غالب ہو۔ پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے

اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى
اگر ہمارے پاس عذاب آجائے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں،

وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اور میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں بھلائی ہی کے راستہ کی طرف۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ
اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر ویسا ہی دن نہ آجائے جیسا بہت سے گروہوں پر آچکا ہے۔ قومِ نوح اور

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ
قومِ عاد اور قومِ ثمود اور اُن کے بعد والوں کے جیسے حال کا۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
کا خوف کرتا ہوں۔ جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے۔ تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
اورتحقیق کہ تمہارے پاس یوسف (علیہ السلام) اس سے پہلے روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم برابر شک میں

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
رہے اس سے جو تمہارے پاس وہ لے کر آئے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے، تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
اللہ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۨالَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
اس کو جو حد سے بڑھنے والا، شک میں پڑا ہوتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو۔ یہ جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بہت ہی

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ
غصہ دلانے والی چیز ہے۔ اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے ظالم کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون بولا کہ اے ہامان! تو میرے لیے ایک اونچی

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
عمارت تعمیر کر تا کہ میں اُن راستوں تک پہنچوں۔ آسمان کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ
پھر میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور یقیناً میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔ اور اسی طرح

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ
فرعون کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور اسے راستہ سے روکا گیا۔

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ ع
اور فرعون کا مکر نہیں تھا مگر تباہی کا۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
اے میری قوم! تم میرا اتباع کرو، میں تمہیں نیکی کے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔ اے میری قوم! یہ دنیوی

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
زندگی تو صرف تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے۔ اور یقیناً آخرت وہ ہمیشہ رہنے کا

الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
گھر ہے۔ جو برے عمل کرے گا تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کے بقدر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
اور جو نیک عمل کرے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کو اس میں بے حساب روزی دی

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى
جائے گی۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں بلا رہا ہوں نجات

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو آگ کی طرف ۔ تم مجھے بلاتے ہو تا کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

النصف

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیز جس کی میرے پاس کوئی دلیل نہیں ۔ اور میں تمہیں بلا رہا ہوں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
زبردست، بہت زیادہ بخشنے والے اللہ کی طرف۔ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
اس کی طرف دعوت نہیں دی جا سکتی دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾
اور یہ کہ ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے آگے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
پھر عنقریب تم یاد کروگے اس کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بچالیا

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ
اُن کی بری تدبیروں سے اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
آگ پر انہیں پیش کیا جاتا ہے صبح و شام۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾
قائم ہوگی، (کہا جائے گا) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اور جب وہ آگ میں جھگڑ رہے ہوں گے، پھر کمزور لوگ کہیں گے بڑے بن کر

اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
رہنے والوں سے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم اس

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا
آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا دوگے؟ تو کہیں گے جو بڑے بن کر رہے کہ ہم

كُلٌّ فِيْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ
سب اسی آگ میں ہیں۔ یقیناً اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
لوگ جو دوزخ میں ہوں گے جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے مانگو کہ ایک دن تو

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْۤا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
عذاب ہم سے کچھ ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر روشن

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ وہ فرشتے کہیں گے پھر تم پکارتے رہو۔

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ۧ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ع ۵
اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔ ہم مدد کرتے ہیں اپنے پیغمبروں کی

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ۙ
اور اُن کی جو ایمان لائے، دنیوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور اُن کے لیے برا گھر ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت دی

وَ اَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَۙ﴿۵۳﴾ هُدًی

اور بنی اسرائیل کو کتاب دی۔ جو ہدایت ہے

وَّ ذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اور نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ

اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہیے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام

وَ الْاِبْكَارِ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ

تسبیح کیجیے۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کسی دلیل

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو، اُن کے سینوں میں سوائے تکبر کے کچھ بھی نہیں ہے، جس کو وہ پہنچنے

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ﴿۵۶﴾

والے نہیں۔ اس لیے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یہ زیادہ بڑا ہے انسانوں کے پیدا کرنے سے،

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

وَالْبَصِیْرُ ۙ۬ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ

ہوسکتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ

بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ قیامت ضرور آنے والی ہی ہے

لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ﴿۵۹﴾

جس میں کوئی شک نہیں، لیکن لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

اور تیرے رب نے کہا کہ تم مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو

ع ۱۱ ۶ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ﴿۶۰﴾

میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

روشن بنایا۔ یقیناً اللہ انسانوں پر فضل والا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے

شَىْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ وقف لازم

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں لوٹائے جا رہے ہو؟ اسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ

لوٹایا گیا اُن لوگوں کو بھی جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

اور تمہاری صورتیں بنائیں، پھر تمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پھر اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہی

الْحَىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ

زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم اسی کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الْبَيِّنٰتُ

اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ میرے پاس روشن آیتیں پہنچیں میرے رب کی طرف سے۔

مِنْ رَّبِّىْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں۔ وہی

الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ

ہوئے خون سے، پھر تمہیں وہ بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر (تم کو اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے بعضوں کو وفات دی جاتی ہے اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ

اور تاکہ تم مقرر کی ہوئی آخری مدت کو پہنچو، اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔ وہی

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

اللہ ہے جو زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے، تو صرف اس سے کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ع ٨ ع ١٢

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو اللہ کی

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

معانقة ١٢ عند المتأخرين ١٢

آیات میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڰ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور اس کو بھی جھٹلایا جس کو دے کر ہم نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا۔ پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾

جب کہ طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گی۔ اُن کو گرم پانی

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ

میں گھسیٹا جائے گا۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر اُن سے پوچھا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا

جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو اللہ کے سوا تم شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ بولیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ

وہ ہم سے کھو گئے، بلکہ اس سے پہلے کسی چیز کو ہم پکارتے نہیں تھے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کریں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق تم اتراتے تھے اور اس لیے کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں تم داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶ فَاصْبِرْ
رہنے کے لیے۔ یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر آپ کو ہم دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس سے ہم انہیں

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۷۷ وَلَقَدْ
ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تب بھی وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے، اُن میں سے بعض کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
کیے ہیں اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور کسی

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ
پیغمبر کی یہ طاقت نہیں تھی کہ وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۷۸ ع ۱۴
کا حکم آیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں پر اہلِ باطل خسارہ میں رہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۷۹ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی منافع ہیں اور تاکہ

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
ان پر سوار ہو کر تم اپنے دلوں کی حاجت تک پہنچ جاؤ اور اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار

تُحْمَلُوْنَ ۝۸۰ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کرایا جاتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر اللہ کی نشانیوں میں سے کس

تُنْكِرُوْنَ ۝۸۱ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
کس نشانی کا تم انکار کروگے؟ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو تعداد میں اُن سے زیادہ تھے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
اورقوت میں اُن سے مضبوط تھے اور انہوں نے زمین میں نشانات بھی سب سے زیادہ (چھوڑے)، پھر

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
بھی اُن کے کچھ کام نہیں آئی اُن کی کمائی۔ پھر جب اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تو وہ اترانے لگے اس علم پر جو اُن کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا
اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
دیکھا تو بول اٹھے کہ ہم یکتا اللہ پر ایمان لے آئے، اور ہم نے کفر کیا اس کے ساتھ جس کو ہم شریک

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
ٹھہراتے تھے۔ تو اُن کو اُن کا ایمان لانا نافع نہیں ہوا جب انہوں نے ہمارا

بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
عذاب دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے رہی ہے۔

ع ۹ ۱۴ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
اور اس جگہ کافر خسارہ میں رہے۔

اٰیاتُھَا ۵۴ (۴۱) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۱) رُکُوعَاتُھَا ۶

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۂ حٰمٓ السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ
حٰمٓ۔ اس کا اتارا جانا بڑے مہربان، نہایت رحم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یہ کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں جو عربی زبان والا قرآن ہے ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہے۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

بشارت سنانے والی اور ڈرانے والی ہے۔ پھر اُن میں سے اکثر نے اعراض کیا، پھر وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردہ میں ہیں اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ النّصف

تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کریں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں بھی بشر ہوں جیسے تم،

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو اسی کی طرف

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾

متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ ع ۱۵

اُن کے لیے ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ فرما دیجیے کیا تم کفر کرتے ہو

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس اللہ کے ساتھ جس نے زمین پیدا کی دو دن میں اور اس کے لیے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا

تم شریک بناتے ہو۔ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیے اور اس کے اندر برکتیں رکھی ہیں اور زمین میں زمین والوں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿۱۰﴾

کی کھانے کی چیزیں مقدارِ معین کے ساتھ رکھ دیں چار دن میں۔ پوچھنے والوں کا (جواب) پورا ہوا۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اس حال میں کہ وہ دھواں تھا، تو اس نے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ
آسمان سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا مجبوری سے۔ دونوں نے کہا کہ

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ نے اُن کو سات آسمان بنانے کا فیصلہ کیا

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ
دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کا حکم دے دیا۔

وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ
اور ہم نے آسمان دنیا کو مزین کیا چراغوں سے اور حفاظت کے خاطر۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۱۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ
تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایسے عذاب سے جو قومِ عاد و قومِ ثمود کے عذاب

وَّثَمُوْدَ ۝۱۳ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
جیسا ہوگا۔ جب اُن کے پاس پیغمبر آئے اُن کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
اور اُن کے پیچھے سے کہ تم عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ تو بولے کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو اتارتا۔ یقیناً ہم اس دین کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں جسے دے کر تم

كٰفِرُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
بھیجے گئے ہو۔ البتہ قومِ عاد تو اس نے زمین میں ناحق

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا
تکبر کیا، اور انہوں نے کہا کہ ہم سے کون زیادہ قوت والا ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَ كَانُوْا
کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ اُن سے بھی زیادہ قوت والا ہے۔ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُن پر سرد طوفانی ہوا

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
ذلت کا عذاب ہم چکھائیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوائی والا ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
اور اُن کی نصرت بھی نہیں کی جائے گی۔ اور جو قومِ ثمود تھی، تو ہم نے اُن کو راستہ بتلایا، پھر انہوں نے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
اندھا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں پسند کیا، پھر انہیں اُن کے کرتوت کی وجہ سے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
ذلت والے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا۔ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ ۲ ع ۱۲
ایمان لائے تھے اور متقی تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کیے

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
جائیں گے، پھر انہیں (جماعتوں میں) تقسیم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
تو اُن کے خلاف گواہی دیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی

عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
کیوں دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم سے بلوایا اس اللہ نے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اور تم چھپا نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، لیکن تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
نہیں جانتا بہت سے اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان تھا جو

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾
تم نے اپنے رب کے ساتھ رکھا جس نے تمہیں ہلاک کردیا، پھر تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
پھر اگر وہ صبر کریں تو دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگنا چاہیں

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
تو اُن سے معافی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے لیے قرین متعین کیے ہیں،

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
پھر انہوں نے اُن کے لیے مزین کیا ہے جو کچھ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور قول ثابت ہو گیا اُن پر مع اُن امتوں کے جو اُن سے پہلے گذر چکی ہیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٤/١٧
جنات اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ خسارہ والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کی طرف کان مت لگاؤ

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور اس کے بیچ میں شور کرو، شاید تم غالب رہو۔ پھر اُن کافروں کو ہم

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم انہیں ضرور سزا دیں گے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
اُن کے برے اعمال کی۔ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
اُن کا اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں دکھا

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
وہ جنات اور انسان جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں ہمارے پیروں کے

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
نیچے ڈال دیں تاکہ وہ سب سے زیادہ نیچے والوں میں سے ہو جائیں۔ تحقیق کہ جنہوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اسی پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (کہتے ہوئے کہ)

اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ
تم خوف نہ کرو اور غم نہ کرو اور بشارت سن لو اس جنت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیا

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ
اور آخرت میں۔ اور تمہارے لیے آخرت میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تمہارے جی

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝۳۱ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تم مانگو گے۔ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت

رَّحِيْمٍ ۝۳۲ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ ع ۱۸
رحم والے اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۳ وَلَا تَسْتَوِي
اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ دفع کیجیے اس کے ذریعہ جو بہتر ہو،

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
تو فوراً وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا گویا کہ وہ پکا

حَمِيْمٌ ۝۳۴ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
دوست ہے۔ اور یہ مرتبہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو دیا جاتا ہے۔ اور

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
وہی اس کو پاتے ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگئے۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
علم والا ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
اور چاند ہیں۔ سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو، اور سجدہ کرو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷
اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
پھر اگر وہ تکبر کریں، تو یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی تسبیح کرتے

السجدۃ ۱۱

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸ السجدة وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
رہتے ہیں رات اور دن میں اور وہ اکتاتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
یہ ہے کہ تو زمین کو خشک دیکھے گا، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
ہیں تو وہ ہلنے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے۔ یقیناً وہ اللہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ جو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ
ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو بے خوف ہو کر قیامت کے دن آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ
جو چاہو کر لو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ جن

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
لوگوں نے اس قرآن کے ساتھ کفر کیا جب کہ وہ اُن کے پاس آیا۔ اور یہ تو معزز

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
کتاب ہے۔ اس میں نہ اس کے آگے سے باطل آ سکتا ہے اور نہ اس کے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ
پیچھے سے۔ حکمت والے قابلِ تعریف اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ آپ سے وہی

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہا گیا۔ بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا
معاف کرنے والا بھی ہے اور المناک سزا دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن

اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ اس کی آیتیں تفصیل سے بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا یہ (قرآن) تو عجمی

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
اور (نبی) عربی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور یہ قرآن اُن پر

عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع
اندھاپا ہے۔ اُن کو پکارا جاتا ہے دور جگہ سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
ہم نے ہی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
اور اگر ایک کلمہ تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ
اس کی طرف سے بہت بڑے شک میں ہیں۔ جس نے بھلا کام کیا تو اپنی ہی ذات کے لیے۔

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
اور جس نے برا کام کیا تو وبال اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

۵ ۱۸

اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ
اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ جو پھل بھی اپنے خولوں سے

مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ
نکلتے ہیں اور جو کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور وضع حمل کرتی ہے وہ سب ہی

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا
اللہ کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شرکاء؟ تو وہ کہیں گے

اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِیۡدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ
ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی مدعی نہیں۔ اور اُن سے کھو جائیں گے

مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ
وہ جن کو اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ جان لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچنے کی

مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫
راہ نہیں ہے۔ انسان بھلائی مانگنے سے تھکتا نہیں ہے۔

وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ
اور اگر اس کو مصیبت پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے چکھائیں

رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا
ہماری طرف سے مہربانی کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی، تو ضرور کہے گا کہ یہ تو میرے

لِیۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ
لائق ہے۔ اور میں قیامت قائم ہونے والی گمان نہیں کرتا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا

اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھلائی ہی ہوگی۔ پھر ہم ضرور کافروں کو اُن کے

بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَلَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾
عمل بتلائیں گے۔ اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹا لیتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ
اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی دعا کرنے والا بن جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ

کہ بھلا یہ بتلاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کے ساتھ کفر

بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

کرو تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور والی گمراہی میں ہے؟

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

عنقریب ہماری آیتیں ہم انہیں دکھائیں گے اطرافِ عالم میں، اور خود اُن کی ذات میں،

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ

تا کہ اُن کے سامنے واضح ہوجائے کہ یہی حق ہے۔ کیا آپ کے رب کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ

ہر چیز پر نگران ہے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے رب کی

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

ملاقات کی طرف سے شک میں ہیں۔ سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رُكُوْعَاتُهَا ۵

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ الشوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ

حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اسی طرح اللہ وحی بھیجتا ہے آپ کی طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ

اور اُن (انبیاء) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس کی

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ

ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ برتر ہے،

الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ

بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں

مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اُن کے اوپر سے اور فرشتے تسبیح پڑھ رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سنو! یقیناً اللہ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا
مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖۗ وَ مَاۤ اَنْتَ
حمایتی بنا لیے ہیں، تو اللہ اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور آپ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ
اُن کے ذمہ دار نہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآنِ عربی وحی کے ذریعہ سے
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا
نازل کیا ہے تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اُن کو جو اس کے ارد گرد ہیں،
وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ
اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک جماعت جنت میں ہوگی
وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً
اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت
وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
بنا دیتا، لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔
وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝۸
اور ظالموں کے لیے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ
کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ حمایتی بنا لیے ہیں؟ پھر اللہ وہی کارساز ہے
وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ٚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ ع ۹ ۲
اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔
وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰
یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا۔ اور اسی کی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ
وہ اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے خود تمہیں

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
میں سے جوڑے بنائے اور چوپاؤں کے جوڑے بنائے۔

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
وہ تزویج سے تمہاری نسلیں چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
دیکھنے والا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ روزی

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
جانتا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح (علیہ

نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
السلام) کو اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم (علیہ

اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
اور اس میں تم تفرقہ مت ڈالنا۔ مشرکین پر بھاری ہے وہ جس کی

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
طرف آپ اُن کو بلاتے ہیں۔ اللہ اپنی طرف منتخب کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا
اور اپنی طرف ہدایت دیتے ہیں اسی کو جو متوجہ ہوتا ہے۔ اور وہ الگ الگ فرقے نہیں بنے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ
مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آیا اُن کی آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی ایک مقرر کیے ہوئے آخری وقت تک کی تو اُن کے

بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ
درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ جو کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِکَ فَادۡعُ ۚ
اُن کے بعد البتہ وہ اس کی طرف سے بڑے شک میں ہیں۔ تو اسی دین کی طرف آپ دعوت دیجیے۔

وَ اسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ ۚ وَ قُلۡ
اور آپ استقامت اختیار کیجیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے۔ اور یوں کہیے

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنۡ کِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ
کہ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے

بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا
درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں

وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ لَا حُجَّۃَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰہُ
اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔ اللہ

یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿ؕ۱۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ
ہمیں اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو حجت بازی کرتے ہیں

فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَہٗ حُجَّتُہُمۡ
اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اللہ کو مان لیا گیا، اُن کی حجت

دَاحِضَۃٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَ عَلَیۡہِمۡ غَضَبٌ وَّ لَہُمۡ
اُن کے رب کے یہاں باطل ہے، اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ
سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی نے کتاب اتاری

بِالۡحَقِّ وَ الۡمِیۡزَانَ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ
حق کے ساتھ اور میزان کو اتارا۔ اور آپ کو کیا خبر، عجب نہیں کہ قیامت

قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾ یَسۡتَعۡجِلُ بِہَا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہَا ۚ
قریب ہو۔ اس کو جلدی طلب کر رہے ہیں وہ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡہَا ۙ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّہَا
اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ
حق ہے۔ سنو! یقیناً وہ جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں

لَفِىْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
البتہ وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، روزی دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ ع
جس کو چاہتا ہے۔ اور وہ قوت والا، زبردست ہے۔ جو آخرت

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کریں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور اس کے لیے

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا اُن کے لیے شرکاء ہیں جنھوں نے اُن کے

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
لیے دین میں کوئی شریعت بنائی ہے وہ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر قولِ فیصل

الْفَصْلِ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالم لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالم لوگوں کو دیکھوگے کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اپنے کرتوت سے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فِىْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
کرتے رہے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے وہ نعمتیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِىْ
ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ یہ بڑا بھاری فضل ہے۔ اسی کی

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے، اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ
آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر سوائے رشتہ داری کی محبت کے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ
اور جو نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۚ
بہت زیادہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟

فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰہُ یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِکَ ؕ وَیَمۡحُ اللّٰہُ
پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو

الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ
مٹاتے ہیں اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَہُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ
خوب جاننے والے ہیں۔ اور وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنۡ عِبَادِہٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ
قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور جانتا ہے وہ جو

مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿ۙ۲۵﴾ وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
تم کرتے ہو۔ اور اللہ اُن کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ وَالۡکٰفِرُوۡنَ
کرتے رہے اور اُن کو اپنے فضل سے مزید دیتا ہے۔ اور کافروں کے

لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِہٖ
لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دے اپنے سب بندوں کے لیے

لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَلٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ
تو وہ زمین میں باغی بن جائیں، لیکن اللہ ایک مقدار سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے۔

اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾ وَہُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ
یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور وہی اللہ ہے جو بارش

الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ ؕ وَہُوَ
اتارتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہ

الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ
قابلِ تعریف کارساز ہے۔ اور اللہ کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین اور

وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ
اُن جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلائے ہیں۔ اور وہ

عَلٰى جَمۡعِهِمۡ اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ
اُن کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچے

مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ يَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿٣٠﴾
تو وہ تمہارے اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے اور بہت سے گناہ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَكُمۡ
اور تم زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لیے اللہ

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ
کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔ اور اللہ کی آیات میں سے سمندر میں چلنے والی

فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ
پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے، پھر وہ (کشتیاں) سمندر

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے البتہ

شَكُوۡرٍۙ ﴿٣٣﴾ اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ
نشانیاں ہیں۔ یا اُن کو اُن کے کرتوت کی بناء پر ہلاک کر دے، اور بہت سوں کو اللہ معاف

عَنۡ كَثِيۡرٍۙ ﴿٣٤﴾ وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ
کر دیتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اُن کو جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں۔

مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ
اُن کے لیے کوئی چھوٹنے کا راستہ نہیں۔ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ
برتنے کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ
جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو گناہوں میں سے بڑے گناہوں سے

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷

اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ

اور جو اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اُن کا کام آپس کے

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ

مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

کہ جب اُن پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور ایک برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ

اسی جیسی ایک برائی ہے۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا ثواب

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

اللہ کے ذمہ ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۱ اِنَّمَا السَّبِيْلُ

برابر کا بدلہ لے لیں، سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو صرف

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ

اُن پر ہے جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ

کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۴۳ وَمَنْ يُّضْلِلِ ع ۴ ۱۲ ۵

اور معاف کر دے یہ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِىٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ

کر دے اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ

کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا کوئی پلٹنے کا

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۴ وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ

راستہ ہے؟ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، عاجزی کر رہے ہوں گے ذلت

الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

کی وجہ سے، آنکھوں کے کناروں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

کہیں گے کہ یقیناً خسارہ والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور

وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یقیناً ظالم لوگ

فِيۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ۝۴۵ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ اور اُن کے لیے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی نصرت کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ۝۴۶ؕ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کی بات مان لو

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ

اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جا سکے گا۔ تمہارے لیے

مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ۝۴۷

اس دن کوئی پناہ لینے کی جگہ نہیں ہوگی اور تمہارے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو

اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا لطف) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ

تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ۝۴۸ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا

سلطنت ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا اُن کے لیے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اکٹھے کر

وَّ اِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰

دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ

اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ وہ اللہ سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ

پردہ کے پیچھے سے یا پیغام پہنچانے والے (فرشتہ) کو بھیجے، پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی لاتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

جو اللہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ برتر ہے، حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

یعنی اپنا حکم بھیجا۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

اور نہ ایمان (جانتے تھے)، لیکن ہم نے اس کو نور بنایا، ہم اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

جسے ہمارے بندوں میں سے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی

مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

ع ۵ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹتے ہیں۔

ایاتها ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رکوعاتها ۷

اس میں ۸۹ آیتیں ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

مع ۱۱ عند المتقدمین ۱۲ حٰمٓ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! یقیناً ہم نے اسے عربی والا قرآن

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ۝٣ وَاِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ
بنایا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً یہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے،

لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ۝٤ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا
بہت ہی بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تم سے اس ذکر (قرآن) کو ہٹا دیں گے

اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ۝٥ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ
اس وجہ سے کہ تم حد سے آگے بڑھنے والی قوم ہو؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٦ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
نبی بھیجے۔ اور کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝٧ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى
کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا اُن سے بھی مضبوط پکڑ والوں کو، اور پہلے لوگوں

مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٨ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کا حال پیچھے گذر چکا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ۝٩ الَّذِىۡ
پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو پیدا کیا اس اللہ نے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ وہ اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا
جس نے زمین کو فرش بنایا اور جس نے تمہارے لیے زمین میں راستے بنائے

لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ۝١٠ وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک مقدار سے پانی

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝١١
اتارا۔ پھر ہم اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ
اور وہی ہے اللہ جس نے تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں میں

مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ۝١٢ لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ
اور چوپاؤں میں سے وہ بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر برابر سوار ہو جاؤ،

ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَ
پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور

تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
کہو وہ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے اس کو تابع کیا اور ہم اس کو قابو میں کر نہیں

مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ
سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

ع ۱۵ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ؕ﴿۱۵﴾
اس کے بندوں میں سے جزء (اولاد) قرار دیے۔ یقیناً انسان البتہ کھلا ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾
کیا اس نے (خود) اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے منتخب کر کے دیے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے اس کی جس کے ساتھ وہ رحمٰن کے لیے مثال بیان کرتا ہے (لڑکی)،

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ کیا وہ بچی جو پرورش پاتی ہے

فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
زیور میں اور آپس کے جھگڑے میں وہ صاف بول نہیں سکتی۔ اور انہوں نے اُن

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
موجود تھے؟ عنقریب اُن کی شہادت لکھی جائے گی اور اُن سے سوال کیا جائے گا۔ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ
کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ اُن کی اس پر کوئی دلیل نہیں۔

اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
وہ تو صرف اٹکل سے باتیں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اُن کو کتاب دی اس سے پہلے،

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
پھر وہ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
کو پایا ایک طریقہ پر اور ہم اُنہی کے نشاناتِ قدم پر راہ پا رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ

نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر وہاں کے خوشحال

مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم اُن کے نشاناتِ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى

قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ نبی نے کہا کیا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی چیز لے کر

مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ

آیا ہوں جس پر تم نے تمہارے باپ دادا کو پایا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں جس کو دے کر تم

كٰفِرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ

بھیجے گئے ہو۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ النصف ع ٢ ١٠ ٨

انجام کیسا ہوا؟ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اپنے باپ سے

وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ

اور اپنی قوم سے کہ میں بری ہوں اُن چیزوں سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر وہ اللہ جس نے مجھے پیدا کیا،

فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

یقیناً وہی عنقریب مجھے راستہ دکھائے گا۔ اور اس کو اللہ نے باقی رہنے والا کلمہ بنایا

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٢٨﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ

اُن کی ذرّیت میں تا کہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو

وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٩﴾

متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿٣٠﴾

اور جب اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن اُن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا یہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّعِیۡشَتَهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا
ہم نے اُن کے درمیان اُن کی روزی دنیوی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
اور ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات کے اعتبار سے بلند کیا ہے تاکہ ایک

بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جسے یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ یَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ یَّكۡفُرُ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام انسان ایک ہی طرح کے بن جائیں گے تو رحمٰن کے ساتھ جو

بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیۡهَا
کفر کرتے ہیں ہم اُن کے گھر کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے، جن پر

یَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُیُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیۡهَا
وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

یَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ
وہ ٹیک لگاتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔اور (یہ سب چیزیں) سونے کی بنا دیتے۔ اور یہ تمام تو صرف دنیوی زندگی کا

٣ ع١٠ ٩ الدُّنۡیَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنۡ
تھوڑا نفع اٹھانے کی چیزیں ہیں۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ اور جو

یَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَهٗ شَیۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
رحمٰن کے ذکر سے اندھا بنتا ہے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا

قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمۡ لَیَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَیَحۡسَبُوۡنَ
ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یہ انہیں راستہ سے روکتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ
ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش کہ میرے

وَ بَیۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ ﴿۳۸﴾
اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو کتنا بُرا ساتھی ہے!

وَلَنۡ یَّنۡفَعَكُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِی الۡعَذَابِ
اور آج تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی جب تم نے شرک کیا یہ بات کہ تم عذاب میں

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ
شریک ہو۔ کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو

وَمَنۡ كَانَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ
اور اس شخص کو جو کھلی گمراہی میں ہے؟ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِیَنَّكَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰهُمۡ
پھر بھی ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَاِنَّا عَلَیۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ
تو ہمیں اُن پر قدرت ہے۔ پھر آپ مضبوط تھامے رہیے اس کو جو آپ کی طرف وحی

اِلَیۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ
کیا گیا۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم

وَ لِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا
کے لیے نصیحت ہے۔ اور آگے تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور آپ ہمارے پیغمبروں سے پوچھ لیجیے

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ ۟ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ
جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا۔ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا معبود بنائے ہیں

اٰلِهَةً یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ ع ۴ / ۱۰
جن کی عبادت کی جائے؟ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہمارے معجزات دے کر بھیجا

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾
فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیۡهِمۡ
پھر جب وہ اُن کے پاس ہمارے معجزات لے کر آئے تو وہ اس سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی معجزہ

مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ
نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اُن کے ساتھ والے معجزہ سے بڑا ہوتا تھا۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا
اس کا واسطہ دے کر جو عہد اس نے تجھ سے کر رکھا ہے۔ ہم ہدایت قبول کر لیں گے۔ پھر جب ہم

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
اُن سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو اس وقت وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ
میں آواز لگائی، اس نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی سلطنت

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا
اور یہ نہریں نہیں ہیں جو میرے نیچے سے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟ بلکہ میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾
بہتر ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صف باندھ کر

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ
کیوں نہیں آئے؟ غرض اس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا، پھر بھی انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا
انتقام لیا، پھر ہم نے اُن تمام کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گزشتہ قوم اور پیچھے والوں کے لیے

ع ۵ لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ
عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی، تو اچانک آپ کی قوم

مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ
اس سے شور مچانے لگی۔ اور وہ بولے کہ کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ؟

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
وہ آپ کے سامنے صرف جھگڑے کے لیے یہ مثال بیان کرتے ہیں۔ بلکہ وہ جھگڑالو قوم ہی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ
عیسیٰ (علیہ السلام) تو ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا اور جس کو ہم نے بنی اسرائیل کے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي
لیے مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم میں سے فرشتے بناتے کہ

الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ
وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ اور یقیناً عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) یہ قیامت کی نشانی ہیں، اس لیے

بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ
تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور تم میرے حکم پر چلو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور تمہیں شیطان نہ

الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى
روکے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) روشن معجزات لے کر آئے

بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ
تو عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تا کہ میں تمہارے سامنے

بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾
صاف بیان کروں اس کا کچھ حصہ جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
یقیناً اللہ وہی میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ
راستہ ہے۔ تو اُن میں سے گروہ الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ
پھر ظالموں کے لیے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ
منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ ایک دم اُن کے پاس آ جائے اور انہیں

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ
پتہ بھی نہ ہو۔ سوائے متقیوں کے اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن

اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ ع ٦ ١٢
ہوں گے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم

تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾
غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور جو مسلمان تھے۔

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ
(کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
سونے کے لگن اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور اس میں

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا
وہ چیزیں ہوں گی جس کی نفس خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں اپنے عمل کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾
گیا ہے۔ تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے ہیں، جن میں سے تم کھاؤ۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾
یقیناً مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! تیرے رب کو

عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
ہمارا خاتمہ کر دینا چاہیئے۔ مالک کہیں گے کہ تمہیں ٹھہرنا ہی ہے۔ ہم تمہارے پاس حق کو

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا
لائے تھے، لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انہوں نے حتمی

اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
فیصلہ کرلیا ہے؟ تو ہم بھی حتمی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ یا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ
یا اُن کی سرگوشی سنتے نہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ
آپ فرما دیجیے کہ اگر رحمٰن کی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اس کی بندگی کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ
پس آپ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ پا لیں اُن کا وہ دن

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ
جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اور وہی اللہ آسمان میں بھی معبود ہے

وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰـهٌ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ
اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بابرکت ہے

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ
وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کی سلطنت ہے۔

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾
اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ
اور وہ لوگ جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سفارش کے مالک نہیں ہیں،

اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ
مگر جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَۙ ﴿۸۷﴾
کس نے اُن کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر الٹے چلے جاتے ہیں؟

وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ۘ ﴿۸۸﴾ وقف لازم
اوررسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شکایت کہ الٰہی! یہ تو ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۸۹﴾ ع ۲۲/۱۴
(کہا گیا) پھر آپ اُن سے درگزر کیجیے اور یوں کہیے السلام علیکم۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اٰیاتُہا ۵۹ (۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رکوعاتہا ۳

اس میں ۵۹ آیتیں ہیں سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ۛ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۛ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ عند المتقدمین
حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! ہم نے اس کو برکت والی رات میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝۳ فِيۡهَا يُفۡرَقُ
اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ جس رات میں تمام

كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝۴ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
حکمت بھرے اوامر فیصل ہو کر ہماری طرف سے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم ہی

مُرۡسِلِيۡنَ ۝۵ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
بھیجنے والے ہیں۔ تیرے رب کی رحمت کے باعث۔ یقیناً وہ سننے والا،

الۡعَلِيۡمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ
علم والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡیٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ بَلۡ هُمۡ
وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔ بلکہ وہ

فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝۹ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ
شک میں ہیں، کھیل رہے ہیں۔ اس لیے آپ اس دن کا انتظار کیجیے جس دن آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝۱۰ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
صاف دھویں کو لائے گا۔ جو انسانوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک

اَلِيۡمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۲
عذاب ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے یہ عذاب دور کر دے، یقیناً ہم ایمان لا رہے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۝۱۳
اب اُن کے لیے اس نصیحت کے حاصل کرنے کا وقت کہاں ہوگا، حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۝۱۴ اِنَّا
پھر انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو سکھلایا ہوا ہے، مجنون ہے۔ ہم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۝۱۵
عذاب تھوڑا سا کم کریں گے تو تم دوبارہ اسی حالت پر لوٹ جاؤ گے۔

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝۱۶
جس دن ہماری سختی والی پکڑ ہوگی، ہم ضرور انتقام لینے والے ہیں۔

وقف لازم
وقف لازم
وقف لازم

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ
ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس معزز

كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ
رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو۔ میں تمہارے لیے

رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ
امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ پر سرکشی مت کرو۔ میں

اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ
تمہارے پاس روشن معجزہ لے کر آیا ہوں۔ اور میں میرے اور تمہارے رب کی

وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ
پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے

فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ
تو تم مجھ سے دور رہو۔ پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ ایسی قوم ہے

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ الثلثة
جو مجرم ہے۔تو (اے موسیٰ!) آپ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جائیے،تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾
اور آپ سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیے۔ اس لیے کہ یہ ایسا لشکر ہے جسے غرق کیا جائے گا۔

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ
وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھی رہنے کی جگہیں

وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾
چھوڑ کر گئے۔ اور ایسی نعمتیں چھوڑیں جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔

كَذٰلِكَ ۛ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾
اسی طرح۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اُن چیزوں کا وارث بنایا۔

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا
پھر اُن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ ع ۱۴
مہلت دی گئی۔ ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
نجات دی۔ (جو تھا) فرعون سے، وہ سرکش، حد سے

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ ہم نے اُن کو علم کے ساتھ تمام

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ
جہان والوں پر منتخب کیا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو وہ معجزات دیے

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾
جن میں صریح انعام تھا۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔

اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
یہ ہمارا پہلی دفعہ ہی مرنا ہے، اور ہم قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ
پھر ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ

خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ جو اُن سے پہلے تھے؟

اَهْلَكْنٰهُمْ ز اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾
جن کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً وہ بھی مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
ہم نے اُن کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾
جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن اُن تمام کا مقررہ وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِىْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
نصرت کی جائے گی۔ مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ یقیناً وہ

ع ۳ ۲ ۱۵

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ

زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً زقوم کا درخت، وہ گنہگار

معانقة ۱۳ عند المتأخرين ۱۲

الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْىِ

کا کھانا ہے۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، (اُن کے) پیٹ میں گرم پانی کے کھولنے کی طرح

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

کھولے گا۔ (حکم ہوگا) اس کو پکڑو اور اس کو دھکیل کر دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

تو اس عذاب کو چکھ۔ تو بڑا عزت والا اور مکرم بنتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

یہ وہ عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے۔ متقی لوگ

فِىْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے ہوئے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ

اسی طرح۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں اُن کے نکاح میں ہم دیں گے۔ وہ

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

اُن میں بے خوف ہو کر تمام میوے مانگیں گے۔ وہ سوائے

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ

پہلی موت کے اس میں موت کو نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۗ ذٰلِكَ

انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

بھاری کامیابی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝٥٨ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ۝٥٩

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس لیے آپ منتظر رہیے، یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

ایاتہا ۳۷ (۴۵) سُوۡرَۃُ الۡجَاثِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۵) رکوعاتہا ۴

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں سورۃ الجاثیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝٢

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٣

یقیناً آسمانوں اور زمین میں البتہ ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور اُن جانوروں میں بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝٤ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا

اور اس روزی میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری، پھر اس

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ

کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے چلانے میں

اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٥ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم آپ

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ

کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کے بعد اور اللہ کی آیتوں کے بعد کونسی بات پر

وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۝٧

یہ ایمان لائیں گے؟ ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ اڑا رہتا ہے متکبر بن کر

كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ‏ ۸
گویا کہ اس نے اس کو سنا ہی نہیں۔ اس لیے آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَا اۨتَّخَذَهَا هُزُوًا‌ ؕ
اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کچھ معلوم کر لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔

اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ‏ ۹ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
اُن لوگوں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اُن کے آگے

جَهَنَّمُ‌ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا
جہنم ہے۔ اور اُن کے کچھ کام نہیں آئے گا جو انہوں نے کمایا تھا

وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ
اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے بھاری

عَظِيۡمٌ ؕ‏ ۱۰ هٰذَا هُدًى‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ
عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۱۱ ؏ اَللّٰهُ
کفر کیا اُن کے لیے دردناک عذاب میں سے عذاب ہوگا۔ اللہ

الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡـفُلۡكُ
ہی نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کیا، تاکہ کشتی چلے

فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ
اس میں اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اللہ کا فضل طلب کرو اور تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ‌ ۚ‏ ۱۲ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ
شکر ادا کرو۔ اور اس نے تمہارے لیے اپنی طرف سے کام میں لگا رکھی ہیں وہ تمام چیزیں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ‏ ۱۳ قُلْ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ معاف کر دیں

لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًا ۢ
اُن کو جو اللہ کے عذاب کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ قوم کو

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
اُن کے کرتوت کی سزا دے۔ جس نے نیک عمل کیا

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ
تو اپنے لیے (کیا)۔ اور جس نے برا عمل کیا تو اسی پر وبال ہے۔ پھر تمہارے رب کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو

الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ
کتاب دی اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں روزی دی عمدہ چیزوں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ
میں سے اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ
دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد کہ

مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
اُن کے پاس علم آیا آپس کے ضد کی وجہ سے۔ یقیناً تیرا رب

يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ
اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اس میں جس میں وہ اختلاف

يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ
کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے،

فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾
اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجیے اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ
یقیناً یہ اللہ سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ
اور یقیناً یہ ظالم لوگ اُن میں سے ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
حمایتی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرتوں کا حامل ہے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
بُرائیاں کمائی ہیں یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم انہیں اُن کی طرح بنائیں گے جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں؟ کہ اُن کی زندگی اور اُن کی موت

وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ ع ٣ ١٨
برابر ہو جائے؟ برا ہے جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور اس لیے تاکہ ہر شخص کو

نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ
اُن کے عمل کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، اور جسے اللہ نے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے،

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
اور جس کے کان اور دل پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور جس کی آنکھوں پر پردہ

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ
رکھ دیا ہے۔ پھر اس کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا
کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ
زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ
مگر زمانہ۔ اور اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ صرف

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
گمان کر رہے ہیں۔ اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا
تو اُن کی حجت نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس ہمارے باپ

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ
تمہیں زندہ رکھتا ہے، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن اکٹھا

الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۳ ع ۵ ۱۹
جانتے نہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾
اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ اٹھائیں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى
اور آپ دیکھو گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی۔ ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف

اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾
بلائی جائے گی۔ (کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا
یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے خلاف ٹھیک بول رہا ہے۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾
لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ
پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کو اُن کا رب

رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾
اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
اور جنہوں نے کفر کیا تو (انہیں کہا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٣١﴾
کی جاتی تھیں، پھر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے؟

وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت

لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ
میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿٣٢﴾
ہم تو گمان کرتے ہیں تھوڑا سا اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ
اور اُن کے سامنے اُن کے اعمال کی برائی کھل جائے گی، اور اُن کو گھیر لے گا

مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ
وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمھیں بھلا دیں گے،

كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ
جس طرح تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ
اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ
اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور تمھیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٣٥﴾
پھر آج وہ وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ
پھر اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ
کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٣٧﴾ ع ٤ ١١/٢٠
اور زمین میں۔ اور وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

الجزء السادس والعشرون (۲۶)

اٰيَاتُهَا ۳۵ (۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۵ آیتیں ہیں سورۃ الاحقاف مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مگر مصلحت کے خاطر اور ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک کے لیے۔ اور کافر لوگ

عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اعراض کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا بتلاؤ وہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

اللہ کو چھوڑ کر مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ

یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے سامنے اس قرآن سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾

کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی منقول علم لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر پکارے اس کو

لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ هُمْ

جو قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ ان کے

عَنْ دُعَآىٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو یہ اُن کے دشمن

اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى

بن جائیں گے اور اُن کی عبادت کا بھی انکار کریں گے۔ اور جب اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے متعلق جب حق اُن کے

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

پاس آیا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ

اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں میرے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ

کچھ بھی کام نہیں آ سکو گے۔ اللہ خوب جانتا ہے جس میں تم لگے رہتے ہو۔ اللہ کی شہادت

شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں سے کوئی نیا نہیں آیا، اور مجھے کیا خبر کہ

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

وحی کیا جا رہا ہے اور میں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے بتلاؤ

اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا اور بنی اسرائیل میں

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

سے ایک گواہ نے گواہی دی اسی جیسی کتاب کی، پھر وہ ایمان لے آیا،

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ع ١

اور تم تکبر کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا

اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

تو یہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب انہوں نے اس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائی تو اب یہ کہیں گے

هٰذَآ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾
زبان والی ہے تاکہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کے لیے بشارت ہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ جمے رہے تو اُن پر نہ خوف

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ جنتی ہیں،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اعمال کے بدلہ کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں

اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
اٹھایا تکلیف سے اور اس کو جنا تکلیف سے۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ
تیس مہینوں میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کی عمر

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ
کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں

تَرۡضٰٮهُ وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ
جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) رکھ دے۔ یقیناً میں تیری طرف توبہ

اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ جن سے

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
ہم اُن کے نیک عمل قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطاؤں سے درگذر

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ
کرتے ہیں، وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ اس سچے وعدہ کی بناء پر جو

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۱۶ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے تم پر،

اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
کیا تم مجھے ڈراتے ہو اس سے کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گذر چکی ہیں؟

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ
اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ تیرا ناس ہو! تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۷
وعدہ سچا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا قول ثابت ہو چکا بشمول اُن امتوں کے جو جنات

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
اور انسانوں کی اُن سے پہلے گذر چکی ہیں، کہ یقیناً یہ خسارہ

خٰسِرِيْنَ ۝۱۸ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
والے ہیں۔ اور سب کے درجات اُن کے اعمال کے مطابق ہیں۔ اور تا کہ اللہ

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ
اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ پورا پورا دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ
کو آگ پر پیش کیا جائے گا، (کہا جائے گا) کہ تم نے اپنے مزے اڑا لیے

فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
اپنی دنیوی زندگی میں اور تم نے اس سے فائدہ اٹھا لیا۔ تو آج تمہیں سزا دی جائے گی

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي
ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم زمین میں

ع۲

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ۝۲۰ وَاذْكُرْ
ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تم یاد کرو

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
قومِ عاد کے بھائی کو۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف میں اور اُن سے پہلے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے گذر چکے ہیں کہ عبادت مت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۝۲۱
مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
تو انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس تم اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ تو لے آؤ وہ عذاب جس سے تم

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝۲۲ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ نبی نے کہا کہ علم تو صرف اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
پاس ہے۔ اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُوْنَ۝۲۳ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
جو جہالت کرتی ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عذاب دیکھا کہ بادل ہے جو اُن کی وادیوں کی طرف آ رہا ہے

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا۔ (کہا گیا) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝۲۴ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ
یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ملیا میٹ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
کردے گی، اب وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے رہنے کے مکانات کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ۝۲۵ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ
مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کو وہ قدرت دی تھی جو ہم

اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ
نے تمہیں نہیں دی، اور ہم نے اُن کے لیے کان اور آنکھیں اور دل

اَفْـِٕدَةً ۖۚ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
بنائے تھے۔ پھر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ
کچھ بھی کام نہ آئے، اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ٢٦ وَلَقَدْ ع ٣
کرتے تھے، اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ یقیناً

اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ
ہم نے ہلاک کیا اُن بستیوں کو جو تمہارے اردگرد ہیں اور ہم نے نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ٢٧ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے سوا تقرّب کے لیے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
معبود بنا رکھا تھا، انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھو گئے۔

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ٢٨
اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
اور جب کہ ہم نے آپ کی طرف کئی ایک جنات کو متوجہ کیا کہ قرآن سنیں۔

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
پھر جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قراءت ختم ہوگئی تو وہ اپنی

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ٢٩ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس آئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٣٠
جو اس سے پہلے تھیں جو حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ
اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی کا کہنا مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ

مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾
بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَ مَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِى الۡاَرۡضِ
جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانے گا، تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو تھکا نہیں سکے گا

وَلَيۡسَ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ
اور اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوں گے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی

مُّبِيۡنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا

وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡىَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
کیے اور وہ اُن کے پیدا کرنے کی وجہ سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں

اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۳﴾
کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيۡسَ
اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔ (کہا جائے گا) کیا

هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا
یہ سچ نہیں ہے؟ تو وہ بولیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے کہ پھر تم عذاب

الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ فَاصۡبِرۡ
چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ پھر آپ صبر کیجیے جیسا کہ

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ
پیغمبروں میں سے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے آپ جلدی

لَّهُمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ
نہ کیجیے۔ جس دن وہ دیکھیں گے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے (تو وہ سمجھیں

لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ
گے) کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر دن کی ایک گھڑی۔ یہ (قرآن) پہنچا دینا ہے۔

فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ ع
اب صرف نافرمان ہی ہلاک ہوں گے۔

اٰیاتہا ۳۸ (۴۷) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتہا ۴

اس میں ۳۸ آیتیں ہیں سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اللہ نے اُن کے

اَعۡمَالَہُمۡ ۝۱ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا

عمل کالعدم کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لائے

بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ

اس پر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور وہ حق ہے، تو اللہ نے اُن سے اُن کی

سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ۝۲ ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا

برائیاں دور کر دیں، اور اُن کے حال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس وجہ سے کہ جنھوں نے کفر کیا

اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ

وہ باطل کے پیچھے چلے ہیں اور یہ کہ جو ایمان لائے ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی ہے جو اُن کے

مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ ۝۳

رب کی طرف سے ہے۔ اسی طرح اللہ انسانوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَاِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی

پھر جب تم کافروں سے ملو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ٭ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ

جب تم اُن کا خون بہا چکو، تو مضبوط باندھ لو۔ پھر یا تو (قیدیوں کو) اس کے بعد احسان کر کے (چھوڑ دینا ہے)،

وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَہَا ۚ۟ۛ ذٰلِکَ ؕۛ

یا فدیہ لے کر (چھوڑنا ہے)، جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔ یہ تو ہوا۔

وَ لَوۡ یَشَآءُ اللّٰہُ لَانۡتَصَرَ مِنۡہُمۡ ۙ وَ لٰکِنۡ لِّیَبۡلُوَا۠ بَعۡضَکُمۡ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے انتقام لیتا، لیکن اس لیے تا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے

بِبَعۡضٍ ؕ وَ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَلَنۡ

ذریعہ اللہ آزمائے۔ اور وہ جو قتل کیے گئے اللہ کے راستہ میں اُن کے

معانقة ۔ عند المتقدمين ۱۲ ـ وقف بعد القول ذٰلك ط ولكن مسلمان اظهار وقف على ذٰلك ط ۱۲

يُضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۴﴾ سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ﴿۵﴾
اعمال اللہ ہرگز کالعدم نہیں کرے گا۔ جلد ہی اُن کی رہنمائی کرے گا اور اُن کے حال کی اصلاح کرے گا۔

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کے سامنے اللہ نے تعارف کرا دیا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾
والو! اگر تم اللہ کی نصرت کرو گے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۸﴾
اور جو کافر ہیں تو اُن کے لیے بربادی ہے اور اللہ نے اُن کے عمل حبط کر دیے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۹﴾
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال کالعدم کر دیے۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ۖ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ
جو اُن سے پہلے تھے؟ جن کو اللہ نے ملیامیٹ کر دیا اور کافروں کے لیے اُن کی

اَمۡثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مثالیں ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے

وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ ع ۵
اور جو کافر ہیں اُن کا کوئی کارساز نہیں۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ
ہوں گی۔ اور جو کافر ہیں وہ مزے کر رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ

كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ
چوپائے کھاتے ہیں، حالانکہ آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں

مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ‌ۚ
تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے آپ کو نکالا اس سے زیادہ قوت والی تھیں؟

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
اُن کو ہم نے ہلاک کیا، پھر اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوا۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے

مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾
اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ
اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا، یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ
پانی کی جو بدبودار نہیں۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ بدلا نہیں۔

وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ
اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔ اور نہریں ہیں

مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
ستھرے شہد کی۔ اور اُن کے لیے اُن میں ہر قسم کے میوے ہیں

وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ
اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو آگ میں ہمیشہ رہے گا

وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
اور جنہیں گرم پانی پلایا جائے گا، پھر وہ پانی اُن کی انتڑیاں کاٹ دے گا؟ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا
جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ پیغمبر نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ ہیں کہ جن

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾
کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾
اور جو ہدایت پر ہیں اللہ نے اُن کو مزید ہدایت دی ہے اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا ہے۔

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ
وہ منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن کے پاس اچانک آ جائے۔

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
تو اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر اُن کے لیے اپنی نصیحت حاصل کرنے کا وقت کہاں رہے گا جب

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
قیامت اُن کے پاس آ پہنچے گی؟ تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے اور

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے گناہ کے لیے استغفار کیجیے۔ اور اللہ تمہارے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کہ

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی محکم سورت اتاری جاتی ہے

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے، تو آپ دیکھوگے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں اس شخص کے دیکھنے کی طرح کہ جس پر موت کی غشی

مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟
طاری ہو۔ تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اُن کی طاعت اور بات چیت معلوم ہے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے، پھر اگر یہ اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو یہ اُن کے لیے

لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا
بہتر ہے۔ تم سے توقع یہ ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو ملک میں

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
فساد برپا کرو اور قطع رحمی کرو۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
جن پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے، پھر اُن کو بہرا کر دیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ
کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے اس کے بعد کہ اُن کے سامنے ہدایت

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
واضح ہو چکی تھی، شیطان نے یہ کام اُن کے لیے مزین کیا اور اُن کو مہلت دکھائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا اُن لوگوں سے جو ناپسند کرتے ہیں اس قرآن کو جو اللہ نے اتارا ہے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
کہ مستقبل میں ہم بعض امور میں تمہاری بات مانیں گے۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات کو۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
پھر کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان نکال رہے ہوں گے، مار رہے ہوں گے اُن کے چہروں پر

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
اور اُن کی پیٹھوں پر؟ یہ عذاب اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی چیزوں کو اپنایا

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ۧ اَمْ حَسِبَ ع ۳ / ۹
اور اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔ کیا وہ لوگ

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
جن کے دلوں میں مرض ہے انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ اُن کا کینہ ہرگز نہیں نکالے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
(یعنی ظاہر نہیں کرے گا)؟ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو ہم وہ منافقین دکھا دیں، پھر آپ اُن کو پہچان لیں

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ
اُن کی علامت سے۔ اور آپ اُن کو بات کے لہجہ میں ضرور پہچان لوگے۔ اور اللہ کو

يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
تمہارے اعمال کا علم ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
والوں اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں، اور تاکہ تمہارے اندرونی حال کو آزمائیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲ يٰۤاَيُّهَا
وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور عنقریب اللہ اُن کے اعمال حبط کردے گا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
اور اپنے عمل باطل مت کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
کے راستہ سے روکا، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کی ہرگز

اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
مغفرت نہیں کرے گا۔ پھر تم کمزور مت بنو اور تم صلح کی طرف مت بلاؤ۔ اور تم ہی

الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵
غالب رہوگے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عمل کم بھی نہیں کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
دنیوی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤگے

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶
اور متقی بنوگے تو اللہ تمہیں تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
اگر وہ تم سے مال کا سوال کرے، پھر وہ تم سے اصرار سے سوال کرے، تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے

اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
کینے کھول کر رہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کے راستہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
تم خرچ کرو۔ پھر تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو بھی بخل کرے گا تو صرف

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ
اور اگر تم اعراض کروگے تو اللہ تمہارے علاوہ قوم کو بدلہ میں لے آئے گا، پھر

لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝٣٨ ع ٨
وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

اٰیاتُہا ٢٩ (٤٨) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (١١١) رکوعاتہا ٤
اس میں ٢٩ آیتیں ہیں سورۃ الفتح مدینہ میں نازل ہوئی اور ٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
یقیناً ہم نے آپ کو فتح مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔ تاکہ اللہ آپ کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے، اور اللہ اپنی نعمت آپ پر اتمام تک پہنچائے،

وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
اور آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
نصرت کرے۔ وہی ہے جس نے سکینہ اتارا ایمان

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
والوں کے دلوں میں تاکہ وہ اپنے موجودہ ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔ اور اللہ علم والا،

حَكِيْمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ اُن

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
سے اُن کی برائیاں دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برا گمان

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ
کرنے والے ہیں۔ اُن پر مصائب کا چکر گھومتا رہا۔ اور اللہ اُن پر غضبناک

عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ
ہے اور اس نے اُن پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے جہنم تیار کی ہے۔ اور وہ بری

مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَ رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
اور اس کے رسول پر اور تم اُن کی نصرت کرو اور اُن کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی صبح و شام

وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو بیعت توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
تو خود اپنے نقصان کے لیے توڑے گا۔ اور جو پورا کرے گا اس کو جس پر

ع ۹ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ
اس نے اللہ سے معاہدہ کیا، تو عنقریب اللہ انہیں بھاری اجر دے گا۔ عنقریب کہیں گے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وہ لوگ جو اعراب میں سے پیچھے رہنے والے ہیں کہ ہمارے مال اور ہمارے

وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا، اس لیے آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔ عنقریب وہ اپنی زبان سے کہیں گے

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
وہ جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے پھر کون مالک ہے تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے یا تمہیں نفع پہنچانے کا

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾
ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کے پاس کبھی بھی

اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے، اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کیا گیا

وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿۱۲﴾
اور تم نے برا گمان کیا۔ اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا
اور جو ایمان نہیں لائے گا اللہ اور اس کے رسول پر، تو ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اللہ جس کی چاہے مغفرت کر دے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب غنیمتیں

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
لینے کے لیے تم چلوگے کہ ہمیں چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے ہم بھی آئیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے پیچھے پیچھے ہرگز نہیں آ سکتے،

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اسی طرح اللہ نے اس سے پہلے فرما دیا ہے۔ تب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵
بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا سا۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ
آپ فرما دیجیے اعراب میں سے پیچھے رہنے والوں سے کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا

اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف، اُن سے تم قتال کروگے یا وہ صلح کر لیں گے۔

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ
پھر اگر تم اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اوراگرتم روگردانی کروگے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے روگردانی کی ہے، تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
دے گا۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
نہیں اور بیمار پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

النصف ع ۲ / ۷ / ۱۰ الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۷
ہوں گی۔ اور جو اعراض کرے گا تو اسے اللہ دردناک عذاب دیں گے۔

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
یقیناً اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
درخت کے نیچے، پھر اللہ نے معلوم کر لیا جو اُن کے دلوں میں ہے، پھر اللہ نے

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸ۙ وَّمَغَانِمَ
اُن پر سکینہ اتارا اور اُن کو قریبی فتح بدلہ میں دی۔ اور بدلہ میں

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹
دی بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگے، پھر اس نے

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
تمھیں یہ جلدی دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اور تاکہ یہ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲۰
ایمان والوں کے لیے نشانی بنے اور اللہ تمھیں سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ
اور ایک دوسری غنیمت جس پر تم قادر نہیں ہوئے جس کا اللہ نے احاطہ کیا ہے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۱ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور اگر تم سے قتال کرتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
یہ کافر تو وہ پشت پھیر کر بھاگتے، پھر وہ کوئی مددگار اور

وَّلَا نَصِيْرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ
حمایتی نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس سے پہلے گزر

مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳ وَهُوَ
چکی ہے۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤگے۔ اور وہی

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
اللہ ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ
مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اس نے تمھیں اُن پر فتح دی۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِيْنَ
اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
کافر ہیں اور جنھوں نے تمھیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے

مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ
جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس موقع میں پہنچنے سے روکا۔ اور اگر ایمان والے مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے کہ تم اُن کو روند ڈالوگے

فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ
تو تم کو ان سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا
داخل کرے جسے چاہے۔ اگر یہ مسلمان کفار سے الگ ہوگئے ہوتے، تو ہم اُن میں سے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۞۲۵ اِذۡ جَعَلَ
کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت

الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر

وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا
اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۞۲۶ ع ۳ ۹ ۱۱
اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَـقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ
یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ واقع

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ
میں مسجدِ حرام میں ان شاء اللہ تم ضرور داخل ہوں گے امن سے، اپنے سروں کو

رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ
منڈائے ہوئے اور قصر کرائے ہوئے بے خوف ہو کر۔ پھر اللہ نے معلوم کر لیا وہ جو تم

مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۞۲۷
نہیں جانتے، پھر اس نے اس کے علاوہ قریبی فتح دے دی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ٢٨

تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھو گے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اُن کی علامت سجدہ کے نشان کی

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۛۖ

اُن کے چہروں پر ہے۔ یہ اُن کی صفت تورات میں بھی ہے۔

معانقة ١٥ عند المتأخرين ١٢

وَ مَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور اُن کی صفت انجیل میں بھی ہے اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا،

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ سخت ہو گئی ہے، پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی جو خوش کرتی ہے کسانوں کو

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ اللہ اُن کے ذریعہ کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے اُن سے جو اُن میں سے ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ع ٢٩ ع ٣/٤

اور نیک عمل کرتے رہے مغفرت کا اور بھاری اجر کا وعدہ کیا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٨ (٤٩) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٦) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ١٨ آیتیں ہیں سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش دستی

وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱
نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، علم والا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
پر بلند مت کرو، اور اُن کے سامنے زور سے بات نہ کرو تم میں سے ایک کے دوسرے
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ
سے بات کرنے کی طرح کہیں تمہارے اعمال حبط نہ ہوجائیں، اس حال میں کہ
لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ یقیناً جو لوگ اپنی آواز اللہ کے رسول
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
کے سامنے پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کا
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳
اللہ نے امتحان لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، اُن میں سے اکثر
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی
اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵
طرف نکلتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے
فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا
تو تم اچھی طرح تحقیق کر لو کہ کہیں ناواقفیت سے کسی قوم کو تم مصیبت پہنچا دو،
عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
پھر اپنے کیے پر نادم بنو۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے

اللّٰهِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ
رسول ہیں۔ اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں بہت سے امور میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ،

وَلٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَزَیَّنَهٗ
لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو مزین کیا

فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَکَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡیَانَ ؕ
تمہارے دلوں میں اور تمہارے لیے کفر اور نافرمانی اور بدعملی کو ناپسندیدہ بنا دیا۔

اُولٰٓئِکَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ﴿۷﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ
یہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے سیدھے راستہ والے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۸﴾ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا ۚ
جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو۔

فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىهُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ
پھر اگر اُن میں سے ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو تم سب قتال کرو اس سے جو زیادتی

تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ
کررہی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ واپس لوٹ جائے

فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ
تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو انصاف سے اور تم انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ
یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایمان والے تو بھائی بھائی ہی ہیں،

فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمۡ
تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر

تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ
رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر

مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا
نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ اُن سے بہتر ہوں۔

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
اور تم اپنی ذات پر عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ
ایمان کے بعد فسق برا نام ہے۔ اور جو

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا
توبہ نہیں کرے گا تو یہ لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫
ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تجسّس مت کرو، اور تم میں سے ایک

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ
دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
گوشت کھائے؟ تو یقیناً تم اس کو ناپسند کروگے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! یقیناً ہم نے تمھیں ایک

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمھیں خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
پہچانو۔ یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۱۳ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ
یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا
آپ فرما دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور اب تک

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ
کے رسول کی اطاعت کروگے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا سی بھی کمی نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ایمان والے تو صرف وہی ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا
اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور جنہوں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا۔ یہی

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝١٥ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ
لوگ سچے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلا رہے ہو؟

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٦ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
کہ وہ اسلام لائے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ احسان میرے اوپر مت جتلاؤ اپنے اسلام کا۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ اللہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٧ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ آسمانوں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہے۔ اور اللہ

بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ ع ٢ ١٤
دیکھ رہا ہے اُن کاموں کو جو تم کرتے ہو۔

اٰیاتُھا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رکوعاتُھا ۳

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ بزرگی والے قرآن کی قسم! بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ اُن کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

انہیں میں سے ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا کہ یہ قابلِ

عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

تعجب چیز ہے۔ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہ واپس لوٹنا

بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت دور ہے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے وہ جو زمین اُن سے کم کر رہی ہے۔

وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والا دفتر ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

جب وہ اُن کے پاس آیا، بلکہ وہ خلط ملط معاملہ میں ہیں۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

اپنے اوپر آسمان کی طرف کیسا ہم نے اسے بنایا اور سجایا اور جس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

کوئی پھٹن نہیں؟ اور زمین ہم نے پھیلائی اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷

ڈال دیے اور اس میں ہم نے تمام خوبصورت جوڑے اگائے۔

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کی بصیرت اور نصیحت کے لیے۔ اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر اس سے باغات اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

جو کاٹا جاتا ہے۔ اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جس کے لیے ترتیب سے لگے ہوئے خوشے ہوتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

بندوں کی روزی کے طور پر۔ اور ہم نے اس سے مردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح

الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

قبروں سے نکلنا ہوگا۔ اُن سے پہلے قومِ نوح نے اور رسّ والوں نے

وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور قومِ ثمود، اور قومِ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے، اور اَیکہ

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

والوں نے اور تبع کی قوم نے جھٹلایا۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پھر میری دھمکی حقیقت بن گئی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ از سرِ نو پیدا ہونے سے شک

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ ع ۱ ۱۵ ۱۵

میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے نفسانی خطرات ہم خوب

بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

جانتے ہیں۔ اور رگِ جان سے بھی زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب کہ دائیں اور بائیں طرف سے دو بیٹھے ہوئے لینے والے لے رہے

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی سچ مچ آ گئی۔ (کافر سے کہا جائے گا کہ) یہ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ

وہ ہے جس سے تو کنارہ کیا کرتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

عذاب کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا

وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

اور ایک گواہ ہوگا۔ (کہا جائے گا) یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، پھر ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، پھر تیری نظر آج کتنی تیز ہے؟ اور اس کا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

ساتھی کہے گا کہ جو میرے پاس تھا وہ یہ حاضر ہے۔ (حکم ہوگا) ہر سرکش کافر کو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾

جہنم میں ڈال دو۔ جو خیر سے بہت زیادہ روکنے والا، ظلم کرنے والا، شک کرنے والا تھا۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، تو اس کو سخت عذاب میں

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

پھینک دو۔ تو اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا،

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ

لیکن وہ خود ہی دور والی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائیں گے میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں نے

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

تمہاری طرف پہلے وعید بھیج دی تھی۔ میرے یہاں قول میں تبدیلی نہیں

ع ۲ ۱۶ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

اور میں بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ

کیا تو بھر گئی؟ اور وہ پوچھے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

متقیوں کے قریب لائی جائے گی، دور نہیں ہوگی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

ہر توبہ کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو بھی رحمٰن سے ڈرے بغیر دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

اور توبہ کرنے والا دل لے کر آئے۔ (تو اس سے کہا جائے گا) تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾
رہنے کا دن ہے۔ اُن کے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ
اور کتنی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں اُن سے بڑھ کر

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ۚ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
تھیں، پھر وہ شہروں میں نقب زنی کرنے لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
یقیناً اس میں البتہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو، یا وہ کان

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
لگائے اس حال میں کہ وہ دل سے متوجہ بھی ہو۔ یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا
اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ بھی

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
تھکاوٹ نہیں پہنچی۔ اس لیے آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجیے، اور سورج کے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿۳۹﴾
طلوع ہونے سے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ
اور رات کے وقت اس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں (نماز) کے بعد بھی۔ اور سن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ
جس دن منادی قریبی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ واقع

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ
میں چنگھاڑ سنیں گے۔ (کہا جائے گا کہ) یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ یقیناً ہم ہی

نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ
زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس دن زمین

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
اُن سے پھٹے گی اس حال میں کہ وہ دوڑ رہے ہوں گے۔ یہ قبروں سے اٹھانا ہم پر آسان ہے۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ اس لیے آپ اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کیجیے اس کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے۔

آیاتہا ۶۰ (۵۱) سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۶۷) رکوعاتہا ۳

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں سورۃ الذاریات مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ یُّؤۡفَکُ عَنۡہُ مَنۡ اُفِکَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ غَمۡرَۃٍ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ ؕ﴿۱۲﴾ یَوۡمَ ہُمۡ عَلَی النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَکُمۡ ؕ ہٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیۡنَ مَاۤ اٰتٰہُمۡ رَبُّہُمۡ ؕ اِنَّہُمۡ

اُن ہواؤں کی قسم جو بکھیر کر غبار اڑاتی ہیں۔ پھر اُن بادلوں کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن کشتیوں کی جو نرمی سے چلتی ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، یقیناً وہ سچا ہے۔ اور یقیناً حساب ضرور ہونے والا ہے۔ اس آسمان کی قسم جو راستوں والا ہے! (مکہ والو!) یقیناً تم اختلاف والی بات میں ہو۔ اس سے پھیرا جاتا ہے اس کو جو پھرتا ہے۔ اٹکل سے باتیں کرنے والے مارے جائیں۔ وہ جو غفلت میں پڑے ہوئے، بھولے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ حساب کا دن کب ہے؟ جس دن اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے فتنہ کو چکھو۔ یہ وہ ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے وہ جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ (اس

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ
وجہ سے کہ) وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم

مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸
سوتے تھے۔ اور سحر کے وقت وہ استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ
اور اُن کے مالوں میں حق تھا سوال کرنے والے کے لیے بھی اور غیر سائل فقیر کے لیے بھی۔ اور زمین میں

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱
یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۲۲ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر آسمان اور

ع ۱۸ ۱۳ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳
زمین کے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے اس کے مانند جیسا کہ تم بولتے ہو۔

وقف لازم هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴ اِذْ
کیا تمہارے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا؟ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس داخل

دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵
ہوئے تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا وعلیکم السلام۔ تم ایسے لوگ ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
پھر وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے، پھر وہ ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے۔ پھر اس بچھڑے کو اُن کے قریب کیا،

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اُن کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں

لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ
نے کہا آپ خوف نہ کیجیے۔ اور اُن فرشتوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ پھر اُن کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹
سامنے آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں تو بڑھیا ہو چکی ہوں، بانجھ ہوں۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰
انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا پھر تمہیں کیا کام سونپا گیا ہے، اے فرشتو؟ وہ کہنے لگے ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم اُن پر مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

کے پتھر برسائیں۔ جو تیرے رب کے پاس حد سے آگے بڑھنے والوں کے لیے نشان زدہ ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

پھر ہم نے ایمان والوں کو نکال لیا جو اس بستی میں تھے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا

پھر ہم نے اس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا نہیں پایا۔ اور ہم نے

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

اس میں نشانی چھوڑ دی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی جب کہ ہم نے انہیں فرعون کی طرف روشن دلیل دے کر رسول

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

بنا کر بھیجا۔ پھر اس نے ارکانِ سلطنت کے بل پر روگردانی کی، اور بولا کہ یہ تو جادوگر یا مجنون ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

پھر ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو پھینک دیا سمندر میں جب کہ اُن پر الزام رکھا گیا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾

اور قومِ عاد میں جب کہ ہم نے اُن پر بانجھ کرنے والی ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

جس چیز پر بھی وہ گذرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کر چھوڑتی تھی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا

اور قومِ ثمود میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک مزے اڑا لو۔ پھر انہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پھر اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر انہیں اٹھنے کی بھی طاقت نہیں تھی اور وہ بدلہ بھی نہیں لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲ ۳۱

اور قومِ نوح کو اس سے پہلے۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور آسمان کو ہم نے قدرت سے بنایا ہے، اور یقیناً ہم ہی وسیع کرنے والے ہیں۔ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے بچھایا، پھر ہم کتنا اچھا بچھانے والے ہیں؟ اور ہر چیز کے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا

جوڑے ہم نے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر تم اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ۚ وَلَا تَجْعَلُوْا

بھاگو۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ

دوسرے معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

اُن لوگوں کے پاس بھی جو اُن سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا، مگر انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ۚ

یا پاگل ہے۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر رکھی ہے؟ بلکہ یہ شریر قوم ہے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ۡ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

تو آپ اُن سے اعراض کیجیے، اب آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت کرتے رہیے، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ایمان والوں کو نفع دے گی۔ اور میں نے جنات اور انسان پیدا نہیں کیے مگر اس لیے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے روزی نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں

اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

کہ وہ مجھے کھانا دیں۔ یقیناً اللہ ہی روزی دینے والا ہے، وہ مضبوط قوت والا ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ
پھر اُن لوگوں کے لیے جو ظالم ہیں باری ہے اُن کے ساتھیوں کی باری کی طرح،
فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
پھر وہ جلدی نہ مچائیں۔ پھر ہلاکت ہے کافروں کے لیے
مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۴۴
اُن کے اس دن سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

اٰیاتُہا ۴۹ (۵۲) سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رُکُوۡعَاتُہا ۲

اس میں ۴۹ آیتیں ہیں سورۃ الطّور مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوۡرِۙ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍۙ ﴿۲﴾ فِىۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍۙ ﴿۳﴾
طور کی قسم۔ اور کتاب کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ جو پھیلائے ہوئے کاغذ میں ہے۔
وَّالۡبَيۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِۙ ﴿۴﴾ وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِۙ ﴿۵﴾ وَالۡبَحۡرِ
بیتِ معمور کی قسم۔ بلند چھت کی قسم۔ اور دریائے شور کی قسم،
الۡمَسۡجُوۡرِۙ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌۙ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ
جو پُر ہے۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اس کو
مِنۡ دَافِعٍۙ ﴿۸﴾ يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًاۙ ﴿۹﴾ وَّتَسِيۡرُ
کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ جس دن آسمان کپکپا کر لرزے گا۔ اور پہاڑ
الۡجِبَالُ سَيۡرًاؕ ﴿۱۰﴾ فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَۙ ﴿۱۱﴾
چلنے لگیں گے۔ پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔
الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَۘ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ وقف لازم
اُن کے لیے جو دل لگی میں کھیل رہے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا
دے کر جہنم کی آگ کی طرف لایا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ آگ ہے جس کو تم
تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۚ ﴿۱۵﴾
جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ
تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے۔
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٦ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
تمہیں سزا دی جائے گی اُنہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ یقیناً متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝١٧ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ
جنتوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ مزہ کر رہے ہوں گے اس میں جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ اور اُن کے
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝١٨ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًۢا
رب نے اُن کو آگ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ، پیو، مبارک بادی ہے اُن اعمال کی
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٩ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ
وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ وہ لوگ صف بصف رکھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٢٠ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
اور ہم اُن کا خوبصورت بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ نکاح کرائیں گے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور اُن کی ذرّیت
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
نے ایمان میں اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کے ساتھ اُن کی ذرّیت کو ملا دیں گے، اور ہم اُن کے عمل میں
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝٢١
سے کچھ بھی اُن کے لیے کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص رکا رہے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢٢
اور ہم انہیں برابر دیتے رہیں گے میوے اور اُن کا مرغوب گوشت۔
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝٢٣
ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے وہاں ایسے پیالے میں جس میں نہ بکنا ہے اور نہ گناہ کی باتیں ہیں۔
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝٢٤
اور اُن پر اُن کے ایسے خدمتگار لڑکے چکر لگاتے رہیں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٢٥ قَالُوْٓا
اور اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ
اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝٢٦ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
ہم اس سے پہلے ہمارے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان فرمایا

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ۧ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ ١ ع ۲۸ ۳

یقیناً وہ لطف کرنے والا ، بڑا مہربان ہے۔ اس لیے آپ نصیحت کیجیے، پھر آپ اپنے رب کی نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

کی وجہ سے نہ کاہن ہو اور نہ پاگل ہو۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو شاعر ہے؟

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم اس کے متعلق موت کے حادثہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو، پھر میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا اُن کو اُن کی عقلیں اس کا حکم

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

دیتی ہیں یا یہ لوگ شریر ہی ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود کہا ہے؟

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

بلکہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ تو انہیں چاہیے کہ اس جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر یہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ

سچے ہیں۔ کیا یہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا ہو گئے یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ ؕ

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ؕ

یا اُن کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا یہ حاکم ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو اُن کو چاہیے کہ اُن کا سننے والا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ ؕ

کوئی روشن دلیل لے آئے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ ؕ اَمْ

یا آپ اُن سے معاوضہ کا سوال کرتے ہیں کہ یہ اس تاوان میں دبے جا رہے ہیں؟ کیا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ
اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ لکھ لیتے ہیں؟ یا یہ مکر کرنا
كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ
چاہتے ہیں؟ پھر جو کافر ہیں اُنہی کے خلاف تدبیر کی جائے گی۔ کیا اُن کا
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾
کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟ اللہ پاک ہے اُن سے جنہیں وہ شریک بتا رہے ہیں۔
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
اور اگر یہ آسمان سے گرتا ہوا ٹکڑا دیکھ لیں، تو کہیں گے کہ یہ تو تہہ بہ تہہ
مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ
بادل ہے۔ پھر آپ انہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ ملیں اپنے اس دن سے جس میں اُن پر
يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
صاعقہ پڑے گی۔ جس دن اُن کی مکاری اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا
اور اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور اُن ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی
دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ
عذاب ہوگا، لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور آپ صبر کیجیے
لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
اپنے رب کے حکم کی وجہ سے، پھر ضرور آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو اور آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جس
تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع
وقت آپ اٹھتے ہو۔ اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے پر بھی۔

اٰیَاتُهَا ٦٢ (٥٣) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (٢٣) رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ٦٢ آیتیں ہیں سورۃ النجم مکہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾
ستارہ کی قسم جب وہ گرے۔ کہ تمہارے ساتھی (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ بھولے ہیں، نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۴

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے۔ یہ تو صرف وحی ہے جو اُن کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۶ وَهُوَ

اُن کو سخت قوتوں والے فرشتہ نے سکھایا ہے۔ جو طاقت ور ہے، پھر وہ پورا نمودار ہوا۔ اس حال میں

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۸ فَكَانَ قَابَ

کہ وہ آسمان کے بلند کنارہ میں تھا۔ پھر وہ قریب آیا، پھر نیچے اترا۔ پھر دو کمان کے برابر یا

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۱۰

اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو اس نے وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۱۲

دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا۔ کیا پھر تم اُن سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھ رہے ہیں؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۱۴

یقیناً انہوں نے ایک دوسری مرتبہ بھی اس (فرشتہ) کو دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۱۶

جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ رہی تھیں وہ چیزیں جو اس کو ڈھانپ رہی تھیں۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نگاہِ مبارک نہ ہٹی، نہ (مرئی سے) آگے بڑھی۔ یقیناً آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبْرٰى ۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ کیا پھر تم نے دیکھا لات اور عزیٰ اور تیسرے منات

الْاُخْرٰى ۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

کو؟ کیا تمہارے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟ یقیناً یہ تو بہت بری

ضِيْزٰى ۲۲ اِنْ هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ

تقسیم ہے۔ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

رکھ رکھے ہیں، جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ وہ تو صرف گمان

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

کے پیچھے چلتے ہیں اور اس کے پیچھے جس کی نفس خواہش کرتے ہیں۔ اور یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب

رَّبِّهِمُ الْهُدٰىؕ ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰىۖ ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

ہی کی طرف سے ہدایت آئی ہے۔ کیا انسان کو ملتا ہے جو بھی وہ چاہے؟ پھر اللہ کی ملک

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى۠ ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ ع ۴۵ ۵

ہے آخرت بھی اور پہلی دنیا بھی۔ اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ

جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جس کے لیے چاہے اور پسند کرے۔ یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

وہ فرشتوں کو لڑکیوں کا نام دیتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اس کی کوئی

مِنْ عِلْمٍؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّۚ وَاِنَّ الظَّنَّ

دلیل نہیں۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور گمان حق

لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔاۚ ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ

کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ پھر آپ اس سے اعراض کیجیے جو ہمارے ذکر سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَاؕ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

منہ موڑتا ہے اور جو صرف دنیوی زندگی کو چاہتا ہے۔ یہ

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

اُن کا مبلغ علم ہے۔ یقیناً تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو اللہ کے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ رکوع

راستہ سے بھٹک گیا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو بھی جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ کے لیے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا

وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ تا کہ اللہ سزا دے اُن کو جنہوں نے

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰىۚ ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ

برے اعمال کیے اور اللہ اچھا بدلہ دے اُن کو جنہوں نے نیکیاں کیں۔ اُن کو جو

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَؕ

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے گناہ کے۔

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
یقیناً تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹوں میں جنین تھے۔

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝٣٢ اَفَرَءَیْتَ ع
پھر تم اپنے نفوس کو مزکی مت بتاؤ۔ وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔ کیا آپ نے

الَّذِیْ تَوَلّٰى ۝٣٣ وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ۝٣٤ اَعِنْدَهٗ
دیکھا اس شخص کو جس نے اعراض کیا؟ اور اس نے تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا؟ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ۝٣٥ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ
غیب کا علم ہے، پھر وہ دیکھ رہا ہے؟ کیا اسے خبر نہیں دی گئی اُن چیزوں کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں

مُوْسٰى ۝٣٦ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ۝٣٧ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
ہے؟ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے، جنہوں نے (رسالت کا حق) ادا کر دیا۔ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا

وِّزْرَ اُخْرٰى ۝٣٨ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝٣٩
دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملے گا جو اس نے سعی کی۔

وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ۝٤٠ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝٤١
اور اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝٤٢ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝٤٣
اور یہ کہ تیرے رب کی طرف پہنچنا ہے۔ اور وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ۝٤٤ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ
اور وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی دیتا ہے۔ اور اسی نے جوڑے پیدا کیے،

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝٤٥ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝٤٦ وَاَنَّ عَلَیْهِ
مرد کو بھی اور عورت کو بھی۔ ایک نطفہ سے جو ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذمہ

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝٤٧ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝٤٨ وَاَنَّهٗ
دوسری مرتبہ پیدا کرنا ہے۔ اور وہی غنی کرتا ہے اور وہی مفلس بناتا ہے۔ اور وہ

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝٤٩ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ا۟لْاُوْلٰى ۝٥٠
شعریٰ کا رب ہے۔ اور اسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا۔

وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

اور ثمود کو ہلاک کیا، پھر کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔ اور اس نے اس سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا۔ یقیناً وہ

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾

سب سے زیادہ ظلم کرنے والے اور سب سے زیادہ شریر تھے۔ اور اسی نے الٹ دی جانے والی بستی کو پٹخ دیا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾

پھر اس کو ڈھانپا (اُن پتھروں نے) جس نے اُن کو ڈھانپا۔ پھر تو اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت پر جھگڑے گا؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔ قریب آنے والی قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا

اس کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا پھر اس

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾

بات سے تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿۶۲﴾ السجدة ۱۲ ع ۳ ۲۰ ۷

اور تکبر کرتے ہو؟ تو اللہ کو سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

اٰيَاتُهَا ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۵ آیتیں ہیں سورۃ القمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھ لیں

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا

تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

خواہش کے پیچھے چلے اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس اتنی خبریں آ چکی ہیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

جن میں (کافی) عبرت ہے، انتہائی درجہ کی حکمت ہے، پھر ڈرانے

وقف لازم

تُغۡنِ النُّذُرُ ۙ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ

والے بھی کچھ کام نہیں آئے۔ اس لیے آپ اُن سے اعراض کیجیے، جس دن ایک پکارنے والا ناگوار چیز کی

اِلٰى شَیۡءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ

طرف پکارے گا۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، وہ قبروں سے نکل رہے

مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ مُّهۡطِعِيۡنَ

ہوں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے

اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتۡ

بلانے والے کی جانب۔ کافر لوگ کہیں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ اُن

قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ

سے پہلے قومِ نوح نے بھی جھٹلایا، پھر انہوں نے ہمارے بندہ کو جھٹلایا اور بولے یہ تو مجنون ہے اور اس کو

وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾

جھڑک دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں، تو میری نصرت فرما۔

فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۖ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرۡنَا

پھر ہم نے آسمان کے دروازے لگاتار برسنے والے پانی کے ساتھ کھول دیے۔ اور ہم نے

الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ عَلٰۤى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۚ﴿۱۲﴾

زمین سے چشمے جاری کر دیے، پھر پانی ایک حکم پر مل گیا جو پہلے سے متعین کر دیا گیا تھا۔

وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ﴿۱۳﴾ تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو تختیوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرا دیا۔ جو چل رہی تھی ہماری نگاہوں کے سامنے۔

جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً

اس کے انتقام کے لیے جس کی ناشکری کی گئی۔ یقیناً ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر چھوڑ دیا،

فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ

کیا پھر کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً

يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتۡ

ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے کے لیے آسان کیا، تو کیا ہے کوئی یاد کرنے والا؟ قومِ عاد

عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ

نے جھٹلایا، پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹ تَنْزِعُ
طوفانی ٹھنڈی ہوا لگاتار نحوست والے دن میں بھیجی۔ جو انسانوں

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰ فَكَيْفَ كَانَ
کو (اُچک) کر پھینک رہی تھی گویا کہ وہ انسان اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ پھر میرا عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۲۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اس قرآن کو حفظ کے لیے (نصیحت کے لیے) آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۳ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا
حفظ کرنے والا (نصیحت حاصل کرنے والا)؟ قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ کیا

مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۲۴
ہم میں سے ایک انسان کے ہم پیچھے چلیں؟ یقیناً ہم تب تو گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝۲۵
کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر یہ ذکر ڈالا گیا؟ بلکہ یہ تو جھوٹا ہے، اکڑنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝۲۶ اِنَّا مُرْسِلُوا
جلد ہی کل کو یہ جان لیں گے کہ کون جھوٹا، اکڑنے والا ہے۔ ہم اونٹنی اُن کے

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝۲۷ وَنَبِّئْهُمْ
امتحان کے لیے بھیجنے والے ہیں، اس لیے آپ اُن کے متعلق منتظر رہیے اور صبر کیجیے۔ اور اُن کو

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝۲۸ فَنَادَوْا
خبر دے دیجیے کہ پانی اُن کے درمیان تقسیم ہے۔ ہر پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے۔ پس انہوں نے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝۲۹ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
اپنے ساتھی کو پکارا، پھر وہ تلوار لے کر آیا، پھر اس نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانا

وَنُذُرِ ۝۳۰ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک ہی چیخ کو بھیجا، پھر وہ باڑ

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝۳۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
کے سوکھے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت (یاد) کے لیے آسان کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝۳۳
پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل (یاد) کرنے والا؟ قوم لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
یقیناً ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی تیز ہوا کا عذاب بھیجا، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں پر۔ جن کو ہم نے نجات دی

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ
رات کے پچھلے پہر میں۔ ہماری طرف سے نعمت کے طور پر۔ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾
شکر گذار ہوتا ہے۔ یقیناً انہوں نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انہوں نے ڈرانے والوں کے بارے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
اور لوط (علیہ السلام) کو پھسلایا انہوں نے اُن کے مہمانوں سے، پھر ہم نے اُن کی آنکھوں کو میٹ دیا، پھر تم میرا عذاب

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
چکھو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً اُن کے پاس صبح کے وقت دائمی عذاب آ چکا سورج

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
نکلتے ہوئے۔ پھر میرے عذاب کو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً ہم نے

ع ۱۸ ۲ الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ
قرآن کو حفظ کے لیے آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی حفظ کرنے والا؟ یقیناً

جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ جنہوں نے ہماری تمام آیتوں کو جھٹلایا،

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ
پھر ہم نے اُن کو ایک قدرت والے زبردست کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا۔ کیا تمہارے کفار اُن لوگوں سے بہتر

مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں براءت ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم اکٹھے ہیں،

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
کامیاب ہو جائیں گے؟ عنقریب اُن اکٹھے ہونے والوں کو شکست دی جائے گی اور یہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بلکہ قیامت اُن کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بہت زیادہ خوفناک اور بڑی کڑوی ہے۔

وقف لازم اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ
یقیناً مجرم گمراہی اور آگ میں ہوں گے۔ جس دن اُن کو

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا
آگ میں اُن کے چہروں کے بل گھسیٹا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم دوزخ کا عذاب چکھو۔ یقیناً ہم

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ
نے ہر چیز کو مقدار سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں مگر ایک ہی مرتبہ

كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ
آنکھ کے پلک جھپکنے کی طرح۔ یقیناً ہم نے تمہارے ہم مسلکوں کو ہلاک کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ
پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر چیز جو انہوں نے کی دفتروں میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
چھوٹی اور بڑی حرکت لکھی ہوئی ہے۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں

وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع ۳ ۱۵
ہوں گے۔ سچائی کی جگہ میں ہوں گے قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

اٰيَاتُهَا ۷۸ (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں سورۃ الرحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے

الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ
اسے بولنا سکھلایا۔ چاند اور سورج ایک حساب سے چل رہے ہیں۔ اور بیل اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾
درخت اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اس نے آسمان بلند کیا اور اس نے ترازو رکھ دیا۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
(حکم دیا) کہ تم تولنے میں زیادتی مت کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾
اور تولنے میں کم کر کے مت دو۔ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

جس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں غلاف والے۔ اور اناج ہے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھوسے والا اور خوشبودار پھول ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبَانِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور اس نے جنات کو پیدا کیا آگ کی لپٹ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾

نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرق کا رب ہے اور دونوں مغرب کا رب ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو سمندر ملا کر چلائے

يَلْتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿۲۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جو باہم ملتے ہیں۔ حالانکہ اُن دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ پھر (اے انسانو اور

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں سے نکلتے ہیں موتی اور مونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس کے ہیں سمندر میں

ع ۲۵ النصف

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾

پہاڑوں جیسے اونچے جہاز۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ اور تیرے عظمت اور عزت والے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کا چہرہ باقی رہے گا۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾ يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جھٹلاؤ گے؟ اسی سے مانگتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہر دن وہ ایک شان (حال) میں ہوتا ہے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

عنقریب ہم تمہارے لیے فارغ ہوں گے، اے انسانوں اور جنات کی دونوں جماعتو! پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے انسانوں اور جنات کی جماعت! اگر تم کو یہ قدرت ہے

اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ،

فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

تو تم سوراخ کر کے نکل جاؤ۔ تم نکل نہیں سکتے مگر پروانۂ اجازت سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ

تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تمہارے اوپر آگ کا روشن شعلہ اور دھواں

مِّنۡ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

چھوڑا جائے گا۔ پھر تم مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ وَرۡدَةً

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ پڑے گا، تو وہ گلابی ہو جائے گا تیل کی

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوۡمَئِذٍ

تلچھٹ کی طرح۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن

لَّا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِهٖۤ اِنۡسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

اس کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا کسی انسان اور کسی جنّ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِيۡمٰهُمۡ

کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ مجرموں کو پہچان لیا جائے گا اُن کی علامتوں سے،

فَيُؤۡخَذُ بِالنَّوَاصِىۡ وَالۡاَقۡدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور قدموں سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ يُكَذِّبُ بِهَا

میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرم

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ وقف لازم
جھٹلاتے تھے۔ وہ چکر لگا رہے ہوں گے جہنم کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ ع ۲ ۲۰ ۱۴
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو جنتیں ہوں گی۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
جھٹلاؤ گے؟ وہ کثیر شاخوں والے ہوں گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان دونوں میں دو چشمے چل رہے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾
کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
گے تختوں کے اوپر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے۔ اور دونوں جنتوں کے میوے قریب لٹک رہے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾
نگاہوں والی حوریں ہوں گی، جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گویا کہ وہ حوریں یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
اور مونگے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ
نیکی کا بدلہ تو سوائے نیکی کے اور کیا ہوگا؟ پھر (اے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اُن دونوں جنتوں کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
اور بھی دو جنتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اُن میں ابلتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ پھر اے انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں میں میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن میں نیک خوبصورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ
عورتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہیں جو خیموں میں ٹھہری ہوئی ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جن کو اُن سے پہلے کسی انسان نے چھوا نہیں اور نہ کسی جنّ نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ
پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ جنتی ٹیک

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
لگائے ہوئے ہوں گے سبز عجیب خوبصورت مسندوں پر۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تیرے جلال اور عظمت

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ ۱۳
والے رب کا نام بڑا بابرکت ہے۔

اٰیَاتُهَا ٩٦ ‏ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) ‏ رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ۹۶ آیتیں ہیں ‏ سورۃ الواقعۃ مکہ میں نازل ہوئی ‏ اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿٢﴾

جب واقع ہونے والی قیامت واقع ہوگی۔ جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿٤﴾

وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔ جب زمین لرز اٹھے گی کپکپاتی ہوئی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿٦﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر وہ اڑتا ہوا غبار بن جائیں گے۔

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬

اور تم تین جماعتیں بن جاؤ گے۔ پھر دائیں طرف والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ﴿٨﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬

دائیں طرف والے کتنے اچھے ہیں! اور بائیں طرف والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۭ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿١٠﴾

کیا ہی برے بائیں طرف والے! اور سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہی ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ

یہی مقربین ہیں۔ جو جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ وہ زیادہ تر

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۭ﴿١٤﴾

تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور پیچھے والوں میں سے تھوڑے ہوں گے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾

وہ ایسے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے، جو سونے کے تاروں سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ اُن پر ٹیک لگائے آمنے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ

سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اُن پر چکر لگا رہے ہوں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ پیالے

وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور جگ اور گلاس لے کر ایسے چشمہ سے، جس سے نہ سر درد

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾

ہوگا اور نہ بکنا ہوگا۔ اور اُن کے پسندیدہ میوے لے کر۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو۔ اور بڑی آنکھوں والی خوبصورت حوریں ہوں گی۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوِٴ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح۔ اُن کے اعمال کے بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾

میں۔ وہ اس جنت میں نہ لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۵

مگر ایک ہی کلام سنیں گے: السلام علیکم، السلام علیکم۔ اور دائیں طرف والے۔

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ

دائیں طرف والے کیا (خوب) ہیں! کانٹے صاف کی ہوئی بیریوں میں، اور تہہ بہ تہہ

مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾

رکھے کیلوں میں، اور لمبے سایہ میں، اور بہتے ہوئے پانی میں،

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾

اور بکثرت میووں میں ہوں گے، جو کبھی نہ ختم ہوں گے نہ کبھی ممانعت ہوگی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾

اور اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے۔ ہم نے اُن حوروں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

پھر ہم نے اُن کو باکرہ، بہت زیادہ پیار دلانے والی، ہم عمر بنایا ہے۔ اصحابِ یمین

الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ ع ۳۸ ۱۴

کے لیے۔ وہ بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی۔ اور بڑی جماعت پچھلے لوگوں میں

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۵ مَآ اَصْحٰبُ

سے ہوگی۔ اور بائیں طرف والے۔ بائیں طرف والے کیا (ہی

الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

برے) ہیں! وہ لو میں ہوں گے اور گرم پانی میں ہوں گے۔ اور دھویں کے سایہ میں

يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

ہوں گے۔ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ اچھا ہوگا۔ اس لیے کہ وہ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ

اس سے پہلے خوشحال تھے۔ اور بڑے گناہوں پر

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

اصرار کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ

ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً پہلے والے

وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

اور پیچھے آنے والے۔ سب کے سب ضرور جمع کیے جائیں گے ایک معلوم دن کے مقررہ

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

وقت میں۔ پھر تم اے گمراہ لوگو! جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ

تم ضرور کھاؤگے زقوم کے درخت سے۔ پھر اسی

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

سے پیٹ بھروگے۔ پھر اس کے اوپر گرم پانی

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

پیوگے۔ پھر پیوگے پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح۔ یہ

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

اُن کی مہمانی ہوگی حساب کے دن۔ ہم نے تمھیں پیدا کیا،

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ کیا پھر تم نے دیکھا وہ منی جو تم ڈالتے ہو؟ کیا تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾
موت مقدر کر دی اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾
اس بات سے کہ ہم تمہارے جیسے بدلہ میں لائیں اور تمہیں پیدا کر دیں اس شکل میں جو تم جانتے بھی نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
یقیناً تمہیں معلوم ہے پہلی پیدائش، پھر تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ
کیا تم نے دیکھا اس کو جو تم بوتے ہو؟ کیا تم اس کھیتی کو اگاتے ہو

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
یا ہم کھیتی اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا بنا دیں،

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ یقیناً ہم تو قرضدار بن گئے۔ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾
تو محروم ہو گئے۔ کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾
کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
کیا تم نے دیکھا اس آگ کو جسے تم سلگاتے ہو؟ کیا تم نے اس کا

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
نصیحت اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنایا۔ پھر اپنے عظمت والے رب

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾
کے نام کی تسبیح کیجیے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے غروب کی جگہوں کی۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
اور یقیناً یہ بڑی قسم ہے کاش کہ تم جانتے۔ یہ عزت والا

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ
قرآن ہے۔ وہ محفوظ رکھی ہوئی کتاب میں ہے (لوحِ محفوظ میں ہے)۔ اس کو نہیں چھوتے

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
مگر پاک فرشتے۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
یہ بناتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟ پھر جب روح حلق

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ
تک پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت کا منظر دیکھتے بھی ہو۔ اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
تم سے اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
پھر اگر تم سے حساب لیا جانا نہیں ہے، تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
سچے ہو؟ پھر البتہ اگر وہ مقربین میں سے ہے،

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ
تو راحت ہوگی اور خوشبودار پھول ہوں گے۔ اور جنتِ نعیم ہوگی۔ اور البتہ

اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ
اگر وہ اصحابِ یمین میں سے ہے، سو اس سے کہا جائے گا کہ تیرے لیے امن و امان ہے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
کہ تو اصحابِ یمین (داہنے والوں) میں سے ہے۔ اور البتہ اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ
میں سے ہے، تو اس کی مہمانی کی جائے گی گرم پانی سے۔ اور آگ میں

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
داخل کرنا ہے۔ یقیناً یہ البتہ حق الیقین ہے۔ اس لیے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣/٤٢ ١٦
آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ایاتھا ٢٩ ‏ (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) ‏ رکوعاتھا ٤
اس میں ٢٩ آیتیں ہیں ‏ سورۃ الحدید مدینہ میں نازل ہوئی ‏ اور ٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ
حکمت والا ہے۔ اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے

وَ يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
اور موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہی پہلا ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اور آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ
چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
اُن چیزوں کو جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ
سے اترتی ہیں اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ
جہاں تم ہوتے ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ کی طرف تمام امور لوٹائے

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

جائیں گے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا

داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے۔ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جس میں اللہ نے تمہیں جانشین

فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ

بنایا ہے۔ تو وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور وہ خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے بڑا

كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

تمہیں بلا رہے ہیں تاکہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اس نے تم سے بھاری عہد لیا ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ

اگر تم مؤمن ہو۔ وہی اپنے بندہ پر روشن

عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

نور کی طرف۔ اور یقیناً اللہ تم پر بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کے راستہ میں تم خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ ہی کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ تم میں سے برابر نہیں ہیں وہ جنہوں نے خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

فتح سے پہلے اور قتال کیا۔ یہ زیادہ بھاری درجات والے ہیں

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا
اُن کی بہ نسبت جنھوں نے اس کے بعد خرچ کیا اور اس کے بعد قتال کیا۔ اور تمام سے

ع ۱ ۱۰ ۱۷ وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾
اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے، پھر اس کے لیے اللہ کئی گنا

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
بڑھائے اور اس کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس دن آپ دیکھو گے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
اور ایمان والی عورتوں کو کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں چل رہا ہوگا،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
(کہا جائے گا کہ) تمھیں بشارت ہو آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں یہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے پیچھے واپس لوٹ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
جاؤ، وہاں تم نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائے گی، جس کے لیے دروازہ

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
ہوگا۔ جس کے اندر میں رحمت ہوگی اور اس کے باہر اس سے آگے عذاب

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا
ہوگا۔ وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
کیوں نہیں؟ لیکن تم نے اپنے آپ کو خود عذاب میں ڈالا ہے اور تم ہم پر بلا کے منتظر رہے اور تم شک میں رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اور تمہیں تمناؤں نے دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
دھوکے میں ڈالے رکھا باز شیطان نے۔ پھر آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ
اور نہ کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ یہی

مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
تمہارا ساتھی ہے۔ اور بری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس کا وقت نہیں

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
آیا کہ اُن کے دل ڈر جائیں اللہ کے ذکر کے سامنے اور اس حق کے سامنے جو

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اترا ہے اور یہ نہ ہوں اُن لوگوں کی طرح جن کو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ
کتاب دی گئی، پھر اُن پر مدت لمبی ہوئی، پھر اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ خوب جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ یقیناً صدقہ کرنے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، تو اُن کے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
لیے اس قرض کو دوگنا کیا جائے گا اور اُن کے لیے اچھا ثواب ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ
اور اس کے پیغمبروں پر، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ
صدیق اور شہید ہیں۔ اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہوگا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی

الْجَحِيْمِ ۱۹ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ع ۲ ۱۸
ہیں۔ جان لو کہ دنیوی زندگی تو صرف کھیل

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ
اور غفلت اور زینت اور آپس میں فخر کرنا ہے اور آپس میں ایک دوسرے سے

فِى الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
بڑھنا ہے مالوں میں اور اولاد میں۔ اس بارش کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
کرتا ہے، پھر وہ لہلہانے لگتا ہے، پھر تو اس کو دیکھتا ہے پیلا، پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
بن جاتا ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے۔ اور دنیوی زندگی نہیں ہے

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۲۰ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مگر دھوکے کا سامان۔ تم دوڑ لگاؤ اپنے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے

وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
برابر ہے۔ جو ایمان والوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
اور اس کے پیغمبروں پر۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۲۱ مَآ اَصَابَ مِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت نہیں

مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
پہنچتی زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ یقیناً یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى
اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر

مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
جو تم سے فوت ہوگئی اور نہ اتراؤ اس پر جو اللہ نے تمہیں دیا۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
پسند نہیں کرتا ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو۔ جو بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ یقیناً ہم نے

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
اپنے پیغمبر بھیجے روشن معجزات دے کر اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اتاری

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
اور ترازو اتارا تاکہ انسان انصاف کو لے کر کھڑے ہو جائیں۔ اور ہم نے

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
لوہا اتارا جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کے لیے دوسرے منافع بھی ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
اور تاکہ اللہ جان لے اس کو جو اللہ کی اور اس کے پیغمبروں کی نصرت کرتا ہے بغیر دیکھے۔

ع ٣ ٦ ١٩ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
یقیناً اللہ قوت والا ہے، زبردست ہے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسالت دے کر بھیجا

وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت رکھ دی اور کتاب رکھ دی

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾
تو اُن میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى
پھر ہم نے اُن کے پیچھے ہمارے پیغمبر بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا
(علیہما السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن کو انجیل دی۔ اور ہم نے اُن لوگوں کے

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ
دلوں میں جنہوں نے اُن کا اتباع کیا نرمی اور مہربانی رکھ دی۔ اور رہبانیت کو

اِۨبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، اس کو ہم نے اُن پر لازم نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ
لیے، پھر اس رہبانیت کی انہوں نے رعایت نہیں کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾
جو اُن میں سے ایمان لائے تھے اُن کا ثواب دیا۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر،

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر دے گا اور تمہارے لیے نور بنا دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ۙ
جس کو لے کر تم چلو گے اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ
تاکہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ کسی چیز پر قادر نہیں ہیں

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
اللہ کے فضل میں سے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ۧ ع ٤
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ٢٢ (٥٨) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٥) رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ٢٢ آیتیں ہیں سورۃ المجادلۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

یقیناً اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے جھگڑ رہی تھی اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔ اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہے تھے۔ یقیناً اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝١ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے وہ مرد جو اپنی عورتوں سے ظہار کریں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

تو وہ اُن کی حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ اُن کی حقیقی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور یقیناً وہ بُری بات اور جھوٹی بات کہہ رہے ہیں۔ اور یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور جو مرد اپنی عورتوں سے ظہار کریں،

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ

پھر وہ واپس اپنے کلام سے رجوع کریں تو ایک گردن آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو

اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

چھوئیں۔ اس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

باخبر ہے۔ پھر جو (غلام) نہ پائے تو لگاتار دو مہینوں کے روزے ہیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

کھلانا ہے۔ یہ اس لیے ہے تا کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ اور یہ اللہ کی مقررہ حدود

اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ
رسول سے جھگڑتے ہیں ذلیل ہوں گے جیسا کہ ذلیل ہوئے وہ جو اُن سے پہلے تھے اور یقیناً

اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ۚ
ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
جس دن اُن تمام کو اللہ اٹھائے گا، پھر اُن کو جتلائے گا وہ عمل جو انہوں نے کیے۔

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ۧ ع ۱
اللہ نے اس کو گن رکھا ہے اور انہوں نے اس کو بھلا دیا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
تین آدمیوں کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
مگر اللہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
ہوتا ہے، جہاں بھی وہ ہوں۔ پھر اللہ انہیں اُن اعمال کی جو انہوں نے کیے قیامت کے دن خبر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جن کو

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
سرگوشی سے منع کیا گیا، پھر بھی وہ دوبارہ کرتے ہیں اسی کو جس سے اُن کو روکا گیا تھا اور وہ سرگوشی کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ
گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ
دعا دیتے ہیں اُن الفاظ سے جو اللہ نے آپ کو دعا دینے کے لیے مخصوص نہیں فرمائے۔ اور وہ کہتے ہیں اپنے دلوں میں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

کہ اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا اُن باتوں کی وجہ سے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم کافی ہے، جس میں وہ

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

داخل ہوں گے۔ پھر وہ بُری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

تو سرگوشی مت کرو گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی،

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ

بلکہ سرگوشی کرو نیکی کی اور تقویٰ کی۔ اور اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ سرگوشی تو صرف شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ غمگین کرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

ایمان والوں کو حالانکہ وہ اُن کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو!

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کشادگی کیا کرو، اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ

کشادگی کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تب اٹھ جاؤ، تو اللہ تم میں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

سے ایمان والوں کے اور اُن کے درجات بلند کرے گا جن کو علم دیا گیا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو!

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

جب تم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سرگوشی کرو، تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

کر لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ پھر اگر تم (صدقہ) نہ پاؤ

فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے

یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰہُ
پہلے صدقہ کر دیا کرو؟ پھر جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمہیں معاف

عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّكٰوۃَ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ
کر دیا تو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا

وَرَسُوْلَہٗ ؕ وَاللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ اَلَمْ ع۲
مانو۔ اور اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ ؕ مَا ہُمْ مِّنْكُمْ
اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے دوستی کی ایسی قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے؟ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلَا مِنْہُمْ ۙ وَیَحْلِفُوْنَ عَلَی الْكَذِبِ وَہُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝۱۴
اور نہ اُن میں سے ہیں اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ اِنَّہُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
اللہ نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یقیناً بُرے ہیں وہ کام جو وہ کر

یَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَہُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا
رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَلَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ۝۱۶ لَنْ تُغْنِیَ
سے روکا، پھر اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ہرگز اُن کے کچھ کام نہیں

عَنْہُمْ اَمْوَالُہُمْ وَلَآ اَوْلَادُہُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْـًٔا ؕ
آئیں گے اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد اللہ سے ذرا بھی۔

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۷ یَوْمَ
یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن

یَبْعَثُہُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا فَیَحْلِفُوْنَ لَہٗ كَمَا یَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
اللہ اُن تمام کو قبروں سے اٹھائے گا، پھر وہ اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسا کہ وہ تمہارے سامنے

وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّہُمْ عَلٰی شَیْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّہُمْ ہُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸
قسمیں کھاتے تھے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ (اچھے) کام پر ہیں۔ سنو! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

شیطان اُن پر غالب آ گیا ہے، پھر شیطان نے اللہ کا ذکر اُن سے بھلا دیا ہے۔ یہ شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۟﴿۱۹﴾

گروہ ہے۔ سنو! یقیناً شیطان کا گروہ وہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت رکھتے ہیں یہ سب سے زیادہ ذلیل لوگوں میں ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ہی ضرور غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ

آپ نہیں پاؤ گے ایسی قوم کو جو ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور آخری دن پر کہ وہ دوستی رکھتے ہوں

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ

اُن سے جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں، اگرچہ وہ اُن کے باپ دادا یا اُن کے بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ

یا اُن کے بھائی یا اُن کا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ذریعہ اُن کی تائید کی ہے۔ اور اللہ انہیں جنتوں میں داخل کرے گا،

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے

ع ۳ ۹ ۳ عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

راضی ہوگئے۔ یہ اللہ کا گروہ ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۲۴ آیتیں ہیں سورۃ الحشر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ

اَلۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے کافروں کو اُن کے

مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ مِنۡ دِیَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ
گھروں سے پہلی بار اکٹھے کرنے کے وقت باہر نکالا۔ تم نے گمان نہیں کیا تھا

وَقۡفُ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
کہ وہ نکلیں گے اور وہ بھی گمان کر رہے تھے کہ اُن کو اُن کے قلعے اللہ سے بچانے والے ہیں، پھر اللہ

اللّٰهُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا وَقَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ
اُن کے پاس آیا ایسی جگہ سے جس کا انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَهُمۡ بِاَیۡدِیۡهِمۡ وَاَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ
ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے۔

فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمُ
تو اے بصیرت والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے اُن پر جلاوطنی نہ لکھ دی

الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمۡ فِی الدُّنۡیَا ؕ وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ
ہوتی تو اللہ اُن کو دنیا میں عذاب دیتا۔ اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ
عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو بھی

یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعۡتُمۡ
اللہ کی مخالفت کرے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ جو کھجور کا

مِّنۡ لِّیۡنَةٍ اَوۡ تَرَکۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰۤی اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ
درخت تم نے کاٹا یا اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو وہ اللہ کے حکم سے

اللّٰهِ وَلِیُخۡزِیَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۵﴾ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ
تھا اور اس لیے تاکہ اللہ نافرمانوں کو رُسوا کرے۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر اُن لوگوں سے (فئ بنا کر)

مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ خَیۡلٍ وَّلَا رِکَابٍ
لوٹایا، پھر تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے،

وَّلٰکِنَّ اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ
لیکن اللہ مسلط کرتا ہے اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ

قدرت والا ہے۔ جو اللہ نے اپنے رسول پر مال فیٔ لوٹایا اُن بستیوں والوں کی

الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی

طرف سے، تو وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ

اور مسکینوں اور مسافر کا ہے۔ تاکہ یہ تم میں سے مالداروں کے درمیان گھومنے والی

الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ

جائیداد بن کر نہ رہ جائے۔ اور رسول تمہیں جو دے اس کو لے لو۔

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا

وقف لازم

الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا

دینے والا ہے۔ اُن فقراء کے لیے (مال فیٔ) ہے جنہوں نے ہجرت کی، جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے ہیں، جو اللہ کا فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب

وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

کرتے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نصرت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ

سچے ہیں۔ اور اُن کے لیے (مالِ فیٔ) ہے جو مدینہ میں مقیم تھے ایمان کے ساتھ

مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ

مہاجرین کے آنے سے پہلے، جو محبت کرتے ہیں اس سے جو ہجرت کر کے آئے اُن کی طرف اور اپنے دلوں میں

فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ

کوئی تنگی نہیں پاتے اس کی طرف سے جو انہیں (مہاجرین کو) دیا جائے، اور وہ اپنے آپ پر مہاجرین کو

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ۫ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ

ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود اُن کے ساتھ فاقہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور جسے اپنے نفس کے بخل سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ

بچا لیا گیا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو اُن کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
بعد آئے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مغفرت کر دے ہماری اور ہمارے بھائیوں کی،

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
اُن کی جنہوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی ہے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع
کے لیے کینہ مت رکھ، اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا منافقین کو جو اہلِ کتاب میں سے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
جائیں گے، اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بات کبھی نہیں مانیں گے۔ اور اگر تم سے قتال کیا گیا، تو ہم

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
تمہاری ضرور نصرت کریں گے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر اُن سے قتال کیا گیا تو اُن کی نصرت

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ
نہیں کریں گے۔ اور اگر وہ اُن کی نصرت کریں گے بھی، تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
پھر اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ البتہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے بھی

مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾
زیادہ ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
وہ سب اکٹھے ہو کر بھی تم سے قتال نہیں کر سکتے مگر قلعہ بند بستیوں میں

اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
یا دیواروں کی اوٹ سے۔ اُن کی لڑائی آپس میں بڑی سخت ہے۔ آپ انہیں اکٹھے گمان کرتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۴

حالانکہ اُن کے دل الگ الگ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

اِن کا حال اُن کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے ابھی گذرے ہیں جنہوں نے اپنی حرکت کا وبال چکھ لیا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۵ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اُن کا حال اس شیطان کے حال کی طرح ہے جب وہ انسان سے کہتا

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ

ہے کہ تو کافر بن جا۔ جب وہ کفر کر لیتا ہے، تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری ہوں کہ میں

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ پھر دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷ ع ۲ ۷ ۵

آگ میں ہوں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ ہر شخص دیکھ لے وہ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

جو اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

جو تم کرتے ہو۔ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، پھر اللہ نے خود اُن کو اُن کی جانوں

اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹ لَا يَسْتَوِيْٓ

سے بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخی اور جنتی

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی ہی کامیاب

الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ

ہونے والے ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو اتارتے پہاڑ پر

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ

تو آپ اسے ضرور عاجزی کرنے والا، اللہ کے خوف کی وجہ سے پھٹنے والا دیکھتے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہیں جو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سوچیں۔ وہی اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٢﴾
وہ ظاہر اور چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، سب عیبوں سے پاک ہے،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سلامتی والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، زبردست ہے، قوت والا ہے، بڑائی والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
اللہ اُن کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے۔ وہی اللہ ہے جو خلقت کو بنانے والا،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ
پیدا کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے، اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ اس کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣
تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

ایاتها ١٣ (٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِیَّةٌ (٩١) رکوعاتها ٢

اس میں ۱۳ آیتیں ہیں سورۃ الممتحنۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ
اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمن کو دوست مت

اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا
بناؤ، تم اُن کو دوستی سے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ انہوں نے کفر کیا

بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ
اس حق کے ساتھ جو تمہارے پاس آیا۔ وہ رسول کو اور تمہیں بھی نکالتے ہیں

اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

اس وجہ سے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستہ میں اور میری رضا

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ

کی طلب میں جہاد کے لیے نکلے ہو، پھر تم اُن کی طرف چپکے چپکے محبت کا پیغام بھیجتے ہو۔

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

حالانکہ میں خوب جانتا ہوں اس کو جو تم نے چھپایا اور جو ظاہر کیا۔ اور جو تم میں سے ایسا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہو گیا۔ اگر وہ تم پر قدرت پا لیں

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ

برائی کے ساتھ چلائیں اور وہ تو چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ۔ ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گی

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ

معانقة ١٢ السماع الوقف على القيامة ١٢ عند المتأخرين ١٢

تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام)

حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

میں اور اُن میں جو اُن کے ساتھ تھے اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

قوم سے کہا کہ ہم تم سے بری ہیں اور اُن سے بھی بری ہیں جن کی تم اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

سوا عبادت کرتے ہو۔ ہم نے تمہارے ساتھ کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

اور بغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو گیا جب تک کہ تم یکتا اللہ پر ایمان نہ لاؤ،

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا فرمان اپنے ابا سے کہ میں ضرور تیرے لیے استغفار کروں گا، اور

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

میں تیرے لیے اللہ سے کسی بھی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

توکل کیا اور تیری ہی طرف توبہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

تختۂ مشق نہ بنا اور ہماری مغفرت کر دے، اے ہمارے رب! یقیناً تو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے اُن میں اچھا نمونہ ہے

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

اس شخص کے لیے جو امید رکھتا ہو اللہ کی اور آخری دن کی۔ اور جو روگردانی کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ ع ۲

تو یقیناً اللہ وہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ امید ہے کہ اللہ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ

اور اُن کے درمیان جن سے تمہیں عداوت ہے، محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ

قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

قدرت والا ہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تمہیں نہیں روکتا

عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

اُن سے جنھوں نے تم سے دین میں قتال نہیں کیا اور تمہیں اپنے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

گھروں سے نہیں نکالا، (اس سے نہیں روکتا) کہ تم اُن کے ساتھ احسان کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تمہیں صرف روکتے ہیں اُن

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ

سے جنھوں نے تم سے دین میں قتال کیا اور تمہیں اپنے گھروں سے

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی، (روکتا ہے اس سے) کہ تم اُن سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا

اور جو اُن سے دوستی رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

ایمان والو! جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں ہجرت کر کے آئیں،

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

تو اُن کا امتحان لے لو۔ اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پھر اگر تم اُن کو مؤمن

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ

جان لو تو اُن کو کافروں کی طرف واپس مت لوٹاؤ۔ نہ یہ مؤمن عورتیں اُن کے لیے حلال

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ

ہیں اور نہ وہ اُن کے لیے حلال ہیں۔ اور کافروں کو دو وہ جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُن عورتوں سے نکاح کرو جب اُن کو اُن کے مہر

اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْــَٔلُوْا

دے دو۔ اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں مت رکھو اور مانگ لو وہ جو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ

تم نے خرچ کیا ہے اور انہیں بھی چاہئے کہ وہ مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ

اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہاری

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا

بیویوں میں سے کوئی بیوی کافروں کی طرف چلی جائے، پھر تم سزا دو، تو دے دو

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا

اُن کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اس کے مانند جو اُن مسلمان شوہروں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)!

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں کہ آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک نہیں

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
ٹھہرائیں گی کسی چیز کو اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ
کریں گی اور بہتان نہیں باندھیں گی جس کو وہ گھڑیں اپنے ہاتھوں اور پیروں

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
کے سامنے اور آپ کی کسی نیک کام میں نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن کو بیعت فرما لیجیے

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰۤاَيُّهَا
اور اُن کے لیے اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا
ایمان والو! دوستی مت رکھو اس قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے جو آخرت سے

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝١٣ ع
مایوس ہو چکے ہیں جس طرح کہ کافر قبر والوں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ١٤ (٦١) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ۱۴ آیتیں ہیں سورۃ الصف مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ باتیں جو تم خود

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا
کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک بیزاری کے اعتبار سے بہت بڑی ہے یہ بات کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ
وہ جو تم کرو نہیں۔ یقیناً اللہ دوست رکھتے ہیں اُن کو جو قتال کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤ وَاِذْ
اللہ کے راستہ میں صف باندھ کر گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں ایذاء دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ
میں اللہ کا تمہاری طرف بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ پھر جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے

قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥
کر دیے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ
اور جب کہ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں اس تورات کو سچا بتلانے والا ہوں جو مجھ سے پہلے تھی

وَ مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ
اور میں اس رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ
پھر جب وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے جب کہ اسے اسلام کی

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧ۚ
طرف دعوت دی جا رہی ہو؟ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔ اور اللہ

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
اپنے نور کو اتمام تک پہنچانے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنا

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اسے غالب کر دے

ع ٩ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تمام ادیان پر اگرچہ مشرک برا مانیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں جو تم کو نجات دے دردناک عذاب

اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ
سے؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
ہے اگر تمہیں سمجھ ہے۔ تو وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور وہ تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
اور عمدہ رہنے کے مکانات میں (داخل کرے گا) جناتِ عدن میں۔ یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ۝۱۲ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
کامیابی ہے۔ اور ایک دوسری نعمت ملے گی جو تمہیں پسند ہے۔ وہ اللہ کی طرف سے نصرت اور قریبی

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فتح ہے۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اے ایمان والو!

كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسٰی بن مریم (علیہما السلام) نے حواریین سے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
فرمایا تھا کون ہیں میرے مددگار اللہ کی طرف؟ حواریین نے کہا کہ

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ
ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت ایمان

اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ
لائی اور ایک جماعت نے کفر کیا۔ تو ہم نے ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝۱۴ ع ۵/۱۰
اُن کے دشمن کے خلاف قوت دی، پس وہ غالب رہے۔

اٰیَاتُہَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ (١١٠) رُکُوْعَاتُہَا ٢

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ الجمعۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اس اللہ کی جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ

تمام عیوب سے پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے امیّوں میں اُنہی

فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو اُن پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور اُن میں سے دوسروں کی طرف بھی بھیجا ہے جو ابھی اُن سے ملے نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اسے دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والا ہے۔ اُن لوگوں کا

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

حال جن پر تورات لادی گئی، پھر انہوں نے اس کو نہیں اٹھایا اس گدھے کی

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

طرح ہے جو دفتروں کو اٹھائے ہوئے ہو۔ بُری ہے اس قوم کی مثال جس نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ

آپ فرما دیجیے اے یہودیو! اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم اللہ کے دوست

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
ہو اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
سچے ہو۔ اور یہ لوگ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ فرما دیجیے یقیناً وہ موت جس

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
سے تم بھاگتے ہو ضرور وہ تم سے مل کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع ١ ٨ ١١
اللہ کی جانب لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ
جائے، تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ
یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز ختم ہو

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
جائے، تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل طلب

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠
کرو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا ا۟نْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
اور جب وہ تجارت یا اللہ سے غافل کرنے والی کوئی چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے جو اللہ کے پاس ہے وہ اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں سے بہتر ہے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع ٢ ٣ ١٢
اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١١ (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ المنافقون مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول

وقف لازم

اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے،

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

پھر وہ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بُرے ہیں جو کام وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

کر رہے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے، پھر کافر بن گئے، تو اُن کے دلوں پر مہر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

لگا دی گئی، اب وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھوگے تو اُن کے جسم آپ کو

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بولیں گے تو آپ اُن کی بات سنوگے۔ گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

سہارے سے ٹکی ہوئی لکڑیاں ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں ہر چیخ کو اپنے اوپر۔ وہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾

دشمن ہیں، اس لیے آپ اُن سے بچتے رہیے۔ اللہ اُن کو مارے۔ کہاں وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں؟

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، تمہارے لیے اللہ کے پیغمبر مغفرت طلب کرتے ہیں، تو وہ اپنے

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾

سر ہلاتے ہیں اور آپ اُن کو دیکھوگے کہ وہ رکتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

اُن کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کے لیے استغفار کریں یا اُن کے لیے استغفار نہ کریں۔

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اللہ اُن کی ہرگز مغفرت نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیا

الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ

کرتے۔ یہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم خرچ مت کرو اُن پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے پیغمبر کے پاس رہتے ہیں تاکہ وہ متفرق ہو جائیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

اور زمین کے خزانے ہیں، لیکن منافق سمجھتے نہیں۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس گئے تو عزت والا

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ

مدینہ سے ذلیل کو نکال دے گا۔ حالانکہ عزت اللہ ہی کے لیے اور اس کے رسول کے لیے

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ ع ٨ ١٤

اور ایمان والوں کے لیے ہے، لیکن منافق جانتے نہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کے ذکر سے غافل نہ بنا دیں۔ اور جو ایسا کرے گا تو یہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

خسارہ والے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ

اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کی موت آ جائے، پھر وہ کہے اے میرے رب!

لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ

تو نے مجھے قریبی مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

سے بن جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا آخری وقت آ جاتا ہے تو اسے ہرگز مہلت

اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾ ع

نہیں دیتا۔ اور اللہ تمہارے عمل سے باخبر ہے۔

اٰیاتُھَا ١٨ (٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) رُکُوْعَاتُھَا ٢

اس میں ١٨ آیتیں ہیں سورۃ التغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اسی کے لیے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

سلطنت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

اسی نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں اور تم میں سے کچھ مؤمن ہیں۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ تمہارے عمل دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

پیدا کیا حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر اس نے تمہاری صورتیں اچھی بنائیں۔

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ جانتا ہے اُن تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حال خوب جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے

مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اس سے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے لیے دردناک

اَلِیْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ
عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر

بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا
آتے تھے، تو وہ کہتے تھے کہ کیا بشر ہمیں راستہ بتائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا

وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝۶ زَعَمَ
اور روگردانی کی اور اللہ نے پرواہ نہیں کی۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کافروں نے یہ گمان

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّیْ
کر رکھا ہے کہ وہ قبروں سے ہرگز اٹھائے نہیں جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ
تم قبروں سے ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں تمہارے عمل کی خبر دی جائے گی۔ اور یہ

عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِیْۤ
اللہ پر آسان ہے۔ اس لیے تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور پر جو ہم نے

اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۸ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ
اتارا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں اکٹھا کرے گا

لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ یُّؤْمِنْۢ
جمع ہونے کے دن میں، وہ ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ
لائے گا اور نیک عمل کرتا رہے گا، تو اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا

وَ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۹
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ عظیم کامیابی ہے۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی

النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۱۰ ع مَاۤ اَصَابَ ع ۱ ۱۰ ۱۵
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بُری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت

مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ
نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيۡعُوا
تو اللہ اس کے دل کو ہدایت دے گا۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ

اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا
اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم روگردانی کرو تو ہمارے

عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَاَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ
والو! یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں،

فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَتَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا
تو تم اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ
تو یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف

وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾
آزمائش (کا ذریعہ) ہیں۔ اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا
تو اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے اور سنو اور خوشی سے مانو

وَاَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ
اور خرچ کرو، تو تمہارے لیے ہی بہتر ہوگا۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا

نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنۡ تُقۡرِضُوا
لیا جائے، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو

اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ
اچھا قرض دوگے تو وہ اس کو کئی گنا کر کے تمہیں دے گا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور اللہ قدر کرنے والا، حلم والا ہے۔ وہ ظاہر اور پوشیدہ جاننے والا ہے،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع ٢ ٨ ١٤

زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢ (٦٥) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ١٢ آیتیں ہیں سورۃ الطلاق مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو اُن کو تم طلاق دو

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

اُن کی عدت پر اور عدت شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ

تم اُن کو اُن کے گھروں سے مت نکالو اور وہ خود بھی نہ نکلیں

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ

مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کر لیں۔ اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ

اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود ہیں۔ اور جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود سے تجاوز کرے گا، تو یقیناً

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ

اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ وہ نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

بعد کوئی نئی صورت لے آئے۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

تو اُن کو روک لو عرف کے مطابق یا اُن کو عرف کے مطابق چھوڑ دو

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا

اور اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لو اور ٹھیک

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
گواہی دو اللہ کے واسطے۔ اس کی نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخری دن پر۔ اور جو تقویٰ اختیار کرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
تو اللہ اس کے لیے راستہ بنائیں گے۔ اور اسے روزی دیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے وہ گمان بھی

لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ
نہیں کرتا تھا۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
یقیناً اللہ اپنے حکم کو انتہاء تک پہنچانے والا ہے۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کی ایک مقدار متعین

قَدْرًا ﴿٣﴾ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ
کر رکھی ہے۔ اور جو عورتیں حیض آنے سے مایوس ہیں

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ
تمہاری بیویوں میں سے، اگر تم شک کرو تو اُن کی عدت تین مہینے ہیں۔

وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ
اور اُن عورتوں کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا (اُن کی عدت بھی تین مہینے ہیں)۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت

اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لیے

مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿٤﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ
اس کے معاملہ میں آسانی رکھ دیں گے۔ یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری

اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
طرف اتارا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا، تو اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿٥﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اور اس کو بڑا اجر دے گا۔ مطلقہ عورتوں کو گھر دو جہاں تم

سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
رہو اپنی قدرت کے مطابق اور تم اُن کو ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم اُن

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
پر تنگی کرو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر خرچ کرو

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچوں کو دودھ پلائیں

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
تو اُن کو اُن کی اجرت دو۔ (بچہ کے متعلق) آپس میں عرف کے مطابق ذمہ داری مقرر کرو۔

وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۞٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ
اور اگر تم باہم تنگی کرو، پھر اس کے لیے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ تو چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ
کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس پر اس کی روزی تنگ ہو، تو چاہیئے کہ وہ خرچ کرے اس میں سے

مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ
جو اللہ نے اس کو دیا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ عنقریب

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۞٧ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ ع ۱۷
اللہ تنگی کے بعد آسانی رکھ دیں گے۔ اور کتنی بستیاں ہیں

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور اس کے پیغمبروں سے، پھر ہم نے اُن سے حساب لیا

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۞٨ فَذَاقَتْ
سخت حساب اور ہم نے انہیں سخت عذاب دیا۔ پھر انہوں نے

وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۞٩
اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے معاملہ کا انجام خسارہ والا ہوا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۖۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ مع عند المتقدمین ۱۲
ڈرتے رہو اے عقلمندو! جو ایمان لا چکے ہو۔ اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۞١٠ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا
تمہاری طرف ذکر اتارا ہے۔ رسول بھیجا ہے جو

عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ
تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں تاکہ اللہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اور اُن کو جو نیک عمل کرتے رہے تاریکیوں سے نور کی

اِلَى النُّوۡرِ‌ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ يَعۡمَلۡ
طرف نکالے۔ اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور نیک عمل

صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
کرتا رہے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ نے

اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ
اس کو بہترین روزی دی ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیے سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ‌ؕ يَتَنَزَّلُ
آسمان اور اتنی ہی زمینیں۔ حکم اُن کے

الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ
قدرت والا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے

ع ۱۸ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾
ہوئے ہے۔

اٰیاتُھا ۱۲ (۶۶) سُوۡرَةُ التَّحۡرِيۡمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷) رُکُوۡعَاتُھَا ۲

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں سورۃ التحریم مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ‌ۚ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کیوں حرام کرتے ہو اس چیز کو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے؟

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
نہایت رحم والا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے تمہاری قسموں کو کھول دینا۔

وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۲
اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ
اور جب کہ نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجۂ مطہرہ سے چپکے سے ایک بات کہی۔

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
پھر جب اس ام المؤمنین نے اس کی خبر دے دی اور اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس پر مطلع کر دیا، تو آپ (صلی اللہ

بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
علیہ وسلم) نے اس میں سے کچھ بتلا دیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا۔ پھر جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
ام المؤمنین کو اس کی خبر دی، تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ تو نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے

الْخَبِيْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ
علم والے، باخبر اللہ نے خبر دی۔ اگر تم دونوں بیویاں اللہ کی طرف توبہ کر وگی (تو بہتر)، تم دونوں کے دل ٹیڑھے

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ
ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم دونوں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کروگی، تو اللہ آپ

وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کرے گا اور جبریل اور نیک مسلمان ۔ اور اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ
بعد فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں طلاق دے دیں

اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ
تو ہو سکتا ہے کہ اُن کا رب نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تم سے بہتر بیویاں بدلہ میں دے دے اسلام والیاں،

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ایمان والیاں، خشوع کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں ہوں،

ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبۡکَارًا ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
ثیبہ اور باکرہ۔ اے ایمان والو!

قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَہۡلِیۡکُمۡ نَارًا وَّ قُوۡدُہَا النَّاسُ
اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان

وَ الۡحِجَارَۃُ عَلَیۡہَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
اور پتھر ہوں گے، جس پر سخت مزاج سختی کرنے والے فرشتے ہیں،

لَّا یَعۡصُوۡنَ اللّٰہَ مَاۤ اَمَرَہُمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ
وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اس میں جو اللہ انہیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں وہی جس کا انہیں

مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا
حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج عذر مت پیش

ع ۱۹ اَلۡیَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾
کرو۔ تمہیں صرف سزا دی جائے گی اُنہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ تَوۡبَۃً
اے ایمان والو! اللہ کی طرف توبۂ نصوح

نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یُّکَفِّرَ عَنۡکُمۡ
کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور

سَیِّاٰتِکُمۡ وَ یُدۡخِلَکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
کر دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۙ یَوۡمَ لَا یُخۡزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ
نہریں بہتی ہوں گی۔ جس دن نبی کو اور اُن کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ ۚ نُوۡرُہُمۡ یَسۡعٰی بَیۡنَ
اللہ رسوا نہیں کریں گے۔ اُن کے آگے اور اُن کی دائیں جانب

اَیۡدِیۡہِمۡ وَ بِاَیۡمَانِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا
اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا، وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے نور کو اتمام تک

نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾
پہنچا اور ہماری مغفرت کر دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبی! آپ کافروں سے اور منافقین سے جہاد کیجیے
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
اور اُن پر سختی کیجیے۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بُری
الْمَصِيْرُ ۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کے لئے مثال بیان کی نوح (علیہ
نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
السلام) اورلوط (علیہ السلام) کی بیویوں کی۔ جو دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کی
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
ماتحتی میں تھیں، پھر دونوں نے اُن دونوں نبیوں سے خیانت کی، پھر وہ دونوں نبی اللہ کے مقابلہ
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
میں اُن دونوں کے کچھ کام نہیں آئے اور کہا گیا دونوں بیویوں سے کہ آگ میں داخل ہو جاؤ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۱۰ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
(جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے مثال بیان کی ایمان والوں
اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ وقف لازم
کے لئے فرعون کی بیوی (آسیہ) کی۔ جب کہ اس (آسیہ) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لیے
عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ
اپنے پاس جنت میں ایک گھر تعمیر کر اور تو مجھے فرعون اور اس کے عمل
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۱۱
سے نجات دے اور تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
اور مثال بیان کی مریم بنت عمران (علیہا السلام) کی، جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی،
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
تو پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے
رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۱۲ ع ۲ ۲۰
کلمات اور اللہ کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

اٰیَاتُهَا ۳۰ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّیَّةٌ (٧٧) رُکُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الملک مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِیْرُ ۝۱ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِیْ

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ اللہ

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ رحمٰن کے پیدا کیے ہوئے میں تم کوئی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

فرق نہیں پاؤ گے۔ پھر آپ نگاہ کو لوٹائیے، کیا آپ کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

پھر آپ نگاہ کو سہ بارہ کیجیے، بار بار نگاہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گی

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ہم نے ہی آسمانِ دنیا کو مزین کیا

بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے شیاطین کے لیے

عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝۵ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا

عذاب ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم

لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ

کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا

نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا
نہیں آیا؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں! یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ تو ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
پڑے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
تو ہم دوزخیوں میں شامل نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
پھر دوزخیوں پر لعنت ہو۔ جو اپنے رب سے بے دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا
ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔ اور تم بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳
چپکے سے کہو یا زور سے کہو۔ بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ ع ۱۴
کیا وہ نہیں جانتا جس نے (اس کو) پیدا کیا؟ اور وہ بھید جاننے والا، باخبر ہے۔ وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنایا، پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
اوراللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اوراسی کی طرف زندہ ہوکراٹھنا ہے۔ کیاتم امن میں ہواس سے جو

فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ۙ
آسمان میں ہے کہ وہ زمین میں تمہیں دھنسا دے، پھر وہ اچانک حرکت کرنے لگے؟

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
یا تم آسمان والے سے امن میں ہو اس سے کہ وہ تم پر طوفان بھیج دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ
پتھر کا؟ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ یقیناً اُن

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا
لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر میرا انکار کیسا تھا؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؔؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ
پرندوں کی طرف اپنے اوپر، جو پر پھیلائے ہوتے ہیں اور پر کبھی سکیڑتے ہیں۔ اُن کو کوئی سوائے رحمٰن

اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا
کے تھام نہیں رہا۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ
جو تمہارا لشکر بنے، جو تمہاری نصرت کرے رحمٰن کے سوا؟

اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ
کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا ایسا کون ہے جو

يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ
تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے؟ بلکہ یہ شرارت اور بدکنے پر اڑے

وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى
ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلے اوندھا اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے

اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ
یا وہ آدمی جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلے؟ آپ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ
کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ
بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ ہے جس نے

ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ
تمہیں پھیلا دیا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ
یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے

وقف لازم - وقف منزل - وقف غفران

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۲۶
کہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
پھر جب کفار وعدہ کو قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝۲۷ قُلْ
اور کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
کہ تم ہی بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور اُن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۲۸ قُلْ هُوَ
تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بچائے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
رحمٰن ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا۔ پھر جلد ہی

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۲۹ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۝۳۰ ع
تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس ستھرا پانی لائے گا؟

اٰیاتُھَا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (۲) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نٓ۔ قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ

بِمَجْنُوْنٍ ۝۲ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳
مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۝۵
اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔ پھر جلد ہی آپ بھی دیکھ لوگے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کہ تم میں سے کون مجنون رہا ہے۔ یقیناً تیرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ

عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ
سے بھٹک گیا ہے۔ اور خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اس لیے آپ جھٹلانے والوں

الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ۝۹
کی اطاعت نہ کیجیے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اگر آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں گے۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ۝۱۱
اور آپ کہنا نہ مانئے ہر قسم کھانے والے، ذلیل، طعنہ دینے والے، چغلی کو لے کر چلنے والے،

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
خیر سے روکنے والے، حد سے آگے بڑھنے والے، گناہ گار، سرکش کا، اس کے بعد وہ بے اصل

زَنِیْمٍ ۝۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ
بھی ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت

اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ
کی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی ناک کو

عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
داغیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ۝۱۷ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸
جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں کہ اس باغ کے پھل صبح ضرور توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاءاللہ نہیں کہتے تھے۔

فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹
پھر اُن پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا نے چکر لگایا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ۝۲۱
پھر وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح بن گیا۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبح کے وقت پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ۝۲۲
کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کھیتی کاٹنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا
پھر وہ چلے اور وہ چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے۔ کہ آج تم پر کوئی فقیر

اَلْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌۙ۝۲۴ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ۝۲۵
باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ کھیتی سے روکنے پر قادر بن کر صبح کے وقت چلے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَۙ۝۲۶ بَلْ نَحْنُ
پھر جب انہوں نے وہ باغ دیکھا، تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو

مَحْرُوْمُوْنَ۝۲۷ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
محروم ہوگئے۔ اُن میں سے معتدل شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ۝۲۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ۝۲۹
تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے کہ ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ۝۳۰ قَالُوْا
پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ملامت کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے

یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ۝۳۱ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا
ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر

خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ۝۳۲ كَذٰلِكَ
بدلہ میں دے دے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہیں۔ اسی طرح

الْعَذَابُؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُۘ لَوْ كَانُوْا
عذاب آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

یَعْلَمُوْنَ۠۝۳۳ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
جانتے۔ یقیناً متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس جناتِ

النَّعِیْمِ۝۳۴ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَؕ۝۳۵
نعیم ہے۔ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے؟

مَا لَكُمْ وقفة كَیْفَ تَحْكُمُوْنَۚ۝۳۶ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ
تمہیں کیا ہوا ؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَۙ۝۳۷ اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَۚ۝۳۸ اَمْ لَكُمْ
تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کروگے؟ کیا ہم سے

اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِۙ اِنَّ لَكُمْ
تم نے قسمیں لی ہیں جو قیامت کے دن تک چلیں گی؟ کہ تمہیں

وقف لازم
ع ۱

لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿۴۰﴾

ضرور ملے گا جس کا تم حکم دو گے۔ آپ اُن سے سوال کیجیے کہ تم میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

عند المتقدمین ۱۲

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا

ع ۲

یا اُن کے شرکاء ہیں؟ تو انہیں چاہیے کہ اپنے شرکاء کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور سجدہ

اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ

کے لیے بلایا جائے گا، تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ

اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے انہیں سجدہ کے لیے بلایا جاتا تھا

وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ

جب کہ (صحیح و) سالم تھے۔ اس لیے آپ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔

سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمۡلِىۡ

عنقریب ہم انہیں ڈھیل دیں گے اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اور میں انہیں

لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا

ڈھیل دوں گا۔ میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ اُن سے بدلہ کا سوال کرتے ہیں،

فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ

پھر وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ

کہ پھر وہ لکھ لاتے ہیں؟ پھر اپنے رب کے حکم کی استقلال کے ساتھ راہ دیکھتے رہیے اور آپ مچھلی والے

وقف لازم

كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾

پیغمبر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انہوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصہ سے پُر تھے۔

لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ

اگر انہیں اپنے رب کی نعمت نے سہارا نہ دیا ہوتا، تو وہ پھینک دیے جاتے چٹیل میدان میں اور

مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾

وہ بدحال ہوتے۔ پھر اُن کو اُن کے رب نے منتخب کر لیا، پھر اُن کو صلحاء میں سے بنا دیا۔

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
اور یہ کافر تو قریب تھے کہ آپ کو پھسلا دیتے اپنی نگاہوں کے ذریعہ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وقف لازم
جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿٥٢﴾ الربع ١٩ رکوع
حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔

ایاتها ٥٢ (٦٩) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّیَّةٌ (٧٨) رکوعاتها ٢

اس میں ٥٢ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾
سچ مچ آنے والی۔ کیا ہے سچ مچ آنے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ
قومِ ثمود اور قومِ عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر قومِ ثمود،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ
تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے۔ اور قومِ عاد، تو وہ ہلاک کی گئی ٹھنڈی طوفانی

صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَةَ
ہوا سے جو حد سے زیادہ تھی۔ جس کو اللہ نے اُن پر مسخر کیا سات رات اور آٹھ

اَیَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ
دن تک لگاتار، پھر آپ اس میں اس قوم کو دیکھوگے پچھاڑا ہوا، گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ
اکھڑے ہوئے کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پھر کیا آپ اُن میں سے کسی کو بچا ہوا

مِّنْۢ بَاقِیَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
دیکھ رہے ہو؟ اور فرعون اور جو اُن سے پہلے تھے وہ اور الٹ دی جانے والی بستیاں گناہ

بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
لے کر آئے۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے پیغمبر کی نافرمانی کی، پھر اس نے اُن کو سختی سے

رَّابِیَۃً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰکُمۡ فِی الۡجَارِیَۃِ ﴿۱۱﴾
پکڑ لیا۔ یقیناً جب پانی طغیانی میں آیا، تو ہم نے ہی تمھیں کشتی میں سوار کیا۔

لِنَجۡعَلَہَا لَکُمۡ تَذۡکِرَۃً وَّ تَعِیَہَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ ﴿۱۲﴾
تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ نَفۡخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ﴿۱۳﴾ وَّ حُمِلَتِ
پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی مرتبہ۔ اور زمین

الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ﴿۱۴﴾
اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور کوٹے جائیں ایک ہی چوٹ سے۔

فَیَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ﴿۱۵﴾ وَ انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَہِیَ
تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ

یَوۡمَئِذٍ وَّاہِیَۃٌ ﴿۱۶﴾ وَّ الۡمَلَکُ عَلٰۤی اَرۡجَآئِہَا ؕ وَ یَحۡمِلُ
اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ اور تیرے

عَرۡشَ رَبِّکَ فَوۡقَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِیَۃٌ ﴿۱۷﴾ یَوۡمَئِذٍ
رب کا عرش اس دن اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن

تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰی مِنۡکُمۡ خَافِیَۃٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ
تمہاری پیشی ہوگی، تمہارا کوئی مخفی راز مخفی نہیں رہ سکے گا۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے

کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۙ فَیَقُوۡلُ ہَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا کِتٰبِیَہۡ ﴿ۚ۱۹﴾
دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو! میرے اس نامۂ اعمال کو پڑھو!

اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ مُلٰقٍ حِسَابِیَہۡ ﴿ۚ۲۰﴾ فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ
بے شک میں یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔ پھر وہ خوشگوار زندگی

رَّاضِیَۃٍ ﴿ۙ۲۱﴾ فِیۡ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ﴿ۙ۲۲﴾ قُطُوۡفُہَا دَانِیَۃٌ ﴿۲۳﴾
میں ہوگا۔ اونچی جنت میں ہوگا۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا ہَنِیۡٓـئًۢا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِی الۡاَیَّامِ
(کہا جائے گا) تمہیں مبارک ہو، کھاؤ اور پیو اُن اعمال کی وجہ سے جو تم نے پچھلے دنوں میں

الۡخَالِیَۃِ ﴿۲۴﴾ وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِشِمَالِہٖ ۬ۙ
پہلے کیے۔ اور جس کو اس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝٢٥ وَلَمْ اَدْرِ
وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال نہ ملتا۔ اور میں نہ جانتا کہ

مَا حِسَابِيَهْ ۝٢٦ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝٢٧
میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝٢٨ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝٢٩
میرا مال میرے کچھ بھی کام نہیں آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝٣٠ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝٣١ ثُمَّ
(کہا جائے گا کہ) اس کو پکڑ و اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو دوزخ میں داخل کرو۔ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝٣٢
ایسی زنجیر میں جکڑو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝٣٣ وَلَا يَحُضُّ
اس لیے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣٤ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا
دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج اس کا یہاں کوئی دوست

حَمِيْمٌ ۝٣٥ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝٣٦ لَّا يَاْكُلُهٗٓ
نہیں ہے۔ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو پیپ کے۔ سوائے گنہگاروں کے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝٣٧ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨ ع ٥
اُسے کوئی نہیں کھائے گا۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٩ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝٤٠ وَّمَا هُوَ
اور اُن چیزوں کی جو تم دیکھ نہیں رہے۔ بے شک یہ عزت والے فرشتہ کا قول ہے۔ اور یہ کسی

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝٤١ وَلَا بِقَوْلِ
شاعر کا کلام نہیں ہے۔ بہت کم تم لوگ ایمان لاتے ہو۔ اور کسی کاہن کا کلام بھی

كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٢ تَنْزِيْلٌ
نہیں ہے۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (بلکہ یہ قرآن

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٣ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
تو) رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ نبی بھی ہمارے اوپر کوئی بات

الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾
بنا لیتے۔ تو ہم اس کو بھی قوت سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی اسے

عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾
بچا نہ سکتا۔ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ
اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک یہ قرآن

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾
کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور یہ قرآن حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۵
پھر آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ایاتُها ۴۴ (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّیَّةٌ (۷۹) رکوعاتُها ۲

اس میں ۴۴ آیتیں ہیں سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ
ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو کافروں کے لیے واقع ہونے والا ہے، جسے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ
کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
روح سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾
پچاس ہزار برس ہے۔ پھر آپ اچھی طرح صبر کیجیے۔

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ
بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ جس دن

تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۸ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹
آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ يَوَدُّ
اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں۔ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ۱۱
چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۱۳
اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے اس کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۱۴ كَلَّا ۭ
اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے، پھر وہ اپنے کو بچالے۔ ہرگز نہیں۔

اِنَّهَا لَظٰى ۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۱۶ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
یقیناً یہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جو چمڑی بھی کھینچ لے گی۔ وہ آگ پکارے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری

وَتَوَلّٰى ۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
اور اعراض کیا۔ اور جس نے مال جمع کیا، پھر اس نے حفاظت سے رکھا۔ یقیناً انسان کم ہمت پیدا

هَلُوْعًا ۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ
کیا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے، تو فریادی بن جاتا ہے۔ اور جب اسے نعمت پہنچتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۲۱ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۲۲ الَّذِيْنَ هُمْ
تو روکنے والا بن جاتا ہے۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔ جو اپنی نماز پر

عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ۲۳ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
مداومت کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مقرر کیا

مَّعْلُوْمٌ ۲۴ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۲۵ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
ہوا حق ہے۔ مانگنے والے کے لیے اور فقیر کے لیے۔ اور جو حساب کے

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۲۶ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
دن کو سچا بتلاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۲۸
ڈرتے ہیں۔ یقیناً اُن کے رب کا عذاب بے خوف رہنے کی چیز نہیں ہے۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ۙ اِلَّا

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر

عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

اپنی بیویوں سے یا اپنی باندیوں سے، اس لیے کہ اُن پر اس میں کوئی

مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ملامت نہیں۔ لیکن جو اس کے علاوہ کو طلب کرے گا، تو یہی لوگ حد سے آگے بڑھنے

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ۚ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ

والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو

رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ۙ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ

نباہتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اُولٰٓئِكَ

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اُن کو

ع ۲۵ ۷ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ؕع فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جنتوں میں اعزاز دیا جائے گا۔ پھر کافروں کو کیا ہو گیا

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ۙ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت در جماعت۔

عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ

کیا اُن میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے جنتِ نعیم میں داخل کیا

نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ۙ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو یہ جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ۙ

پھر میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ یقیناً ہم اس پر قادر ہیں

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

کہ اُن سے بہتر کو بدلہ میں لے آئیں۔ اور یہ ہم سے بھاگ کر آگے نہیں جا سکتے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملیں اُن کے اس دن سے

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل رہے ہوں گے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

تیزی سے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف تیز دوڑ رہے ہیں۔ اُن کی نظریں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ

جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس سے

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ ۸

انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّیَّةٌ (۷۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیے

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ

اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

قوم! بے شک میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرْكُمْ

اور میرا کہنا مانو۔ تو اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقتِ مقررہ

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم

تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے، تو پھر مؤخر نہیں کی جاتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ

کاش کہ تم جانتے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! یقیناً میں نے میری قوم

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾

کو رات اور دن بلایا۔ تو وہ میرے بلانے پر اور زیادہ ہی بھاگتے رہے۔

وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تا کہ آپ اُن کی مغفرت کریں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا

اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور انہوں نے ضد کی اور بہت

اسْتِکْبَارًا ۝۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸ ثُمَّ اِنِّیْٓ

زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے اُن کو کھلم کھلا دعوت دی۔ پھر میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹ فَقُلْتُ

اُن کو علانیہ دعوت دی، پھر میں نے اُن کو چپکے چپکے دعوت دی۔ پھر میں نے کہا کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ۭ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان کو تم پر

عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱ وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ

برستا ہوا چھوڑے گا۔ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ

وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲ مَا لَکُمْ

اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝۱۳ وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا ۝۱۴

تم اللہ کے لیے عظمت کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تمہیں طور در طور پیدا کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے؟

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝۱۶

اور اُن میں چاند کو نورانی بنایا اور سورج کو روشن بنایا۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ

اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں دوبارہ

فِیْهَا وَیُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمُ

لوٹائے گا، پھر وہ تمہیں قبروں سے نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹ لِّتَسْلُکُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰ ع ۱ ۹

بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ
نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور وہ اُن کے پیچھے چلے جن
لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا
کے مال اور جن کی اولاد اُن کو زیادہ نہیں کرتی مگر خسارہ میں۔ اور انہوں نے
مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ
بڑا زبردست مکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ تم ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو
وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوْثَ وَ یَعُوْقَ
اور تم ہرگز مت چھوڑو ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق
وَ نَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ
اور نسر کو۔ اور تحقیق کہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (یا رب!) ظالموں
الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
کی گمراہی اور بڑھایئے۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے،
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر اپنے لیے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار بھی
اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ
نہیں پایا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! تو زمین پر کافروں کا
عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ
ایک گھر بھی بستا ہوا مت چھوڑ۔ اس لیے کہ
اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا
اگر تو اُن کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر فاجر
كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ
کافر ہی کو۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور میرے والدین کی اور اس شخص کی جو میرے
بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ
گھر میں مؤمن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کی اور مؤمن عورتوں کی۔ اور تو ظالموں کو مت بڑھا
الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۠﴿۲۸﴾ النصف ع ۲
مگر ہلاکت میں۔

رکوعاتھا ٢ (٤٠) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٧٢) اٰیاتھا ٢٨

اس میں ٢٨ آیتیں ہیں سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

آپ فرما دیجیے کہ میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ چند جنات نے قرآن سن لیا، تو وہ کہنے لگے کہ

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۟ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۟ۙ وَّاَنَّهٗ

تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۟ۙ

ہمارے رب کی اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد بنائی۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۟ۙ

اور ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی کہتے رہے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں

كَذِبًا ۟ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ پناہ طلب کرتے تھے

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۟ۙ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

مرد جنات کی، تو انہوں نے ان جنات کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۟ۙ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو (زندہ کرکے) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان

السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۟ۙ

کو ٹٹولا، تو ہم نے اس کو بھرا ہوا پایا مضبوط چوکیداروں سے اور انگاروں سے۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم وہاں پر سننے کی جگہوں پر بیٹھتے تھے۔ پھر اب جو کوئی

يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ وَّ اَنَّا
کان لگاتا ہے، تو اپنے لیے ایک تاکنے والا انگارہ پاتا ہے۔ اور ہم نہیں

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
جانتے کہ کیا برائی منظور ہے زمین والوں کے ساتھ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اچھے ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے

ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ
علاوہ ہیں۔ ہم الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲ وَّاَنَّا
ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے اور بھاگ کر بھی ہرگز اس کو عاجز نہیں کرسکیں گے۔ اور جب

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ
ہم نے اس ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا،

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
پھر اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا، نہ ظلم کا۔ اور ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗئِكَ تَحَرَّوْا
اور کچھ گنہگار ہیں۔ لیکن جو اسلام لائے گا، تو انہوں نے ہدایت کا

رَشَدًا ۝۱۴ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵
قصد کیا۔ اور البتہ جو ظالم ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً
اور یہ کہ اگر وہ اس طریقہ پر ہمیشہ چلتے رہتے تو ہم انہیں پینے کو وافر پانی

غَدَقًا ۝۱۶ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
دیتے۔ تاکہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی نصیحت سے اعراض کرے گا

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ
تو وہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کر دے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں تو اللہ ہی کی ہیں،

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۸ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ
تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے

ع ۱۹ ۱۱

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اسی کو پکارتا ہے، تو قریب ہے کہ وہ اُن کے خلاف جمع ہو جائیں ۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ
اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ
تمہارے لیے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اس کو چھوڑ کر میں کوئی پناہ لینے کی جگہ ہرگز نہیں

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ
پاؤں گا۔ مگر اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغامات کو لے کر آنا (یہ عذاب سے جائے پناہ ہے)۔ اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے،

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ
تو اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
نہیں جانتا کہ کیا قریب ہے وہ جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی

رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
مدت مقرر کرے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے، پھر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
کرتا۔ مگر جس رسول کو وہ پسند کر لے، تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾
اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار کو چلاتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ
تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ اُن چیزوں کا احاطہ

بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۠ ﴿۲۸﴾ ع
کیے ہوئے ہے جو اُن کے آگے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اس نے گن رکھی ہے۔

اٰیاتُھا ۲۰ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ (۳) رکوعاتُھا ۲

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ المزمل مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُۙ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًاۙ ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ
اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں قیام کیجیے مگر کسی رات۔ (قیام کریں)

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًاۙ ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ
آدھی رات یا اس میں سے تھوڑی کم کر لیجیے۔ یا اس پر تھوڑی زیادہ کر لیجیے اور قرآن

الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًاؕ ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾
پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ عنقریب ہم آپ پر بھاری قول ڈالیں گے۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًاؕ ﴿۶﴾
یقیناً رات کی عبادت وہ (دل وزبان میں) زیادہ موافقت والی ہے اور زیادہ سیدھی بات کہلانے والی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًاؕ ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
یقیناً آپ کے لیے دن میں لمبا مشغلہ ہے۔ اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی

وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًاؕ ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
کی طرف منقطع ہو جائیے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو کارساز بنائیے۔ اور آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو

مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ
وہ کہتے ہیں اور اُن کو اچھی طرح چھوڑ دیجیے۔ اور آپ مجھے اور

وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ
خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے اور اُن کو تھوڑی مہلت دیجیے۔ یقیناً ہمارے پاس

اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًاۙ ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا
بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ اور کھانا ہے حلق میں اٹکنے والا اور دردناک

اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ
اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا تودہ بن جائیں گے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف پیغمبر

رَسُوْلًا ۵ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول

رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
بھیجا۔ پھر فرعون نے اُس رسول کی مخالفت کی، پھر ہم نے مضبوط گرفت میں اسے

وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
پکڑ لیا۔ اگر تم نے کفر کیا، تو پھر تم کیسے بچ سکوگے اس دن

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ ۖ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ
جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ آسمان اس دن پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ
اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ پھر جو

ع ١٩ ١٤ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ
چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔ یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ
قیام کرتے ہیں رات میں دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور ثلث رات

وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
اور اُن لوگوں میں سے ایک جماعت بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ دن اور رات کی مقدار متعین

وَ النَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم ہرگز اس کو نباہ نہیں سکوگے تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
تو تم پڑھو قرآن میں سے جو آسان ہو۔ اس نے جان لیا کہ عنقریب

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
اللہ کا فضل طلب کرنے کے لیے۔ اور دوسرے قتال کریں گے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖۗ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا
اللہ کے راستہ میں۔ تو تم قرآن میں سے پڑھو جو آسان ہو اور تم نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ
قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجوگے، تو اس کو اللہ کے پاس

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
پاؤگے، وہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے۔ اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱۴
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

ایاتھا ۵۶ ‏ (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) ‏ رکوعاتھا ۲

اس میں ۵۶ آیتیں ہیں ‏ سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی ‏ اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾
اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہو جائیے، پھر ڈرائیے۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ
اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور گندگی سے الگ رہیے۔ اور آپ احسان اس لیے نہ کیجیے کہ آپ

تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾
زیادہ کا مطالبہ کریں۔ اور اپنے رب کی وجہ سے صبر کیجیے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
تو یہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں پر کچھ آسان

يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ
نہیں ہوگا۔ مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا، تنہا چھوڑ دیجیے۔ اور میں نے

لَّهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًاۙ ﴿۱۲﴾ وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًاۙ ﴿۱۳﴾ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ
اس کو عطا کیا بہت سارا مال۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے بنائے۔ اور میں نے اس کو ہر چیز میں

تَمْهِیْدًاۙ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَۗ ﴿۱۵﴾ كَلَّاؕ اِنَّهٗ
وسعت دی۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں مزید دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ

كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًاؕ ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًاؕ ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ
ہماری آیتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والا تھا۔ عنقریب میں اسے کٹھن چڑھائی پر چڑھنے پر مجبور کروں گا۔ اس نے

فَكَّرَ وَ قَدَّرَۙ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَۙ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ
سوچا اور ایک اندازہ لگایا۔ تو وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے

قَدَّرَۙ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَۙ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَۙ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ
اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ

وَ اسْتَكْبَرَۙ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُۙ ﴿۲۴﴾
پھیری اور پھر اس نے تکبر کیا۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر جادو جو منقول چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِؕ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾
یہ تو ایک انسان ہی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُؕ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَ لَا تَذَرُۚ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ
اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ آگ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ کوئی چیز چھوڑے گی۔ وہ تو شکلِ انسانی کو

لِّلْبَشَرِۚۖ ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَؕ ﴿۳۰﴾ وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ
بگاڑ کر رکھ دے گی۔ اس دوزخ پر انیس فرشتے ہیں۔ اور ہم نے دوزخ والوں کو نہیں

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً۪ وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
بنایا مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی تعداد کو کافروں

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا١ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
کے لیے صرف فتنہ بنایا تاکہ وہ لوگ یقین کریں جن کو کتاب

الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّ لَا یَرْتَابَ
دی گئی اور ایمان والے ایمان میں اور بڑھیں اور شک نہ کریں

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ١ۙ وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ
وہ جن کو کتاب دی گئی اور شک نہ کریں ایمان والے اور تاکہ وہ لوگ کہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں کہ اللہ نے اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے کس چیز کا ارادہ کیا ہے؟

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
اسی طرح اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تیرے رب کے لشکر صرف

اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۳۱ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ۳۲ ع ۱۵ ۳۱
وہی جانتا ہے۔ اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہرگز نہیں! چاند کی قسم۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۳۳ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۳۴ اِنَّهَا لَاِحْدَى
اور رات کی قسم، جب وہ چلی جائے۔ صبح کی قسم، جب وہ روشن ہو جائے۔ یقیناً یہ بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبَرِ ۳۵ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۳۶ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ
ایک ہے۔ یہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ اس کو جو تم میں سے یہ چاہے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۳۷ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۳۸
کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۳۹ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۴۰ معانقة ۱۲ عند المتاخرین ۱۲
سوائے یمین والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۴۱ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۴۲ قَالُوْا
مجرموں کے متعلق۔ (مجرموں سے پوچھیں گے) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا؟ تو وہ کہیں گے کہ

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۴۳ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۴۴
ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۴۵ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم باطل کلام میں لگنے والوں کے ساتھ لگے رہتے تھے۔ اور ہم حساب

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۴۶ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۴۷
کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین (یعنی موت) آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۴۸ فَمَا لَهُمْ عَنِ
پھر تو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔ پھر اُن کو کیا ہوا کہ نصیحت

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾
سے اعراض کر رہے ہیں۔ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
جو شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ
چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ

لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ
وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں! یقیناً قرآن تو نصیحت ہے۔ پھر جو

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کرسکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

ع ٢ ١٥ ١٦ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
وہ تقویٰ کا اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے۔

ایاتہا ٤٠ (٧٥) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١) رکوعاتہا ٢

اس میں ٤٠ آیتیں ہیں سورۃ القیامۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾
نفس کی۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے؟

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ
کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پورے بھی درست کر دیں۔ بلکہ انسان

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾
یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی وہ بدکاری کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
پھر جب نگاہیں پھٹی رہ جائیں۔ اور چاند بے نور ہو جائے۔ اور چاند اور سورج اکٹھے

وَالْقَمَرُۙ۝۹ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّۚ۝۱۰
کیے جائیں۔ انسان اس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں؟

كَلَّا لَا وَزَرَؕ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّؕ۝۱۲
ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنا ہے۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَؕ۝۱۳
انسان کو خبر دی جائے گی اس دن اُن اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌۙ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗؕ۝۱۵
بلکہ انسان اپنے خلاف خود حجت ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بہانے پیش کرے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖؕ۝۱۶ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
آپ اپنی زبان قرآن کے ساتھ نہ ہلائیں تاکہ اس میں آپ جلدی کریں۔ ہمارے ذمہ اس قرآن کا جمع کرنا

وَقُرْاٰنَهٗۚۖ۝۱۷ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗۚ۝۱۸ ثُمَّ
اور اس کا پڑھوانا بھی ہے۔ پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں، پھر بعد میں آپ پڑھئے۔ پھر

اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗؕ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَۙ۝۲۰ وَتَذَرُوْنَ
یقیناً ہمارے ذمہ اس کو بیان کرنا بھی ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو

الْاٰخِرَةَؕ۝۲۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌۙ۝۲۲ اِلٰى رَبِّهَا
چھوڑ دیتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے

نَاظِرَةٌۚ۝۲۳ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌۙ۝۲۴ تَظُنُّ
ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ اُن

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌؕ۝۲۵ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَۙ۝۲۶
کے ساتھ کمر توڑنے والے کا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح حلق تک پہنچ جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍۙ۝۲۷ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُۙ۝۲۸ وَالْتَفَّتِ
اور پوچھا جائے کہ ہے کوئی رقیہ کرنے والا۔ اور وہ گمان کرتا ہے کہ یہ تو جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِۙ۝۲۹ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُؕ۝۳۰ ع
پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے۔ تیرے رب ہی کی جانب اس دن چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰىۙ۝۳۱ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىۙ۝۳۲
پھر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰىؕ ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰىۙ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى

پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ پھر تیرے

لَكَ فَاَوْلٰىؕ ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًىؕ ﴿٣٦﴾

لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰىۙ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

بنایا، پھر درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا ایک مرد

وَالْاُنْثٰىؕ ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع ٢ ١٨

اور ایک عورت کو۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟

اٰیَاتُهَا ٣١	(٧٦) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (٩٨)	رُكُوْعَاتُهَا ٢
اس میں ٣١ آیتیں ہیں	سورۃ الدہر مدینہ میں نازل ہوئی	اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ وہ قابلِ ذکر

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

چیز نہیں تھا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا

اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

کیا، کہ ہم اس کو آزمائیں، پھر ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اس کو راستہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

بتلایا، یا شکر کرنے والا ہوا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًاۚ ﴿٥﴾ عَيْنًا

پیئیں گے ایسے جام سے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ سے

یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ۝۶ یُوْفُوْنَ
جس سے اللہ کے مخصوص بندے پئیں گے (اور وہ جہاں چاہیں گے) بہالے جائیں گے۔ جو نذر پوری

بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ۝۷
کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا
اور جو کھانا دیتے ہیں اس کی محبت کے باوجود مسکین اور یتیم

وَّ اَسِیْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ
اور قیدی کو۔ کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا
چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں۔ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس دن سے

عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ
جو اداسی والا اور سخت دن ہوگا۔ تو اللہ اُن کو اس دن کی مصیبت سے بچا لیں گے

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝۱۱ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
اور اُن کو اللہ تازگی اور خوشی عطا کریں گے۔ اور اُن کے صبر کے بدلہ اُن کو

جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ۝۱۲ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ
جنت اور ریشم عنایت فرمائیں گے۔ اس میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے تختوں پر۔

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ۝۱۳ وَ دَانِیَةً
اس میں نہ وہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔ اور پھل دار شاخوں کے

عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ۝۱۴
سائے اُن کے قریب ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے تابع ہوں گے۔

وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ
اور اُن پر چاندی کے برتن گھمائے جائیں گے اور پیالے

كَانَتْ قَوَارِیْرَا۠ ۝۱۵ قَوَارِیْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
جو شیشہ کے ہوں گے۔ چاندی کے شیشہ سے ہوں گے، جن کو بھرنے والے نے ایک معین مقدار

تَقْدِیْرًا ۝۱۶ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
سے بھرا ہوگا۔ اور اُن کو اس میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش

ع قرئ حفص بغير الالف في الوصل فيهما ووقف على الاول بالالف وعلى الثاني بغير الالف ١٢

زَنۡجَبِیۡلًا ﴿۱۷﴾ عَیۡنًا فِیۡہَا تُسَمّٰی سَلۡسَبِیۡلًا ﴿۱۸﴾
ہوگی۔ جنت کے ایک چشمہ سے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡہِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَیۡتَہُمۡ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے۔ جب آپ اُن کو دیکھوگے تو آپ

حَسِبۡتَہُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ
انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کروگے۔ اور جب آپ اس جگہ کو دیکھوگے تو

نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا کَبِیۡرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِیَہُمۡ ثِیَابُ سُنۡدُسٍ
نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھوگے۔ اُن پر باریک اور موٹے سبز

خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّۃٍ ۚ وَ سَقٰہُمۡ
ریشم کا لباس ہوگا۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کو

رَبُّہُمۡ شَرَابًا طَہُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ ہٰذَا کَانَ لَکُمۡ جَزَآءً
اُن کا رب پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا ثواب ہے

وَّ کَانَ سَعۡیُکُمۡ مَّشۡکُوۡرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ ع ۲۲ ۱۹
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا

الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۳﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَ لَا تُطِعۡ
نازل کیا ہے۔ اس لیے آپ اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کیجیے اور اُن میں سے

مِنۡہُمۡ اٰثِمًا اَوۡ کَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾ وَ اذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ بُکۡرَۃً
کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا کہنا نہ مانئے۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے صبح

وَّ اَصِیۡلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَاسۡجُدۡ لَہٗ وَ سَبِّحۡہُ
اور شام۔ اور رات کے کسی وقت میں اس کے سامنے سجدہ کیجیے اور لمبی رات

لَیۡلًا طَوِیۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ
میں اس کی تسبیح کیجیے۔ یقیناً یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں

وَ یَذَرُوۡنَ وَرَآءَہُمۡ یَوۡمًا ثَقِیۡلًا ﴿۲۷﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰہُمۡ
اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمیں نے اُن کو پیدا کیا

وَ شَدَدۡنَاۤ اَسۡرَہُمۡ ۚ وَ اِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَہُمۡ
اور اُن کے بندھن کو مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں اُن کے جیسے بدلہ میں

تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

لے آئیں۔ یقیناً یہ نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ اور تم نہیں چاہو گے

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِیْنَ

وہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲

کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۵۰ (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّیَّةٌ (۳۳) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۰ آیتیں ہیں سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں۔

فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں۔ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

تمہیں جس سے ڈرایا جارہا ہے، وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیے جائیں گے۔

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

اور جب پیغمبر اکٹھے کیے جائیں گے۔ کس دن کے لیے اسے مؤخر کیا گیا؟

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

فیصلہ کے دن کے لیے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اُن کے پیچھے چلتا کریں گے پیچھے آنے والوں کو۔ اسی طرح ہم مجرموں

بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾

کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ

کیا ہم نے تمھیں پیدا نہیں کیا ایک ذلیل پانی سے؟ پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں

مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

رکھا۔ ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر ہم نے مقدار متعین کی۔ پھر ہم کتنی اچھی

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾

مقدار متعین کرنے والے ہیں۔ اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں اور مردوں کو ۔

وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے تمھیں میٹھا پانی پینے

فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْۤا

کو دیا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (کہا جائے گا)

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْۤا

کہ تم چلو اس عذاب کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو

اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ

تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ جو نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ آگ کی تپش

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

کے کچھ کام آ سکتا ہے۔ یقیناً وہ تو انگارے پھینکتی ہے محل جیسے۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ﴿۳۳﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾

گویا کہ وہ پیلے پیلے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔ اور اُن کو اجازت بھی نہیں دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔

جَمَعۡنٰكُمۡ وَالۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَیۡدٌ

ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے

فَكِیۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱ ۲۰ ۲۱

تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ ظِلٰلٍ وَّعُیُوۡنٍ ۙ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ

یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں، اور میووں میں ہوں گے،

مِمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ؕ﴿۴۲﴾ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓــًٔا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ

جس قسم کے وہ چاہیں گے۔ مبارک ہو، تم کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا وَ تَمَتَّعُوۡا

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ تم کھاؤ اور تھوڑا مزا

قَلِیۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ

لے لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا

ہلاکت ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم رکوع کرو

لَا یَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾

تو یہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَهٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۲۲

پھر اس کے بعد کونسی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔

اٰیاتُھا ۴۰ (۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰) رکوعاتُھا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں سورۃ النبأ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ

کس چیز کے متعلق یہ سوال کر رہے ہیں؟ ایک بڑی خبر کے متعلق؟ جس میں وہ

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کررہے ہیں؟ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾

ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟ اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا

اور ہم نے تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا۔ اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔ اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۪﴿۱۱﴾ وَّبَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ اور ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾

چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ اور ہم نے بادلوں سے زور سے بہنے والا پانی اتارا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ

تاکہ ہم اس کے ذریعہ نکالیں اناج اور سبزہ۔ اور گھنے باغات۔ بے شک فیصلہ کا دن

كَانَ مِیْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾

مقررہ وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم فوج در فوج آؤ گے۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّسُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

اور آسمان کھولے جائیں گے، پھر وہ دروازے ہی دروازے ہوجائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پھر وہ

سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۪ۙ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾

سراب کی طرح ہو جائیں گے۔ یقیناً جہنم گھات میں ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾

جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ جس میں وہ ٹھنڈی چیز، پینے کی چیز چکھ بھی نہیں پائیں گے۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔ جو برابر کی سزا کے طور پر ہوگا۔ اس لیے کہ وہ حساب کی امید نہیں

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ اور ہر چیز کو ہم نے لکھ کر (کتاب میں) محفوظ کر

كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ ع

رکھا ہے۔ پھر تم چکھو، پھر ہم تمہارے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے مگر عذاب ہی کو۔ یقیناً متقیوں کے لیے

مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا

کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔ اور لبالب بھرے

دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام ہیں۔ اس میں وہ نہ کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔ تیرے رب کی طرف سے بدلہ کے طور پر، ہدیہ کے طور

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

پر بھی، حساب کے طور پر بھی۔ جو آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان ہیں، رحمٰن تعالیٰ ہے، وہ اس

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

سے بات کرنے کی طاقت بھی نہیں رکھ سکیں گے۔ جس دن روح اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، بول نہیں سکیں گے

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

مگر وہی جن کو رحمٰن تعالیٰ اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ یہ دن حق ہے۔ پھر جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ

چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے۔ یقیناً ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا۔ جس دن انسان

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع

دیکھے گا وہ اعمال جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور کافر کہے گا کہ اے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔

اٰيَاتُهَا ٤٦ (٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ۴۶ آیتیں ہیں سورۃ النازعات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

اُن فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور اُن فرشتوں کی قسم جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور ان فرشتوں کی

سَبۡحًا ۝۳ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۝۴ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۝۵ یَوۡمَ وقف لازم

قسم جو تیر کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو دوڑ کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں۔

تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۝۶ تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ۝۷ قُلُوۡبٌ

جس دن زلزلہ والی زلزلہ لے آئے گی۔ جس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ دل

یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۝۸ اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۝۹ یَقُوۡلُوۡنَ وقف لازم

اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں

ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ ؕ۝۱۰ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ؕ۝۱۱

کہ کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ کیا جب کہ ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟

قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ۝۱۲ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجۡرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۝۱۳ وقف لازم

انہوں نے کہا کہ تب تو یہ لوٹنا خسارہ والا ہے۔ وہ قیامت تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔

فَاِذَا ہُمۡ بِالسَّاہِرَۃِ ؕ۝۱۴ ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۝۱۵ وقف لازم

کہ ایک دم وہ سب میدان میں حاضر ہو جائیں گے۔ کیا تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ پہنچا؟

اِذۡ نَادٰىہُ رَبُّہٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ۝۱۶ اِذۡہَبۡ

جب کہ اُن کے رب نے اُن کو مقدس وادیٔ طویٰ میں آواز دی۔ کہ جاؤ فرعون کے پاس،

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۝۱۷ فَقُلۡ ہَلۡ لَّکَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ۝۱۸

اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ اور کہو کہ کیا تجھے رغبت ہے کہ تو پاک صاف بن جائے؟

وَ اَہۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰی ۚ۝۱۹ فَاَرٰىہُ الۡاٰیَۃَ الۡکُبۡرٰی ۝۲۰

اور میں تجھے راستہ دکھاؤں تیرے رب کی طرف کہ تجھے ڈر پیدا ہو۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرعون کو بڑا معجزہ دکھایا۔

فَکَذَّبَ وَ عَصٰی ۝۲۱ ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ۝۲۲ فَحَشَرَ فَنَادٰی ۝۲۳

پھر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ پھر اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا، پھر پکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ۝۲۴ فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ الۡاٰخِرَۃِ

اور کہا کہ میں ہی تمہارا ربِ اعلیٰ ہوں۔ پھر اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت کے عذاب میں

وَ الۡاُوۡلٰی ؕ۝۲۵ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۝۲۶ ع ۲

پکڑ لیا۔ یقیناً اس میں البتہ عبرت ہے اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىہَا ۝۲۷ رَفَعَ سَمۡکَہَا

کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا، جو اللہ نے بنایا؟ جس کی چھت کو اس نے بلند کیا،

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پھر اس کو ٹھیک بنایا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی دھوپ کو نکالا۔ اور اس کے بعد

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ

زمین بچھائی۔ اس میں سے اس کا پانی اور اس کی چراگاہ (یعنی چارہ) کو نکالا۔ اور پہاڑوں

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

کو گاڑ دیا۔ تمہارے فائدہ کے لیے اور چوپاؤں کے لیے۔ پھر جب سب سے بڑی مصیبت

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آجائے گی۔ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔ اور جہنم کھول دی جائے گی

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

اس شخص کے لیے جو دیکھے۔ پھر جس نے سرکشی کی، اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی،

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

تو جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ اور جو ڈرا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے اور اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

اپنے نفس کو خواہشات سے روکا، تو یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ وہ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ کب اسے واقع ہونا ہے؟ اس کے بتانے میں آپ کا کیا تعلق؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

آپ کے رب ہی کی طرف اس کے علم کا منتہیٰ ہے۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو اس سے ڈرے۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

جس دن وہ قیامت کو دیکھیں گے گویا کہ وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا ایک صبح ٹھہرے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۴۲ (۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۴۲ آیتیں ہیں سورۃ عبس مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

منہ بگاڑا اور اعراض کیا۔ اس وجہ سے کہ آپ کے پاس ایک اندھا آیا۔ آپ کو کیا معلوم شاید وہ

يَزَّكّٰىٓ ۝۳ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝۴ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝۵
سنور جائے۔ یا نصیحت لے، پھر اسے نصیحت فائدہ دے۔ ہاں جو بے پرواہی برتتا ہے،

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝۶ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ
تو آپ اس کے پیچھے پڑتے ہو؟ حالانکہ آپ پر کچھ نہیں اس میں کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ اور ہاں جو آپ

يَسْعٰى ۝۸ وَهُوَ يَخْشٰى ۝۹ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝۱۰ كَلَّآ اِنَّهَا
کے پاس آتا ہے دوڑ کر اور وہ ڈرتا بھی ہے، تو آپ اس سے تغافل برتتے ہو؟ ہرگز نہیں! یہ تو

وقف لازم

تَذْكِرَةٌ ۝۱۱ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝۱۲ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝۱۳ مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔ یہ باعزت صحیفوں میں ہے۔ جو بلند ہیں،

مُّطَهَّرَةٍ ۝۱۴ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝۱۵ كِرَامٍ ۢ بَرَرَةٍ ۝۱۶ قُتِلَ الْاِنْسَانُ
صاف ستھرے ہیں۔ ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے، جو باعزت فرمانبردار ہیں۔ انسان مارا جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ۝۱۷ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ
کہ کتنا وہ ناشکرا ہے۔ کس چیز سے اللہ نے اس کو پیدا کیا؟ نطفہ سے اس کو پیدا کیا۔

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝۱۹ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝۲۰ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝۲۱
پھر معین مقدار کے ساتھ اس کو بنایا۔ پھر راستہ اس کے لیے آسان کیا۔ پھر اس کو موت دی، پھر اس کو قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝۲۲ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝۲۳ فَلْيَنْظُرِ
پھر جب وہ اللہ چاہے گا تو اسے قبر سے اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں! اب تک اس نے نہیں کیا وہ جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا۔ پھر

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝۲۴ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝۲۵ ثُمَّ شَقَقْنَا
انسان کو چاہیئے کہ وہ نظر اٹھائے اپنے کھانے کی طرف۔ کہ ہم نے پانی اوپر سے ڈالا۔ پھر ہم نے

الْاَرْضَ شَقًّا ۝۲۶ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝۲۷ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝۲۸
زمین کو پھاڑا۔ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝۲۹ وَّحَدَآىِٕقَ غُلْبًا ۝۳۰ وَّ فَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝۳۱
اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغات۔ اور میوہ اور چارہ۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝۳۳
تمہارے اپنے اور تمہارے چوپاؤں کے لیے فائدہ کے خاطر۔ پھر جب شور والی قیامت آ جائے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝۳۴ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝۳۵ وَصَاحِبَتِهٖ
اس دن ہر شخص بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے اس دن ایک فکر ہوگا جو اس کو ہر چیز سے بے پرواہ کر دے گا۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔ ہنسی خوشی۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور کچھ چہرے اس دن (ایسے ہوں گے کہ) اُن پر غبار ہوگا۔ اُن پر سیاہی (یعنی ذلت) چھائی ہوئی ہوگی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع ۵

یہی بدکار کافر ہوں گے۔

آیاتُہا ۲۹ (۸۱) سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّۃٌ (۷) رکوعُہا ۱

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التکویر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے۔ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

چلائے جائیں۔ اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنی کھلی چھوڑ دی جائے۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

اور جب سمندر آگ بنا دیے جائیں۔ اور جب تمام انسانوں کی ایک ایک قسم کو جمع کیا جائے۔

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ

اور جب زندہ درگور کی ہوئی بچی سے پوچھا جائے، کہ کس گناہ میں اسے قتل کیا گیا؟ اور جب نامۂ اعمال

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

کھولے جائیں۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنت قریب لائی جائے۔ تو ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

پھر میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے ہٹنے والے، سیدھے چلنے والے، چھپنے والے ہیں۔ رات کی قسم جب وہ تاریک ہو جائے۔

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۱۹﴾ ذِیۡ

صبح کی قسم جب وہ سانس لے (آ جائے)۔ یقیناً یہ قرآن ایسے بھیجے ہوئے معزز فرشتہ کا کلام ہے، جو قوت

قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾

والا، عرش والے کے پاس رہنے والا، مرتبہ والا ہے۔ اللہ کا فرمانبردار، پھر امانتدار بھی ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ۚ﴿۲۳﴾

اور تمہارے ساتھی (نبی) مجنون نہیں ہیں۔ بے شک انہوں نے اس فرشتہ کو دیکھا ہے صاف آسمان کے کنارہ میں۔

وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۚ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ

اور وہ غیب کی چیزوں (کے بتلانے) میں بخیل نہیں ہے۔ اور قرآن شیطان مردود کا کلام

رَّجِيۡمٍ ۙ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۲۷﴾

نہیں ہے۔ پھر تم کہاں جا رہے ہو؟ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ

اس شخص کے لیے جو تم میں سے چاہے کہ وہ سیدھے راستہ پر رہے۔ اور اللہ رب العالمین

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع ۲۹/۱

کی مشیت پر تمہارا ارادہ موقوف ہے۔

اٰیَاتُھَا ۱۹ | (۸۲) سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) | رُکُوۡعُھَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں | سورۃ الانفطار مکہ میں نازل ہوئی | اور ۱ رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب تارے جھڑ جائیں۔ اور جب سمندر بہا دیے

فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

جائیں۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں۔ تو ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا

وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ﴿۶﴾

اور پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے تیرے رب کریم سے؟

الَّذِیۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ

جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے درست بنایا، پھر تجھے برابر کیا۔ جونسی صورت میں اس نے چاہا

رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم حساب کو جھٹلاتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگراں فرشتے

لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢

متعین ہیں۔ کراماً کاتبین۔ جانتے ہیں وہ جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤

بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بدکار بے شک دوزخ میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦

وہ اس میں داخل ہوں گے حساب کے دن۔ اور وہ اس سے غائب نہیں ہوں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨

اور تم کیا سمجھے کہ حساب کا دن کیا چیز ہے؟ پھر تم کیا سمجھے کہ حساب کا دن کیا چیز ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩ ع ۱۹

جس دن کوئی شخص کسی شخص کی نفع رسانی پر قادر نہیں ہوگا۔ اور تمام اموراس دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے۔

اٰیاتُھا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رکوعھا ۱

اس میں ۳۶ آیتیں ہیں سورۃ المطففین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ہلاکت ہے کم دینے والوں کے لیے۔ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣

تو پورا لیتے ہیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر دیں یا اُن کو وزن کر کے دیں تو کم کر کے دیتے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥

کیا انہیں یہ گمان نہیں کہ وہ قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟ ایک بڑے دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہرگز نہیں! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال سجین میں ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سجین کیا ہے؟ ایک لکھی

مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ
ہوئی کتاب ہے۔ ہلاکت ہے اس دن اُن جھٹلانے والوں کے لیے۔ جو حساب کے دن کو جھٹلاتے

الدِّيْنِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا تُتْلٰى
ہیں۔ اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے آگے بڑھنے والا گنہگار۔ جب اس پر ہماری آیتیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ
تلاوت کی جاویں تو کہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ اُن

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
کے دلوں پر اُن کے کرتوت نے زنگ چڑھا دیا ہے۔ ہرگز نہیں! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶
اس دن حجاب میں ہوں گے۔ پھر وہ دوزخ میں ضرور داخل ہوں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ عذاب ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹ كِتٰبٌ
نامۂ اعمال علیین میں ہے۔ اور تم کیا سمجھے ہو کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھی ہوئی

مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۱ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۲۲
کتاب ہے۔ جس کے پاس مقرب فرشتے موجود رہتے ہیں۔ یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝۲۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
تختوں پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں میں آپ نعمت کی تازگی معلوم کر

النَّعِيْمِ ۝۲۴ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝۲۵ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ
لو گے۔ انہیں پلائی جائے گی خالص شراب، جس پر مہر لگی ہوئی ہوگی۔ جس کی مہر مشک کی ہوگی۔

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝۲۶ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝۲۷
اور اسی میں تنافس کرنے والوں کو تنافس کرنا چاہیے۔ اور اس شراب کی آمیزش تسنیم سے ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا
ایک چشمہ سے جس چشمہ سے مقربین پئیں گے۔ بے شک مجرم لوگ ایمان

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝۲۹ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝۳۰
والوں پر ہنسا کرتے تھے۔ اور جب اُن پر وہ گذرتے تو آپس میں آنکھیں مارتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝٣١ۖ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس پلٹتے تھے، تو پلٹ کر بھی مزے لے کر اُن کی باتیں کرتے تھے۔ اور جب وہ اُن کو دیکھتے

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۝٣٢ۙ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝٣٣ۭ فَالْيَوْمَ

تھے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ گمراہ لوگ ہیں۔ حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ پھر آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝٣٤ۙ عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ

ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ۝٣٥ۭ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦ۧ ع ٣٦ ٨

دیکھ رہے ہیں۔ کہ کیا اب کفار کو اُن کے کیے کا بدلہ مل گیا؟

اٰيَاتُهَا ٢٥ (٨٤) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٣) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں سورۃ الانشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاۗءُ انْشَقَّتْ ۝١ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٢ۙ

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور آسمان کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝٣ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝٤ۙ وَاَذِنَتْ

اور جب زمین پھیلا دی جائے۔ اور وہ ڈال دے اُن چیزوں کو جو اس میں ہیں اور خالی ہو جائے۔ اور زمین بھی کان لگائے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٥ۭ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔ اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہنچنے کے لیے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝٦ۚ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧ۙ

تجھے خوب محنت کرنی ہے، پھر تو اس سے ملنے والا ہے۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨ۙ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

تو آگے اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش

مَسْرُوْرًا ۝٩ۭ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَاۗءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠ۙ فَسَوْفَ

واپس آئے گا۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢ۭ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

موت کو پکارے گا۔ اور آگ میں داخل ہوگا۔ اس لیے کہ وہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًاؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ﴿۱۴﴾ۛ بَلٰۤی ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
خوش رہتا تھا۔ اس کا گمان تھا کہ وہ ہرگز لوٹ کر آئے گا نہیں۔ کیوں نہیں! یقیناً اس کا رب اس

بِهٖ بَصِیْرًاؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِۙ﴿۱۶﴾ وَ الَّیْلِ
کو دیکھ رہا تھا۔ پھر میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔ اور رات کی قسم کھاتا ہوں اور اُن چیزوں کی

وَمَا وَسَقَۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍؕ﴿۱۹﴾
جس کو رات نے جمع کرلیا ہے۔ چاند کی قسم جب وہ پورا روشن ہوجائے۔ تم ضرور ایک حال سے دوسرے حال پر چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَۙ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ
پھر انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے

السجدة ۱۳
لَا یَسْجُدُوْنَؕ۩﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ﴿۲۲﴾ۖۗ وَ اللّٰهُ
تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر لوگ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ﴿۲۳﴾ۖۗ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ﴿۲۴﴾
خوب جانتا ہے اس کو جو وہ دل میں بھرے رکھتے ہیں۔ تو آپ اُن کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

ع ۹ ۲۵
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ۠﴿۲۵﴾
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔

اٰیَاتُهَا ۲۲ (۸۵) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّیَّةٌ (۲۷) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں سورۃ البروج مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِۙ﴿۱﴾ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِۙ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ
برجوں والے آسمان کی قسم! وعدہ والے دن کی قسم! حاضر ہونے والے

وَّ مَشْهُوْدٍؕ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ
کی قسم اور حاضری کے دن کی قسم! خندقوں والے مارے جائیں۔ ایندھن والی

الْوَقُوْدِۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌۙ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ
آگ والے۔ جب وہ اس کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ دیکھ رہے تھے جو کچھ وہ ایمان والوں

بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُهُوْدٌؕ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْمِنُوْا
کے ساتھ کر رہے تھے۔ اور وہ ایمان والوں سے صرف اسی بات کا انتقام لے رہے تھے کہ وہ ایمان

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِۙ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
لائے ہیں قابلِ تعریف زبردست اللہ پر۔ اس اللہ پر جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
اور عورتوں کو ایذاء دی، پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لیے جلنے کا

الْحَرِيْقِ ؕ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ۝۱۱
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۚ۝۱۳ وَهُوَ
یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ۝۱۵ فَعَّالٌ
بہت زیادہ بخشنے والا، بہت زیادہ محبت والا، عرش کا مالک بزرگ ہے۔ کرتا ہے وہی

لِّمَا يُرِيْدُ ؕ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ۝۱۸
جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کا قصہ پہنچا؟ فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ۝۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ کافر لوگ جھٹلانے میں لگے ہیں۔ اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے

مُّحِيْطٌ ۚ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ۝۲۱ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۚ۝۲۲ ع
ہوئے ہے۔ بلکہ یہ بزرگی والا قرآن، لوحِ محفوظ میں ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۷ (۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۱۷ آیتیں ہیں سورۃ الطارق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ۝۲ النَّجْمُ
آسمان کی قسم اور رات میں آنے والے کی قسم! اور تم کیا سمجھے رات میں آنے والا کیا ہے؟ چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ
تارہ ہے۔ کوئی شخص بھی نہیں ہے جس پر نگران (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔ تو انسان کو چاہئے کہ دیکھے

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ
کہ کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا اچھلنے والے پانی سے۔ جو نکلتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸
ریڑھ کی اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ یقیناً وہ اس کے دوبارہ لانے پر ضرور قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ
جس دن بھیدوں کا امتحان لیا جائے گا۔ پھر نہ انسان میں خود کوئی قوت ہوگی اور نہ (اس کا) کوئی مددگار۔ بارش

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ
والے آسمان کی قسم! اور پھٹنے والی زمین کی قسم! بے شک یہ قرآن قولِ

فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵
فیصل ہے۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ کافر بھی مکر کر رہے ہیں۔

ع ۱۷ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷
اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے۔

ایاتہا ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعہا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ الاعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِيْ
اپنے بلند ترین رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔ جس نے مخلوق پیدا کی، پھر اس نے درست بنایا۔ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً
مقدار سے بنایا، پھر راستہ دکھایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو کالا کوڑا کرکٹ

اَحْوٰى ۝۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ
بنا دیا۔ عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ بھولیں گے نہیں، مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ
جانتا ہے زور سے کہی ہوئی اور آہستہ کہی ہوئی بات کو۔ اور ہم آپ کے لیے آسانی والی ملت کو آسان کر دیں گے۔ اس

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۙ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾

لیے آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت فائدہ دے۔ عنقریب نصیحت حاصل کرے گا وہ شخص جو ڈرے گا۔

وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾

اور اس سے دور رہے گا وہ بدبخت، جو بڑی آگ میں داخل ہوگا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾

پھر وہ اس میں نہ مرے گا، نہ جیئے گا۔ یقیناً کامیاب ہے وہ شخص جس نے تزکیہ کیا۔

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ﴿۱۶﴾

اور اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز پڑھی۔ بلکہ تم دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں

الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع ١٩ / ١٢

میں ہے۔ ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے۔

اٰيَاتُهَا ٢٦ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ٢٦ آیتیں ہیں سورۃ الغاشیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾

کیا آپ کے پاس ڈھانپنے والی (قیامت) کا قصہ پہنچا؟ اس دن کچھ چہرے ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسْقٰى

کام کرنے والے، (کام کی وجہ سے) تھکے ہوئے ہوں گے۔ وہ گرم آگ میں داخل ہوں گے۔ کھولتے ہوئے

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ

چشمہ سے پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا۔ اُن کے لیے کوئی کھانا نہیں ہوگا مگر جھاڑ کانٹوں والا۔ جو نہ موٹا کرے

وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾

اور نہ بھوک کے کچھ کام آئے۔ اور کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنے عمل سے خوش ہوں گے۔ اونچی جنت میں ہوں گے۔ جس میں نہ وہ لغو بات

لَاغِيَةً ۝١١ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣
سنیں گے۔ جس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ وَّزَرَابِيُّ
اور ترتیب سے رکھے ہوئے پیالے ہوں گے۔ اور صف بصف رکھے ہوئے تکیے ہوں گے۔ اور پھیلائے ہوئے

مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧
فرش ہوں گے۔ کیا پھر وہ دیکھتے نہیں ہیں اونٹوں کی طرف کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے؟

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
اور آسمان کی طرف کہ کیسے اسے اونچا کیا گیا؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے

نُصِبَتْ ۝١٩ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ
انہیں گاڑا گیا؟ اور زمین کی طرف کہ کیسے اسے بچھایا گیا؟ پھر آپ نصیحت کیجیے۔ آپ تو صرف

اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ
نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ اُن پر مسلط نہیں کیے گئے ہیں۔ مگر وہ جس نے

تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝٢٤
منہ پھیرا اور کفر کیا۔ تو اللہ اسے بڑا عذاب دے گا۔

ع ١٤ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦
یقیناً ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے۔ پھر ہمارے ذمہ اُن کا حساب لینا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٣٠ (٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) رُكُوْعُهَا ١
اس میں ٣٠ آیتیں ہیں سورۃ الفجر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ
فجر کی قسم! دس راتوں کی قسم! طاق اور جفت کی قسم! رات کی

اِذَا يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
قسم جب وہ چل رہی ہو! کیا اس میں عقلمند کے لیے قسم ہے؟ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
آپ کے رب نے قومِ عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ستونوں والے اِرم کے ساتھ کیا کیا؟ کہ اس جیسی قوم

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
نہیں پیدا کی گئی شہروں میں۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا، جس نے وادیٔ (قریٰ) میں چٹانوں کو تراشا۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾
اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا کیا؟ جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا۔

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
پھر وہاں بکثرت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ
پھٹکارا۔ یقیناً تیرا رب البتہ تاک میں ہے۔ پھر انسان کہ

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾
جب اس کا رب اس کا امتحان لیتا ہے، پھر اسے عزت دیتا ہے اور نعمتیں دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ مجھے میرے رب نے عزت دی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي
اور جب اسے آزماتا ہے، پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری

أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ
اہانت کی۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم ہی یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾
کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث سارا سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت ہی زیادہ محبت۔ ہرگز نہیں! جب زمین کوٹ کوٹ کر

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ
نیست کر دی جائے گی۔ اور تیرا رب اور فرشتے صف بصف آئیں گے۔ اور اس دن

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾
جہنم لائی جائے گی۔ اس دن انسان نصیحت لے گا، لیکن اب نصیحت لینے کا وقت کہاں؟

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ
وہ کہے گا کہ اے کاش کہ میں نے اپنی اس زندگی کے لیے (نیک عمل) آگے بھیجے ہوتے۔ اس دن اس کے

عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا
عذاب جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔ اور نہ اس کی جکڑ کی طرح کسی کی جکڑ ہوگی۔ اے

النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرۡضِیَّةً ﴿۲۸﴾

اطمینان والی روح! تو اپنے رب کی طرف واپس چل، تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔

ع ۳۰/۱۴ ۱

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿۲۹﴾ وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿۳۰﴾

تو میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

اٰیَاتُھَا ۲۰ (۹۰) سُوۡرَۃُ الۡبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ (۳۵) رُکُوۡعُھَا ۱

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ البلد مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿۲﴾

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں! اور آپ اس شہر میں حلال (نہ کہ محرم) اترنے والے ہو۔

وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ ﴿۴﴾

باپ کی قسم اور اولاد کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

وقف لازم

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت نہیں ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال

لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ

لٹایا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں۔ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں

عَیۡنَیۡنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیۡنِ ﴿۹﴾ وَهَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ ﴿۱۰﴾

نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے؟ اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھا دیے۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

پھر وہ گھاٹی پر سے نہیں گذرا؟ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیۡمًا

گردن کو آزاد کرنا ہے۔ یا بھوک والے دن میں یتیم

ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ

رشتہ دار کو کھلانا۔ یا خاک نشین محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر جو ایمان والوں

مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿۱۷﴾

میں سے ہیں اور جنہوں نے صبر کی ایک دوسرے کو فہمائش کی اور رحم کرنے کی ایک دوسرے کو تلقین کی،

أُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا

یہ دائیں جانب والے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا

هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيۡهِمۡ نَارٞ مُّؤۡصَدَةُۢ ﴿۲۰﴾ ع ۱۵/۲۰

یہ بائیں جانب والے ہیں۔ اُن کے اوپر سے آگ بند کر دی گئی ہے۔

ایاتہا ۱۵ (۹۱) سُورَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رکوعہا ۱

اس میں ۱۵ آیتیں ہیں سورۃ الشمس مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَٱلشَّمۡسِ وَضُحَىٰهَا ﴿۱﴾ وَٱلۡقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ﴿۲﴾ وَٱلنَّهَارِ

سورج اور اس کے چڑھنے کی قسم۔ چاند کی قسم جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ دن کی قسم

إِذَا جَلَّىٰهَا ﴿۳﴾ وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَغۡشَىٰهَا ﴿۴﴾ وَٱلسَّمَآءِ

جب وہ سورج کو روشن کرے۔ اور رات کی قسم جب وہ اس کو چھپالے۔ آسمان کی قسم اور اس کے بنانے

وَمَا بَنَىٰهَا ﴿۵﴾ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا طَحَىٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفۡسٖ وَمَا سَوَّىٰهَا ﴿۷﴾

والے کی قسم! زمین کی قسم اور اس کے بچھانے والے کی قسم! نفس کی قسم اور اس کو درست بنانے والے کی قسم۔

فَأَلۡهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقۡوَىٰهَا ﴿۸﴾ قَدۡ أَفۡلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ﴿۹﴾

پھر اسی نے اس کو اس کی ڈھٹائی اور اس کے تقویٰ کا الہام کیا۔ یقیناً وہ شخص کامیاب ہے جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا۔

وَقَدۡ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُودُ بِطَغۡوَىٰهَآ ﴿۱۱﴾

اور ناکام ہے وہ جس نے اس کو خراب کیا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے جھٹلایا۔

إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشۡقَىٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ

جب اُن میں سے بڑا بدبخت انسان اٹھا۔ اُن سے اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اللہ کی اونٹنی سے اور اس

ٱللَّهِ وَسُقۡيَٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمۡدَمَ

کے پینے کی باری سے ڈرو۔ لیکن انہوں نے صالح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ تو اُن پر

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمۡ فَسَوَّىٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ

اُن کے رب نے اُن کے گناہ کی وجہ سے عذاب بھیج دیا، پھر اُن کو برابر کر دیا۔ اللہ کو اُن کے انجام کا ڈر

عُقۡبَٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱۵/۱۶

نہیں تھا۔

اٰیَاتُھَا ٢١ (٩٢) سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ (٩) رُکُوْعُھَا ١

اس میں ٢١ آیتیں ہیں سورۃ اللیل مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝١ وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝٢ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے! دن کی قسم جب کہ وہ روشن ہو جائے! نر اور مادہ کو پیدا کرنے

الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ۝٣ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی

والے کی قسم! بے شک تمہاری کوشش البتہ الگ الگ ہے۔ پھر جس نے دیا

وَاتَّقٰی ۝٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝٦ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی ۝٧

اور تقویٰ اختیار کیا، اور اچھی بات کی تصدیق کی، تو ہم اس کے لیے آسانی والا گھر آسان کردیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝٨ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝٩ فَسَنُیَسِّرُہٗ

اور جس نے نہ دیا اور جو بے پرواہ رہا، اور اچھی بات کو جھٹلایا، تو ہم آسانی سے سختی کے

لِلْعُسْرٰی ۝١٠ وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗٓ اِذَا تَرَدّٰی ۝١١

گھر میں اس کو پہنچا دیں گے۔ اور اس کے کچھ کام نہیں آئے گا اس کا مال جب وہ (گڑھے میں) گرے گا۔

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی ۝١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی ۝١٣

ہمارے ذمہ البتہ راستہ دکھا دینا ہے۔ اور ہمارے ہی ہاتھ آخرت اور دنیا ہے۔

فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۝١٤ لَا یَصْلٰھَآ اِلَّا الْاَشْقَی ۝١٥

پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔ اس میں وہی بڑا بدبخت داخل ہوگا،

الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝١٦ وَ سَیُجَنَّبُھَا الْاَتْقَی ۝١٧ الَّذِیْ

جس نے جھٹلایا اور اعراض کیا۔ اور اس سے دور رکھا جائے گا وہ بڑا متقی، جو

یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ۝١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ

تزکیہ کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔ اور کسی کا اس پر احسان نہیں جس کا

مِنْ نِّعْمَۃٍ تُجْزٰٓی ۝١٩ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّہِ الْاَعْلٰی ۝٢٠

بدلہ اتارا جائے۔ مگر اس کے بلند ترین رب کی رضا طلب کرنے کے لیے۔

ع ١ ٢١ ١٧ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰی ۝٢١

اور بہت جلد وہ راضی ہوگا۔

اٰیاتُہا ۱۱ (۹۳) سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ (۱۱) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں سورۃ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ۝۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝۳

چاشت کے وقت کی قسم! رات کی قسم جب وہ تاریک ہو جائے! کہ آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے اور نہ آپ سے دشمنی کی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور البتہ آخرت پہلی والی (دنیا) سے آپ کے لیے بہتر ہے۔ اور ضرور آپ کا رب آگے آپ کو دے گا،

فَتَرْضٰى ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

کہ آپ راضی ہو جاؤ گے۔ کیا آپ کو اس نے یتیم نہیں پایا کہ پھر ٹھکانا دیا؟ اور آپ کو بے خبر پایا،

فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

پھر اس نے راہ دکھائی۔ اور آپ کو مفلس پایا، پھر آپ کو غنی کر دیا۔ اس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع ۱ ۱۱ ۱۸

سختی نہ کیجیے۔ اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے۔ اور البتہ آپ اپنے رب کی نعمت کو بیان کیجیے۔

اٰیاتُہا ۸ (۹۴) سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ مَکِّیَّۃٌ (۱۲) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ الانشراح مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲

کیا ہم نے آپ کے سینہ کو کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے آپ کے اوپر سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴

جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کے خاطر آپ کا ذکر بلند کیا۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶

پھر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸ ع ۱ ۸ ۱۹

پھر جب آپ فارغ ہوں، تو زیادہ محنت کیجیے۔ اور اپنے رب کی طرف رغبت کیجیے۔

اٰیاتُہَا ۸ (۹۵) سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ (۲۸) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ التین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم! زیتون کی قسم! طورِ سیناء کی قسم! اس امن والے شہر (مکہ)

الْاَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴

کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

پھر ہم نے اس کو پھینک دیا نیچوں کے نیچے میں۔ مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا یُكَذِّبُكَ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔ پھر کونسی چیز اس کے بعد تجھے

ع ۸/۲۰ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝۷ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝۸

حساب کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ کیا اللہ احکم الحاکمین نہیں ہے؟

اٰیاتُہَا ۱۹ (۹۶) سُوْرَۃُ الْعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۱) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ العلق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھئے جس نے (مخلوق) بنائی۔ انسان کو بنایا جمے ہوئے

مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

خون سے۔ آپ پڑھئے اور آپ کا رب سب سے کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم دیا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝۵ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓى ۝۶

انسان کو وہ علم دیا جو وہ جانتا نہیں تھا۔ ہرگز نہیں! یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے۔

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝۸ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

اس وجہ سے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ مستغنی ہے۔ یقیناً تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا

يَنْهٰىۙ ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰىؕ ۝١٠ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ

اس شخص کو جو روکتا ہے۔ بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا کہ اگر وہ

عَلَى الْهُدٰٓىۙ ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰىؕ ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ۝١٣

ہدایت پر ہے، یا تقویٰ کا حکم دیتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا ہے اور اعراض کرتا ہے؟

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰىؕ ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا

کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟ کوئی بات نہیں! اگر وہ باز نہیں آئے گا، تو ہم اسے پیشانی کے

بِالنَّاصِيَةِۙ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍۚ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗۙ ۝١٧

بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ خطاکار جھوٹی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ پھر اسے چاہئے کہ اپنی مجلس والوں کو پکارے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَۙ ۝١٨ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ (السجدة ع) ع ۱ ۱۹ ۲۱ السجدۃ ۱۴

ہم بھی زبانیہ فرشتوں کو بلا لیتے ہیں۔ ہرگز نہیں! آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور سجدہ کیجیے اور اللہ سے قریب ہو جائیے۔

اٰيَاتُهَا ٥ (٩٧) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۵ آیتیں ہیں — سورۃ القدر مکہ میں نازل ہوئی — اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

یقیناً ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ معانقۃ ۱۸ ۔ عند المتأخرین ۱۲

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کی اجازت سے ہر چیز

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ — ع ۱ ۵ ۲۲ الثلثۃ

کے متعلق حکم لے کر اترتے ہیں۔ فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی رہتی ہے۔

اٰيَاتُهَا ٨ (٩٨) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٠) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۸ آیتیں ہیں — سورۃ البینۃ مدینہ میں نازل ہوئی — اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جو لوگ اہلِ کتاب میں سے کافر ہیں اور مشرکین وہ باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾

اُن کے پاس روشن دلیل آ جائے۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک صحیفوں کی تلاوت کرتے ہیں۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جن میں مضبوط کتابیں ہیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی وہ الگ الگ فرقے نہیں ہوئے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیل آئی۔ حالانکہ اُن کو حکم نہیں تھا

اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

مگر یہی کہ وہ عبادت کریں اللہ کی، اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے، سب طرف سے ایک ہی کے ہو کر اور

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سیدھا دین ہے۔ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

کافر ہوئے اہلِ کتاب میں سے اور مشرکین وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

رہیں گے۔ یہی لوگ تمام مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کرتے رہے، یہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ اُن کا بدلہ اُن کے رب کے پاس

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جناتِ عدن ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۧ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۳

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

اٰیاتُها ٨	(٩٩) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٣)	رُکوعُها ١
اس میں ۸ آیتیں ہیں	سورۃ الزلزال مدینہ میں نازل ہوئی	اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین سخت زلزلہ سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہوا؟ اس دن زمین اپنی خبریں بیان

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ
کردے گی۔ اس وجہ سے کہ تیرے رب نے اس کو حکم دیا ہے۔ اس دن انسان واپس لوٹیں گے

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
مختلف جماعتیں بن کر تاکہ وہ اپنے عمل (کے نتائج) دیکھیں۔ پھر جو ذرہ بھر بھلائی کرے گا

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع ۸ / ۲۴
تو اسے دیکھے گا۔ اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا تو اسے دیکھے گا۔

اٰیَاتُهَا ۱۱ — (۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۴) — رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں — سورۃ العادیات مکہ میں نازل ہوئی — اور ۱ رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ
ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! پھر اُن گھوڑوں کی قسم جو ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے ہیں! پھر اُن گھوڑوں کی

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵
قسم جو صبح کے وقت (دشمن پر) حملہ کرنے والے ہیں! پھر اس وقت غبار اڑانے والے ہیں۔ پھر وہ فوج میں گھس جاتے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ
ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور وہ خود

عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸
اس پر مطلع ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں البتہ بڑا سخت ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ
کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھایا جائے گا جو قبروں میں ہے۔ اور ظاہر کر دیا

مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔ بے شک اُن کا رب اس دن اُن سے

لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع ۱۱ / ۲۵
باخبر ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں — سورۃ القارعۃ مکہ میں نازل ہوئی — اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

کھڑکھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶

دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے،

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸

تو وہ خوش گوار زندگی میں ہوگا۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے،

ع ۱۱ ۲۶ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا ہے؟ دہکتی آگ ہے۔

اٰیَاتُهَا ۸ (۱۰۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں — سورۃ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی — اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ

ایک دوسرے پر (دنیا کے ذریعہ) بازی لے جانے کی حرص نے تمہیں غافل رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان پہنچ جاتے ہو۔ کوئی بات نہیں!

تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ پھر کوئی بات نہیں! آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ کوئی بات نہیں! اگر تم جانتے علم الیقین

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

کے طور پر (تو ایسا نہ کرتے)، تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر تم ضرور اس کو

ع ۸ ۲۷ عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

یقین کی آنکھ کے ساتھ دیکھو گے۔ پھر تم سے اس دن نعمتوں کے متعلق ضرور سوال ہوگا۔

ایاتہا ۳ (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) رکوعہا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ العصر مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانہ کی قسم! بے شک انسان خسارہ میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع ۲۸

اور نیک عمل کرتے رہے اور حق کی ایک دوسرے کو تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

ایاتہا ۹ (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) رکوعہا ۱

اس میں ۹ آیتیں ہیں سورۃ الھمزۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے ہر پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والے کے لیے، طعنہ دینے والے کے لیے۔ جس نے مال جمع کیا اور اس کو گن گن کر رکھا۔ وہ

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں! ضرور اسے حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں کو

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹ ع ۲۹

جھانک لیتی ہے۔ بے شک وہ دوزخ (حطمہ) اُن کو لمبے ستونوں میں باندھ کر اوپر سے بند کر دی جائے گی۔

ایاتہا ۵ (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) رکوعہا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ الفیل مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا

كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳

مگر ناکام نہیں کر دیا؟ اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع ۱ ۵ ۳۰

جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر اللہ نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

اٰيَاتُهَا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (۲۹) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲

قریش کی الفت کی وجہ سے۔ اُن کے گرمی اور سردی کے سفر سے الفت کی وجہ سے۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ

پھر انہیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ ع ۱ ۴ ۳۱

کھانا دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا۔

اٰيَاتُهَا ۷ (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الماعون مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جو انصاف ہونے کو جھٹلاتا ہے؟ پھر یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ

دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پھر ہلاکت ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵

اُن نمازیوں کے لیے۔ جو اپنی نماز کو بھول جاتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ ع ۱ ۷ ۳۲

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور معمولی چیز کو بھی منع کرتے ہیں۔

ایاتہا ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) رکوعہا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ الکوثر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔ اس لیے آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھئے اور قربانی کیجیے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ۲۲

یقیناً آپ کا دشمن وہی دُم کٹا ہے۔

ایاتہا ۶ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رکوعہا ۱

اس میں ۶ آیتیں ہیں سورۃ الکافرون مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢

آپ فرما دیجیے اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤

عبادت کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع ۲۳

تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

ایاتہا ۳ (۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) رکوعہا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ النصر مدینہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی نصرت اور فتح آ جائے۔ اور آپ انسانوں کو دیکھیں کہ

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۟

تسبیح کیجیے اور اس سے مغفرت طلب کیجیے۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اٰیاتُہا ۵ (١١١) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦) رکوعُہا ١

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ اللہب مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۟ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹیں اور وہ مرے۔ نہ اس کے کام آیا اس کا مال

وَمَا كَسَبَ ۟ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۟ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

اور نہ اس کی کمائی۔ عنقریب وہ شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا، وہ بھی اور اس کی بیوی بھی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۟ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۟

جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے۔ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔

اٰیاتُہا ۴ (١١٢) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) رکوعُہا ١

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ الاخلاص مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۟ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۟ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۟ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

اٰیاتُہا ۵ (١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رکوعُہا ١

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ الفلق مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۟ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۟ وَ

آپ فرما دیجیے میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی مخلوق کے شر سے۔ اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے۔ اور گرہوں میں دم کرنے

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع ۵ / ۲۸

والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

اٰیاتُہا ۶ (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۱) رکوعُہا ۱

اس میں ۶ آیتیں ہیں سورۃ الناس مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ

آپ فرما دیجیے میں پناہ مانگتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی۔ تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ تمام انسانوں

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ

کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کے شر سے۔ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع ۶ / ۲۹

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ وہ جنات میں سے ہو اور انسانوں میں سے ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو سننے والا، علم والا ہے۔

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور تو ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرس

تمّت